فِیهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ

مطب عملی

افادات مسیح الملک

مجدد طب مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں مرحوم

کا

مکمل دستورُ العلاج

ناشر

بیسویں صدی پبلیکیشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

۲۵۸۲ نیتاجی سبھاش مارگ دریا گنج۔ نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ

مطب عملی

افادات مسیح الملک

مجدّد طب مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں مرحوم

کا

مکمّل دستورُ العِلَاج

ناشر

بیسویں صدی پبلیکیشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

۳۵۸۳ نیتاجی سبھاش مارگ، دریاگنج۔ نئی دہلی ۲۰۰۰۱۱

نام کتاب ——————— افادات مسیح الملک
تاریخ طباعت ——————— ۱۹۹۰ء
مطبع ——————— روبی پرنٹنگ پریس فراشخانہ دہلی ۶
اشاعت ——————— اوّل
قیمت ——————— چالیس روپے

——— ناشر ———

بیسویں صدی پبلیکیشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ ۳۵۸۳ نیتاجی سبھاش مارگ
دریا گنج - نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

40/-

IFADAT-E-MASIHUL MULK

HAKEEM AJMAL KHAN

BISWINSADI PUBLICATIONS (P) LTD., 3583, NETAJI SUBHASH MARG
DARYAGANJ, NEW DELHI-110002

فہرست افادات مسیح الملک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی ونسلم

حرفِ آغاز

اس میں شک نہیں کہ دیسی طبوں کی معلومات کے متعلق ہندوستانی زبان میں اس قدر بہتر اور کافی ذخیرہ جمع کیا گیا ہے جس میں اب کسی مزید اضافہ کی بہت کم گنجائش ہے اور خصوصاً جب سے طبیہ کالج دہلی نے عربی کے علاوہ نصاب تعلیم کو اردو زبان میں بھی کر دیا ہے اور تمام درسی کتابوں کے ترجمہ لکھوائے اور شائع کر دیئے ہیں، شائقین فن کے لیے کافی سہولتیں پیدا ہو گئی ہیں لیکن جہاں اردو زبان میں ہر قسم کی طبی کتابیں تصنیف ہو چکی ہیں اور ہوتی جاتی ہیں وہاں ایک ضروری شعبہ اب تک باقی ہے یعنی طبی دنیا کی گرانمایہ ہستیوں کا دستور العلاج اور وہ مخصوص طریقہ جس کی روشنی میں ہر معمولی فہم اور قابلیت کا آدمی حصولِ مقصد میں کامیاب ہو سکے، اس چیز کی طرف برادرانِ فن نے بہت کم توجہ کی ہے اور طب کا تمام مکتوب اور مدوّن ذخیرہ علی العموم اس چیز سے خالی ہے، طب کے قلمی اور مطبوعہ ذخائر میں ایسی چیز کو آنکھیں سب سے زیادہ تلاش کرتی ہیں اور افسوس کے ساتھ محرومِ نظارہ رہتی ہیں، قبلہ مسیح الملک مرحوم کی خدمت میں رہنے کی وجہ سے میں جانتا ہوں کہ معالجات میں ان کی تجویز نہ صرف ایک طبیب کی رائے بلکہ ایک کرشمہ اور کرامت ہوتی تھی، خصوصاً بیمار کی پیچیدہ حالتوں میں جب کہ طبیب کی عقل راستہ بتانے سے عاجز ہو جاتی تھی اور ایک تکلیف کا علاج دوسری تکلیف میں زیادتی پیدا کرتا تھا اور طبی سمجھ راستہ نہیں پاتی اور فیصلہ نہیں کر سکتی کہ کیا دوا تجویز کی جائے ایسے نازک اور سخت مرحلہ میں ان کے کمال کا ظہور ہوتا تھا اور جب تجویز کے نتائج بیمار پر مترتب ہوتے تھے تو عقل حیران ہو جاتی تھی۔

مسیح الملک مرحوم و مغفور کے علاوہ ہمارے زمانہ میں مرحوم و مغفور جناب حکیم محمد اعظم خاں صاحب

نے اپنی تالیفات سے طب یونانی پر بے بہا اور گوناگوں احسانات کئے ہیں اور نایاب چیزیں قلمبند کر کے ملک اور طالبانِ فن کو رہینِ منت بنایا ہے۔ طب کا یہ خفیہ اور عجیب حصہ بھی ان کی توجہ اور التفات سے محروم نہیں رہا اور کتاب رموزِ اعظم میں جہاں تک ان سے ہو سکا اکثر اس امر کا خیال رکھا ہے کہ اپنے اساتذہ فن کے طریقہ علاج اور تجویز کے متعلق معلومات سے شائقین کو بہرہ اندوز فرمائیں لیکن ان حکایات کو پڑھ کر وہ روشنی حاصل نہیں ہوتی جس کی علاج میں ہر شخص کو ضرورت پڑتی ہے۔ اس قسم کی حکایات میں سب سے زیادہ جس چیز کی ضرورت ہے وہ صحیح تشخیص کا موادِ اعراض وعلامات کے معلوم ہونا پھر تجویز کا علم جس کو سامنے رکھ کر ہر ایک طبیب وغیر طبیب امراض کا کامیابی کے ساتھ علاج کر سکے کیونکہ یہی باتیں ہیں جن کے معلوم ہونے پر مبتدی اور منتہی اور ہر لیاقت اور سمجھ کا طبیب فائدہ اٹھا سکتا ہے لیکن بایں ہمہ جو کچھ انھوں نے لکھا ہے وہ ہمارے لیے ایک روشن مثال ہے۔

حضرت مسیح الملک مرحوم کا نہ صرف ہندوستان بلکہ ہندوستان کے باہر بھی جو پایہ تھا اس کے اظہار کی ضرورت نہیں، واقعہ یہ ہے کہ ان مجموعِ صفات اور گوناگوں قابلیتوں اور علی الخصوص یونانی طب کے سچ مچ مسیحائے زمان ہونے کے سبب سے وہ ایک فرد ہستی تھے اور امید نہیں کہ صدیوں تک اس شان کا دوسرا آدمی پیدا ہو، یوں خدا میں سب قدرت ہے وَ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا۔

ظاہر ہے کہ جو شخص تجربات اور دستور العلاج کے متعلق کوئی ذخیرہ مرتب کرنا چاہتا ہے اس کے لئے دہلی کے اس سحاب شفا سے زیادہ فیض کس جگہ حاصل ہو سکتا ہے۔ جب میں نے ارادہ کیا کہ ان گرانمایہ تجربات کے موتیوں کو فراہم کر کے ایک سلک میں منسلک کر دوں تو مجھے اپنی کم مائیگی اور بے بضاعتی کا پوری طرح اندازہ تھا اور ایسی اہم خدمت کے انجام دینے سے خود کو قاصر سمجھتا تھا لیکن الحمد للہ کہ استاذی مرحوم کی نظرِ بندہ نوازی سے مجھے یہ فخر حاصل ہو گیا کہ ممدوح نے اس عاجز کو ازراہِ کرم اپنی بارگاہ میں طبی خدمات انجام دینے کے لیے منتخب فرمالیا، اور سفر و حضر

کی گھڑیاں اُن کے دامنِ فیض سے وابستگی میں بسر ہونے لگیں، اور خوش قسمتی سے کتنے ہی موقع میسّر آئے کہ اُلجھی ہوئی تکالیف میں مریضوں کے علاج کی نگرانی اس درماندہ کے سپرد فرمائی نیز اطراف ملک سے جو گوناگوں مریضوں کے ہزاروں خطوط خدمتِ والا میں آتے تھے اُن کی پیشی اور پھر اُن کے جوابات کا کام بھی اس ناچیز کی معلومات میں قیمتی اضافہ کرتا رہا اور اس طرح خدا کے فضل سے اس قابل ہوگیا کہ یہ انمول مجموعہ آپ کے ہاتھوں تک پہنچا رہا ہوں۔

میرا مقصود صرف یہ ہے کہ ہر قسم کے امراض کا طریقہ علاج منضبط ہو جائے اور ہر ایک بیماری کے متعلق چند واقعات اور تجربات سے جو اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈال سکیں، ایسا دستور العمل ہو جائے کہ اس کو سامنے رکھ کر معمولی عقل و فہم کا آدمی بھی تشخیص مرض اور تجویز علاج میں کامیابی حاصل کر سکے، اس لئے میں نے غیر ضروری طوالت کو نظر انداز کر کے اس امر کو ملحوظ رکھتے ہوئے کہ سر سے پاؤں تک تمام بیماریاں اور اُن کے مختلف اسباب و تشخیص کے متعلق خاص خاص باتیں منتخب کر لیں اور بالکل سادہ طریقہ سے تحریر کر کے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

یہی ممکن تھا کہ تمام دفتر ایک عالمانہ طرزِ تحریر اور فلسفیانہ نقطۂ نگاہ سے جیسا کہ آج کل رواج ہے، مرتب کیا جاتا، لیکن میری یہ انتہائی تمنا ہے کہ یہ مجموعہ مبتدیوں اور منتہیوں دونوں کے لیے یکساں مفید ہو اور اہلِ فن کا ہر طبقہ اس چشمۂ فیض سے سیراب ہو سکے۔ اسی وجہ سے میں نے اس مجموعہ کو حتی الامکان بہت سادہ اور عام فہم طریقہ پر تحریر کیا ہے، لیکن آپ جب اس کی گہرائی پر نظر پہنچائیں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ سادہ اندازِ بیان طبی معارف و حقائق کا ایک بے نظیر خزانہ ہے اور مجھے یقین ہے کہ اس کو ایک مرتبہ دماغ میں محفوظ کر لینے کے بعد مشکل سے مشکل امراض میں تشخیص و تجویز کے متعلق ساری پریشانیاں یک قلم دُور ہو جائیں گی۔

میں نے اس مسودہ کو مرتب کرنے کے بعد عالی جناب مسیح الملک مرحوم کی خدمت میں پیش کر دیا تھا۔ مرحوم نے اس کا مسودہ لفظاً لفظاً خود ملاحظہ فرمایا اور جا بجا اصلاح دی

بعض حکایات خود اپنے دستِ مبارک سے اضافہ کیں اور میری اس ناچیز خدمت کو پسند فرماتے ہوئے مجھے اس کے شائع کرنے کی اجازت عطا کی، چنانچہ پہلا ایڈیشن مئی ۱۹۲۷ء میں شائع ہوا۔ میرا خیال تھا کہ اس سلسلہ کو آئندہ بھی جاری رکھوں اور اس کا دوسرا ایڈیشن کم از کم اس سے دو چند صفحات کا شائع ہو، لیکن افسوس ہے کہ حضرت مرحوم کی زندگی نے وفا نہ کی اور دسمبر ۱۹۲۷ء کو وہ گرانمایہ ہستی جس کی مثال صدیوں تک دنیا پیش نہیں کر سکتی ہم بدقسمتوں سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئی اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

مجھے امید ہے کہ علاوہ تعلیم یافتہ حضرات کے میرے مادر علمی (طبی کالج) کے دودھ شریک بھائی اور دوسرے ہم پیشہ اصحاب اس کتاب کو پیش نظر رکھ کر اپنے کاموں کی مشکلوں اور دشواریوں کے موقع پر اس سے خاطر خواہ نفع حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے اور محسوس کریں گے کہ میں نے خلوص کے ساتھ یہ ایک مفید خدمت انجام دی ہے وَمَا تَوْفِیْقِیْٓ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ اِلَیْہِ اُنِیْبُ

خاکسار

حکیم سید نذر احمد

۷ر نومبر ۱۹۳۲ء

افاداتِ مسیح الملک

۱۹۲۷ء میں جب پہلی مرتبہ یہ کتاب شائع ہوئی تو صرف ہر مرض کی حکایات ہی درج کرنے پر اکتفا کیا گیا لیکن بعد میں بعض احباب کی توجہ دلانے سے یہ محسوس ہوا کہ کتاب میں جن امراض کا بیان ہے ان کے متعلق مختصر تشریح بیان ضرور ہونا چاہیئے تاکہ معمولی استعداد کے لوگ مرض کی حقیقت کو سمجھ کر پوری طرح فائدہ حاصل کرسکیں چنانچہ اس مرتبہ اس کمی کو پورا کرنے کے علاوہ بعض مفید نوٹس کا اضافہ کردیا گیا ہے

دردِ سر

یہ ایک مشہور بیماری ہے جس کے مختلف اسباب ہوتے ہیں چنانچہ زیادہ سردی، زیادہ گرمی، ہضم کی خرابی، دماغی رطوبات کا نقص، پٹھوں کی کمزوری، دماغی مشاغل کی کثرت، اس کے عام اسباب ہوتے ہیں لیکن لقولیکہ "نزلہ بر عضو ضعیف مے ریزد" بڑا سبب اس کا ضعف دماغ ہی ہوتا ہے جس کی وجہ سے اعصاب کی حس بڑھ جاتی ہے۔ قوت دافعہ کمزور ہو جاتی ہے۔ دورانِ خون کے نظام اور دماغ کی پرورش میں فرق آجاتا ہے، اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ادنیٰ تحریکات اور معمولی دماغی محنت دردِ سر کے ہونے کا سبب ہوتی ہے، قبلہ مسیح الملک مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ کثرت کے ساتھ دردِ سر تین ہی قسم کا پایا جاتا ہے۔

(۱) شرکی (۲) نزلی (۳) دماغی

نثر کی عام طور پر معدہ اور امعا کی خرابی سے ہوتا ہے جب کوئی غیر معمولی غذا استعمال کی جائے یا قبض کی شکایت ہو، درد پیدا ہو جائے گا اور جب تک غذا پوری طرح ہضم نہ ہو جائے یا بذریعہ استفراغ یا اسہال اس کو خارج نہ کر دیا جائے درد میں سکون نہ ہوگا۔ ایسے مریض کو قبض کا ہونا لازمی ہے۔ اگر مرض مزمن ہو تو مریض کی نبض لین سریع اور ضعیف ہوتی ہے۔

دردِ سر **نزلی** اور **ضعیفی** قریب قریب مساوی مرتبہ رکھتے ہیں کیونکہ نزلی بھی بار بار جب ہی ہوتا ہے جبکہ دماغ پہلے سے کمزور ہو۔

دردِ سر خواہ کسی قسم کا بھی ہو معدہ اور امعا کی صفائی کا خاص طور پر لحاظ رکھنا چاہیئے نیز یہ کہ اگر درد کی شدت سے مریض بے چین ہے تو اول ایسی دوائیں استعمال کرائیں جن سے درد میں سکون پیدا ہو، اس کے بعد اصل سبب کا علاج کریں، ذیل میں دردِ سر کی کثیر الوقوع اقسام کے متعلق ایک ایک حکایت درج کی جاتی ہے معالج کو چاہیئے کہ بیمار کے لیے نسخہ تجویز کرنے سے پیشتر اس کی علامات پر اچھی طرح غور کر کے صحیح تشخیص کرنے کے بعد دوا تجویز کرے۔

حکایت نمبر (۱)

سنہ ۱۹۳۲ء میں قبلہ مسیح الملک مرحوم ایک مریضہ کے ملاحظہ کی غرض سے اجمیر شریف تشریف لے گئے جس کی کیفیت یہ تھی۔

حالات مریضہ دردِ سر کی شکایت میں کچھ عرصہ سے مبتلا رہتی تھی، اکثر قبض کی شکایت رہا کرتی تھی، کھانا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا تھا اور نہ بھوک لگتی تھی، منہ سے رطوبت بھی آیا کرتی تھی، قبض کی حالت میں درد زیادہ بڑھ جاتا تھا، کنپٹیوں اور تالو کے مقام پر خصوصیت سے درد کی تکلیف زیادہ محسوس ہوتی تھی، کھانا نہ کھانے کی صورت میں درد میں کمی رہتی تھی اور درد کی شدت کی حالت میں کبھی کبھی قے بھی ہو جایا کرتی تھی، مختلف علاج ڈاکٹری اور یونانی کرائے گئے مستقل فائدہ نہ ہوا۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ کو ضعف ہضم اور ضعف دماغ کی شکایت ہے، معدہ میں رطوبات کی زیادتی ہے جس سے تبخیر ہوتی ہے اور دماغ اپنے ضعف کی وجہ سے اس سے متاذی ہوتا ہے اور چونکہ کھانا کھانے پر ہضم خراب ہونے کی وجہ سے معدہ کی رطوبات میں زیادتی ہوتی جاتی ہے اس لیے تبخیر زیادہ ہوکر درد کے اضافہ کا باعث بن جاتی ہے۔ اسی وجہ سے کھانا کھانے کی صورت میں نسبتہً درد میں تخفیف رہا کرتی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) قرص کشتہ مرجان ۲ عدد، قرص کشتہ خبث الحدید ۱ عدد، جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملاکر صبح شام استعمال کریں۔

(۲) جدوار عود صلیب پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملاکر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۳) صندل سفید ۱ تولہ، آب گشنیز سبز بقدر ضرورت میں پیس کر درد کی شدت کے وقت لیپ کریں۔

(۴) اطریفل زمانی ۱ تولہ ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں غذا ہلکی اور بھوک سے کم استعمال کریں، ۳ ہفتہ ادویہ مذکور کے استعمال سے بالکل آرام ہوگیا۔ اور پھر یہ شکایت نہیں ہوئی، مریضہ کو دو ماہ تک ان ادویہ کے استعمال کی ہدایت کی گئی۔

حکایت نمبر (۲)

سندھ کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے،

حالات کئی ماہ سے درد سر کی شکایت ہے، ہلکا ہلکا درد ہر وقت رہتا ہے، معمولی کام کاج کرنے اور زور سے بولنے اور کتب بینی سے درد میں زیادتی ہو جاتی ہے درد زیادہ ترکنپٹیوں میں محسوس ہوتا ہے۔

دہلی میں آتے ہوئے ایک ماہ ہوگیا، وطن میں نیز یہاں آکر متعدد علاج کرائے لیکن درد میں کمی نہ ہوئی، سوال کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ قبض رہنے پر درد زیادہ رہتا ہے، اور سونے کے بعد تخفیف ہو جاتی ہے۔ اگر دماغی کام نہ کیا جائے تب بھی قدرے سکون رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ دراصل دردسر ضعفِ دماغ واعصاب کی وجہ سے ہے اسی وجہ سے معمولی محنت کو دماغ برداشت نہیں کر سکتا۔ اور ادنےٰ تحریکات سے متاذی ہوتا ہے۔ قبض کی حالت میں چونکہ دماغ پر خون کا دباؤ زیادہ ہو جاتا ہے اس لئے وہ بھی تکلیف کی زیادتی کا باعث ہوتا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) جدوار عود صلیب پیس کر اطریفل کشنیزی میں ملا کر صبح کو اور (۲) قرص دواء الشفاء[1] پانی کے ساتھ شام کو اور (۳) اطریفل زمانی رات کو سوتے وقت کھائیں اور (۴) گوند کتیرا۔ افیون۔ زعفران، مرمکی بزرالبنج باریک پیس کر ایک انڈے کی سفیدی میں ملا کر ایک گول کاغذ پر جس میں سوئی سے سوراخ کر لیے ہوں لگا کر کنپٹیوں پر چپکائیں، گوشت، مٹھاس وغیرہ سے پرہیز رکھیں:

مذکورہ بالا دوائیں مریض نے ایک ہفتہ تک دہلی رہ کر استعمال کیں جس سے قریب قریب نصف شکایت جاتی رہی۔ اس کے بعد وہ دو ہفتہ کی دوائیں لے کر اپنے وطن چلے گئے۔

حکایت نمبر (۳)

ضلع بجنور کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا

---

[1] دواء الشفاء ایک بوٹی ہے جو مسکن اعصاب و دماغ ہے اور ہر مسکن مقوی ہوتا ہے۔

حالات سر میں اکثر درد کی شکایت رہتی ہے اور سردی کے زمانہ میں نزلہ زکام کی شکایت بالعموم رہا کرتی ہے۔ آج کل درد کی یہ کیفیت ہے کہ روزانہ صبح کو آفتاب طلوع ہونے کے وقت سے درد شروع ہوتا ہے۔ دوپہر تک سر کے بائیں جانب پیشانی و کنپٹی میں قائم رہتا ہے۔ دوپہر کے بعد رفتہ رفتہ کم ہو کر دو بجے کے قریب بالکل جاتا رہتا ہے۔ کبھی کبھی دوسرے اوقات میں بھی خصوصاً رات کے وقت درد کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ عموماً قبض رہتا ہے اور غذا بھی اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی۔ یہ حالت تقریباً پندرہ روز سے قائم ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ دردِ شقیقہ ہے تیز قسم کی نزلی رطوبات دماغ کی ایک شق میں محتبس ہو کر اس کا باعث ہوتی ہیں اور بار بار نزلہ زکام کی شکایت ضعف دماغ کی وجہ سے رہتی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) گل بنفشہ ۵ گاؤزبان ۵ تخم خطمی ۷ عناب ۵ دانہ سپستاں ۷ دانہ تخم خبازی ۷ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پئیں اور یہی دوا صبح کو بھگو کر شام کو مل کر چھان کر خمیرہ بنفشہ شامل کر کے پئیں۔

درد کے وقت (۲) گل مچکن ۴، برگ بنفشہ ۴، پوست الائچی کلاں ۲، تخم کاہو ۴ باریک پیس کر نیم گرم کر کے لیپ کریں۔

ایک ہفتہ دوائیں استعمال کرنے کے بعد پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ درد پہلے سے بہت کم ہے لیکن درد کا وقت بدستور وہی ہے۔ حکیم صاحب قبلہ نے مذکورہ دواؤں کے استعمال کی بدستور ہدایت فرمائی اور اطریفل زمانی ۱ تولہ رات کو سوتے وقت کے لیے تجویز فرمایا۔

اطریفل کے استعمال سے مریض کو چند دست ہوئے اس روز درد کا دورہ نہایت خفیف ہوا۔ شب کو پھر اطریفل استعمال کرایا گیا جس سے تین دست پھر ہوئے

اس کے بعد درد بالکل جاتا رہا۔ تب ان کے لیے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں۔

(۳) کشتہ خبث الحدید ۲ برنج، کشتہ مرجان ۴ برنج، جوارش جالینوس ۷ر میں ملا کر صبح شام اور
(۴) کشتہ نقرہ ۲ برنج جدید، خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر سوتے وقت کھائیں۔ اور قبض کی
حالت میں (۵) اطریفل زمانی ۱ تولہ سوتے وقت کھا لیا کریں۔ دو ماہ تک مریض نے یہ ادویہ
استعمال کیں۔ جس سے تمام شکایات کا ازالہ ہو گیا۔ ہضم کی حالت درست ہو گئی،
نزلہ زکام کی شکایت جو بار بار ہوتی تھی رفع ہو گئی۔

حکایت (۴)

سہسوان (ضلع بدایوں) کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات کئی سال سے میرے بائیں جانب ابرو میں ہلکا ہلکا درد ہر وقت رہتا ہے زیادہ کام کرنے سے نیز گرمی سردی کے اثر سے درد میں زیادتی ہو جاتی ہے، نیند عموماً کم آتی ہے، دماغ میں پریشانی رہتی ہے اور خشکی زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ عصبی اور علی الخصوص زوج خامس کے اس حصہ کی کمزوری ہے جو ابرو کی طرف آتا ہے اسی لیے گرمی اور سردی سے متاذی ہو کر درد کا سبب ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ زیادہ کام کرنے سے اس کے درد میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) مغز بادام شیریں ۵ دانہ، مغز تخم کدو ۳ر، مغز تربوز ۳ر، نشاستہ ۳ر، صمغ عربی ۳ر، تخم خشخاش ۳ر، نبات سفید ۲ تولہ پانی میں پیس کر آنچ پر پکائیں۔ جب حریرہ سا ہو جائے تو تھوڑے سے گھی سے داغ کر کے پی لیا کریں۔

(۲) حب جدوار ۱ عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھائیں۔

(۳) روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔

(۴) قرص مثلث ہرے دھنیے کے پانی میں گھس کر درد کی جگہ لیپ کر لیا کریں۔ ایک ماہ یہ ادویہ (اعداد) استعمال کرنے سے بالکل آرام ہو گیا۔ نیند بخوبی آنے لگی۔ دماغ کی خشکی اور پریشانی بالکل رفع ہو گئی، درمیان میں ایک دو مرتبہ قبض کی شکایت ہوئی جس کے لیے روغن گل ایک تولہ دودھ میں ڈال کر استعمال کرایا گیا۔

حکایت نمبر (۵)

اورنگ آباد سے ایک صاحب نے اپنے حالات تحریر کیے کہ عرصہ چھ ماہ سے درد سر کی شکایت ہے، ناک سے بدبو آتی ہے اور ناک کی جڑ میں خارش محسوس ہوتی ہے اور وقتاً فوقتاً گدلے رنگ کی خون آمیز رطوبت ناک سے برآمد ہوتی رہتی ہے۔ حواس مختل رہتے ہیں۔ نیند کم آتی ہے ایک دو مرتبہ ناک سے ریزش کے ساتھ باریک کیڑے بھی برآمد ہوئے ہیں، کسی چیز کی خوشبو، بدبو محسوس نہیں ہوتی ؛

تشخیص کی گئی کہ ان کو صداع دودی کی شکایت ہے ناک کے اوپری حصے میں کیڑے پیدا ہو گئے ہیں جو خراش اور دردسر کا باعث ہوتے ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں ؛

علاج (۱) لوبان پیس کر خمیرہ گاؤزبان میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے بہدانہ (۲ سرخ) عناب (۵ دانہ) سپستان (۹ دانہ) پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ (۲ تولہ) ملا کر صبح شام پئیں ؛

(۲) کمیلہ، اطریفل شاہترہ (۱ تولہ) میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۳) برگ نیب (۱ تولہ) کمیلہ پانی میں جوش دے کر ناک میں پچکاری کریں۔

(۴) ملیم (۱) آب برگ شفتالو میں حل کر لیں، اس میں سے چند قطرے لے کر دن میں تین چار مرتبہ ناک میں ٹپکائیں۔

دو ہفتہ بعد ان کا دوسرا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ اب دردسر کو آرام ہے

دواؤں کے استعمال کے دوران میں چند مرتبہ ناک سے مرے ہوتے باریک کیڑے رطوبت کے ساتھ برآمد ہوئے۔ اب نہ وہ خراش کی شکایت ہے اور نہ ناک سے بدبو آتی رہتی ہے البتہ ضعف دماغ کے آثار ضرور موجود ہیں تب ان کے لیے۔

(۵) کشتہ مرجان جواہر والا ۲ چاول، خمیرہ گاؤزبان جواہر والے میں ملا کر صبح شام کے لیے تجویز کیا گیا اور ہدایت کی گئی کہ دو ماہ تک متواتر اس دوا کا استعمال کریں اور ہفتہ میں ایک بار اطریفل زمانی ۵ ماشہ شب کو سوتے وقت استعمال کر لیا کریں اور دوسرے تیسرے روز پچکاری سے ناک دھو لیا کریں:

حکایت نمبر (۶)

ریاست گوالیار سے ایک صاحب نے اپنے مندرجہ ذیل حالات بذریعہ ڈاک تحریر کرکے روانہ کیے۔

حالات ایک سال ہوا جب میں گھوڑے پر سے گر پڑا تھا۔ سر میں زیادہ چوٹ آئی تھی، اور خون بہت زیادہ مقدار میں خارج ہوا تھا اس کے بعد سے دردسر کی شکایت چلی جا رہی ہے۔ ہلکا ہلکا درد ہر وقت رہتا ہے۔ نیند کم آتی ہے کتب بینی یا کوئی اور دماغی کام کرنے سے درد میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ طبیعت اکثر اوقات پریشان رہتی ہے۔ خشکی زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ آنکھوں میں گرمی اور حواس میں ابتری رہتی ہے۔ دماغ خالی خالی معلوم ہوتا ہے۔ چکر آتے رہتے ہیں۔ نگاہ کمزور ہو گئی ہے:

تشخیص کی گئی کہ چوٹ لگنے اور خون نکلنے کی وجہ سے دماغ میں ضعف پیدا ہو گیا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) مغز بادام شیریں ۵ دانہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ۔ مغز تربوز ۳ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ۔ نشاستہ ۳ ماشہ۔ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ بکری کے دودھ میں پیس کر آنچ پہ پکائیں جب حریرہ سا ہو جائے تو تھوڑے سے گھی سے داغ کرکے صبح کو پی لیا کریں۔

(۲) شربت فولاد صبح وشام غذا کے بعد ایک ایک چمچہ پئیں۔ اور

(۳) روغن لبوب سبعہ کی سر پہ مالش کریں، اس درد کو دو ماہ تک مذکورہ بالا دواؤں کے استعمال سے بفضلہ تعالےٰ بالکل آرام ہو گیا۔ نیند بخوبی آنے لگی اور تمام شکایات بالکلیہ رفع ہو گئیں ؛

حکایت نمبر (۷)

آگرہ سے ایک صاحب نے اپنے حالات تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کیے۔

حالات عرصہ دو ماہ سے میرے نصف سر میں درد رہتا ہے۔ کبھی کبھی درد میں اس قدر زیادتی ہو جاتی ہے کہ بات چیت کرنا ناگوار و دشوار ہو جاتا ہے کسی پہلو قرار نہیں آتا آنکھ کھولنے اور بند کرنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ روشنی ناگوار معلوم ہوتی ہے۔ درد کی ٹیسیں چہرے تک پہنچتی ہیں اور عام طور پر قبض کی شکایت رہتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض درد شقیقہ کی شکایت میں مبتلا ہے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں ؛

علاج (۱) ہلیلہ مربےٰ ۱ عدد دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر اوّل کھائیں اوپر سے بہیدانہ ۳ ماشہ کا لعاب اور عناب ۵ دانہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ۔ تخم خشخاش ۳ ماشہ کا شیرہ پانی میں نکال کر دونوں کو ملا کر مصری ۲ تولہ سے شیریں کر کے صبح شام پئیں۔

(۲) ریٹھ کی گولی پانی میں گھس کر اس کے دو تین قطرے جس طرف درد ہو اس طرف کے نتھنے میں ٹپکائیں ؛

(۳) قرص ملین ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت کھائیں، درد کی زیادتی کے وقت (۴) قرص مثلث ہرے دھنیے کے پانی میں گھس کر درد کے مقام پر لیپ کریں دو ہفتہ ان دواؤں کے استعمال سے درد کو بالکل آرام ہو گیا اس کے بعد ان کے لیے تقویت دماغ کے واسطے مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کیا گیا۔

(۵) کشتہ مرجان جواہر والا، خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر صبح شام کھائیں۔ اور

(۶) اطریفل اسطوخودوس ۲ چاول تولہ رات کو سوتے وقت کھا لیا کریں۔ اور ہدایت کی گئی کہ ڈیڑھ دو ماہ تک ان ادویہ کو برابر جاری رکھیں تاکہ دوبارہ مرض کے عود کرنے کا اندیشہ نہ رہے۔

حکایت (۷/۱)

ضلع بلند شہر کے رہنے والے ایک مریض مئی ۱۹۲۳ء میں مطب میں آئے اور بیان کیا۔

حالات مجھے پندرہ سال سے درد سر کی شکایت ہے تھوڑا تھوڑا درد ہر وقت رہتا ہے۔ لیکن ہفتے عشرے میں نہایت شدید دورہ ہوتا ہے جس کی کیفیت ناقابلِ برداشت ہوتی ہے۔ درد کی سختی کی وجہ سے دیوانگی کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے سر دیواروں سے ٹکراتا ہوں کئی مرتبہ سر میں شدید چوٹیں آچکی ہیں۔ درد بارہ چودہ گھنٹے تک مسلسل رہتا ہے اور جب تک نیند نہ آجائے کسی تدبیر سے کم نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ سے عام تندرستی بھی خراب ہو گئی ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ قبض رہتا ہے، اجابت خشک بہت کم مقدار میں ہوتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ نیند کم آتی ہے۔ بدن پر خشکی زیادہ معلوم ہوتی ہے ہر قسم کے علاج یونانی، ڈاکٹری اور ویدک کیے گئے۔ لیکن افاقہ نہیں ہوا سوال کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ پیشتر سوزاک کی شکایت ہوئی تھی۔

تشخیص کی گئی کہ مریض درد سر سوداوی میں مبتلا ہے جو کہ سوزاک کے نتیجہ میں پیدا ہوا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:

علاج (۱) شاہترہ۔ چرائتہ۔ سر پھوکہ۔ منڈی۔ عناب ۵ دانہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ صندل سرخ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل کر چھان کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پی لیا کریں

(۲) جب لیموں ایک عدد ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ۔ عرق شیر۔ شربت ۲ تولہ ارزانی

ملا کر شام کو استعمال کریں :۔

(۳) اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ شب کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۴) روغن لبوب سبعہ کی شب کو سر پر مالش کرائیں، لال مرچ، گوشت، مٹھاس اور دوسری گرم چیزوں کا پرہیز بتایا گیا۔

۲۰ روز ان ادویہ کے استعمال سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

مریض کا بیان ہے کہ میں یونانی علاج سے متنفر تھا، اور ہر شخص سے اس کی مذمت کیا کرتا تھا۔ لیکن اب میرا خیال ہے کہ اس طریقہ علاج سے بہتر دنیا میں کوئی دوسرا علاج نہیں، میں نے اپنے اس دور کی شکایت پر بہت بڑی رقم صرف کی ہے اور اور بہت سے سفر کیے۔ بڑے بڑے ڈاکٹروں سے ملا۔ بیش قیمت دوائیں مدتوں استعمال کیں، لیکن سوائے نقصان مایہ اور صعوبت سفر کے کوئی نتیجہ حاصل نہیں ہوا۔ حیرت ہے کہ حکیم صاحب کے چند پیسوں کے نسخے نے اتنی قلیل مدت میں میری تمام شکایات کو رفع کر دیا، علاج نہیں معجزہ ہے!

سہر (بے خوابی)

نیند کا نہ آنا عام طور پر کسی دوسری تکلیف کے تابع ہوا کرتا ہے مثلاً کسی عضو کے درد شدید، بخار، دمہ وغیرہ وغیرہ ایسی صورت میں اصل مرض کا علاج کریں لیکن کبھی بدنی رطوبات کی اور اعصاب میں خشکی کے غلبہ کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ مالیخولیا کے مریض دماغی محنت کرنے والے اصحاب عام طور پر اس شکایت میں مبتلا ہوتے ہیں گاہے ہضم کی خرابی بھی اس شکایت کا باعث ہوتی ہے پہلی صورت میں تشخیص کے بعد ترطیب اور تولیدِ خون کی کوشش کی جائے، اور شق ثانی میں تجوید ہضم کو ملحوظ رکھا

جائے، دونوں قسم کے مریضوں کا حال درج کیا جاتا ہے۔ حضرت مسیح الملک مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ اگر مرض سہر کا جلد تدارک نہ کیا جائے گا تو مالیخولیا، تشنج اور دیگر سخت امراض کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

حکایت نمبر ۸

پٹنہ سے ایک صاحب بغرض علاج دہلی تشریف لائے اور مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا۔

حالات ایک سال سے مجھے بے خوابی کی شکایت ہے دن رات میں مشکل سے دو تین گھنٹہ نیند آتی ہے۔ بیشتر نکسیر بہت پھوٹا کرتی تھی، گذشتہ سال رمضان شریف سے یہ شکایت پیدا ہو گئی ہے۔ خیالات عموماً پریشان رہتے ہیں۔ اجابت خشک اور قبض کے ساتھ ہوتی ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ گرمی زیادہ محسوس ہوتی ہے پیاس کا اکثر غلبہ رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ خون زیادہ نکلنے اور رمضان شریف میں روزہ رکھنے کی وجہ سے دماغ میں خشکی اور اس کے افعال میں تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ اور اسی وجہ سے افعال ہضم بھی طبعی حالت پر نہیں ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) شیریز (تولہ) ۔ شربت نیلوفر (۲ تولہ) ملا کر صبح کو پئیں، تین (۳) روز تک یہی مقدار رکھیں اس کے بعد ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ دودھ کی مقدار اکتالیس (۴۱) تولہ تک اور شربت کی مقدار پانچ تولہ تک پہنچ جائے تب اسی طرح کم کر کے پہلی مقدار تک پہنچائیں، شام کو

(۲) آملہ مربّٰے (۱ عدد) ۔ ورق نقرہ (۱ عدد) میں لپیٹ کر کھائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ (۳ ماشہ) ۔ شیرہ عناب (۵ دانہ) ۔ شیرہ مغز کدو (۳ ماشہ) ۔ شیرہ تخم کاہو (۳ ماشہ) ۔ شیرہ تخم خشخاش (۳ ماشہ) ۔ عرق شیر (۲ تولہ) ۔ عرق ماء اللحم میں نکال

کر شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے پئیں۔

(۳) روغن بادام ا تولہ۔ دودھ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت پی لیا کریں۔

(۴) ضماد[۱] خواب آور ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔

(۵) روغن لبوب سبعہ کی رات کو سر پر مالش کرائیں۔ رات کو غذا کم کھائیں اور مرچ مٹھاس اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں، ۲ ہفتہ تک تو مذکورہ بالا دواؤں سے کوئی فائدہ معلوم نہ ہوا لیکن اس کے بعد آہستہ آہستہ نیند کی مدت بڑھتی گئی۔ اور چھٹے ہفتہ میں کافی آرام ہو گیا۔ اس کے بعد مریض ادویہ لے کر اپنے وطن چلے گئے ہدایت کی گئی کہ تیز اور گرم چیزوں سے مزید کچھ عرصہ تک پرہیز رکھیں اور کوئی دماغی کام نہ کریں۔ رات کو زیادہ نہ جاگیں غذا ہلکی اور بھوک سے کم استعمال کریں۔

حکایت نمبر ۹

میرٹھ کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے دہلی آئے۔ اتفاق سے جناب حکیم صاحب قبلہ اس زمانے میں باہر تشریف لے گئے تھے۔ اس لیے جناب حکیم غلام کبریا خاں صاحب (بھورے میاں) کے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا۔

حالات کئی ماہ سے مجھے بے خوابی کی شکایت ہے، رات کو بہت دیر میں نیند آتی ہے، اور سوتے سوتے پریشان خوابوں کے دکھائی دینے کی وجہ سے بار بار آنکھ کھل جایا کرتی ہے۔ رات بھر میں مشکل سے تین چار گھنٹے نیند آتی ہے، پیٹ میں ریاحی کیفیت رہتی ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ جب کبھی قبض ہو جاتا ہے تو تکلیف زیادہ ہو

[۱] اس میں تخم کاہو، تخم خشخاش، صندل سفید، کشنیز، سرکہ وغیرہ مسکن ادویہ شامل ہیں۔ نیند لانے کے لیے نہایت مفید دوا ہے، ایک شخص کو مسلسل ۱۳ شب نیند نہیں آتی تھی۔ جس کے لیے حکیم شریف خاں صاحب مرحوم نے یہ نسخہ تیار کرا کر استعمال کرایا۔ مریض کو پہلی مرتبہ کے استعمال میں نیند آگئی۔ ہندوستانی دواخانہ میں تیار ہوتا ہے ۱۲

جاتی ہے، ہضم خراب رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ریح البواسیر اور ہضم کی خرابی (جو ریح البواسیر کا نتیجہ ہے) اس تکلیف کا باعث ہے، ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں

علاج صبح کو (۱) رسوت ۱ر مقل ۱ر پیس کر جوارش جالینوس میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۴ہر شیرۂ بادیان ۳ہر عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرۂ بنفشہ شامل کریں:۔

(۲) حب کبد ۳ عدد صبح۔ شام کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

(۳) بادیان۔ نبات سفید ۴ر باریک کر کے رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

(۴) اطریفل زمانی ۹ ماشہ ہفتہ میں ایک بار شب کو سوتے وقت استعمال کریں شب کو غذا بھوک سے کم کھائیں، سونے اور غذا کے درمیان ۳ گھنٹہ کا فاصلہ رکھیں دو ہفتہ میں ان دواؤں کے استعمال سے نیند بخوبی آنے لگی، ریاحی کیفیت کم ہو گئی، اور ہضم بہتر ہو گیا، تب مریض ایک ماہ کی ادویہ ہمراہ لے کر اپنے وطن واپس چلے گئے:۔

حکایت نمبر ۱۰

امرتسر کے رہنے والے ایک صاحب نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا۔

حالات مجھے قریب چھ ماہ سے نیند بہت کم آتی ہے۔ سر میں کبھی کبھی درد ہو جاتا ہے، رات کو تیل وغیرہ کی مالش کرانے سے بہ مشکل قریب ایک دو بجے کے کچھ نیند آتی ہے۔ اور صبح تک نیم خوابی کی سی کیفیت رہتی ہے۔ گہری نیند چھ ۶ ماہ سے بالکل نہیں آئی، اگرچہ اس سے پہلے بھی نیند کم آیا کرتی تھی۔ لیکن چھ ماہ سے یہ شکایت زیادہ ہے، عام طور پر قبض بھی رہتا ہے:۔

تشخیص کی گئی کہ مریض دماغ کی خشکی اور ضعف کی وجہ سے سہر کی شکایت میں مبتلا ہیں۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) قرص دواء الشفا مسیح ۲ عدد کو تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

(۲) خمیرہ آبریشم۔ شیرہ عناب ۷ والا۔ ہمراہ عرق شیر۔ عرق ماء الجبین ۶ تولہ شربت عناب ڈال کر شام کو پئیں۔

(۳) بلیلہ مربی ۱ عدد شب کو سوتے وقت شیرہ دھو کر استعمال کریں۔

(۴) ضماد خواب آور ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر پیشانی پر رات کو سوتے وقت لیپ کریں۔

(۵) روغن لبوب سبعہ روغن خشخاش ملا کر رات کو سوتے وقت سر پہ ملیں، غذا ہلکی اور مقدار میں کم کھائیں تیز اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں، تین ہفتہ میں ان دواؤں کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا۔

سبات (نیند کی زیادتی)

قدرتی طور پر نیند کی جو مقدار ہونی چاہیے۔ اس سے کمی یا بیشی مرض ہے انسان کی زندگی کے لیے ۲۴ گھنٹے میں کم از کم پانچ اور زیادہ سے زیادہ آٹھ گھنٹے سونا ضروری ہے۔ اگر نیند اس سے زیادہ ہو تو اس سے افعال خراب ہو جاتے ہیں اور اسی شکایت کو سبات کہا جاتا ہے۔

عام طور پر عیش و آرام کی زندگی بسر کرنے والے پرخور اور کاہل الوجود اصحاب اس شکایت میں مبتلا ہوتے ہیں، کبھی کبھی دماغی مشاغل کی کثرت اعصاب کا انتہائی ضعف بھی اس کا موجب ہوتا ہے، ذیل میں ایک حکایت درج کی جاتی ہے جس سے اس

مرض کے اسباب علامات اور علاج بخوبی سمجھ میں آجائے گا۔

اگر یہ شکایت ضعف کی وجہ سے ہو تو وہی علاج کریں جو درد سر کی بحث میں گذر چکا ہے ؛

حکایت نمبر ۱۱

طبیہ کالج کے ایک طالب علم میرے کلاس فیلو سبات کی شکایت میں مبتلا تھے۔

حالات دن رات کا اکثر حصہ ان کو سوتے ہوئے گذرتا تھا۔ امتحان کے زمانہ میں رات کو جاگنے اور کتاب دیکھنے کی کوشش کرتے تھے۔ لیکن ہر روز وہ اپنے ارادہ میں ناکامیاب رہتے تھے، بدن موٹا اور بھدا ہو گیا تھا منہ سے رطوبت بہ کثرت آتی تھی۔ بھوک کم لگتی تھی اور کسی قدر قبض کی بھی شکایت رہتی تھی مطب میں حاضر ہو کر انھوں نے اپنی نبض دکھائی اور کیفیت بیان کی۔

تشخیص کی گئی کہ معدہ صحیح طور پر غذا ہضم کرنے سے قاصر ہے۔ جس کی وجہ سے بلغم کی تولید زیادہ ہوتی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) کشتہ بنگ ۲ برگانگ، کشتہ ۲ برمرجان۔ جوارش ۲ بسباسہ میں ملا کر صبح کو کھائیں۔

(۲) سفوف مہزل بہ نسخہ خورد شام کو ۴ بجے تازہ پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں

(۳) سفوف نمک[۲] صبح شام غذا کے بعد استعمال کریں۔

(۴) اطریفل زمانی ۹ ماشہ ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ

---

[۱] اس کا نسخہ علاج الامراض کی بحث امراض عامہ میں درج ہے۔ ہندوستانی دواخانہ میں یہ سفوف ہر وقت تیار رہتا ہے۔

[۲] علاج الامراض میں معدہ کی بحث میں تحریر ہے۔ دواخانہ میں تیار ہوتا ہے۔ ۱۲

استعمال کریں، مکھن، دودھ گھی وغیرہ سے پرہیز رکھیں اور حتی الامکان غذا کم کھائیں، شام کو مغرب سے قبل کھانا کھائیں اور شب کو بغیر دودھ کی ململ ڈال کر چائے پیا کریں۔

دو ہفتہ ان دواؤں کے استعمال سے نیند کم ہو گئی، تب دوائیں چھوڑ دیں۔ صرف پرہیز کی پابندی کرتے رہے، امتحان کے بعد ہی رمضان شریف کا زمانہ شروع ہو گیا جس میں روزے رکھنے سے بقیہ شکایت بھی بالکل جاتی رہی۔

مالیخولیا اور جنون

یہ درحقیقت ایک دماغی کیفیت کا نام ہے جس میں انسانی دماغ کے بعض حصے بیکار اور ناقص ہو جاتے ہیں جب کسی عضو سے اس کی طاقت سے زیادہ کام لیا جاتے اور اس کی پرورش کام کے مقابلہ میں کم ہو تو ظاہر ہے کہ رفتہ رفتہ اس کے قوٰی میں اضمحلال آنا شروع ہو جائے گا اور یکے بعد دیگرے تمام قوتیں ناقص اور بیکار ہو جائیں گی۔

عام طور پر اس قسم کے لوگ جن کو کثرت سے دماغی کام کرنا پڑتا ہے اس شکایت میں مبتلا ہوتے ہیں اسی طرح قانونِ قدرت کے خلاف نفسانی خواہشات کی طرف زیادہ مائل ہونا، کثرت میخواری، دماغ جیسے رئیس عضو کی بربادی کا باعث ہوتے ہیں، ایک خاص بات اس قسم کے مریضوں میں پائی جاتی ہے کہ باوجود ایسی دماغی شکایت کے کسی خاص علم یا فن یا دیگر امور دنیاوی یا عبادت وغیرہ میں ایسے لوگوں کو شغف ہو جاتا ہے اور اپنی اس رغبتِ طبع کے باعث بعضے عجیب وغریب کمالات ان لوگوں سے ظاہر ہوتے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دماغ کی ساخت کے مخصوص حصے مخصوص کاموں کے لیے وضع کیے گئے ہیں اور جب کوئی ایک حصہ اپنے فریضہ کی ادائیگی سے عاجز ہو جاتا ہے تو قدرت اس کی قوت دوسرے حصہ میں منتقل کر دیتی ہے اور یہ دوسرا حصہ اپنے مشاغل

کو پہلے سے زیادہ بہتر طریقہ سے انجام دیتا ہے۔

بہر حال جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا یہ شکایت عام طور پر دماغی مشاغل کی کثرت دماغ یا کسی دوسرے عضو سے زیادہ مقدار خون نکلنے، کثرت میخواری، کثرت مباشرت۔ امراض سوداوی، سوزاک، آتشک وغیرہ کے نتیجہ میں پیدا ہوا کرتا ہے:

بعض تیز قسم کے بخاروں، کبھی معدہ اور آنتوں کی خرابی، ریح البواسیر وغیرہ کبھی عورتوں میں احتباس حیض و نفاس اس کا باعث ہوتے ہیں،

اگر مرض پرانا ہو تو عام طور پر صحیح علاج سے آرام ہو جاتا ہے۔لیکن اس قسم کی شکایات کے ایک مرتبہ ہونے کے بعد دوسری مرتبہ بھی اس کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔
اس لیے مالیخولیا کے مریض سے کسی وقت بھی مطمئن نہ رہنا چاہیئے اس کی غذا اور عام تندرستی کی ہمیشہ نگرانی رکھنی چاہیئے۔بعض مریض ایسے بھی دیکھے گئے ہیں کہ ہفتوں کوئی بات غیر موزوں ان سے صادر نہیں ہوتی لیکن بعض اوقات بالکل مجنون ہو جاتے ہیں اور تھوڑی دیر کے بعد پھر ٹھیک ہو جاتے ہیں ایسے مریض زیادہ خطرناک ہوتے ہیں اور معمولی معمولی باتوں پر بے خبری میں نہایت شدید نقصان پہنچا دیتے ہیں اس لیے ان کا زیادہ خیال رکھنا چاہیئے۔

حکایت نمبر ۱۲

ضلع کرنال کی رہنے والی ایک مریضہ کو مطب میں پیش کیا گیا اور بیان کیا،

حالات ایک سال سے مریضہ بہکی بہکی اور بے محل گفتگو کرتی ہے کبھی خود بخود روتی اور کبھی ہنستی ہے۔چہرہ پر پریشانی اور فکر کے آثار معلوم ہوتے ہیں، رات کو نیند بالکل نہیں آتی، اکثر قبض رہتا ہے۔ دوسرے تیسرے روز خشک اجابت ہوتی ہے۔ مریضہ کو کسی ایک حالت پر قرار نہیں آتا۔ زیادہ تر مکان میں پھرتی رہتی اور اکثر لایعنی گفتگو کرتی رہتی ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے۔غذا کی طرف مطلق رغبت نہیں زبردستی کچھ کھلا دیا جاتا ہے۔کمزوری زیادہ بڑھتی جاتی ہے:

تشخیص کی گئی کہ مریضہ خشکی اور خون میں سوداویت کے غلبہ کی وجہ سے مالیخولیا کی شکایت میں مبتلا ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) زہر مہرہ، نیسلوچین۔ لاجورد مغسول۔ مروارید پیس کر خمیرہ آبریشم۔ شیرہ عناب والے میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے شیربز۔ شربت عناب گھٹا بڑھا کر (جیسا کہ مرض سہر میں بیان کیا گیا) پیئیں۔

(۲) قرص دوا‌ء الشفاء، تازہ پانی کے ساتھ شام کو کھائیں۔

(۳) روغن گل، گائے کے دودھ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت پیئیں۔

(۴) روغن لبوب سبعہ کی سر پہ مالش کریں، غذا میں سرد تر کاروں کے استعمال کا مشورہ دیا گیا، انار، رنگترہ وغیرہ تیز گرم اور ترش چیزوں سے اجتناب کیلیے کہا گیا۔

مذکور بالا دواؤں کے ایک ہفتہ استعمال سے نیند آنی شروع ہو گئی اور کسی قدر سکون کے آثار بھی معلوم ہوئے، اجابت باقاعدہ ہونے لگی۔ چھ ہفتہ مسلسل یہی دوائیں استعمال ہوتی رہیں جس سے تمام شکایات میں نمایاں کمی ہو گئی، نیند بخوبی آنے لگی، ہوش و حواس درست ہو گئے، خفیف شکایت باقی تھی جس کے لیے مزید کچھ مدت کے لیے مندرجہ بالا ادویہ کے بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

حکایت نمبر ۱۳

ریاست ٹونک کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات دو سال سے دوپہر کو دو بجے کے بعد میری ہتھیلیاں اور پاؤں کے تلوے گرم ہو جاتے ہیں، بے چینی و گھبراہٹ زیادہ ہو جاتی ہے اور برے برے خیالات آتے ہیں، رات کو نیند کم آتی ہے۔ ہضم خراب رہتا ہے بعض وقت گھبراہٹ اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ دیوانگی کی حرکات سرزد ہونے لگتی ہیں، تنہائی میں عموماً پریشانی زیادہ ہوتی ہے۔ پیٹ میں ریاح بہ کثرت رہتے ہیں، قبض رہتا ہے بھوک کم لگتی ہے اگر کوئی ثقیل چیز کھا

لینے کا اتفاق ہو تو تکالیف میں زیادتی ہو جاتی ہے بواسیر کے مسّے بھی ہیں مختلف علاج یونانی اور ڈاکٹری کیے گئے لیکن مطلق فائدہ نہیں۔

تشخیص کی گئی کہ مالیخولیا کا باعث ہضم کی خرابی ہے جس کی وجہ سے یہ اعراض پیدا ہوتے ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) بنسلوچن ۴ سرخ۔ مروارید ۴ برنج۔ لاجورد مغسول ۴ سرخ پیس کر دواء المسک معتدل ۷ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے شیرۂ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ کشنیز خشک ۳ ماشہ۔ شیرہ کشمش ۱۱ دانہ۔ عرق گذر ۶ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں نکال کر گلقند ۴ تولہ شامل کر کے صبح شام پئیں۔

(۲) بادیان ۱ تولہ کشنیز خشک ۱ تولہ۔ نبات سفید ۲ تولہ۔ سفوف بنا کر غذا کے بعد ۳-۳ ماشہ دونوں وقت پھانک لیا کریں۔

(۳) مرکبی[1] ۲ عدد رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۴) روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں، ایک ہفتہ یہ دوائیں استعمال کرنے کے بعد مریض پھر مطب میں حاضر ہوئے اور یہ بیان کیا کہ گھبراہٹ پہلے سے کچھ کم ہے لیکن پیٹ میں ریاحی کیفیت زیادہ رہتی ہے۔ قبض رہتا ہے۔ اجابت تھوڑی تبض کے ساتھ ہوتی ہے لیکن طبیعت صاف نہیں ہوتی۔ تب ان کے لیے یہ نسخہ تجویز کیا گیا۔

(۵) مرکبی ۲ عدد۔ نوشدارو لولوی ۷ ماشہ میں ملا کر کھائیں، اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ کشنیز خشک ۳ ماشہ شیرہ کشمش ۱۱ دانہ۔ عرق بید مشک ۴ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۸ تولہ۔ عرق گذر ۱۲ تولہ میں نکال کر گلقند ۴ تولہ شامل کر کے اسپغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر صبح کو پئیں۔

(۶) لاجورد مغسول ۱ سرخ۔ مروارید ۴ برنج پیس کر مفرح شیخ الرئیس ۶ ماشہ میں ملا کر ہمراہ عرق عنبر ۲ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ۔ نبات سفید ۲ تولہ شام کو پئیں۔ بادیان کشنیز خشک کا سفوف اور روغن لبوب سبعہ بدستور

---

[1] ان گولیوں میں رسوت اور گوگل ہے چونکہ مریض کو بواسیری تکلیف بھی تھی۔ اس لیے یہ گولیاں تجویز کی گئیں۔ بواسیری تکلیف کے لیے یہ گولیاں مفید ہوتی ہیں۔

استعمال کریں، غذا ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں، دیر ہضم چیزوں سے پرہیز رکھیں، دو ہفتہ تک مریض نے دہلی رہ کر دوائیں استعمال کیں جس سے شکایت کا اکثر حصہ رفع ہو گیا۔ نیند بخوبی آنے لگی قبض کی شکایت جاتی رہی۔ گھبراہٹ اور بے چینی کے دَوروں میں نمایاں تخفیف ہو گئی۔ غذا اچھی طرح ہضم ہونے لگی۔ تب مزید عرصہ کے لیے بھی ادویہ لے کر مریض اپنے وطن چلے گئے۔

حکایت نمبر ۱۴

کابل کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات تین سال سے مجھے گھبراہٹ اور بے چینی کی شکایت ہے بڑے بڑے خیالات آتے رہتے ہیں۔ قبض رہتا ہے اور پیٹ میں ریاح بہ کثرت رہتے ہیں۔ پیٹ کے دبانے سے کسی قدر دکھن اور سختی محسوس ہوتی ہے کبھی کبھی وحشت کا احساس اس قدر زور ہوتا ہے کہ بغیر کچھ کہے سُنے گھر سے نکل کر جنگل کی طرف چلا جاتا ہوں بھوک عموماً کم لگتی ہے۔ نیند کم آتی ہے کسی کام میں جی نہیں لگتا، کمزوری زیادہ ہے کبھی کبھی پیٹ میں درد ہو جاتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب مالیخولیا مراقی[1] (بشرکت معدہ) کی شکایت میں مبتلا ہیں۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) لاجورد مغسول۔ مروارید ۴ سرخ پیس کر نوشادر ۵ ر ولولوی میں ملا کر ہمراہ شیرہ عنب الثعلب خشک ۵ ر۔ شیرہ بادیان ۵ ر۔ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ۔ شربت وردہ ۴ تولہ صبح شام پئیں۔

(۲) معجون نانخواہ غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۳) قرص ملین ۴ عدد ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

---

[1] مالیخولیا کی اس قسم میں شکم کے عضلات متورم اور سخت ہو جاتے ہیں اور معدہ پر اس کا دباؤ پڑنے کی وجہ سے ہضم کی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں ۱۲

(۴) آرد ماش دودھ میں گوندھ کر نمک۔ زنجبیل۔ حلتیت۔ برگ شیت اضافہ کر کے ٹکیہ بنا کر ایک طرف سے پکائیں۔ کچی طرف روغن بید انجیر بقدر ضرورت چپڑ کر گرم گرم رات کو سوتے وقت پیٹ پر باندھ لیا کریں۔

(۵) روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔

ایک ہفتہ مذکورہ بالا دوائیں مریض نے دہلی رہ کر استعمال کیں اس کے بعد چونکہ رخصت ختم ہو گئی تھی اس لیے ادویہ اپنے ہمراہ لے کر وطن چلے گئے دو ماہ کے بعد ان کا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ میں ادویہ برابر استعمال کر رہا ہوں شکایت قریب قریب بالکل رفع ہو چکی ہے۔

حکایت نمبر ۱۵

ضلع میمن سنگھ (بنگال) کے رہنے والے ایک صاحب نے مطب میں حاضر ہو کر ایک عزیز مریض کو پیش کر کے بیان کیا۔

حالات مریض کو ایک سال سے مالیخولیا کی شکایت ہے رات کو نیند بالکل نہیں آتی، اکثر اوقات لوگوں کو مارتے اور گالیاں دیتے ہیں اس لیے ان کی بہت حفاظت کرنا پڑتی ہے۔ بعض اوقات گھر سے باہر نکل جاتے ہیں اور بستی کے لوگوں کو پریشان کرتے ہیں۔ ہر وقت چیختے چلاتے رہتے ہیں، کبھی رونے لگتے ہیں۔ کھانا اگر کھلایا جائے تو کبھی کھا لیتے ہیں۔ اور کبھی پھینک دیتے ہیں۔ قبض نہایت شدید رہتا ہے سوال کرنے پر معلوم ہوا کہ مریض کو پہلے سوزاک و آتشک کی شکایت رہ چکی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ آتشک کی سمیت (جس کی وجہ سے خون فاسد ہو گیا ہے) اس شکایت (مالیخولیا) کا باعث ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) شاہترہ۔ چرائتہ۔ سرپھوکہ۔ منڈی۔ عناب۔ ہلیلہ سیاہ۔ منڈل

سرخ رات کو ماء الجبن[1] میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ڈال کر پیئیں۔ شام کو چار بجے

(۲) لاجورد مغسول ۴ سرخ۔ مروارید ۴ برگ پیسکر سفرجل ۲ بار دیں[2] ملا کر کھائیں، اوپر سے عرق شیرہ ۶ تولہ عرق ماء الجبن، شربت احمد شاہی[3] ملا کر پیئیں۔

(۳) روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔

(۴) روغن گل ۱ تولہ دودھ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت پی لیا کریں۔

تین ہفتہ یہ دوائیں استعمال کرانے کے بعد مریض کے عزیز پھر مطب میں حاضر ہوتے اور بیان کیا کہ پہلے سے اب کسی قدر سکون ہے، تین چار گھنٹہ رات کو نیند آجاتی ہے۔ اور اجابت بھی روزانہ ہو جاتی ہے۔ تب:۔

(۵) عرق مطبوخ[3] روزانہ صبح کو پلانے کے لیے تجویز ہوا۔ اور یہ ہدایت کی گئی کہ دن میں شاہترہ اور گاؤزبان کا عرق نیم گرم ایک ایک گھنٹہ کے فاصلہ سے ۶ تولہ پلائیں۔ شام کو چار بجے کھچڑی دیں۔ سات روز تک متواتر عرق مطبوخ کا استعمال کرانے کے بعد یہ نسخہ تبرید کا دیا گیا۔

(۶) خمیرہ مروارید ۵ ماشہ ورق نقرہ ۱ عدد ہمراہ شیرہ عناب ۶ تولہ۔ عرق شیر عرق ماء الجبن ۶ تولہ۔ شربت عناب ۲ تولہ۔ تخم ریحان ۴ ماشہ چھڑک کر صبح شام پلائیں، نیز ہدایت کی گئی کہ دو روز یہ نسخہ پلانے کے بعد حالت بیان کریں۔

---

[1] ماء الجبن کی ترکیب:۔ بکری کا دودھ بقدر ضرورت لے کر جوش میں اور انجیر کی لکڑی سے ہلاتے جائیں جب اچھی طرح جوش آجائے تو قدرے سرکہ یا کوئی اور ترشی ڈال کر پھاڑ لیں اور نیچے اتار کر جب ٹھنڈا ہو جائے تو گاڑھے کی صافی میں چھان کر اس کا پانی لے لیں اسی کو ماء الجبن کہتے ہیں۔ یہ سب سہل طریقہ ماء الجبن بنانے کا ہے اس کے علاوہ دوسری تدابیر سے بھی تیار کیا جاتا ہے جس طرح ممکن ہو بنالیں۔

[2] مالیخولیا اور دیوانگی کے لیے مفید ہے۔ اس کا نسخہ علاج الامراض کی بحث امراض دماغ میں درج ہے ۱۲۔

[3] یہ مسہل بلغم وسودا ہے اور اس کا نسخہ علاج الامراض کی بحث امراض عامہ میں درج ہے ۱۲۔

تیسرے روز ان کے عزیز نے پھر آکر بیان کیا کہ اب خدا کے فضل وکرم سے بہت آرام ہے، کسی کسی وقت تھوڑی دیر کے لیے دورہ ہو جاتا ہے ورنہ اکثر اوقات اچھے رہتے ہیں، بھوک بھی لگتی ہے، نیند بھی آجاتی ہے تب ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۷) حب[۱] لیموں ۱عدد۔ ہمراہ شیر بز، شربت عناب حسب ترکیب مذکورہ سہر گھٹا بڑھا کر صبح کو استعمال کریں۔ شام کو:۔

(۸) مروارید سا ئیدہ ۲ رتی۔ لاجورد مغسول ۴ سرخ۔ مفرح بارد ۷ میں ملا کر کھائیں اوپر سے عرق شیر ۲ تولہ ماء الجبن ۴ تولہ، شربت احمد شاہی ۲ تولہ شامل کر کے پیئں۔

(۹) اسپغول مسلم، ہمراہ شیرہ گاؤزبان رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۱۰) روغن لبوب سبعہ کی سر پہ مالش کریں، ان ادویہ کے دو ہفتہ استعمال سے مریض کو تقریباً بالکل آرام ہو گیا تھا بہت خفیف شکایت باقی رہی تھی اس لیے حسب ہدایت مزید کچھ عرصہ کے لیے ادویہ ہمراہ لے کر اپنے وطن چلے گئے۔

حکایت نمبر ۱۶

مدارس کے رہنے والے ایک صاحب بغرض علاج دہلی آئے، اتفاق سے اس زمانہ میں حکیم صاحب قبلہ باہر تشریف لے گئے تھے، وہ حکیم محمد جمیل خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے ان کے ساتھ ان کے ایک عزیز تھے انھوں نے مریض کا حال بیان کیا۔

حالات انھیں تین سال سے یہ شکایت ہے کہ بعض اوقات بے محل باتیں کرتے ہیں یا منہ لپیٹ کر تنہا کمرہ میں پڑے رہتے ہیں۔ رات کو اکثر بغیر اطلاع باہر نکل جاتے ہیں، دن میں اکثر اوقات خاموش رہتے ہیں، رات کو نیند کم آتی ہے، گھبراہٹ کی شکایت اکثر کرتے رہتے

[۱] یہ گولیاں آتشک کی سمیت دور کرنے کے لیے دی جاتی ہیں ان میں پارہ یا رس کپور وغیرہ جیسا کہ اکثر آتشک کی ادویہ میں ہوتا ہے نہیں ہے اور یہ گولیاں دواخانہ ہندوستانی بھی تیار ہوتی ہیں، بڑے دواخانہ سے مل سکتی ہیں ۱۲

ہیں اور بڑے بڑے خیالات آتے رہتے ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ ان کو مالیخولیا سوداوی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی، عناب، برگ فرنج خشک، گل سرخ تخم کاسنی، بادرنجبویہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر شربت عناب شامل کرکے پئیں۔ شام کو

(۲) بنسلوچن، لاجورد مغسول پیس کر مفرح شیخ الرئیس بلاکر کھائیں اوپر سے عرق شاہترہ۔ عرق گاؤزبان، شربت گل وصل ڈال کر پی لیں۔

(۳) قرص ملین۔ ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۴) روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔

دو ہفتہ یہی ادویہ استعمال کرانے کے بعد عرق مطبوخ کے مسہل حسب ترکیب مذکورہ دیئے گئے، مسہلوں کے بعد ان کے عزیز پھر انھیں لے کر مطب میں حاضر ہوتے اور بیان کیا کہ اب مریض کو بفضلہٖ بہت آرام ہے۔ صرف کمزوری کی شکایت باقی ہے، دوسرے تیسرے روز البتہ خفیف سا دورہ ہو جاتا ہے تب ان کے لیے مفرح شیخ الرئیس والا نسخہ دونوں وقت (صبح شام) کے لیے تجویز کیا گیا اور

(۵) دواء المسک معتدل کھانا کھانے کے بعد کے لیے تجویز کی گئی اور

(۶) روغن لبوب سبعہ کی سر پر بدستور مالش کرتے رہنے کی ہدایت کی گئی۔

نوٹ:- مالیخولیا ایک ایسا مرض ہے کہ جس میں عقل و فہم جیسی بہترین چیز میں فساد پیدا ہو جاتا ہے کہ جس پر درحقیقت انسان کی انسانیت و افضلیت کا دار و مدار ہے اس لیے جس قدر جلد ممکن نہایت غور و خوض سے اس کا علاج کرانا چاہیے چونکہ اس کا مریض "خود دیوانہ باش تا غم تو دیگراں خورند" کا مصداق

ہوتا ہے اس لیے اس کی نگرانی کا لحاظ تیمار داروں کو نہایت توجہ سے کرنا چاہیئے۔

نیز یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ مالیخولیا کا علاج جس قدر جلد کیا جائے اسی قدر اس کے جلد اچھے ہونے کی امید ہوتی ہے لیکن دیر ہونے سے وہ نہایت عسر العلاج بن جاتا ہے۔

صرع - (مرگی)

یوں تو ایک مشہور دماغی شکایت ہے جو دورہ کے ساتھ ہوا کرتی ہے مریض دفعتہً چیخ مار کر بے ہوش ہو جاتا ہے۔ ہاتھ، پاؤں میں تشنج ہوتا ہے۔ سانس رک رک کر آتا ہے۔ منہ میں جھاگ آجاتے ہیں۔ چند منٹ تک یہ کیفیت رہنے کے بعد مریض کو ہوش آجاتا ہے افاقہ کے بعد کمزوری زیادہ ہو جاتی ہے اور مریض کچھ عرصہ تک نڈھال رہتا ہے۔ لیکن خاص بات جو اس مرض میں یاد رکھنے کے قابل ہے وہ یہ کہ اگرچہ یہ مرض عسر العلاج ہوتا ہے لیکن اگر اسباب محرکہ سے پابندی کے ساتھ پرہیز رکھا جائے تو اس کے دوروں میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے اور بعض اوقات برسوں تک دورہ نہیں ہوتا اس کے ساتھ یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ بیس سال کی عمر کے بعد اگر یہ مرض لاحق ہو تو عام طور پر اچھا ہونے کی بہت کم توقع ہوتی ہے مریض کو اگرچہ کئی کئی برس دورہ نہ ہو تاہم مریض اور تیمار داروں کو غافل نہ رہنا چاہیئے معلوم نہیں کس وقت حملہ ہو جائے۔

بیس سال سے کم عمر کے مریض اگر اس مرض میں مبتلا ہوں تو مناسب علاج کرنے سے بالکلیہ آرام ہو جاتا ہے۔ صرع کے مریض کو ہضم کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیئے پرخوری، ثقیل اور مرغن غذاؤں کا استعمال، چوپاؤں کا گوشت، شراب خواری، بے وقت غذا کا استعمال قبض، بلندی پر چڑھنا، آگ اور پانی کی طرف دیکھتے رہنا، ہنڈولہ میں جھولنا، دماغی

محنت، کثرت مجامعت، عموماً دورہ کی تحریک کا باعث ہوتے ہیں۔

اگر دماغ پر چوٹ لگنے یا کسی صدمہ کی وجہ سے مرض صرع پیدا ہو جاتے تو اس کو بھی آرام نہیں ہوتا۔

حکایت نمبر ۱۷

امرتسر کے رہنے والے ایک صاحب بغرض علاج مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:-

حالات عرصہ دو سال سے مجھے صرع (مرگی) کے دورے پڑتے ہیں ہفتہ میں عموماً تین چار مرتبہ دورہ ہوتا ہے۔ قبض کی حالت میں دورہ سخت پڑتا ہے دورہ کی حالت میں اکثر بول و براز خطا ہو جاتا ہے۔ منہ سے جھاگ بکثرت آتے ہیں۔ بھوک کی برداشت قطعی نہیں ہوتی، ہضم خراب رہتا ہے، منہ کا ذائقہ عام طور پر اچھا نہیں رہتا پیاس زیادہ معلوم ہوتی ہے دورہ کے بعد دو تین دن تک طبیعت سست رہتی ہے۔ سوال کرنے پر بیان کیا کہ عمر ۲۰ سال ہے۔

تشخیص کی گئی کہ انھیں معدہ کی خرابی کی وجہ سے صرع کی شکایت ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

علاج (۱) گل بنفشہ ۷ر، مویز منقی ۹ دانہ، بیخ کاسنی ۷ر، بادیان ۷ر۔ گاؤزبان ۵ر۔ بیخ بادیان ۷ر۔ عود صلیب ۷ر نیم کوفتہ، اسطوخودوس ۷ر رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پیئیں۔

شام کو ۴ بجے (۲) جدوار ۱ر عود صلیب پیس کر جوارش جالینوس ۷ر میں ملا کر کھائیں اوپر سے شیرہ بادیان ۵ر، شیرہ مویز منقی ۹ دانہ، شیرہ تخم کشوث ۳ر۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر گلقند ۲ تولہ شامل کر کے پیئیں۔

(۳) اطریفل ملین ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت استعمال کریں غذا بھوک سے کم کھائیں، شب کو غذا چھ بجے کے وقت کھائیں اور دس بجے سو رہا کریں رات کو قطعی

کوئی دماغی کام نہ کریں، اور دن کو بھی جہاں تک ممکن ہو دماغی کام کم کریں ایک ہفتہ یہ دوائیں استعمال کرنے کے بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ اس ہفتہ میں تین دَورے ہوئے جس روز اطریفل ملین استعمال ہوتا ہے اس کی صبح کو اجابت دست کی صورت میں کھُل کر ہو جاتی ہے ورنہ عام طور پر قبض رہتا ہے تب صبح کے نسخہ میں بجائے خمیرہ کے شربت دینار ۴ تولہ تجویز کیا گیا۔ بیس۲۰ روز یہ ادویہ استعمال کرانے کے بعد صبح کے نسخہ میں برگ سنا مکی تولہ رات کو بھگونے کے لیے تجویز ہوا اور صبح کو مغز املتاس ۵ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، شکر سرخ ۲ تولہ، شیرۂ مغز بادام ۵ عدد نسخہ میں شامل کر کے دوبارہ چھان کر پینے کی ہدایت کی گئی۔

پیاس کے لیے

(۴) عرق بادیان، عرق گاؤزبان نیم گرم تجویز کیا گیا اور ہدایت کی گئی کہ اگر پیاس نہ بھی ہو تب بھی دوپہر تک تین چار مرتبہ عرق ضرور پی لیں، غذا میں ایک بجے یخنی اور ۴ بجے کھچڑی تجویز کی گئی، اگلے روز کے لیے یہ تبرید کا نسخہ تجویز کیا گیا۔

(۵) خمیرہ گاؤزبان تولہ، ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھائیں اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ڈال کر تخم ریحان چھڑک کر پئیں۔

اسی طرح ان کو تین مسہل دیئے گئے اس کے بعد (۶) حب ایارج ۴، روغن بادام میں چرب کر کے ورق نقرہ لپیٹ کر رات کو ۹ بجے کھانے کے لیے تجویز کی گئیں اور ہدایت کی گئی کہ سابقہ نسخہ بغیر املتاس اور شیرہ بادام کے صبح کو پی لیں، بقیہ تدابیر بدستور سابق رکھیں، دو۲ مسہل اس طرح حب ایارج کے دیئے گئے اور پھر دو۲ روز تبرید کا نسخہ دیا گیا۔ اس کے بعد مریض مطب میں حاضر ہوا اور بیان کیا کہ گزشتہ ہفتہ میں دو۲ دَور ہوئے تھے، لیکن اس ہفتہ میں کوئی دورہ نہیں ہوا۔ تب اس کے لیے اصلاحِ ہضم اور بقیہ شکایت رفع کرنے کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں :۔

(۷) جدوار، عود صلیب پیس کر نوشدارو لولوی میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۸) حب کبد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۹) معجون زبیب ۳ عدد انوالہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

اس کے بعد دو ہفتہ مریض دہلی میں رہے اور برابر ادویہ استعمال کرتے رہے اس زمانہ میں کوئی دورہ نہیں ہوا۔ تب حسب ہدایت ایک ماہ کے لیے ادویہ ہمراہ لیکر اپنے وطن چلے گئے

حکایت نمبر ۱۸

ضلع مراد آباد کے رہنے والے ایک صاحب اپنی لڑکی کو جس کی عمر تقریباً گیارہ سال کی تھی بغرض علاج دہلی لائے حکیم صاحب اس زمانہ میں باہر تشریف لے گئے تھے اس لیے وہ حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں بچی کو لے کر حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات چھ ماہ ہوتے ہیں رمضان المبارک میں بچی روزے رکھ رہی تھی پندرہویں روزہ کو شام کے وقت پانچ بجے بے ہوشی کا دورہ ہوا جس میں خفیف تشنجی کیفیت تھی، ٹھنڈے پانی کے منہ پر چھینٹے دیئے گئے، چند منٹ کے بعد ہوش آگیا،

چار روز بعد پھر اسی طرح روزہ کی حالت میں دورہ ہوا جو سابقہ دورہ سے کسی قدر سخت تھا اور اس کا اثر زیادہ دیر تک قائم رہا۔ اگلے روز روزہ ترک کرا کر معمولی دوائیں تقویت قلب وغیرہ کی استعمال کرائی گئیں اس روز طبیعت نسبتاً اچھی رہی دوسرے روز اس نے پھر روزہ رکھ لیا۔ اس روز پھر شام کے وقت اسی قسم کا دورہ پڑا اس مرتبہ سابقہ دوروں سے زیادہ تشنجی کیفیت محسوس ہوئی اور ہوش آنے کے بعد کمزوری کا اثر بھی بہت زیادہ دیر تک قائم رہا تب روزے ترک کرا کر باقاعدہ علاج شروع کرایا گیا، لیکن پھر بھی ہر ہفتہ ایک دورہ پڑ جاتا تھا۔ اب کیفیت یہ ہے کہ ہفتہ میں کبھی ایک اور کبھی دو دورے پڑتے ہیں، بالعموم قبض رہتا ہے بھوک بالکل نہیں ہوتی، رات کو نیند کم آتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ کمزوری روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ دورے کے بعد کمزوری زیادہ ہو جاتی ہے اور دو تین روز طبیعت سست رہتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ کو صرع سوداوی کی شکایت ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) جدوار، عود صلیب پیس کر خمیرہ ابریشم، شیرہ عناب والا میں ملا کر صبح کو کھائیں: اوپر سے بکری کا دودھ، شربت عناب ڈال کر پئیں تین روز تک اسی مقدار سے پئیں، اس کے بعد ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ دودھ کی مقدار اکیس تولہ اور شربت کی مقدار تین تولہ ہو جائے پھر اسی طرح گھٹاتے ہوئے سابقہ مقدار پہ آجائیں اور

(۲) عود صلیب پیس کر دواء المسک [illegible] ملا کر شام کو کھائیں اوپر سے عرق نیشیر، عرق بادرنجبویہ [illegible] سے پی لیں۔

(۳) روغن لبوب سبعہ کی سر اور بدن پر مالش کریں۔

ایک ہفتہ دوائیں استعمال کرانے کے بعد مریضہ کو پھر مطب میں پیش کیا گیا اور اس کے والد نے بیان کیا اس ہفتہ میں دو دورے ہوئے قبض کی شکایت بدستور ہے تب اس کے لیے صبح کے نسخہ میں بجائے شربت عناب کے شربت ارزانی تجویز کیا گیا اور

(۴) روغن گل دودھ میں ڈال کر سوتے وقت پینے کی ہدایت کی گئی۔

اگلے ہفتہ میں صرف ایک دورہ ہوا جو سابقہ دوروں کی بہ نسبت خفیف تھا۔ اس کے بعد دو ہفتہ مریضہ دہلی رہی، اس عرصہ میں کوئی دورہ نہیں ہوا تب اس کے عزیز مریضہ کو لے کر اپنے وطن چلے گئے۔

حکایت نمبر ۱۹

ضلع لائل پور کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات چار سال سے مرگی کی شکایت ہے، مہینہ میں چار پانچ دورے ہو جاتے ہیں سردی کے زمانہ میں دورے زیادہ ہوتے ہیں۔ سر کے پچھلے حصہ میں کبھی کبھی درد بھی ہو جاتا

ہے، دورہ کی حالت میں منہ سے جھاگ آتے ہیں اور سانس رک رک کر آواز کے ساتھ آتا ہے، قبض عموماً رہتا ہے بھوک کم لگتی ہے بدن میں کسل رہتا ہے طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے کبھی کبھی رات کو سوتے میں بھی دورہ پڑ جاتا ہے جس زمانہ میں قبض کی شکایت ہوتی ہے تو دوروں میں بھی شدت ہو جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ صرع بلغمی معدہ کی شرکت سے ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) بادیان ۷ ماشہ، بیخ بادیان ۷ ماشہ، بیخ اذخر ۷ ماشہ، پرسیاؤشان ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، تخم کشوث (درپوٹلی بستہ) ۵ ماشہ، عود صلیب نیم کوفتہ ۵ ماشہ، اصل السوس ۵ ماشہ، اسطوخودوس ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پیئیں۔

(۲) جدوار ۱ ماشہ، عود صلیب ۱ ماشہ پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر شام کو چار بجے کھائیں اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ مویز منقی ۹ دانہ، شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے پیئیں۔

(۳) قرص ملین ۲ عدد ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

غذا ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں شب کے وقت خصوصاً غذا نہایت ہلکی ہونی چاہیے اور غروب آفتاب سے قبل غذا کھا لیا کریں، شب کو زیادہ دیر نہ جاگیں اور نہ کوئی لکھنے پڑھنے کا کام کریں۔

دو ہفتہ یہ دوائیں استعمال ہوئیں پھر تین مسہل مغز فلوس کے ساتھ اور دو حب ایارج کے ساتھ (حسب ترکیب مذکورہ) دیئے گئے۔ مسہلوں کے بعد شام والا نسخہ صبح شام دونوں وقت کے لیے اور

(۴) اطریفل اسطوخودوس رات کو سوتے وقت کے تجویز کیا گیا۔

(۵) تقویت قلب اور دماغ کے لیے حب[1] خاص دونوں وقت غذا کے بعد کھانے کے

---

[1] ہر قسم کی کمزوری کے لیے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں سونا فورد مشک عنبر اوراق اس کے مخصوص اجزاء ہیں، ہندوستانی دواخانہ اور بڑے دواخانہ دہلی میں تیار ہوتی ہیں۔

لیے تجویز کی گئیں، غذا میں شوربہ روٹی گوشت میں پڑی ہوئی ترکاری بتلائی گئی، دالیں کم استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی، ایک ماہ کے بعد ان کے خط سے معلوم ہوا کہ دوا برابر زیر استعمال ہے، اس وقت تک کوئی دورہ نہیں ہوا، ہضم کی حالت بھی اچھی ہے اور کسی قدر قوت بھی معلوم ہوتی ہے۔

حکایت نمبر ۲۰

ضلع حیدرآباد سندھ کے رہنے والے ایک صاحب اپنے مریض لڑکے کو لے کر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات مریض ایک سال سے مرض صرع میں مبتلا ہے دوروں کی یہ کیفیت ہے کہ کبھی تو دو دو ہفتہ بالکل آرام رہتا ہے اور کبھی دن بھر میں چار چار پانچ دورے پڑ جاتے ہیں، عام طور پر ہفتہ میں پانچ چھ دورے پڑ جاتے ہیں،

دورہ زیادہ تر خلو معدہ کی حالت میں خفیف سی متلی ہو کر پڑا کرتا ہے اور یوں بھی اکثر متلی کی شکایت رہتی ہے کبھی کبھی قے بھی ہو جاتی ہے۔ اجابت دوسرے تیسرے روز قبض کے ساتھ ہوتی ہے، بھوک بہت کم لگتی ہے۔ منہ کا مزا خراب رہتا ہے۔ طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے چہرہ کا رنگ زرد ہو گیا ہے کمزوری روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے، (لڑکے کی عمر ۱۴ سال کی تھی اور اس کو مطب میں بیٹھے بیٹھے بھی ایک دورہ پڑ گیا تھا۔)

تشخیص کی گئی ہے کہ ان کو معدہ کی مشارکت کے ساتھ صرع صفراوی کی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) گل بنفشہ ۴ ماشہ۔ گل سرخ ۴ ماشہ۔ گل نیلوفر ۴ ماشہ۔ تخم خیارین ۵ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ عود صلیب نیم کوفتہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر گلقند ۲ تولہ شامل کر کے پیئں:۔

(۲) جدوار ۱ رتی، عود صلیب پیس کر مفرح بارد ۶ تولہ میں ملا کر عرق گاؤ زبان ۴ تولہ، عرق گندر، شربت نیلوفر ۲ تولہ کے ساتھ شام کو استعمال کریں۔

(۳) اطریفل ملین رات کو سوتے وقت ہفتہ میں تین مرتبہ وقفہ کیساتھ استعمال کریں۔

(۴) گلقند ۲ تولہ، سکنجبین ۱ تولہ ملا کر غذا کے بعد چاٹ لیا کریں۔

پندرہ روز تک یہ دوائیں استعمال ہوتی رہیں جس سے دوروں میں نسبتاً تخفیف رہی اس کے بعد اس کو تین مسہل مغز فلوس کے دیئے گئے، مسہلوں کے بعد شام والا نسخہ صبح شام دونوں وقت کے لیے تجویز کیا گیا۔ اور

(۵) جوارش انارین غذا کے بعد دونوں وقت کھانے کے لیے تجویز کی گئی قبض کی حالت میں۔

(۶) جوارش تمر ہندی ۱ تولہ سوتے وقت استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی مسہلوں کے بعد ۳ ہفتہ تک مریض دہلی میں مقیم رہے لیکن اس دوران میں کوئی دورہ نہیں ہوا، متلی وغیرہ کی شکایت بالکل رفع ہوگئی، تب مزید ایک ماہ کی ادویہ لے کر اپنے وطن چلے گئے۔

(نوٹ) اوائل عمر میں اگر یہ شکایت عارض ہو تو وہ جوانی میں خود بخود رفع ہو جاتی ہے لیکن اگر جوانی میں عارض ہو تو اکثر حالتوں میں علاج کرانے سے رفع ہو جاتی ہے اور تیس ۳۰ سال کی عمر کے بعد نہایت عسر العلاج بن جاتی ہے۔

صرع کے مریض کو بحری سفر، سرد پانی کے غسل، بلندی کی چڑھائی، ہنڈولے میں جھولنے، آگ اور چمکدار چیزوں کی طرف دیکھنے، غصہ اور خوفناک آوازوں کے سننے سے ہمیشہ محفوظ رکھیں کیونکہ یہ حالات عام طور پر صرع میں دورہ کا باعث ہو جاتے ہیں۔ یہی مرض جب شیر خوار بچوں کو عارض ہوتا ہے تو اس کو اُمّ الصبیان کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ علاج و تدابیر یکساں ہیں البتہ بچوں میں پیٹ کی صفائی اور اصلاح ہضم کا نسبتاً زیادہ لحاظ رکھا جاتا ہے، بعض نازک مزاج بچوں کو تیز بخاروں میں اس قسم کے تشنجی دورے

پڑے کرتے ہیں لیکن انھیں صرع کے دورے نہیں سمجھنا چاہیے ایسی حالت میں اصل مرض کا علاج کریں، اگر دورے بار بار پڑتے ہوں تو ایسی صورت میں شیر خشت، ترنجبین یا دوسری ہلکی ملین دوائیں یا شیاف استعمال کریں، ام الصبیان کے دورہ کی حالت میں بچے کے ہاتھ پاؤں کی کھردرے کپڑے سے مالش کریں اور زیادہ ہاتھ پاؤں نہ مارنے دے، دورہ رفع ہونے کے بعد روغن گل یا مسکہ گرم پانی میں ملاکر بدن پر ملیں (تاکہ تشنج کا بقیہ اثر بھی رفع ہو جائے)

ام الصبیان کے مریض بچوں کے لیے یہ گولیاں بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ کند جندبیدستر، عود صلیب، ایلوا ہم وزن باریک پیس کر سونف کے پانی میں ملاکر مونگ کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں، ایک گولی روزانہ ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

نیز مندرجہ ذیل نسخہ بھی بچوں نیز بڑوں کی مرگی کے لیے نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ جند بیدستر ۳ ، مشک خالص ۳ ، عود صلیب ۳ ، عود ہندی ۳ باریک پیس کر دارچینی کے پانی کے ساتھ بقدر فلفل سیاہ گولیاں بنائیں، بچوں کو نصف گولی دودھ میں حل کر کے دیں اور بڑوں کو ایک گولی صبح ایک شام دارچینی کے پانی کے ساتھ کھلائیں۔

سرسام

جب دماغ کی جھلیوں میں ورم پیدا ہو جاتا ہے تو اس کو مرض سرسام کہتے ہیں مریض کے حواس کند ہو جاتے ہیں، بخار تیز ۱۰۶ یا ۱۰۷ تک ہو جاتا ہے، گھبراہٹ، بے چینی اور پیاس زیادہ ہوتی ہے، نیند نہیں آتی، ہذیان (بے محل گفتگو) ہوتا ہے، پیشاب کم آتا ہے، آنتوں کی حرکت سست ہو کر قبض ہو جاتا ہے۔

زیادہ تر یہ شکایت وبائی بخاروں، نمونیہ وغیرہ میں ہوا کرتی ہے اور اگر جلد معقول تدبیر نہ کی جائے تو عموماً مریض ہلاک ہو جاتا ہے چونکہ یہ ایک مہلک بیماری ہے اس لیے

بہتر یہ ہے کسی ہوشیار طبیب سے مشورہ لے کر علاج کرایا جائے، ذیل میں چند بیماریوں کا حال محض اس غرض سے لکھا جاتا ہے کہ جب تک طبی امداد حاصل ہو کچھ نہ کچھ تدبیر کی جاتے نیز ایسے طبابت پیشہ حضرات جن کو سرسام کے مریض کو دیکھنے کا اتفاق ہو اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

حکایت نمبر ۲۱

ستمبر ۱۹۲۳ء میں ایک روز شب کے وقت کوچۂ رحمان (دہلی) کے رہنے والے ایک صاحب حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایک مریض کو دکھلانے کی خواہش ظاہر کی، حسب الحکم حکیم صاحب مریض کے دیکھنے کے لیے میں گیا۔ مریض کی کیفیت یہ بیان کی گئی:۔

حالات تقریباً ایک ہفتہ سے موسمی بخار کی شکایت تھی، بخار تیسرے روز لرزے سے آتا تھا، آج دس بجے حسب معمول بخار چڑھا۔ بارہ بجے کے بعد مریض نے دردسر کی شکایت کی جس کی معمولی تدبیر کی گئی لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا۔ بلکہ درد میں زیادتی ہوتی رہی، چار بجے سے ہذیانی کیفیت شروع ہو گئی جس وقت میں نے دیکھا گھبراہٹ و بے چینی بہت زیادہ تھی، مریض کسی کو شناخت نہیں کر سکتا تھا اور بار بار چارپائی سے اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرتا تھا، پیاس کی شکایت زیادہ تھی، دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ کل سے اجابت بالکل نہیں ہوئی۔ بخار چار بجے سے ۱۰۵ درجہ پر چڑھا ہوا تھا، ہونٹ و زبان بالکل خشک تھے، واپس آکر مفصل کیفیت حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں عرض کی۔

تشخیص کی گئی کہ مریض کو سرسام صفراوی کی ابتداء ہے اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) خمیرہ مروارید ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ، شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔ عرق بید مشک ۵ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ

ڈال کر پلائیں ۔

(۲) عناب ۵ دانہ، سپستان ۱۵ دانہ، تخم خطمی ۱ تولہ، گل بنفشہ ۱ تولہ، گل سرخ ۱ تولہ ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں نمک ۶، روغن بید انجیر شامل کر کے اس سے حقنہ کرائیں ،

(۳) روغن گل ۲ تولہ، سرکہ ۶ باہم ملائیں، اور برف سے ٹھنڈا کر کے اس میں کپڑا تر کر کے بار بار سر پر رکھیں ؞

(۴) صندل سفید ۳، گل ارمنی ۳، خس ۳، آب کشنیز سبز ، گلاب میں پیس کر قدرے کافور حل کر کے شیشی میں ڈال کر بار بار سنگھائیں ۔

(۵) آلو بخارا ۱۵ دانہ، عرق گاؤزبان ایک بوتل میں بھگو کر برف سے ٹھنڈا کر کے پیاس کے وقت پلائیں اور برف کی ڈلی منہ میں رکھ کر چسائیں ،

(۶) بہدانہ کی پوٹلی عرق گاؤزبان میں تر کر کے ہونٹوں اور زبان پر بار بار پھرائیں صبح کو ان کے عزیز نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا کہ رات کو حقنہ کرنے کے بعد ۲ دو دست ہوئے اور دوسری دوائیں حسب ہدایت استعمال کرائی گئیں ، اب بخار و ہذیان میں کمی ہے ، لیکن رات نیند بالکل نہیں آئی ، تب حقنہ کے سوا بقیہ دوائیں بدستور سابق استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی گئی ، تیسرے روز بخار کم ہو گیا اور ہذیانی کیفیت بالکل جاتی رہی ، تب ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

(۷) گل بنفشہ ۷، گل نیلوفر ۷، گل سرخ ۷، گل گاؤزبان ۷، عناب ۵ دانہ، آلو بخارا ۵ دانہ، تخم خیارین ۷ نیم کوفتہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں ، صبح کو مل چھان کر شربت تمر ہندی ۴ تولہ شامل کر کے خاکسی ۷ چھڑک کر پلائیں ۔

(۸) خمیرہ مروارید ۷، ہمراہ شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مغز کدو ۳، شیرہ کاہو مقشر ۳، شیرہ آلو بخارا ۳ دانہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے شام کو پلائیں غذا میں آش جو دیا جائے ۔

ایک ہفتہ یہ نسخہ استعمال کرانے کے بعد صبح کے نسخہ میں برگ سنا۔ مکی مغز فلوس ۵ تولہ تمر ہندی ۴ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ۔ شیر خشت ۴ تولہ، شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کرکے مسہل دیا گیا۔

غذا میں دو بجے یخنی اور پانچ بجے کھچڑی کھانے کے لیے بتائی گئی، اگلے روز ٹھنڈائی کا نسخہ دیا گیا۔

(۹) خمیرہ گاؤزبان ورق نقرہ لپیٹ کر اول کھلا کر اوپر سے شیرۂ عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزبان میں نکال کر شربت بنفشہ ڈال کر تخم ریحان ۱۲ تولہ چھڑک کر پلائیں۔

تیسرے روز پھر مسہل دیا گیا، اسی طرح تین مسہل دیئے گئے مسہلوں کے بعد پھر مریض کے بخار وغیرہ کو بالکل آرام ہو گیا، صرف کمزوری کی شکایت باقی رہی، جس کے لیے یہ نسخہ تجویز کیا گیا۔

(۱۰) حب جواہر نیم کوفتہ ۲ اعداد خمیرہ گاؤزبان جواہر والے میں ملا کر صبح شام دونوں وقت استعمال کریں، اور ہدایت کی گئی کہ چند روز تک غذا ہلکی استعمال کریں۔ کوئی گرم یا تیز چیز نہ کھائیں، لکھنے پڑھنے یا محنت مشقت کا کام نہ کریں، اگر قبض ہو جائے تو اس کو دور کرنے کے لیے جوارش تمر ہندی کو سوتے وقت استعمال کریں۔

حکایت نمبر ۲۲

دہلی کے ایک رئیس کے لڑکے کو جس کی عمر تقریباً چودہ سال کی تھی بغرض علاج جناب حکیم محمد عبدالمجید خاں صاحب مرحوم حاذق الملک کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ ان کے عزیز نے ان کی کیفیت بیان کی۔

حالات تقریباً دو ہفتہ سے اسے بخار آرہا ہے، بخار صبح سے سہ پہر تک تو ہلکا رہتا ہے۔ لیکن تیسرے پہر سے تیز ہو جایا کرتا ہے، بے چینی و گھبراہٹ زیادہ رہتی ہے پیاس کی بھی شکایت رہتی ہے، بخار کی شدت کے وقت ہذیانی کیفیت رہا کرتی ہے، اب دو روز سے بالکل بے ہوش ہے گھنٹہ دو گھنٹہ بعد بہت کوشش کرنے پر کبھی کبھی آنکھ

کھولتا ہے لیکن بات کا پھر بھی جواب نہیں دیتا اور نہ کوئی اشارہ کرتا ہے۔ دہلی کے ایک مشہور ڈاکٹر کو دکھایا گیا تھا جنھوں نے قطعی مایوسی ظاہر کی جناب حکیم صاحب ممدوح نے بچہ کو ملاحظہ فرمانے کے بعد یہ

تشخیص فرمایا کہ مریض سرسام بلغمی میں مبتلا ہے اور ورم کی زیادتی کی وجہ سے بطون دماغ بند ہو کر بے ہوشی طاری ہو گئی ہے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) آرد مونگ کو دودھ میں گوندھ کر اس کی ٹکیہ بنا کر ایک طرف سے پکائیں پھر کچی طرف روغن گل چپڑ کر بچہ کے سر کے بال ترشوا کر گرم گرم ٹکیہ باندھ دیں ٹھنڈی ہوتے پر اسی طرح دوسری ٹکیہ تیار کرا کر گرم گرم باندھیں، اور ہوش آنے پر،

(۲) دواء المسک معتدل ہمراہ شیرۂ بادیان، شیرہ مویز منقی ۹ دانہ. شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ عرق بادیان میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

اگلے روز مریض کو پھر پیش کیا گیا اور بیان کیا کہ کل دو دو گھنٹہ کے فاصلہ سے تین ٹکیاں باندھی گئیں، دوسری ٹکیہ باندھنے کے ایک گھنٹہ بعد مریض کو ہوش آگیا تب پینے کی دوا پلائی گئی۔ اب بخار کم ہے، بھوک کی خواہش محسوس ہو رہی ہے، صبح کو اجابت بھی ہو گئی تب ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۳) گل بنفشہ ۵ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، بیخ کاسنی ۵ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، گاؤزبان ۳ ماشہ، تخم خطمی ۵ ماشہ، تخم خیازی ۵ ماشہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں اور دواء المسک والا نسخہ شام کے وقت استعمال کراتے رہیں اور غذا میں یخنی کا استعمال رکھیں، دس روز تک یہ دوائیں استعمال کرانے کے بعد تین مسہل مغز فلوس والے (جیسا کہ پہلے مذکور ہو چکا ہے) اور ایک مسہل حب ایارج کے ساتھ دیا گیا۔ یعنی حب ایارج روغن بادام میں چرب کر کے ورق نقرہ لپیٹ کر عرق گاؤزبان کے ہمراہ صبح کو چار بجے

کھلائی گئیں، اور صبح کو مسہل کا نسخہ بغیر املتاس و شیرہ بادام کے پلا دیا گیا مسہل کے درمیانی وقفہ میں تبرید کا نسخہ استعمال کرایا گیا۔ مسہلوں کے بعد مریض کی تمام شکایات رفع ہو گئیں۔ صرف کمزوری باقی رہی جس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کیا گیا:-

(۴) کشتہ خبث الحدید ۲ چاول، کشتہ مرجان جواہر ۲ چاول، دواء المسک معتدل ۵ر میں ملاکر صبح شام استعمال کریں۔

دو ہفتہ یہ دوا مریض نے استعمال کی جس سے کمزوری وغیرہ دور ہو گئی اور بچہ بالکل تندرست ہو گیا۔ مریض کے والد کا بیان ہے کہ بچہ کو ڈاکٹر سین کے علاوہ اور بھی کئی ڈاکٹروں اور طبیبوں کو دکھایا تھا لیکن سب نے علاج کرنے سے انکار کیا اس لیے ہم قطعی بچہ کی زندگی سے مایوس تھے، حکیم صاحب کی توجہ اور خدا کے فضل سے بچہ کو دوبارہ زندگی حاصل ہوئی :-

حکایت نمبر ۲۳

الہ آباد میں ایک صاحب سرسامی کیفیت میں مبتلا تھے جن کا علاج طبیہ کالج کے ایک سند یافتہ طبیب کر رہے تھے۔ اسی زمانہ میں اتفاق سے حکیم غلام کبریا خاں صاحب (بھورے میاں) الہ آباد تشریف لے گئے۔ حکیم صاحب کی تشریف آوری کی خبر سن کر وہ طبیب صاحب ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس مریض کی کیفیت بیان کی:-

حالات تین روز سے مریض سرسامی کیفیت میں مبتلا ہے، کل شام سے پوری بیہوشی طاری ہے۔ بخار چڑھا ہوا ہے، یونانی و ڈاکٹری شعبہ کی مختلف تدابیر کی جا چکی ہیں، دو مرتبہ حقنہ بھی کرایا جا چکا ہے، لیکن اب تک مریض کو ہوش نہیں آیا۔ حکیم صاحب ممدوح نے ان کے ہمراہ تشریف لے جا کر مریض کو ملاحظہ فرمایا۔

تشخیص کی گئی کہ مریض سرسام بلغمی کی شکایت میں مبتلا ہے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

علاج (۱) اوّل مرغ جوان لے کر اس کا شکم چاک کر کے الائش سے پاک کر کے اور مریض کے سر کے بال ترشوا کر گرم گرم سر پر باندھیں، سرد ہونے کے بعد دوسرا مرغ اسی طرح گرم گرم باندھ دیں۔

جب مریض کو ہوش ہو جائے تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:۔

(۲) دواء المسک معتدل ہمراہ عرق بادیان ۴ تولہ، عرق گاؤزبان ۶ تولہ نیم گرم شربت بنفشہ ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔

اگلے روز طبیب صاحب پھر حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ حسب ہدایت مرغ سر پر باندھے گئے چنانچہ چار گھنٹہ بعد مریض کو ہوش آگیا اس کے بعد مجوزہ نسخہ دیا گیا شب کے وقت مریض نے بھوک کی خواہش ظاہر کی جس کے لیے یخنی دی گئی، اب بخار کم ہے ہوش وحواس مریض کے درست ہیں۔ صبح کو اجابت ہوئی تھی۔ تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں،

(۳) بادیشان، بیخ بادیان، مویز منقے ۵ دانہ، تخم کشوث، دریار چہ بستہ گل بنفشہ ۔ اسطوخودوس۔ پرسیاؤشان۔ گاؤزبان۔ تخم خطمی۔ عنب الثعلب خشک رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مَل چھان کر خمیرہ بنفشہ شامل کر کے پییں اور شام

(۴) دواء المسک معتدل ہمراہ شیرہ بادیان، شیرہ تخم کشوث، شیرہ عنب الثعلب عرق بادیان میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے خاکسی چھڑک کر پی لیں اور آٹھ دس روز یہی دوائیں پی کر حسب معمول مغز فلوس کے مسہل لیں، غذا میں یخنی، شوربہ، روٹی دیں، دو ہفتہ کے بعد ان کے خط سے معلوم ہوا کہ دوا حسب ہدایت استعمال کرائی گئی، اب مریض خدا کے فضل سے بالکل تندرست ہے۔

حکایت نمبر ۲۴

نوٹ:۔ ورم دماغ جب شیر خوار بچوں کو ہوتا ہے تب اسے عطاس کے نام

نام سے موسوم کرتے ہیں جس میں پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ دست آتے ہیں قارورہ سفید ہوتا ہے بچہ بار بار اپنے سر کو حرکت دیتا ہے، بے چینی کے آثار اس پر غالب ہوتے ہیں چنانچہ اسی قسم کے ایک مریض بچہ کو ایک مرتبہ مطب میں پیش کیا گیا جس کی کیفیت یہ تھی:۔

حالات دو روز سے قے دست برابر جاری تھے، پیاس کی شدت سے بچہ کی زبان و ہونٹ بالکل خشک تھے، سر کو بار بار بچہ حرکت دیتا تھا اور نہایت درجہ بے چین تھا:

تشخیص کی گئی کہ بچہ عطاش کی بیماری میں مبتلا ہے اس زمانہ میں دہلی میں کثرت سے ہیضہ پھیلا ہوا تھا، اس لیے ان طلبہ نے جو مطب میں حاضر تھے بچہ کو ہیضہ کا مرض تصور کرتے ہوئے حکیم صاحب قبلہ سے دریافت کیا حکیم صاحب نے اس کے متعلق ایک مختصر سی تقریر فرماتے ہوئے یہ بتلایا کہ بچہ کو عطاش کی شکایت ہے آپ لوگوں نے دیکھا ہوگا کہ بچہ بار بار سر کو حرکت ہے۔ عطاش کی یہ بڑی علامت ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) زہر مہرہ، بنسلوچن پیسکر خمیرہ مروارید میں ملا کر اوّل کھلائیں، اوپر سے لعاب گاؤزبان، شیرہ عناب، شیرہ دانہ ہیل، عرق گاؤزبان میں نکال کر شربت بنفشہ ڈال کر پلائیں:

(۲) روغن گل، سرکہ خالص، زردی بیضہ مرغ، آب کشنیز سبز ملا کر برف سے ٹھنڈا کریں، اور اس میں کپڑا تر کر کے بار بار سر پر رکھیں، غذا میں ہدایت کی گئی کہ سوائے دودھ کے اور کوئی چیز نہ دی جائے اور مذکورہ نسخہ تھوڑا تھوڑا دن میں تین چار مرتبہ دیا جائے، دو روز یہ نسخہ بچہ کو استعمال کرایا گیا جس سے بالکل آرام ہو گیا:

نوٹ:۔ سرسام چونکہ ایک خطرناک مرض ہے اس لیے اس کے علاج میں خاص طور پر احتیاط کی ضرورت محسوس ہوتی ہے مرض کی شدت کی حالت میں (خواہ وہ کسی قسم کا ہو) مسکنات و مفرحات استعمال کرائیں اور رفع قبض کے لیے مناسب ادویہ عمل کراتے رہیں۔
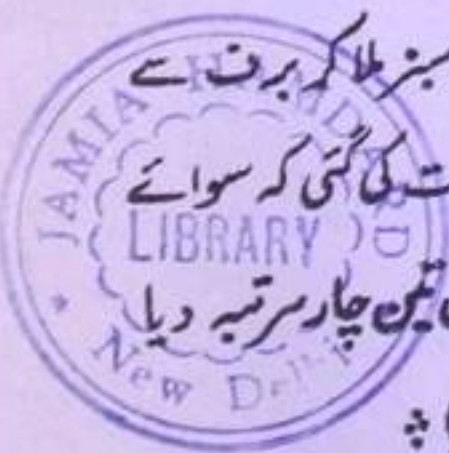
اس کے بعد مادہ کے لحاظ سے منضج پلا کر مسہل دیں، بعض اوقات تیز قسم کے بخاروں میں بھی سرسامی کیفیت یعنی ازیان و بے چینی وغیرہ امراض لاحق ہو جاتے ہیں ایسی حالت میں اصل مرض کا علاج کریں اور بخار کی تیزی کے وقت روغن گل سرکہ ملا کر برف سے ٹھنڈا کریں اور اس میں کپڑا تر کر کے بار بار سر پہ رکھیں یا صرف برف کوٹ کر تھیلی میں بھر کر سر پر رکھیں، طبی اصطلاح میں اس قسم کے سرسام کو سرسام غیر حقیقی کہتے ہیں، سرسام کے مریضوں میں تشنجی کیفیت کا پایا جانا، سوتنفس ہونا، پیشاب کا رقیق و کم مقدار میں آنا، ایک آنکھ سے پانی نکلنا ردی علامت سمجھی جاتی ہے۔

فالج

یہ وہ مشہور مرض ہے جس میں بدن کا نصف حصہ یا کل جسم یا اس کا کوئی حصہ مسترخی (ڈھیلا) ہو کر اس کی حس و حرکت ناقص یا باطل ہو جاتی ہے اور اپنے افعال کی انجام دہی سے قاصر ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے اسباب مختلف ہوتے ہیں لیکن عام طور پہ بڑھاپے کے زمانے میں بلغمی رطوبات کی زیادتی اس کا باعث ہوا کرتی ہے۔ کبھی دماغی رطوبات بچوں میں دماغی شرائین کے سُدّے، یا آخر عمر میں غلبہ یبوست اور دماغ کی باریک عروق کے انصداع کی وجہ سے مرض پیدا ہوتا ہے جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ پچاس برس کی عمر کے بعد جبکہ جسم کی رگوں میں لچک اور نرمی کی بجائے سختی اور کرختگی آجاتی ہے اگر خون کا دباؤ کسی وجہ سے بڑھ جائے تو دماغ کی باریک رگیں اپنی نزاکت کی وجہ سے شق ہو جاتی ہیں اور ان میں سے رطوبت یا خون مترشح ہو کر دماغی اعصاب یا دماغی اور نخاعی دونوں اعصاب کے منافذ کو بند کر دیتی ہے اور بدن کی جس شق میں یہ صورت پیدا ہوتی ہے اسی طرف کا کوئی عضو یا اعضاء ماؤف ہو جاتے ہیں کبھی کبھی دونوں حصوں پر اس کا اثر ہوتا ہے اور تمام جسم بیکار ہو جاتا ہے، لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے اور عام طور پہ مجنون مریض کو ہو سکتا ہے فالج کے

علاج میں سب سے پہلے جس تدبیر کی ضرورت ہے وہ یہ کہ خون کا دباؤ جو عروق کے انصداع کا باعث ہوتا ہے یا بلغمی رطوبات کی زیادتی کو کم کیا جائے، اگر مریض کی قوت اجازت دے تو فصد کی جائے اور خون کی اتنی مقدار خارج کی جائے کہ رگوں کا تناؤ کم ہو جائے لیکن اگر فصد ممکن نہ ہو تو مریض کو فاقے کرائے جائیں اگر مریض ضعیف زیادہ ہو تو غذا بالکل بند نہ کی جائے بلکہ شوربہ وغیرہ ہلکی غذا دیتے رہیں اگر مادہ میں ہیجان ہو یعنی حملہ مریض کے بعد بھی گھبراہٹ، بے چینی، اعضاء کا سُن ہونا یا تشنج ہوتا ہو تو ابتداء میں معمولی تلئین دینی چاہیئے تاکہ مواد کے ہیجان میں کمی ہو جائے اس کے بعد جب مواد میں کمی ہو جائے تو باقاعدہ منضج پلا کر مسہل دیئے جائیں، حملہ مریض کے بعد فوراً مسہل نہیں دینا چاہیئے ورنہ مادہ کی ہیجان کیفیت کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اگر فالج کے ساتھ بخار بھی ہو تو اس صورت میں زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے ایسی حالت میں بخار کی رعایت پر زیادہ نظر رکھنی چاہیئے۔

حکایت نمبر ۲۵

بمبئی کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے وہ چونکہ خود پوری طرح بولنے سے معذور تھے اس لیے ان کے ہمراہی نے ان کی کیفیت بیان کی۔

حالات چار روز ہوئے مریض نے سہ پہر کے وقت ٹھنڈے پانی سے غسل کیا اور شام کو دہی بڑے کھائے رات کو ۹ بجے دفعتہً ان کی زبان بند ہو گئی دل گھبرانے لگا اور اور غشی کی سی کیفیت طاری ہو گئی، یہ کیفیت دیکھ کر ایک ڈاکٹر صاحب کو جو قریب ہی مطب کرتے تھے بلا کر دکھایا، انھوں نے پینے کے لیے ایک دوا تجویز کی اور ساتھ ہی یہ ہدایت کی کہ مریض کو سردی سے بچایا جائے کسی گرم کمرے میں خوب کپڑے وغیرہ اڑھا کر رکھا جائے، اس تدبیر سے دو تین گھنٹہ میں غشی جاتی رہی لیکن بات چیت کرنے پر پوری قدرت حاصل نہ ہوئی صبح کو چار بجے پھر ویسا ہی دورا ہوا گذشتہ تین روز میں اسی طرح اور بھی کئی دورے پڑ چکے ہیں، اب یہ حالت ہے کہ مریض کو سردی کا اثر زیادہ محسوس ہوتا ہے

نیند کم آتی ہے، قبض نہایت شدید ہے پرسوں البتہ ڈاکٹر صاحب کی دوا سے دو اجابتیں ہوئیں لیکن اس کے بعد سے اس وقت تک برابر قبض ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض معدہ کی خرابی اور سردی کے اثر سے فالج میں مبتلا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) گل بابونہ ۲ تولہ، اکلیل الملک ۲ تولہ، تخم خطمی ۲ تولہ، چاکسو ۲ تولہ، قنطوریون دقیق ۲ تولہ، تربد سفید ۲ تولہ برگ سناکی ۲ تولہ، عناب ۲۰ عدد، سپستان ۲۰ عدد، مغز املتاس ۵ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ، ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور اس میں روغن بیدانجیر شامل کرکے اس سے دو مرتبہ حقنہ کرائیں۔

(۲) عرق گاؤزبان ۲۰ تولہ، شہد ملا کر ۵ تولہ جوش دیں جب ایک تہائی خشک ہو جائے تو اتار کر پلاتے رہیں، پانچ روز تک صرف یہی استعمال کریں، کھانے پینے کی چیز اس کے علاوہ نہ دی جائے۔ اور ہوا و سردی سے محفوظ رکھا جائے۔ پانچویں روز مریض کے ہمراہی پھر حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ حقنہ کرلینے کے بعد انھیں چار دست ہوئے جس میں بکثرت سدے خارج ہوئے، غشی کا دورہ اس کے بعد کوئی نہیں ہوا۔ لیکن زبان کی لکنت ابھی تک بدستور ہے۔ ہاتھ پاؤں میں خفیف سی سنسناہٹ معلوم ہوتی ہے، اور وہ پورے طور پر کام انجام نہیں دیتے۔ بھوک کی زیادہ شکایت کرتے ہیں تب ان کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۳) بادیانﷺ، بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر، بیخ کبر، پرسیاوشان، اصل السوس انجیر زرد، گاؤزبان، اسطوخودوس، تخم کشوث، دریا چہ کبتہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر شہد ملا کر پئیں۔

(۴) بادیان، شہد خالص ۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۴ تولہ میں جوش دیکر شام کو پئیں۔ غذا میں مرغ یا کبوتر کی یخنی یا شوربہ استعمال کریں۔

پندرہ روز تک یہی نسخہ استعمال ہوتا رہا، اس کے بعد برگ سیتارکی، ترنجبین ۴ تولہ مغز فلوس ۵ تولہ

ﮯ مطلب میں یہ نسخہ منضج حار کے نام سے موسوم ہے فالج لقوہ اور دیگر بلغمی امراض میں برتا جاتا ہے۔

شکر سیرخ ۶ تولہ بشیرہ بادام ۵ دانہ سبح کے نسخہ میں اضافہ کر کے حسب قاعدہ تین مسہل دیئے گئے۔ پھر تین روز تک سابقہ نسخے استعمال کرا کر حب ایارج ۹ روغن بادام میں چرب کر کے چاندی کا ورق لپیٹ کر صبح کو چار بجے عرق گاؤزبان نیم گرم کے ساتھ کھلائی گئیں صبح کو سابقہ مسہل کا نسخہ علاوہ مغز فلوس وشیرہ مغز بادام کے پلایا گیا اسی طرح ایک مسہل اور دیا گیا مسہلوں کے درمیان خالی دنوں میں یہ نسخہ ٹھنڈائی کا پلایا گیا۔

(۵) دواء المسک معتدل ورق نقرہ ۵ کھا کر اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ بشیرہ بادیان ۲ تولہ عرق گاؤزبان میں نکال کر شہد خالص ۱۲ تولہ ڈال کر تخم ریحان ۵ چھڑک کر استعمال کریں۔ مسہلوں کے دوران ہی میں شکایت کا اکثر حصہ رفع ہو گیا۔ حب ایارج کے مسہل کے بعد جب مریض مطب میں حاضر ہوئے تو لکنت کی شکایت بالکل جاتی رہی تھی مریض نے خود اپنی کیفیت بیان کی۔

دوسری تکالیف بھی قریب قریب دور ہو چکی تھیں، ضعف اعصاب کا خفیف سا اثر اور بدن کی عام کمزوری باقی تھی، جس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۶) کشتہ گودنتی ۲ چاول معجون چوبچراج ۵ گوگل میں ملا کر اول کھائیں، اوپر سے عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ شہد ۲ تولہ جوش دے کر پلائیں۔

(۷) حب جواہر نیم کوفتہ[1] ۲ عدد دواء المسک حار جواہر والی ۵ میں ملا کر شام کو کھائیں۔

(۸) حب نمبر ۸[2] غذا کے بعد دونوں وقت صبح شام کھایا کریں۔

(۹) روغن کلاں روغن بیر ملا کر کمر و گردن کے مہروں پر نیم گرم مالش کرائیں۔

---

[1] خاندان شریفی کا یہ مخصوص نسخہ ہے، جس میں مروارید، زہر مہرہ، یاقوت، لاجورد، یشب، زمرد، زعفران مشک عنبر وغیرہ شامل کیے جاتے ہیں ہر قسم کی کمزوری، خصوصاً طویل بیماریوں کے بعد کی کمزوری کے لیے عجیب الاثر دوا ہے۔ ہندوستانی دواخانہ اور بڑے دواخانہ میں تیار ہوتی ہے ۱۲

[2] ان گولیوں میں کچلہ شامل ہے۔ فالج لقوہ اور دوسرے عصبی امراض میں نہایت مفید ہوتی ہیں ہندوستانی دواخانہ اور بڑے دواخانہ میں تیار ہوتی ہے ۱۲

حکایت نمبر ۲۶

نومبر ۱۹۲۴ء میں دہلی کے رہنے والے ایک اسّی سالہ بزرگ مریض کو مجھے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ جن کی کیفیت یہ تھی:-

حالات ایک ماہ سے کبھی روزانہ کبھی دوسرے تیسرے روز گھبراہٹ کا دورہ پڑتا تھا چکر آتے تھے ہاتھ پاؤں میں سنسناہٹ اور تشنجی کیفیت معلوم ہوتی تھی اور ٹھنڈے ہو جاتے تھے گھنٹہ آدھ گھنٹہ کے بعد دورہ رفع ہو جاتا تھا لیکن دورہ کے بعد چلنے پھرنے میں دقت محسوس ہوتی تھی آخری دوروں میں تین مرتبہ غشی بھی طاری ہو گئی دریافت کرنے پر یہ معلوم ہوا کہ قبض کی حالت میں اکثر دورہ ہوتا ہے اور وہ زیادہ دیر تک قائم رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض کمزوری اعصاب اور ہضم کی خرابی کی وجہ سے فالج کے اثر سے متاثر ہیں نیز قلب کے زیادہ ضعیف ہونے کی وجہ سے یہ دورے پڑتے ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

علاج (۱) ماء العسل یعنی بادیان ۴ تولہ، شہد جوش دے کر پلاتے رہیں اور غذا قطعی بند کر دیں اس کے سوا کوئی چیز نہ دیں۔ چوتھے روز میں دیکھنے کے لیے پھر گیا تو معلوم ہوا کہ گذشتہ تین روز میں صرف خفیف سا ایک دورہ پڑا، مریض بھوک اور ضعف کی شکایت کرتے تھے تب ان کے لیے عمر اور ضعف کا لحاظ کرتے ہوئے یخنی یا نخود آب تبلایا گیا اور مندرجہ ذیل نسخے تجویز کیے گئے۔

(۲) بادیان، بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر ۵ ماشہ، منقیٰ ۹ دانہ، انجیر زرد ۵ عدد، تخم کشوث در پارچہ بستہ، اسطوخودوس، اصل السوس، پرسیاؤشان، گاؤزبان رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر شہد ڈال کر پئیں اور شام کو

لہ غذا کے ترک کرانے کا مقصد معدہ اور دیگر آلات ہضم کو آرام پہنچانا اور قلب کو اس طرح تبخیر کے حملوں سے محفوظ رکھنا تھا ۱۲

(۳) دوا المسک معتدل ۵ ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ، شہد ۲ تولہ جوش دیکر استعمال کریں۔

پانچویں روز شب کو پھر خفیف دورہ ہوا جس کا کوئی خاص لحاظ نہ کرتے ہوئے بدستور دوائیں جاری رکھی گئیں۔ لیکن چھٹے روز پھر دو دورے ہوئے جس میں آخر کا دورہ بہت شدید تھا۔ وقتی طور پر۔

(۴) جند بیدستر پیس کر تریاق فاروق میں ملا کر چٹایا گیا اور

(۵) کا فیفل، زنجبیل کو باریک پیس کر ہاتھ پاؤں پر مالش کرائی گئی ؛

صبح کو حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر مفصّل خدمت بیان کی گئی حالات سننے کے بعد حکیم صاحب نے ارشاد فرمایا کہ غذا ملنے اور اس کے اچھی طرح ہضم نہ ہونے اور قبض کی وجہ سے دوروں کا اعادہ ہوا ہے اس لیے مسہلوں سے قبل ہر تیسرے روز کوئی ملین دوا استعمال کرائی جائے چنانچہ اسی روز شب کو

(۶) اطریفل ملین ، عرق بادیان ۱۲ تولہ نیم گرم کے ہمراہ استعمال کرایا گیا۔ صبح کو دو دست ہوئے اسی طرح ہر تیسرے چوتھے روز اطریفل کا استعمال جاری رکھا گیا پھر کوئی دورہ نہیں ہوا۔ دو ہفتہ مذکورہ بالا دوائیں استعمال کرانے کے بعد (بدستور سابق) تین مسہل مغز املتاس و برگ سنائی وغیرہ کے اور دو مسہل حب ایارج کے دیے گئے، مسہلوں کے بعد شکایات کا اکثر حصہ رفع ہو گیا، بقایا خفیف اثر کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۷) کشتہ گؤدنتی ۴ برنج، جوارش جالینوس میں ملا کر صبح شام کھائیں۔

(۸) حب نمبر ۸ ۲ عدد غذا کے بعد صبح شام استعمال کریں۔

(۹) حب خاص ۱ عدد، دوا المسک حار میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھائیں، ایک ماہ میں ان دواؤں کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۲۷

دسمبر ۱۹۳۲ء میں دہلی کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے مطب میں

حاضر ہوئے اور اپنی کیفیت بیان کی:۔

حالات مجھے دو ہفتہ سے نزلہ کھانسی کی شکایت تھی، کسی کسی وقت خفیف سی حرارت بھی ہو جاتی تھی، پانچ روز ہوئے کہ دن کے وقت کچھ دیر تک بارش میں بھیگنے کا اتفاق ہوا، مکان پر پہنچ کر بھیگے ہوئے کپڑے اتار کر دوسرے کپڑے پہن لیے گئے۔ اس روز رات کو بخار تیز ہو گیا اور کھانسی بھی زیادہ ہو گئی۔ صبح کو چار بجے داہنی طرف کا ہاتھ اور پاؤں بیکار ہو گیا، زبان میں لکنت آگئی اب چار روز سے غذا مطلق نہیں کھائی، صرف ماء العسل پیا گیا۔ بخار کھانسی نزلہ بدستور ہے، گلے کے غدود متورم ہو گئے ہیں، گلا دکھتا ہے۔ قبض کی شکایت ہے پیشاب میں جلن ہوتی ہے۔ پیاس بھی زیادہ لگتی ہے۔ غذا نہ کھانے کی وجہ سے کمزوری زیادہ ہو گئی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض سابقہ شکایات کے ساتھ فالج میں مبتلا ہو گیا ہے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) گل بنفشہ، گل گاؤزبان، عناب، تخم خطمی، بادیان، مویز منقیٰ، اسطوخودوس، عنب الثعلب خشک، اصل السوس، بیخ کاسنی، گاؤزبان۔ جوش دیکر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ ملا کر خاکسی چھڑک کر صبح کو استعمال کریں اور شام کو

(۲) گاؤزبان، عناب پانی میں جوش دیکر شربت شہتوت شامل کر کے خاکسی چھڑک کر پی لیں:۔

(۳) لعوق معتدل، عرق گاؤزبان میں جوش دیکر رات کو سوتے وقت پئیں۔

(۴) گلنار، کوکنار، عدس مسلم، گزمازج، مائین خوردہ، عنب الثعلب خشک تین پاؤ پانی میں جوش دے کر اس سے غرغرہ کریں۔

(۵) مازو سبز، پھٹکڑی بریاں پانی میں پیس کر اس میں پھریری تر کر کے گلے میں لگائیں۔

(۶) اطریفل ملین، عرق بادیان نیم گرم کے ساتھ رات کو سوتے وقت ہفتہ میں دو

مرتبہ استعمال کریں۔

غذا میں ایک وقت ماء الشعیر اور دوسرے وقت آب نخود کابلی کا استعمال رکھیں دس روز مذکورہ دوائیں استعمال کرنے کے بعد مریض پھر مطب میں حاضر ہوا۔ اور بیان کیا کہ بخار کھانسی نزلہ کو اب بالکل آرام ہے۔ کمزوری زیادہ معلوم ہوتی ہے تب ان کے لیے منضج حار کا مذکورہ نسخہ صبح کے لیے اور

(۷) دواء المسک حار جواہر والی ۳ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲تولہ، شہد کے ساتھ شام کے لیے تجویز کیا گیا، غذا میں چپاتی کا چھلکا قلیل مقدار میں آب نخود میں بھگو کر کھانے کے لیے بتایا گیا دو ہفتہ مزید یہ دوائیں استعمال کرا کر حسب قاعدہ مذکور تین مسہل مع فلوس کے اور دو مسہل حب ایارج کے دیئے گئے مسہلوں کے بعد تقویت کی غرض سے یہ نسخے تجویز کیے گئے۔

(۸) کشتہ طلا[1] ۱/۴ برنج، دواء المسک حار جواہر والی میں ملا کر صبح کو اور

(۹) کشتہ گئو دنتی ۴ برنج، معجون[2] فولاد کلاں ۷ ماشہ میں ملا کر شام کو اور

(۱۰) حب خاص ۲عدد کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

(۱۱) روغن قسط، روغن کلاں[3]، روغن موم ملا کر مالش کریں ان ادویہ کے چند روزہ استعمال سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۲۸

۱۹۳۳ء میں ایک مریضہ کو مطب میں پیش کیا گیا جس کی کیفیت یہ تھی:۔

---

[1] سونے کا یہ کشتہ خاندان شریفیہ کے مخصوص مجربات میں سے ہے اس میں خوبی یہ ہے کہ سونے کے ذرات بدستور قائم رہتے ہیں، کمزور مریضوں کے لیے اس کا استعمال نہایت اچھا اثر کرتا ہے۔ ہندوستانی دواخانہ اور بڑے دواخانہ میں تیار ہوتا ہے۔

[2] عصبی کمزوریوں کے لیے یہ معجون ایک بیش بہا چیز ہے اس کا نسخہ علاج الامراض بحث فالج میں مذکور ہے۔

[3] علاج الامراض کی فالج کی بحث میں مذکور ہے۔

حالات تین سال قبل اسے فالج کی شکایت ہوئی تھی مقامی اطبا نے مسہل وغیرہ دیئے جس سے اکثر حصہ شکایت کا رفع ہو گیا لیکن اس کے بعد سے اب تک سر میں خفیف درد کی شکایت چلی جاتی تھی، داہنی طرف کا ہاتھ اور پاؤں جس میں فالج کی شکایت ہوئی تھی پورے طور پر کام نہیں کرتے تھے، کبھی کبھی مریضہ بہکی بہکی باتیں کرنے لگتی تھی، دل دھڑکتا رہتا تھا اور چکر آتے رہتے تھے اور اس کے ساتھ اکثر قبض کی بھی شکایت رہتی تھی۔

تشخیص کی گئی کہ فالج کے بقیہ آثار کی موجودگی کے ساتھ ہی مریضہ ہسٹیریا (اختناق) کی شکایت میں مبتلا ہے اس لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) دواء المسک معتدل جواہر والی کھا کر اوپر سے چوب چینی ریزہ ریزہ کر کے عرق گاؤزبان ۲۰ تولہ میں جوش دے کر جب چہارم حصہ باقی رہ جائے شہد خالص ۲ تولہ میں ملا کر صبح شام پیئیں۔

(۲) جدوار، عود صلیب پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر سوتے وقت کھائیں۔

(۳) روغن سیر، روغن لبوب سبعہ کی ملا کر مالش کریں، دو ماہ تک ان دواؤں کے استعمال سے مریضہ کو قطعی آرام ہو گیا:۔

حکایت نمبر ۲۹

ریاست جوناگڑھ میں ایک صاحب حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات ایک سال ہوتا ہے میں فالج کی شکایت میں مبتلا ہو گیا تھا مقامی اطباء کے علاج و معالجہ سے مجھے آرام ہو گیا لیکن سر میں چکر اور خفیف سنسناہٹ اب تک باقی ہے سردی زیادہ لگتی ہے کمزوری زیادہ محسوس ہوتی ہے قبض رہتا ہے بھوک اچھی طرح نہیں لگتی۔

تشخیص کی گئی کہ ضعف اعصاب اور فالج کے بقیہ اثر کی وجہ سے یہ حالات رونما ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) کشتہ طلا ۲ برنج، معجون فولاد ۳ کلاں میں ملا کر صبح کو استعمال کریں۔

(۲) کشتہ گئودنتی ۱ ب ۲ر، معجون جوگراج گوگل ۳ر میں ملا کر شام کو چار بجے استعمال کریں۔

(۳) حب خاص ۲ عدد غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۴) اطریفل ملین ہفتہ میں ایک بار رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۵) روغن سیر نیم گرم کی گردن و پشت کے مہروں پر مالش کریں۔ ڈیڑھ ماہ مذکورہ ادویہ کے استعمال سے ان کو بالکل آرام ہو گیا۔

فائدہ

فالج یا استرخاء کی شکایت بالعموم خون میں بلغمی رطوبات کی کثرت اور ان کی اعصاب پر غلبہ پانے کی وجہ سے عارض ہوا کرتی ہے لیکن صرف اوقات ضربہ وسقطہ وغیرہ دوسرے اسباب سے بھی چند اعضاء یا کسی ایک عضو میں استرخا پیدا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ پشت کے بل گرنے یا اس پر چوٹ لگنے یا کسی صدمہ کے پہنچنے سے بعض اوقات ایک یا دونوں پاؤں میں استرخا ہو جاتا ہے:۔

استرخا کی یہ قسم مشکل سے اچھی ہوتی ہے خصوصاً اگر صدمہ کے بعد فوراً استرخا ہو جائے تو قطعی ناممکن العلاج ہوتی ہے اس لیے کہ صدمہ کے بعد فوراً استرخا کا عارض ہونا اعصاب کے ٹوٹ جانے پر دال ہوتا ہے (جن کا دوبارہ اصلی حالت پر آنا ناممکن ہے)

بخلاف تدریجی استرخا کے کہ وہ ورم اعصاب کی وجہ سے عارض ہوتا ہے جو مناسب علاج معالجہ کرانے سے اچھا ہو جاتا ہے، ایسی صورت میں وقتی طور پر ضربہ وسقطہ کے مقام پر مسکنات وغیرہ کے استعمال کرنے کے بعد قیروطی یا محلل ضماد مقام ماؤف پر استعمال کرائیں، اگر شکایت دیرینہ نہ ہو تو معمولی محلل دواؤں کے مقامی استعمال سے آرام ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر زیادہ عرصہ گزر چکا ہو تو ایسی حالت میں روغن قسط، روغن کلاں وغیرہ مقوی اعصاب ادویہ کی اس کے ساتھ مالش بھی کرنی چاہیئے نیز اندرونی طور پر بھی حب خاص، حب نمبر ۸ یا معجون کچلہ یا لبوب کبیر وغیرہ مقوی اعصاب دوائیں استعمال کرانی چاہئیں:۔

اسی طرح بعض اوقات نخاعی جھلیوں کے اورام کی صورت میں بھی استرخا پیدا ہو جاتا ہے جس کے ساتھ عام طور پر بخار کی شکایت ہوتی ہے ورم کے مقام پر درد اور سرخی محسوس ہوتی ہے۔

اگر بخار تیز ہو (جو ورم کی شدت کی ایک علامت ہے) تو اس صورت میں ہذیانی کیفیت مریض میں پیدا ہو جاتی ہے درد اور سوزش کی تکلیف بھی بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔

ایسی صورت میں یہ زیادہ بہتر ہوتا ہے کہ اوّل مریض کی فصد کرائیں اور اگر یہ کسی وجہ سے ممکن نہ ہو تو جونکیں لگوائیں۔ اس کے بعد پینے کے لیے یہ نسخہ دیں:۔

(۱) لعاب بہدانہ ۳ر، شیرۂ عناب ۵ دانہ، شیرۂ مغز کدو ۳ر، شیرۂ تخم کاہو ۳ر، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۱۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

یا دوسری مسکن چیزیں استعمال کرائیں مقامی طور پر

(۲) صندل سفید ۳ر، شیاف مامیثا ۳ر، اقاقیا ۳ر، آب کشنیز سبز آب کاسنی سبز میں پیس کر لیپ کریں۔

بخار رفع ہونے پر اگر ورم اور استرخائی کیفیت باقی رہے تو ایسی صورت میں

(۳) گل بابونہ ۳ر، گل خطمی ۳ر، موم سفید ۲ تولہ، روغن گل ۵ تولہ یا اسی قسم کی محلل ادویہ کی قیروطی تیار کرا کر استعمال کرائیں اور اندرونی طور پر خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا۔ عرق شیر، عرق ماء الجبن وغیرہ یا دوسری مناسب ادویہ کا استعمال کرائیں۔ اسی طرح بعض اوقات تیز قسم کے بخاروں کے بعد بھی بعض اعضاء یا کسی عضو میں استرخا پیدا ہو جاتا ہے اس قسم کے متعدد مریض مطب میں میری نظر سے گذرے ہیں جن میں سے دو مریضوں کا حال بصیرت کی غرض سے تحریر کیا جاتا ہے۔

حکایت نمبر ۳۰

ریاست جوناگڑھ میں ایک جوان العمر مریضہ کو حکیم صاحب کی خدمت میں پیش کیا گیا جس کی کیفیت اس طرح بیان کی گئی:۔

حالات مریضہ کے جسم کا نصف حصّہ نیچے کا بیکار ہے، ایک عرصہ تک اس کا علاج کرایا گیا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ سوال کرنے پر معلوم ہوا کہ پہلے مریضہ کو دو ہفتہ تک میعادی بخار رہا تھا، جس کے بعد سے یہ کیفیت ہو گئی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ نخاع کے آخری حصّہ کی جھلیوں کے ورم کی وجہ سے یہ حالت رونما ہوئی ہے، اس لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جدوار ۲ سرخ۔ عود صلیب ۲ سرخ پیس کر لبوب کبیر ۳ ماشہ میں ملا کر اوّل کھلائیں اوپر سے عرق شیر ۱۲ تولہ عرق ماء الجبن ۱۲ تولہ۔ شربت عناب ۲ تولہ ملا کر صبح شام پلائیں:۔

(۲) روغن گندم نیم گرم کر کے مہروں پر مالش کریں،

(۳) گل بابونہ ۲ تولہ۔ تخم خطمی ۲ تولہ۔ مرزنجوش ۲ تولہ۔ تخم کتاں ۲ تولہ۔ عنب الثعلب ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر مریضہ کو اس میں بٹھائیں۔

تین ماہ تک ان دواؤں کے استعمال کرانے سے بالکل شکایت جاتی رہی،

حکایت نمبر ۳۱

امروہہ کے ایک رئیس کے بچہ کو جس کی عمر پانچ سال کی تھی مطب میں پیش کیا گیا اور بیان کیا:۔

حالات عرصہ چھ ماہ سے اس کے دونوں ہاتھ اور پاؤں بیکار ہیں، پہلے اکیس روز تک مسلسل بخار رہا تھا، اس کے بعد سے یہ حالت ہو گئی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ نخاع کی جھلیوں کے ورم کی وجہ سے ماتحت اعصاب کی حس و حرکت باطل ہو گئی ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۳ ماشہ ہمراہ عرق شیر ۱۲ تولہ۔ عرق ماء الجبن ۱۲ تولہ۔ شربت عناب ۲ تولہ صبح شام پلائیں۔

(۲) فولاد سیال[1] ۸ قطرہ، سونا سیال پانی میں ڈال کر غذا کے بعد دونوں وقت دیں۔

---

[1] سونا سیال اور فولاد سیال ابھی حال میں تیار ہوئے ہیں بعض ادویہ کے عرق میں ان چیزوں کو محلول کیا جاتا ہے۔ کمزور بیماروں کو طاقت کے لیے ایک مفید اور زود اثر دوا ہے ہندوستانی دواخانہ اور بڑے دواخانہ میں تیار ملتے ہیں۔

(۳) روغن قسط، روغن گندم کی مالش کریں، دو ماہ تک ان دواؤں کے استعمال کرانے سے بچہ بالکل تندرست ہو گیا۔ اسی طرح اگر آتشک کی شکایت زیادہ عرصہ تک باقی رہے اور باقاعدہ اس کا علاج نہ کرایا جائے تب بھی خون میں سوداویت کے غلبہ کی وجہ سے کوئی عضو یا چند اعضاء مسترخی ہو جاتے ہیں چنانچہ مونگیر کے رہنے والے ایک مریض جو اسی شکایت میں مبتلا تھے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات میرا ایک ہاتھ اور ایک پاؤں عرصہ دو سال سے بیکار ہے ہاتھ کی انگلیاں ٹیڑھی ہو گئی ہیں، کسی چیز کو ہاتھ سے پکڑ کر اٹھانے کی قدرت نہیں دریافت کرنے سے یہ معلوم ہوا کہ پہلے ایک عرصہ تک آتشک کی شکایت میں مبتلا رہ چکے ہیں اب بھی بدن میں پھنسیاں ہو جاتی ہیں، خارش بھی ہوتی رہتی ہے استرخائی کیفیت شروع میں نہایت خفیف طور پر شروع ہوئی اس کے بعد رفتہ رفتہ بڑھ کر یہاں تک نوبت پہنچ چکی ہے، رات کو نیند کم آتی ہے، قبض رہتا ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے، کمزوری زیادہ ہے:۔

تشخیص کی گئی کہ آتشک کی سمیت خون میں موجود رہنے کی وجہ سے یہ حالات عارض ہوئے ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جوہری ہمراہ شیر بز ۲ عدد ۲ تولہ۔ شربت عناب ۲ تولہ بڑھا گھٹا کر صبح کے وقت استعمال کریں یعنی تولہ تولہ بھر دودھ اور قدرے قدرے شربت بڑھائیں حتیٰ کہ ۱۴ تولہ دودھ اور پانچ تولہ شربت کی مقدار ہو جائے پھر اسی طرح گھٹا کر پہلی مقدار پر لے آئیں۔

(۲) معجون چوب چینی، ہمراہ شیر، عرق بادیان ۵ تولہ، شربت عناب ملا کر شام کو ۴ بجے کھائیں۔

(۳) روغن گل ۱ تولہ دودھ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت پئیں۔

(۴) روغن کلاں، روغن گندم ملا کر گرم کر کے مہرول اور ہاتھ پاؤں پر مالش کریں چھ ماہ تک متواتر ان دواؤں کے استعمال کرنے سے بالکل آرام ہو گیا۔

استرخا کی مذکورہ بالا اقسام کے مریض اگر خلقتہً کمزور نہ ہوں اور بچپن یا جوانی میں

مرض لاحق ہوا ہو تو عام طور پر مناسب علاج کرانے سے اکثر حالتوں میں آرام ہو جاتا ہے۔

لقوہ

(نوٹ) لقوہ و فالج اپنے اسباب و علاج کے لحاظ سے بالکل مشترک ہیں صرف فرق اتنا ہے کہ فالج کا اثر عام ہوتا ہے اور لقوہ کا اثر صرف چہرہ اور دماغ کے قریبی اعضاء کے ساتھ خاص ہوتا ہے :۔

اس قسم کے متعدد مریض مطب میں میری نظر سے گذرے ہیں جن میں سے اکثر صحت یاب ہوئے۔ اس وقت میں خاص طور پر ایک مریض کے حالات پیش کرنا چاہتا ہوں جن کی مرض کی بالکل ابتدائی حالت اور اس کے حدوث کی صورت اور اس کی آخری کیفیت تفصیل کے ساتھ میرے مشاہدہ میں آچکی ہے، وہو ہذا :۔

حکایت نمبر ۳۳

دسمبر ۱۹۱۴ء میں میرے ایک کلاس فیلو رفیق نے ایک روز اپنی کیفیت بیان کی :۔

حالات تقریباً ایک ہفتہ سے شام کو چار بجے کے بعد میرے سر کے پچھلے حصہ میں خفیف سا درد شروع ہو جاتا ہے جو قریب قریب رات بھر رہتا ہے کبھی کبھی چکر آنے لگتے ہیں داہنی طرف کی آنکھ پھڑکتی رہتی ہے اور کبھی کبھی پھڑکن کا اثر داہنے رخسار پر بھی محسوس ہوتا ہے، بھوک کم معلوم ہوتی ہے اور عموماً قبض رہتا ہے سردی عام طور پر اور خصوصاً چہرہ کو زیادہ محسوس ہوتی ہے چہرہ کے دہنی طرف کا حصہ کسی قدر سُن معلوم ہوتا ہے ان حالات کے سننے کے بعد میں نے ان سے کہا کہ آج شب کو سوتے وقت (۱) اطریفل زمانی ۱ تولہ گرم پانی کے ساتھ کھا لیجئے اور ٹھنڈے پانی سے احتیاط رکھیے، انھوں نے اپنی بے اعتنائی و تساہل کی وجہ سے اس کی طرف کوئی توجہ نہ کی جس کا یہ نتیجہ ہوا کہ شکایت بڑھ

گئی چنانچہ چوتھے روز صبح کو اٹھ کر وہ فرمانے لگے کہ ایک طرف کا رخسار ٹھنڈا معلوم ہوتا ہے۔ نیز داہنی طرف کی آنکھ پوری طرح بند نہیں ہوتی۔ منہ دھونے کے لیے بیٹھے تو کلی کرنے سے پانی پورے طور پر منہ سے خارج نہ ہو سکا، انھیں حالات میں رفتہ رفتہ ایک شق منہ کی سکڑنے لگی اور شام تک پورے طور پر لقوہ کی شکایت میں مبتلا ہو گئے، اگلے روز صبح کو جناب حکیم صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہو کر تمام مفصّل کیفیت بیان کی :-

تشخیص کی گئی کہ مریض لقوہ کی شکایت میں مبتلا ہیں۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) ماء العسل بجائے آبِ غذا ایک ہفتہ تک استعمال کرتے رہیں اس کے بعد (۲) منضج حار بیئں (جس کا نسخہ فالج کی بحث میں مذکور ہو چکا ہے) غذا میں کبوتر کا شوربہ استعمال کریں، منضج کے استعمال کے دوران میں ایک روز مریض نے یہ شکایت کی کہ بھوک بہت زیادہ معلوم ہوتی ہے، صرف شوربہ سے تسکین نہیں ہوتی تب انھیں یہ اجازت دی گئی کہ تھوڑی مقدار میں شوربہ میں روٹی بھگو کر کھا لیا کریں۔

بارہ روز منضج حار کا نسخہ پلا کر دو مسہل عام اور ایک مسہل خاص حب ایارج کا دیا گیا (جن کی تفصیلی ترکیب فالج کی بحث میں مذکور ہو چکی ہے) ان ہی تین مسہلوں میں (اس لیے کہ شکایت خفیف تھی نیز مریض نو عمر تھے) شکایت رفع ہو گئی، اس کے بعد چند روز تقویت اور بقیہ خفیف شکایت کے لیے

(۳) دواء المسک حار صبح کھانے کے لیے تجویز کی گئی اور ہدایت کی گئی کہ سرد اشیاء سے اجتناب رکھیں، اگر قبض کی شکایت ہو تو اطریفل زمانی استعمال کر لیا کریں، غذا بھوک سے کم اور سریع الہضم استعمال کریں :-

(نوٹ) فالج و لقوہ امراض بارد مزمنہ میں شمار کیے جاتے ہیں، ان کے علاج کے متعلق اطبا نے مختلف قسم کے خیالات پیش کیے ہیں، چنانچہ اطبا کی ایک جماعت نے ان امراض

کو دورہ قمری کے تابع تصور کرتے ہوئے یہ رائے قائم کی ہے کہ یہ امراض چھ ماہ تک قابلِ علاج ہوتے ہیں اس کے بعد ان کا علاج پذیر ہونا مشکل ہو جاتا ہے لیکن تجربہ سے بات ثابت ہو چکی ہے کہ ان امراض کے علاج پذیر ہونے میں کلیتہً کسی خاص مدت کا تعین صحیح نہیں اس لیے کہ اس سے زیادہ مدت کے مریض بھی مناسب علاج سے صحتیاب ہو جاتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ جب تک ان اعضاء میں تر و تازگی باقی رہتی ہے جو ان امراض کا شکار ہوتے ہیں اس وقت تک یہ قابلِ علاج ہوا کرتے ہیں خواہ مرض کے حملہ کو کتنا ہی زمانہ کیوں نہ ہو چکا ہو ؛

لیکن اس وقت جبکہ اعضاء ماؤفہ کی تر و تازگی جاتی رہتی ہے اور ان میں خشکی و لاغری کا اثر غالب ہو جاتا ہے، تب البتہ یہ امراض ناقابل علاج بن جاتے ہیں، اسی طرح کبر سنی کے زمانہ میں (خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ قویٰ میں غیر معمولی ضعف آگیا ہو) یہ امراض ناقابل علاج نہیں تو عسیر العلاج ضرور ہو جاتے ہیں بڑھاپے کی عمر میں اگر رعشہ کی شکایت پیدا ہو جائے تو علاج پذیر نہیں ہوتی ؛

مرض فالج توجوانوں میں خطرناک ہوتا ہے اور دیر تک علاج کی ضرورت ہوتی ہے اگر سکتہ کے بعد فالج ہو تو یہ بھی بہت کم اچھا ہوتا ہے ؛

جب کسی عضو یا اعضا کا پھیلا دشوار ہو جائے تو اس کو تشنج اور اگر سکوڑنا مشکل ہو تو اس کو استرخا کہتے ہیں اور پھیلانا اور سکوڑنا دونوں دشوار ہو جائیں تو اس حالت کا نام تمدد ہے یہ درحقیقت فالج ہی سے ملتے جلتے امراض ہیں اور ایسے ہی علاج بھی قریب قریب فالج کے ہوتا ہے۔ تشنجی دورے اگر بار بار ہوں تو یہ عام طور پر خطرناک ہوتے ہیں اس لیے اس کی طرف

جلد توجہ کی جائے ؛

حکایت نمبر ۳۴

بدایوں کے رہنے والے ایک صاحب بغرض علاج مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :۔

حالات قریب قریب ایک سال سے تشنج کے دورے ہوتے ہیں ہفتہ دو ہفتہ میں عموماً دورہ پڑ جاتا ہے۔ سردیوں کے موسم میں دورے زیادہ پڑتے ہیں دورہ کی حالت میں ہاتھ پاؤں میں اول سنسناہٹ پھر کھچاوٹ ہوتی ہے انگلیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں کبھی کبھی کھچاوٹ کا اثر گردن میں محسوس ہوتا ہے اور اس قسم کا اثر کم و بیش تین چار روز رہا کرتی ہے اس کے علاوہ عام طور پہ بدن میں ایک قسم کا بوجھ اور بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے اور اکثر قبض بھی رہا کرتا ہے ؛

تشخیص کی گئی کہ مریض تشنج امتلائی کی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) بادیان ۵ ماشہ، بیخ بادیان ۵ ماشہ، بیخ کرفس، تخم کشوث، انجیر زرد ۲ دانہ، ہویز منقیٰ، پرسیاوشان، عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ، تخم خطمی ۷ ماشہ، اصل السوس ۵ ماشہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر شہد خالص ۲ تولہ شامل کر کے پیئیں ؛

(۲) گاؤزبان ۵ ماشہ، شہد خالص ۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ، عنب الثعلب ۵ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے شام کو پیئیں۔

(۳) اطریفل زمانی ۱ تولہ ہفتہ میں ایک بار رات کو سوتے وقت استعمال کریں ؛

ایک ماہ تک مسلسل یہی ادویہ استعمال ہوتی رہیں، اس درمیان میں دو مرتبہ مریض پر معمولی دورے پڑے۔ دوروں کے ایام میں صرف شام کا نسخہ استعمال کرایا گیا، ایک ماہ کے بعد انھیں دو مسہل مغز فلوس، برگ سنامکی وغیرہ کے دیئے گئے اس کے بعد پھر ایک ہفتہ منضج کا نسخہ استعمال کرایا گیا اس کے بعد پھر دو مسہل مغز املتاس وغیرہ کے دیئے

گئے اس کے بعد پھر دس روز تک منفج پلاکر حب ایارج کے دو مسہل دیئے گئے۔ مسہلوں کے دوران میں کوئی نہیں پڑا، اس کے بعد ان کے لیے یہ دوائیں تجویز کی گئیں :-

(۴) کشتہ گودنتی ۲ ہبہ جو، معجون اذاراقی ۳ ماشہ میں ملا کر صبح کو اور

(۵) حب خاص ۲ عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

کچھ عرصہ تک ان دواؤں کے استعمال سے مریض کو بالکل صحت ہو گئی۔

(نوٹ) :- تشنج، تمدد، کزاز وغیرہ شکایات بھی اکثر بلغمی رطوبات کی زیادتی اور ضعفِ اعصاب کی وجہ سے عارض ہوا کرتی ہیں، لیکن چونکہ ان امراض میں مواد بلغمیہ نسبتہً غلیظ ہوا کرتے ہیں، اس لیے علاج معالجہ کے سلسلہ میں اس کا لحاظ رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل امور کو پیش نظر رکھنا ایک حد تک ضروری ہوتا ہے :-

(۱) ان امراض کے مادہ میں چونکہ غلظت و لزوجت زیادہ ہوتی ہے اس لیے قوی الحرارت چیزیں استعمال نہ کرائی جائیں ورنہ مادہ کے تحجر کا اندیشہ ہوتا ہے،

(۲) منفج کے نسخہ میں تقطیع و تلطیف کا خاص طور پر لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

(۳) مادہ چونکہ زیادہ لزج و غلیظ ہوتا ہے اس لیے مواد کو اچھی طرح پکا کر مسہل دینا چاہیئے :-

نوٹ :- تشنج کی شکایت علاوہ مذکورہ بالا اسباب کے عورتوں میں مرض اختناق الرحم (ہسٹیریا)، بچوں میں دانت نکلنے یا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بھی ہوا کرتی ہے نیز کبھی کبھی خشکی کے غلبہ کی صورت میں بھی عارض ہو جایا کرتی ہے چنانچہ بدن سے خون کے بکثرت نکل جانے کے بعد یا عرصہ تک کسی مرض میں مبتلا رہنے کے بعد یا سوزاک و آتشک میں ایک عرصہ تک مبتلا رہنے کے بعد ان امراض میں مبتلا ہو جانا اس حقیقت کی بیّن دلیل ہے کہ یہ شکایات بدنی رطوبات کی غیر معمولی کمی اور اعصاب کے سخت و خشک ہو جانے اور ان کی ساخت کے سکڑنے کی وجہ سے عارض ہوتی ہیں اس قسم کے تشنج کو تشنج یبسی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

جس کے مریض شاذونادر ہی صحت یاب ہوتے ہیں، البتہ عورت یا گدھی کے دودھ کے متواتر استعمال سے حالات میں نسبتہً تخفیف ہو جاتی ہے۔

نوٹ:- بعض اوقات دماغی اورام اعضائے عصبانیہ کے زخم زہریلے جانوروں کے زہر سمی دواؤں کی سمیت تیز، ہیضہ وغیرہ کی مانند بعض امراض وبائیہ کے زہریلے اثرات کے نتیجہ میں بھی دماغ کے متاذی ہو کر منقبض ہو جانے کی وجہ سے تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اس قسم کے تشنج کو تشنج ایذائی کے نام سے موسوم کرتے ہیں جو زیادہ عرصہ تک رہنے کی صورت میں اکثر مہلک بن جایا کرتا ہے!

کزاز

جیسا کہ ہم پیشتر بیان کر چکے ہیں، فالج، لقوہ، تشنج کی طرح یہ بھی ایک عصبی مرض ہے جس کا اثر زیادہ تر گردن، سینہ، کمر اور چہرے کے عضلات میں زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ دورے کے وقت مریض کی گردن کے عضلات متشنج ہو کر کسی ایک طرف کو کھنچ جاتے ہیں چہرے کی ہیئت خراب ہو جاتی ہے سانس دقت اور تکلیف کے ساتھ آتا ہے۔ شدتِ تکلیف کی حالت میں بول و براز خطا ہو جاتا ہے۔

حکایت نمبر ۳۴

ہاپڑ کی رہنے والی ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا:۔

حالات دو ماہ ہوئے مریضہ کے لڑکی پیدا ہوئی تھی اس کے آٹھ روز کے بعد گردن میں دفعتہً درد پیدا ہو کر منہ بند ہو گیا اور تشنجی کیفیت شروع ہو گئی اب بجز پانی کے اور کوئی چیز حلق سے نہیں اترتی، دورے کے وقت گردن اور منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ گلے کے غدود متورم ہو گئے ہیں۔ سوال کرنے پر بیان کیا کہ بچی پیدا ہونے کے بعد نفاس،

کے خون کا اچھی طرح اخراج نہیں ہوا تھا، زیر ناف اب بھی درد ہے۔

تشخیص کی گئی کہ احتباس نفاس اور ورم رحم کی وجہ سے کزاز کی شکایت میں مریضہ مبتلا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) گل بنفشہ ۷، مویز منقی ۵ دانہ، بادیان ۷، حب قرطم ۵، اصل السوس ۵، پرسیاوشان ۵، تخم خیارین نیم کوفتہ ۷، تخم کشوث ۵، عنب الثعلب خشک ۵، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۲) شیرہ بادیان ۵، شیرہ عنب الثعلب ۳، شیرہ تخم خیارین ۳، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر شام کو استعمال کرائیں۔

(۳) تریاق فاروق دن میں ایک دو مرتبہ دانتوں پر مل دیا کریں۔

(۴) اطریفل زمانی ۷ ہفتہ میں دو بار شب کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

(۵) جدوار ۱، سوسن ۱ باریک پیس کر ایک تولہ مرہم داخلیون میں ملا کر آب کاسنی سبز ۱ تولہ آب مکوہ سبز ۱ تولہ، روغن گل ۱ تولہ، سفیدی بیضہ مرغ اضافہ کر کے بذریعہ دائی کے حمول کرائیں۔

(۶) چونہ اور شہد ہم وزن ملا کر اس کا گلے پر لیپ کریں۔

(۷) شربت شہتوت تھوڑا تھوڑا چٹاتے رہیں۔

ایک ہفتہ تک برابر ان ادویہ کا استعمال کیا گیا۔ اس کے بعد مریضہ کو مسہل مغز فلوس والا استعمال کرایا گیا۔ جس سے پانچ درست ہوئے لیکن حالت بدستور رہی، اگلے روز یہ نسخہ تبرید کا دیا گیا۔

(۸) خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ، ورق نقرہ میں لپیٹ کر اول کھلائیں اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت شہتوت شامل کر کے صبح شام استعمال کرائیں۔

اسی طرح تین مسہل ایک ایک دن کے فاصلہ سے دیئے گئے پھر تین روز منضج کا نسخہ

استعمال کرایا گیا اور مسہل حب ایارج کے ساتھ دیئے گئے۔حب ایارج کے مسہلوں کے بعد مریضہ کے تشنجی دوروں کو اور دیگر شکایات کو بالکل آرام ہوگیا، تب بقیہ کمزوری کے لیے (۹) دوا المسک معتدل جواہر والی صبح وشام استعمال کرنے کے لیے تجویز کی گئی۔

نزلہ وزکام

مخاطی رطوبات کا اخراج اگر ناک کی طرف سے ہو تو اس کو زکام اور اگر حلق کی طرف سے ہو تو نزلہ کہتے ہیں۔ جیساکہ دردِ سر کے بیان میں تحریر ہو چکا ہے۔ یہ شکایت بھی زیادہ تر ضعفِ اعصاب ہی کی وجہ سے ہوتی ہے ناک اور حلق کی غشاء مخاطی کی قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے اور معمولی اسباب گرمی، سردی، گرد و غبار وغیرہ سے متاثر ہو کر بار بار یہ شکایت ہوتی ہے اور اگر مناسب تدارک نہ کیا جائے تو کچھ عرصہ کے بعد ناک اور حلق کے غدود مبتلائے مرض ہو کر دائمی شکایت کا باعث ہوتے ہیں علاج کے دوران میں اس اصول کو ہمیشہ مدِنظر رکھنا چاہیئے کہ پینے کی دوا کے ساتھ ساتھ خارجی تدابیر اس قسم کی ہوں جس سے ناک اور گلے کی خراش کو دُور کیا جائے اس کے لیے سوڈا یا نمک اور رامتی کی پچکاری اور غرغرہ بہت مفید ہوتا ہے۔

حکایت نمبر ۳۵

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب بغرض علاج مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات کئی روز سے ناک اور حلق میں خراش محسوس ہوتی ہے چھینکیں بہ کثرت آتی ہیں، پیاس زیادہ معلوم ہوتی ہے، خشک کھانسی بار بار اٹھتی ہے لیکن کچھ دیر تک کھانسنے کے بعد رقیق بلغمی نمکین رطوبت تھوڑی مقدار میں خارج ہوتی ہے اور خفیف حرارت بھی محسوس ہوتی ہے۔ پانی پینے اور غذا نگلنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے، آنکھوں

میں جلن اور کنپٹیوں میں درد رہتا ہے اور گلے میں بھی دکھن محسوس ہوتی ہے۔ بھوک بالکل نہیں معلوم ہوتی، کسی قدر قبض بھی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض نزلہ حار کی شکایت میں مبتلا ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) لعوق نزلی آب تربوز والا[1] کھاکر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ، میں نکال کر شربت توت سیاہ ۲ تولہ شیریں شامل کرکے خاکسی چھڑک کر صبح شام پئیں۔

(۲) گلنار، کوکنار، عدس مسلم ۱ تولہ، گزمازج ۳ عدد، بہین خورد۔ عنب الثعلب خشک، تین پاؤ پانی میں جوش دیکر اس سے غرغرہ کریں۔

(۳) نمک طعام[2]، بورہ ارمنی پانی میں جوش دیکر اس سے ناک دھوئیں۔

تین روز تک یہ دوائیں استعمال کرنے کے بعد مریض نے مطب میں حاضر ہوکر بیان کیا کہ اب بخار کو تو بالکل آرام ہوگیا، نزلہ و زکام کی تکالیف میں بھی کمی ہے لیکن قبض کی شکایت بدستور ہے، تب مذکورہ بالا دواؤں کے ساتھ رفع قبض کے لیے ہدایت کی گئی کہ:۔

(۴) اطریفل ملین رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

اگلے روز پھر مریض نے حاضر ہوکر بیان کیا کہ اطریفل ملین کے استعمال سے دو دست ہوئے، اس کے بعد سے مرض میں بہت کچھ کمی محسوس ہو رہی ہے، نزلہ کا اثر جاتا رہا۔ لیکن کھانسی باقی ہے۔ صبح کو عموماً غلیظ بلغم خارج ہوا کرتا ہے تب سابقہ دوائیں موقوف کراکر

---

[1] اس کا نسخہ علاج الامراض کی امراض صدر کی بحث میں درج ہے۔ نزلہ حار، کھانسی، سل وغیرہ میں نہایت مفید ہوتا ہے۔ ہندوستانی دواخانہ میں صحیح اجزاء کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے ۱۲

[2] چونکہ ناک کی اندرونی جھلی جس کو غشاء مخاطی کہتے ہیں اس مرض میں متورم ہو جاتی ہے اس لیے اس نسخہ سے ناک کا دھونا نہایت مفید ہوتا ہے ۱۲

مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

(۵) گاؤزبان ۳ ماشہ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، ابریشم خام ۳ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر صبح شام پیئیں۔

(۶) لعوق سپستان ۲ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دیکر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

ان دواؤں کے استعمال سے ایک ہفتہ میں مریض کو بالکل آرام ہو گیا :۔

حکایت نمبر ۳۶

میرٹھ کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :۔

حالات کبھی کبھی ناک سے رطوبت بہتی رہتی ہے، کھانسی بالعموم رہتی ہے جس میں بلغم غلیظ اور رقیق سے خارج ہوتا ہے، سر کے پچھلے حصہ میں ہلکا ہلکا درد رہتا ہے۔ سر کو حرکت دینے سے تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے، قبض رہتا ہے طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے اور سردی زیادہ محسوس ہوتی ہے، کبھی کبھی خفیف حرارت بھی ہو جاتی ہے۔ بلغم کا مزہ پھیکا ہوتا ہے، کھانسی صبح شام عموماً زیادہ رہتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض کو نزلہ بارد وبلغمی کی شکایت ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) گل بنفشہ، اصل السوس، پرسیاؤشان، اسطوخودوس، گاؤزبان رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر نیم گرم کر کے خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر خاکسی چھڑک کر پیئیں، اسی طرح یہ نسخہ صبح کو بھگو کر شام کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر خاکسی چھڑک کر نیم گرم کر کے پیئیں۔

(۲) لعوق معتدل ۱ تولہ، لعوق سپستان ۱ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دے کر رات کو سوتے وقت پیئیں۔

(۳) اطریفل زمانی ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت گرم پانی سے استعمال کریں۔
مذکورہ بالا دواؤں کے استعمال سے دو ہفتہ میں مریض کو بالکل آرام ہو گیا تب تقویتِ دماغ اور تجدید ہضم کے لیے

(۴) کشتہ خبث الحدید، کشتہ مرجان، ۷ ماشہ جوارش جالینوس میں ملا کر شب کو سوتے وقت استعمال کرنے کے لیے تجویز کیا گیا اور ہدایت کی گئی کہ ایک ماہ تک یہ ادویہ مسلسل استعمال کریں، اگر قبض کی شکایت ہو تو اطریفل زمانی شب کو سوتے وقت کھا لیا کریں۔

حکایت نمبر ۳۷

پنجاب کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات کچھ عرصہ سے نزلہ کی شکایت میں مبتلا ہوں نزلہ بار بار دورے کے طور پر ہوتا ہے، سر میں عموماً درد رہتا ہے، کبھی کبھی چکر آتے ہیں، غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی، اور اکثر اوقات کھانا کھانے کے بعد پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہے، عام طور پر قبض رہتا ہے نزلہ کے اثرات کی وجہ سے نگاہ کمزور ہو گئی ہے۔ مریض جس روز مطب میں حاضر ہوئے تھے اس سے دو روز پیشتر سے نزلہ کی شکایت زیادہ ہو گئی تھی بار بار چھینکیں آتی تھیں اور ناک و حلق میں خارش و جلن محسوس ہوتی تھی، ناک سے پتلی رطوبت بہتی تھی،

تشخیص کی گئی کہ ضعف ہضم و نزلہ حار کی انھیں شکایت ہے اور چونکہ انھیں دو روز سے نزلہ کا دورہ شروع ہوا تھا اس لیے پہلے یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) لعوق نزلہ آب تربوز والا کھا کر اوپر سے بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، جوش دیکر چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے صبح شام پئیں:۔
(۲) نمک طعام، بورہ ارمنی ۳ ماشہ پانی میں جوش دیکر اس سے ناک دھوئیں،
(۳) اطریفل ملین ۵ ماشہ ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت گرم پانی سے استعمال کریں،

ترش چیزوں اور سرد پانی سے پرہیز کریں:۔

ایک ہفتہ ان دواؤں کے استعمال کرنے کے بعد مریض نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا کہ دو تین روز سے نزلہ کا جو زور تھا اُسے تو آرام ہے لیکن نزلہ کی معمولی شکایت جو ایک عرصہ سے چلی آتی تھی وہ بدستور ہے تب مذکورہ بالا دوائیں موقوف کرا کر مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :۔

(۴) قرص خبث الحدید، ایک قرص مرجان ۲ عدد، جوارش جالینوس میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۵) کشتہ نقرہ جدید، خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۶) اطریفل ملین ۵ قرص ہفتہ میں ایک بار رات کو سوتے وقت گرم پانی سے استعمال کریں۔

(۷) کحل الجواہر رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں۔

مذکورہ بالا دواؤں کے استعمال سے ایک ماہ میں مریض کو قطعی آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۳۸

ضلع کرنال کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :۔

حالات دو برس سے نزلہ کی شکایت رہتی ہے۔ گرمی سردی دونوں موسموں میں یکساں کیفیت رہتی ہے۔ نزلہ کے اثرات کی وجہ سے دماغ ضعیف ہو گیا ہے، سر میں کبھی کبھی درد بھی ہو جاتا ہے اور معمولی بے احتیاطی سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں، دماغ بالکل خالی معلوم ہوتا ہے اور چکر آتے رہتے ہیں، لکھنے پڑھنے یا کوئی دماغی کام کرنے سے فوراً سر میں درد ہو جاتا ہے، گرمی سردی کی مطلق برداشت نہیں، سردی کے وقت تیز ٹھنڈے پانی کے استعمال سے فوراً چھینکیں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ دماغ اور اس کے اعصاب کی کمزوری اس شکایت کا باعث ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) قرص مرجان ۲ عدد، تریاق نزلہ میں ملا کر صبح شام کھائیں۔

(۲) برشعشا رات کو سوتے وقت کھا لیا کریں۔ اس کے ساتھ ہدایت کی گئی کہ جب کبھی نیا نزلہ ہو تو مذکورہ بالا دوائیں موقوف کر کے صرف

(۳) بہیدانہ، عناب، سپستان پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شربت بنفشہ ڈال کر صبح شام پی لیا کریں۔ جب نزلہ جاتا رہے تب پھر وہی مذکورہ بالا ادویہ استعمال میں لائیں ان تدابیر سے کچھ عرصہ میں شکایت بالکل رفع ہو گئی :۔

نزلہ وبائیہ (انفلوئنزا)

نوٹ:۔ یہ ایک شدید قسم کا نزلہ ہے، اور پلیگ کی طرح کبھی کبھی وبائً پھیلا کرتا ہے چنانچہ ۱۹۱۸ء میں ہندوستان میں نہایت شدت کے ساتھ یہ مرض پھیلا جس سے تقریباً چالیس لاکھ جانیں ضائع ہوئیں :۔

علامات مرض اس مرض کے حملہ کے بعد عموماً شروع شروع میں اعضاء شکنی ہوتی ہے دماغ بھاری معلوم ہوتا، حلق وناک میں خراش اور آنکھوں میں جلن معلوم ہوتی ہے بار بار چھینکیں آتی ہیں اور خفیف لرزہ ہو کر بخار آجاتا ہے :۔

حملہ کے شدید ہونے کی صورت میں مذکورہ بالا اعراض شدت کے ساتھ رونما ہوتے ہیں اور ذراسی بے احتیاطی سے نمونیا کی شکایت ہو جاتی ہے جس سے مریض کے تلف ہو جانے کا خطرہ قوی ہو جاتا ہے :۔

۱۹۱۸ء میں اس شکایت کے ہزاروں مریض جناب مسیح الملک بہادر کے مطب میں حاضر ہوئے جناب ممدوح نے ان کے لیے (معمولی حالات میں) یہ ادویہ تجویز فرمائیں:۔

(۱) بہیدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر خاکسی چھڑک کر صبح شام پلائیں :۔

ایک ہفتہ کے استعمال سے مذکورہ شکایت جاتی رہتی تھی، مرض کے شدید ہونے کی صورت میں (مختلف اعراض کے لحاظ سے) مندرجہ ذیل اضافات کیے جاتے تھے:۔

پیاس و خشکی کے غلبہ کی صورت میں شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ، شیرہ تخم کاہو کا مذکورہ نسخہ میں اضافہ کیا جاتا تھا۔

کھانسی کے غلبہ کی صورت میں لعوق نزلہ آبِ تربوز والا نسخہ سے پہلے کھانے کے لیے تجویز کیا جاتا تھا۔

قبض کی حالت میں قرص ملین ۲ عدد رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھانے کو بتائی جاتی تھیں۔

دردِ سینہ کی حالت میں قیروطی آردِ کرسنہ کی سینہ پر مالش اور اس پر رائی اور السی کی پلٹس کی ٹکور تجویز کی جاتی تھی۔

کمزوری کی حالت میں نسخہ سے پہلے خمیرہ مروارید کے کھانے کی ہدایت کی جاتی تھی،

ان ہی مذکورہ بالا تجاویز و تدابیر سے ہزاروں بندگانِ خدا اس مہلک مرض سے صحتیاب ہوتے تھے، ان حالات کو محسوس کرتے ہوئے اطباء جدید (ڈاکٹروں) کی ایک جماعت نے بھی اپنے مطب میں ان نسخوں کا استعمال شروع کرا دیا تھا، جس سے انھیں خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی۔

انجمن خدامِ بیماراں (اطبا کی ایک جماعت جو اس زمانہ میں مرضا کی خدمت کے لیے بنائی گئی تھی) ان ہی مذکورہ بالا نسخوں کو استعمال کرتی تھی، ان ہی نسخوں کے جوشاندے ہندوستانی دواخانہ سے تیار ہو کر بیرونجات میں بھیجے جاتے تھے جس سے اس شکایت کے دفعیہ میں غیر معمولی کامیابی حاصل ہوتی تھی۔

آنکھ جیسے نازک اور ضروری عضو کے متعلق یہ کہنا تو تحصیل حاصل ہے کہ اس کی حفاظت

دیگر اعضا سے زیادہ ہونی چاہیئے، لیکن افسوس ہے کہ ہندوستان جہاں حفظِ صحت کے عام اصولوں پر بہت کم توجہ کی جاتی ہے وہاں اس شریف عضو کے متعلق بھی کوئی احتیاط نہیں برتی جاتی جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آنکھ کے امراض ہندوستان ہی میں زیادہ پیدا ہوتے ہیں اور دیگر ممالک کے لحاظ سے اوسطاً اندھوں کی تعداد یہاں بہت زائد ہے

بدقسمتی سے ہندوستان میں چشمہ کا استعمال کسی قدر معیوب سمجھا جاتا ہے حالانکہ چشمہ آنکھ کے لیے ایسی مفید چیز ہے جس کے مقابلہ میں دوسری تدابیر کوئی وقعت نہیں رکھتیں۔ چشمے کے استعمال سے آنکھ اکثر امراض سے محفوظ رہتی ہے بصارت کو قوت حاصل ہوتی ہے اور قبل از وقت آنکھ کمزور نہیں ہوتی، خارجی چیزیں گرد و غبار، دھوپ وغیرہ کا اثر کم ہوتا ہے، آنکھ کے عوارضات کا دماغ پر اثر نہیں ہوتا اکثر ایسا دیکھا گیا ہے کہ بصارت کی خرابی کی وجہ سے دردِ سر کی شکایت ہوتی ہے لیکن صحیح تشخیص نہ ہونے کی وجہ سے دردِ سر کی مختلف تدابیر کی جاتی ہیں اور کوئی فائدہ نہیں ہوتا اگر حسنِ اتفاق سے معالج کا ذہن اس طرف منتقل ہو گیا اور آنکھ کا امتحان کرا کر مریض کو چشمہ کے استعمال کی ہدایت کی گئی تو فوراً درد کو آرام ہو جاتا ہے ؏

حضرت مسیح الملک مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ ہندوستان میں بعض نہایت غلط رسومات جاری ہیں جن کا اثر تندرستی پر بُرا پڑتا ہے، منجملہ ان کے چشمہ کا معیوب ہونا ہے، ہم پبلک سے پُر زور سفارش کرتے ہیں کہ چشمے کا استعمال ضرور کرنا چاہیئے۔ تاکہ آنکھ جیسی نعمتِ عظمیٰ کی پوری حفاظت ہو سکے نیز یہ کہ شب کو سوتے وقت کوئی سرمہ بھی ضرور استعمال کریں، تاکہ دن بھر کی کثافتیں میل کچیل شب میں پوری طرح صاف ہو جائے، تیز روشنی اور اندھیرے میں لکھنا پڑھنا، باریک خطوط کا مطالعہ چمکدار اور براق چیزوں کی طرف دیکھنا بصارت کے لیے مضر ہے ؏

آشوب چشم

یہ ایک نہایت تکلیف دہ مرض ہے جس میں آنکھ کی جھلّی (پردہ ملتحمہ) متورم ہو جاتی ہے، پپوٹے بھاری ہو جاتے ہیں، آنکھ سُرخ ہو جاتی ہے اور اس میں سے پانی بہتا ہے، صبح کو بیدار ہونے کے بعد پلکیں چپک جاتی ہیں اور آنکھ میں چیپڑ کثرت سے آتے ہیں، کھٹک اور درد کی تکلیف زیادہ ہوتی ہے، چوند لگتی ہے:۔

یہ مرض عام طور پر آنکھ میں کسی چیز کے گر جانے، یا چوٹ لگنے، دھوپ میں سفر کرنے، شب بیداری، نزلہ و زکام یا دفعتہ سرد ہوا کے لگنے، بچوں میں دانت نکلنے کے وقت اور عورتوں میں ایام ماہواری کی خرابی سے ہوا کرتا ہے، مردوں کی بہ نسبت عورتوں کو اور جوانوں کی نسبت بچوں کو یہ مرض زیادہ ہوا کرتا ہے۔

حکایت نمبر ۳۹

۱۹۲۷ء میں دھلی کے رہنے والے ایک صاحب بغرض علاج مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ:۔

حالات کئی روز سے آنکھ میں درد اور کھٹک کی تکلیف ہے جس کی تکلیف کی وجہ سے تین روز سے رات کو قطعی نیند نہیں آئی، سر میں خفیف درد رہتا ہے پیاس شدّت سے محسوس ہوتی ہے، تکلیف کی وجہ سے غذا قطعی نہیں کھائی جاتی۔ پپوٹوں پر خفیف ورم بھی محسوس ہوتا ہے، آنکھیں خون کبوتر کی طرح نہایت سُرخ تھیں۔

تشخیص کی گئی کہ مریض رمد حار میں مبتلا ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، لعاب برگ گاؤزبان، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳

شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ، عرق گاؤ زبان میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام پیئں۔

(۲) گل ارمنی ۳ ماشہ، صندل سفید ۳ ماشہ، رسوت ۳ ماشہ، افیون ۴ سرخ، زعفران ۴ سرخ ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر آنکھوں پر لیپ کریں۔

(۳) بکری کے دودھ میں روئی کا پھایہ تر کر کے آنکھ پر رکھیں اور بار بار بدلتے رہیں تین روز تک مذکورہ ادویہ استعمال کرنے کے بعد مریض پھر مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا کہ درد کھٹک سرخی ورم وغیرہ کو اب بہ نسبت پہلے کے آرام ہے رات کو نیند بھی آجاتی ہے لیکن قبض کی شکایت ہے تب اس کے لیے مذکورہ بالا ادویہ کے استعمال کے ساتھ ہی

(۴) اطریفل زمانی ۵ رات کو سوتے وقت گرم پانی سے استعمال کرنے کے لیے تجویز کیا گیا۔ اگلے روز مریض نے آکر بیان کیا کہ اطریفل کے استعمال سے صبح کو ۲ دو دست ہوئے بقیہ حالات بدستور ہیں تب اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۵) اطریفل کشنیز ۱ تولہ صبح کے نسخہ کے ساتھ استعمال کریں۔

(۶) شیاف ابیض بکری کے دودھ میں حل کر کے آنکھ میں ڈالیں۔

(۷) حب سرخ چشم ہرے دھنیے کے پانی میں گھس کر آنکھ کے اوپر لیپ کریں۔

ایک ہفتہ یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے مریض صحتیاب ہو گیا۔

حکایت نمبر ۴۰

سنہ ۶۱ء میں ضلع میرٹھ سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی۔

حالات عرصہ چھ ماہ سے میری آنکھیں دکھ رہی ہیں علاج کی بے ترتیبی کی وجہ سے شکایت کا سلسلہ اس وقت تک چلا جا رہا ہے، پلکیں کسی قدر موٹی ہو گئی ہیں پپوٹوں پر تھوڑا ورم بھی ہے، آنکھوں میں سرخی قائم ہے رات کو اکثر کھٹک ہو جاتی ہے صبح کو سو کر اٹھتے وقت پلکیں آپس میں چپٹی ہوئی ہوتی ہیں جنھیں گرم پانی سے دھو کر بدقت تمام علیحدہ کیا جاتا ہے۔ لکھنے پڑھنے کے کام سے قطعی معذور ہوں اس کے ساتھ ہی اکثر قبض رہتا ہے، ہضم خراب ہے

کبھی کبھی دردِ سر کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ ردِ بلغمی اور خرابی ہضم کی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) گل بنفشہ ۵ ماشہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، تخم خطمی ۷ ماشہ، تخم خبازی ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے پیئیں۔

(۲) اطریفل زمانی ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھائیں۔

(۳) حب سیاہ چشم ہری مکوہ پانی میں گھس کر آنکھ کے اوپر لیپ کریں۔

(۴) شیاف ابیض پانی میں گھس کر آنکھ کے اندر لگائیں۔

بیس روز کے بعد ان کا پھر خط آیا جس میں تحریر تھا کہ آشوب کی شکایت کو اب آرام ہے، ضعفِ ہضم اور ضعفِ بصر کی شکایت باقی ہے تب ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۵) کشتہ خبث الحدید ۲ برنج، کشتہ مرجان ۴ برنج، اطریفل اسطوخودوس ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔

(۶) کحل الجواہر رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں۔

ایک ماہ یہ اُدْوِیہ استعمال کرنے سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۱۴

پنجاب کے رہنے والے ایک صاحب نے مطب میں حاضر ہو کر اپنی کیفیت بیان کی:۔

حالات مجھے ایک سال ہوتا ہے کہ آشوب چشم کی شکایت ہو گئی تھی اس کو پوری طرح آرام نہ ہونے پایا تھا کہ سوزاک کی شکایت میں مبتلا ہو گیا، علاج و معالجہ سے سوزاک کی شکایت تو جاتی رہی لیکن آنکھوں میں سرخی اس وقت سے اب تک بدستور چلی جا رہی ہے پلکوں کے کنارے موٹے ہو گئے ہیں، کبھی کبھی آنکھوں میں کھٹک بھی ہو جاتی ہے دماغ ضعیف

اور بینائی بہت کمزور ہے، رات کو اچھی طرح نیند بھی نہیں آتی۔

تشخیص کی گئی کہ مریض رمد سوداوی کی شکایت میں مبتلا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) اطریفل شاہترہ کھا کر اوپر سے عرق شیر ۵ تولہ، عرق ماء الجبن، شربت عناب ۲ تولہ ڈال کر صبح شام پئیں۔

(۲) حب لیموں ۱ عدد رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ کھائیں۔

(۳) ہلیلہ، آملہ، برگ نیب، کشنیز خشک رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا پانی لے کر دن میں چار یا پانچ مرتبہ آنکھوں کو دھوئیں۔

(۴) شیاف دینار جوں آب کو کنار میں گھس کر سلائی سے صبح شام آنکھوں میں لگائیں

کچھ دنوں مریض نے دوائیں دہلی لے کر استعمال کیں، اس کے بعد دوائیں لے کر وطن چلے گئے، ایک ماہ کے بعد اُن کا خط آیا جس میں تحریر تھا کہ آنکھوں کی شکایت کو اب بالکل آرام ہے۔ البتہ ضعف دماغ اور بصارت کی کمزوری بدستور باقی ہے اُن کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۵) قرص مرجان ۱ عدد، اطریفل شاہترہ میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۶) کشتہ نقرہ جدید ۱ قرص، خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھائیں۔

(۷) کحل الجواہر رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں، اور ہدایت کی گئی کہ ڈیڑھ دو ماہ تک دوا برابر استعمال کریں۔

بثور اجفان

یہ ایک سوداوی مرض ہے جو عام طور پر آشوب چشم کا باقاعدہ علاج نہ ہونے،

آتشک سوزاک، سُرخ مرچ اور گرم اشیاء کے کثرت استعمال کے نتیجہ میں ہوا کرتا ہے۔
اگر جلد صحیح تدبیر نہ کی جائے تو پلکوں اور آنکھ کے ڈھیلے میں زخم پڑ جاتے ہیں اور انسان بینائی جیسی نعمت سے محروم ہو جاتا ہے:۔

حکایت نمبر ۴۲

۲۰ء میں ایک صاحب امرتسر کے رہنے والے علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات عرصہ ۲ سال سے پلکوں کے کناروں پر باریک دانے پیدا ہو جاتے ہیں، ان میں اکثر کھجلی رہتی ہے، پلکوں کے کنارے سرخ اور متورم رہتے ہیں۔ آنکھوں سے پانی آتا رہتا ہے، بینائی کمزور ہو گئی ہے، گرمی برسات کے موسم میں یہ تکالیف بڑھ جاتی ہیں، البتہ سردی کے زمانہ میں اعراض میں تخفیف رہتی ہے، لکھنے پڑھنے کا کام کرنے سے مرض میں زیادتی ہو جاتی ہے، دھواں سخت تکلیف دیتا ہے:۔

تشخیص کی گئی کہ مریض فساد خون کی وجہ سے بثور اجفان کی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) اطریفل شاہترہ ۱ تولہ کھا کر اوپر سے عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ ڈال کر صبح شام پیئیں۔

(۲) ہلیلہ ۳ر، بلیلہ ۳ر، آملہ ۳ر، برگ نیم ۳ر رات کو گلاب میں بھگوئیں، صبح کو اس کا زلال لے کر دن میں چار یا پانچ مرتبہ آنکھوں کو اس پانی سے دھوئیں۔

(۳) کحل گل کنجد صبح شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں، ترش شیریں اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں، ایک ماہ تک یہ دوائیں استعمال ہوتی رہیں جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

ناخُنہ

ہلالی شکل کی بلندی جو ناخون کے مشابہ ہوتی ہے، طبقۂ ملتحمہ یعنی آنکھ کے بیرونی طبق پر پیدا ہو جاتی ہے جس کو ناخنہ کہتے ہیں، عام طور پر یہ مرض عرصۂ دراز تک آنکھیں دکھنے کی وجہ سے جبکہ طبقۂ قرنیہ پر زخم ہو جائے اس کے التحام کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جس کا قاعدہ کوئے کی طرف اور پتلا کنارہ پتلی کی جانب ہوتا ہے اگر جلد باقاعدہ علاج نہ کیا جائے تو بڑھتے بڑھتے تمام پتلی کو گھیر لیتا ہے اور بینائی میں خرابی لاحق ہو جاتی ہے۔

حکایت نمبر ۴۳

ضلع ہردوئی سے ایک صاحب نے بذریعہ ڈاک اپنی کیفیت تحریر کی:۔

حالات کچھ عرصہ ہوا مجھے آشوب چشم کی شکایت ہو گئی تھی جس کا سلسلہ تین ماہ تک جاری رہا۔ اس عرصہ کے بعد آشوب کی شکایت تو جاتی رہی لیکن آنکھ میں ناخنہ ہو گیا، مختلف قسم کے علاج کیے گئے لیکن کسی سے معتدبہ فائدہ حاصل نہ ہوا۔ اب حالت یہ ہے کہ اکثر اوقات آنکھ میں کھٹک رہتی ہے، معمولی لکھنے پڑھنے کا کام کرنے سے آنکھوں میں سرخی ہو جاتی ہے اور پانی آنے لگتا ہے، بعض اوقات تکلیف کی زیادتی کے سبب سے سر میں درد بھی ہو جایا کرتا ہے۔

تشخیص کرتے ہوئے کہ ناخنہ کی وجہ سے یہ امراض رونما ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) اطریفل اسطوخودوس، عرق گاؤزبان کے ساتھ صبح شام استعمال کریں۔
ہلیلہ، بلیلہ، آملہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو اس کا پانی لے کر اس سے آنکھوں کو دن میں کئی بار دھوئیں۔

(۳) باسلیقون کبیر صبح شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ اس کے بعد مریض نے تحریر کیا کہ مذکورہ بالا دواؤں کے استعمال سے ڈیڑھ ماہ میں ناخنہ کی شکایت بالکل رفع ہو گئی لیکن ضعف بصارت کی شکایت ابھی باقی ہے تب ان کو قرص کشتہ مرجان ۲ عدد، اطریفل اسطوخودوس میں ملاکر صبح شام کھانے کے لیے اور کحل الجواہر لگانے کے لیے تجویز کیا گیا اور ہدایت کی گئی کہ ایک ڈیڑھ ماہ دوا مسلسل استعمال کریں، لکھنے پڑھنے کا کام کچھ عرصہ ترک کریں

حکایت نمبر ۴۴

امروہہ سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی:۔

حالات چھ ماہ سے میری آنکھ میں ناخنہ ہو گیا ہے آنکھوں میں تکلیف اور کھٹک ہر وقت رہتی ہے، لکھنے پڑھنے کا معمولی کام کرنے سے تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے، سر میں بالعموم درد رہتا ہے اور کبھی کبھی چکر آتے رہتے ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ ناخنہ کی شکایت کے ساتھ ہی ہضم کی خرابی بھی ہے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص خبث الحدید ایک، قرص مرجان ۲ عدد، اطریفل کشنیزی میں ملاکر صبح و شام کھائیں۔

(۲) اطریفل اسطوخودوس ایک تولہ رات کو سوتے وقت کھائیں۔

(۳) باسلیقون کبیر صبح شام سلائی سے لگائیں۔

ایک ماہ کی بعد پھر ان کا خط آیا جس میں تحریر تھا کہ دردِ سر وغیرہ کو تو آرام ہے۔ لیکن ناخنہ کو (معمولی سی کمی کے سوا) کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا۔ تب ان کے لیے کھانے کی ادویہ بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی اور لگانے کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی:۔

(۴) کحل چکنی دوا پوست کے پانی میں گھس کر سلائی سے لگائیں۔

ان دواؤں کے مزید ایک ماہ استعمال سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

جرب الاجفان (روہے)

آنکھوں کی پلکوں کے اندرونی جانب کناروں پر چھوٹے چھوٹے سُرخ رنگ کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں جن کو عام اصطلاح میں روہوں کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے یہ دانے عام طور پر آشوبِ چشم کی سوء تدبیری دائمی نزلہ، زکام، دھوپ یا گرد و غبار میں زیادہ رہنے، کثرت مطالعہ، بچوں میں آنکھوں کی عدم صفائی کی وجہ سے پیدا ہوا کرتے ہیں، جس کا اگر جلد علاج نہ کیا جائے تو ضعف بصر اور کھٹک کی تکلیف کے علاوہ پتلی میں زخم پڑ کر آنکھ کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

حکایت نمبر ۴۵

علی گڑھ کالج کے ایک طالب علم علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات چند ماہ سے آنکھوں میں کھجلی ہوتی رہتی ہے، لکھنے پڑھنے کا کام کرنے سے آنکھوں میں پانی آجاتا ہے، آنکھوں میں خفیف سی سُرخی رہتی ہے، دھوپ اور زیادہ روشنی کی برداشت نہیں ہوتی، نیز ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آنکھوں میں کوئی چیز گر گئی ہے دھواں لگنے سے تکلیف میں زیادتی ہو جاتی ہے، پلکوں کے کنارے سُرخ اور کسی قدر موٹے ہو گئے ہیں۔ پلکیں الٹ کر دیکھنے سے ان کے اندر کے رُخ پر سُرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے نظر آتے تھے :۔

تشخیص کی گئی کہ مریض کو روہوں کی شکایت ہے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج

(۱) اطریفل شاہترہ ۷ تولہ کھا کر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق مرکب ۱۲ تولہ

مصفی خون میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ ڈال کر صبح شام پیئیں۔

(۲) مازو سبز نیم کوفتہ ۹ دانہ رات کو گلاب میں بھگوئیں، صبح کو اسے نتھار کر اس میں قدرے کافور حل کر کے دن میں چار پانچ مرتبہ آنکھوں کو دھوئیں۔

(۳) برود کافوری صبح شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں اور ہدایت کی گئی کہ چمکدار چیزوں کی طرف دیکھنے، دھوپ میں پھرنے نیز کتب بینی خصوصاً باریک خطوط دیکھنے سے احتیاط رکھیں، اور خارش کے وقت حتی الامکان آنکھوں کو نہ ملیں۔

ایک ماہ یہ دوائیں استعمال کرنے کے بعد پھر مریض مطب میں حاضر ہوتے اور بیان کیا کہ اب مرض کو قریب قریب نصف کے آرام ہے تب ان کے لیے لگانے کی دوائیں بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی اور کھانے کے لیے صرف:۔

اطریفل شاہترہ ۱ تولہ صبح شام کے لیے تجویز کیا گیا۔

دو تین ماہ دواؤں کے استعمال کی ہدایت کی گئی چنانچہ اس مدت میں مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۴۶

پانی پت سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی:۔

حالات کئی سال سے میری آنکھیں سرخ رہتی ہیں لیسدار رطوبت ان میں سے نکلتی رہتی ہے، پلکوں کے کنارے موٹے ہو گئے ہیں اور وہ عموماً سرخ رہتے ہیں۔ پلکوں کے اندر کی طرف کی چیز رڑکتی ہوئی محسوس ہوا کرتی ہے، لکھنے پڑھنے کے کام سے بالکل معذور ہو چکا ہوں۔

تشخیص کی گئی کہ مریض روہوں کی شکایت میں مبتلا ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) اطریفل شاہترہ ۱ تولہ، ہمراہ عرق شاہترہ ۹ تولہ، عرق مرکب مصفی خون ۹ تولہ، شربت

عناب ۲ تولہ ملاکر صبح شام پیئیں۔

(۲) اطریفل مربی ۱ عدد رات کو سوتے وقت کھائیں۔

(۳) ترپھلہ، برگ نیب رات کو گلاب میں بھگوئیں، صبح کو چھان کر قدرے کافور د پھٹکڑی اس میں حل کر کے دن میں تین چار مرتبہ آنکھوں کو اس سے دھوئیں۔

(۴) شیاف ابیض بکری کے دودھ میں حل کر کے آنکھوں میں لگائیں، بیس روز کے بعد پھر مریض کا خط آیا اس میں لکھا تھا کہ آنکھوں کی سرخی بہت کم ہو گئی ہے، نیز لیسدار رطوبت بھی اب کم ہو گئی ہے، دوسرے عوارض بھی کم ہیں، تب ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۵) قرص مویزی ۱ عدد پانی کے ساتھ صبح شام کھائیں اور بجائے شیاف ابیض

(۶) بر ود کافوری آنکھوں میں لگائیں اور آنکھ دھونے کی دوا بدستور استعمال میں رکھیں، لکھنے پڑھنے کا کام اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

بیاض العین (پھلی)

یہ ایک سفید رنگ کا جالا ہوتا ہے جو عام طور پر روہوں یا پروال کے مریض کی آنکھ میں زخم پڑ جانے کے بعد یا مدت تک آشوب چشم کی شکایت میں مبتلا رہنے کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے جس سے بینائی میں نقص واقع ہونے کے علاوہ اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو بڑھتے بڑھتے تمام پتلی کو گھیر لیتا ہے، یہ رقیق اور دبیز دو قسم کا ہوتا ہے، کبھی چیچک کے مریض میں بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا سبب بھی وہی پردہ قرنیہ کا زخم ہوتا ہے جو چیچک کے دانوں میں پیدا ہونے کی وجہ سے ہو جاتا ہے، بیاض چشم کی یہ قسم تمام اقسام سے عسیر العلاج ہے۔

حکایت نمبر ۴۷

ضلع رہتک کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:-

حالات تین ماہ پیشتر آنکھیں دُکھنے آئی تھیں جس کی وجہ سے آنکھوں پر ورم بھی ہو گیا تھا، ایک ہفتہ تک تو آنکھیں کھُل ہی نہ سکیں، مختلف علاج کیے گئے جس سے ورم اور سُرخی جاتی رہی لیکن اب ایک آنکھ سے دُھندلا معلوم ہوتا ہے اور اس میں خفیف سرخی بھی باقی ہے کبھی کبھی کھٹک ہو جاتی ہے، روشنی ناگوار معلوم ہوتی ہے لکھنے پڑھنے کا کام کرنے سے آنکھ پر بہت زور ہو جاتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ اندمال قرحہ رمدیہ کی وجہ سے آنکھ میں سفیدی آگئی ہے، ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

علاج
(۱) اطریفل کشنیزی صبح شام کھائیں۔ (نوٹ)
(۲) شیاف دینار جو بکری کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

دو ہفتہ میں ان دواؤں کے استعمال سے سُرخی و کھٹک کی تکلیف کم ہو گئی تب کھانے کی دوا بدستور رکھی گئی اور

(۳) کحل بیاض صبح شام سلائی سے آنکھ میں لگانے کے لیے تجویز کیا گیا۔ دو ہفتہ کحل بیاض کے استعمال سے سفیدی بالکل جاتی رہی۔

حکایت نمبر ۴۸

مطب میں کابل سے ایک پیر مرد اپنی جوان لڑکی کو لے کر آیا جس کی دونوں آنکھوں میں سفیدی تھی اور وہ بالکل کسی چیز کو دیکھ نہ سکتی تھی۔

مریضہ کی آنکھ دیکھنے اور حالات معلوم کرنے کے بعد یہ تشخیص کی گئی کہ آنکھ اندر سے درست ہے اور اس پر یہ سفید جھلی کسی مرض دیرینہ کے نتیجہ کے طور پر آگئی ہے اس لیے مریضہ کو صرف "کحل بیاض" استعمال کرایا گیا۔ آٹھ دس روز کے بعد سفید پردہ کی دبازت کم ہونا

شروع ہوا۔ اور یہ لڑکی دھوپ چھاؤں کو تمیز کرنے کے علاوہ چیزوں کو سایہ کے طور پر کچھ کچھ دیکھنے لگی اسے ہدایت کی گئی کہ دوا ۲ دو مرتبہ رات اور دن میں استعمال کرے، ۲۰ بیس روز کے بعد وہ انسان کے موٹے موٹے خد وخال کی تمیز کرنے لگی اور پھر ایک مہینہ کے بعد خداوند تعالیٰ نے اُسے کامل شفا بخشی :۔

شعیرہ (گوہانجنی)

جس طرح فساد خون کے مریضوں کے بدن پر پھوڑے پھنسیاں پیدا ہوا کرتی ہیں اسی طرح کبھی کبھی غذا کی سوء تدبیری لکھنے پڑھنے، کام زیادہ کرنے یا دیگر اسباب سے پلکوں کی طرف آنے والے خون میں حدّت (گرمی) پیدا ہو جاتی ہے اور پلکوں کے کناروں پر اوّل خارش ہو کر سُرخ رنگ کا ایک یا کئی دانے پیدا ہو جاتے ہیں، ابتدا میں خارش اور جلن زیادہ ہوتی ہے، اور پھر پک کر پھوٹ جاتے ہیں ایک کو آرام ہونے کے بعد دوسرا پیدا ہو جاتا ہے اور اگر جلد مناسب تدبیر نہ کی جائے تو اس کا سلسلہ مدّت تک قائم رہتا ہے۔

حکایت نمبر ۴۹

۱۹۲۳ء میں ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی :۔

حالات کئی سال سے میری یہ حالت ہے کہ جب گرمی کا موسم آتا ہے تب ہی میری پلکوں میں ابتداءً خارش پیدا ہوتی ہے پھر ان میں سُرخی نمایاں ہو جاتی ہے اور اس کے بعد چھوٹے چھوٹے ایک ۲ دو دانے پیدا ہو جاتے ہیں جن میں جلن و سوزش رہا کرتی ہے، اور اکثر اوقات تکلیف ناقابلِ برداشت ہو جاتی ہے، کبھی کبھی ان میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے پلکوں کے بال اکثر گر گئے ہیں ضعف بصارت کا اندیشہ معلوم ہوتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مرض شعیرہ ہے، ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) اطریفل شاہترہ (۱ تولہ) ہمراہ شیرہ عناب (۵ دانہ)، عرق شاہترہ (۷ تولہ)، عرق مرکب مصفی خون (۷ تولہ) میں نکال کر شربت عناب (۲ تولہ) شامل کرکے صبح شام پیئیں۔

(۲) گل ارمنی (۳ ر) گیرو (۳ ر) رسوت (۳ ر) ہری کاسنی کے پانی میں پیس کر لیپ کریں یا صرف۔

(۳) خستہ خرما پانی میں گھس کر اس میں روغن گل شامل کرکے لیپ کریں کریں اگر اس تدبیر سے گوہانجنی دب جائے تو بہتر ہے ورنہ پھر

(۴) قرنفل ہلدی کے پانی میں گھس کر آنکھ بند کرکے گوہانجنی پر اس کا لیپ کریں (اور احتیاط رکھیں کہ دوا آنکھ کے اندر نہ جائے) غذا میں مرچ مٹھاس ترشی سے پرہیز رکھیں۔ شب کے وقت دودھ پر اکتفا کریں۔

مذکورہ بالا ادویہ کے استعمال سے دو ماہ میں شکایت بالکل رفع ہوگئی۔

شعر منقلب (پڑبال)

آنکھ کے رہوں کا باقاعدہ علاج نہ کرنے، گرم پانی سے آنکھ دھونے یا آگ کے سامنے عرصہ تک کام کرنے، آنکھ پر چوٹ لگنے کی وجہ سے یا تو پلکوں کے معمولی بال اندر کی طرف مڑ جاتے ہیں، یا پلک کے اندرونی جانب بالوں کی ایک قطار پیدا ہوکر آنکھ کے ڈھیلے میں چبھن اور خراش پیدا کرتی ہے، یہ مرض بچوں کو شاذ و نادر ہوا کرتا ہے بوڑھوں کو زیادہ اور جوانوں میں کمی کے ساتھ ہوتا ہے، سرد ممالک اور سردی کے زمانہ میں زیادہ ہوتا ہے۔

حکایت نمبر ۵۰

ضلع بلند شہر سے ایک صاحب علاج کے لیے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات کچھ عرصہ سے میری آنکھوں پر بال پیدا ہو جاتے ہیں جنھیں مہینہ میں ایک دو مرتبہ اکھڑوا ڈالتا ہوں، عام طور پر آنکھوں میں سرخی رہتی ہے، اور ان سے پانی بکثرت

آتا رہتا ہے، نیز بینائی بھی کمزور ہو گئی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۱) اسطوخودوس، منڈی پیس کر اطریفل شاہترہ میں ملا کر صبح شام کھائیں۔

(۲) کحل گل کنجد صبح شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں اور

(۳) انجیر کا دودھ ہر مرتبہ بال اکھیڑنے کے بعد لگا دیا کریں نیز ہدایت کی گئی تھی کہ تین چار ماہ تک برابر ادویہ استعمال کرتے رہیں، تین ماہ کے بعد ان کے خط سے معلوم ہوا کہ اب شکایت کا اکثر حصہ رفع ہو گیا ہے، خفیف شکایت باقی ہے۔

نوٹ:- پربال کی شکایت عموماً موروثی ہوتی ہے اور دشواری سے علاج پذیر ہوتی ہے، ابتدائی حالت میں اس کی بہتر تدبیر یہ ہے کہ بال اکھڑوا کر سونے کی سلائی سے اسے داغ دیں، دو چار مرتبہ ایسا کرنے سے پھر شکایت موقوف ہو جاتی ہے، لیکن اگر اس تدبیر سے آرام نہ ہو تو پھر کسی ہوشیار کحال سے پلک بندی کرائیں زیادہ عرصہ تک اس شکایت کے باقی رہنے سے علاوہ ان تکالیف کے جو اس مرض کا نتیجہ ہوتی ہیں آنکھ کے دوسرے امراض لاحق ہو کر مزید تکلیف کا باعث ہو جاتے ہیں اور بینائی خراب ہو جاتی ہے

ضُعفِ بصر

بینائی کی کمزوری کے مختلف اسباب ہوتے ہیں، اس لیے معالج کے لیے ضروری ہے کہ اول غور کے ساتھ اصل سبب کو دریافت کر کے اس کے مطابق تدبیر کی طرف متوجہ ہو ہر قسم کے ضعفِ بصر کے لیے چشمہ کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے پس جس وقت بھی بینائی میں کوئی نقص معلوم ہو فوراً چشمہ کا استعمال شروع کر دینا چاہیے۔ ورنہ مزید نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے:

حکایت نمبر ۵۱

ریاست رام پور سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی :۔

حالات مجھے بچپن کی عمر سے آشوبِ چشم کی شکایت اکثر ہوتی رہتی ہے اس وقت پچیس[۲۵] سال کی عمر ہے لیکن نظر اس قدر کمزور ہو گئی ہے کہ بغیر چشمہ کے لکھنا پڑھنا دشوار ہو گیا، بہ نسبت دن کے رات کو اور بھی نظر کم ہو جاتی ہے اب بھی کبھی کبھی آنکھیں دُکھنے آجاتی ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ آشوبِ چشم کی شکایت کی وجہ سے بصارت میں ضعف ہو گیا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) قرص مرجان جواہر، خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر صبح شام کھائیں۔

(۲) اطریفل اسطوخودوس رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۳) کحل الجواہر رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں، لکھنے پڑھنے کا کام حتی الامکان کم کریں اور متواتر دو تین ماہ تک یہ دوائیں استعمال کریں۔

دو ماہ یہ ادویہ استعمال کرنے کے بعد ان کے خط سے معلوم ہوا کہ اب نصف شکایت باقی ہے، جواب دیا گیا کہ ادویہ سابق بدستور جاری رکھیں۔

حکایت نمبر ۵۲

اسلامیہ کالج لاہور کے بی۔ اے کلاس کے ایک طالب علم مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ تقریباً چھ ماہ سے ضعفِ بصارت کی شکایت ہے، داہنی آنکھ سے نسبتہً صاف نظر آتا ہے، لیکن بائیں آنکھ بہت کمزور ہو گئی ہے، سوال کرنے پر بیان کیا کہ شکایت کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ ایک روز اجابت کے وقت خشکی اور قبض کی وجہ سے غیر معمولی طریقہ پر زور لگانا پڑا اسی وقت سے آنکھ میں دُھند کی شکایت ہو گئی ہے اور برابر کچھ نہ کچھ بڑھتی جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ اجابت کے وقت غیر معمولی زور لگانے کی وجہ سے آنکھ کی بعض باریک رگیں پھٹ گئیں اور اس میں سے رطوبت مترشح ہو کر اس شکایت کا

باعث ہو گئی ہیں۔

علاج ان کے لیے شہد خالص سلائی سے آنکھ میں لگانے کے لیے تجویز کیا گیا، دو ہفتہ استعمال کرنے سے بالکل آرام ہو گیا۔

نوٹ :- یہ حکایت مجھے اپنے دوست حکیم افضل الدین صاحب سے پہنچی۔

شبکوری (رتوند)

یہ درحقیقت ضعف بصر کی ہی ایک قسم ہے جس میں روح باصرہ کی لطافت کم ہو جاتی ہے اور انسان غروب آفتاب کے بعد دیکھنے سے معذور ہو جاتا ہے عموماً بجلی کی تیز روشنی میں زیادہ عرصہ تک کام کرنے یا دھوپ میں رہنے براق چیزوں کی طرف دیکھنے، نیز ہضم کی خرابی اور اچھی غذا نہ ملنے کی وجہ سے پیدا ہوا کرتا ہے۔

حکایت نمبر ۵۳

بمبئی سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی :-

حالات عرصہ دو سال سے میری حالت یہ ہے کہ شام کے پانچ بجے کے بعد سے بصارت میں کمزوری شروع ہو جاتی ہے، حتیٰ کہ جب آفتاب غروب ہو جاتا ہے تب قریب کی چیزیں بھی مجھے نظر نہیں آتیں، شام کے اوقات میں لکھنے پڑھنے کے کام سے قطعی مجبور ہوں، مجھے یہ شکایت رات کو عرصہ تک بجلی کی روشنی میں تحریر کا کام کرنے کے بعد ہوئی ہے اس کے ساتھ ہی مجھے اکثر زکام و نزلہ کی شکایت رہتی ہے نیز کبھی کبھی دردِ سر کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض شبکوری اور ضعفِ دماغ کی شکایت میں مبتلا ہے ان کے واسطے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) قرصِ فولاد، قرصِ مرجان، اطریفل اسطوخودوس میں ملا کر صبح شام کھائیں۔
(۲) کشتۂ نقرہ جدید (ایک قرص) خمیرہ ابریشم (ایک عدد) میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔
(۳) باسلیقون کبیر صبح شام تیز رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ اور دھوپ یا تیز روشنی میں لکھنے پڑھنے کا کام نہ کریں، اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز رکھیں، تین ماہ یہ ادویہ استعمال کرنے سے انھیں بالکل آرام ہوگیا :۔

روز کوری

اس مرض میں روحِ باصرہ کا اعتدال قائم نہیں رہتا، اس کی لطافت بڑھ جاتی ہے اور انسان دن کے وقت خصوصاً چمکدار چیزوں کو نہیں دیکھ سکتا، باریک خطوط کے مطالعہ، آفتاب کی طرف دیر تک دیکھنے، بعض امراضِ چشم کی وجہ سے ثقبۂ عنبیہ کے پھیل جانے کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے، بعض لوگوں میں یہ مرض پیدائشی ہوا کرتا ہے۔

حکایت نمبر ۵۴

دیراول علاقہ ریاست جوناگڑھ میں ایک اٹھارہ سالہ مریض حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جس کی دو سال کی عمر سے یہ کیفیت تھی۔

حالات اُسے دن میں بہت کم نظر آتا تھا دن کی روشنی میں وہ اپنی آنکھیں نہیں کھول سکتا تھا۔ اندھیرے میں نیز صبح کو آفتاب طلوع ہونے سے بیشتر اور شام کو آفتاب غروب ہونے کے بعد اسے اچھی طرح ہر چیز نظر آیا کرتی تھی اور اس کی آنکھیں بلا تکلف ان اوقات میں کھل جاتی تھی،

تشخیص کی گئی کہ مریض دماغ اور عصبتین مجوفتین کے ضعف کی وجہ سے روز کوری کی شکایت میں مبتلا ہے اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) آملہ مربے دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر اول کھائیں اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ، شیرہ تخم کاہو، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر مصری ڈال کر صبح و شام استعمال کریں۔

(۲) حب جدوار خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملاکر سوتے وقت کھائیں۔

(۳) ترپھلا رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو اسے چھان کر اس سے آنکھوں کو دن میں تین چار بار دھوئیں، اور ہدایت کی گئی کہ تین چار ماہ تک مسلسل ان دواؤں کا استعمال رکھیں، دو ماہ کے بعد مریض کے خط سے معلوم ہوا اب نصف کے قریب آرام ہے۔

نزول الماء

بینائی کی قوت کو صحیح حالت میں قائم رکھنے کے لیے قدرت نے آنکھ میں متعدد پردوں کے علاوہ تین قسم کی رطوبتیں پیدا کی ہیں، ان میں فعل بصارت کے لیے سب سے ضروری رطوبت جلیدیہ ہے، یہ نہایت شفاف رطوبت ہوتی ہے جو رطوبت بیضہ کے سامنے اور طبقہ عنبیہ کے پیچھے ہوتی ہے، تمام چیزوں کا عکس اسی میں پہلے پہلے چھپتا ہے نزلہ زکام کی کثرت کثرت مطالعہ باریک خطوط خصوصاً شب کو زیادہ پڑھنے کی وجہ سے آنکھ میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے اور رطوبت جلیدیہ کی طرف جو خون آتا ہے وہ پوری طرح صاف نہیں ہوتا اس لیے اس رطوبت میں تکدر پیدا ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ رطوبت اچھی غذا نہ پہنچنے کی وجہ سے مکدّر اور غلیظ ہو جاتی ہے اور قوتِ بصارت معدوم ہو جاتی ہے اس مرض کا اگر شروع ہی میں تدارک کر دیا جائے تو آرام ہو جاتا ہے ورنہ پھر بغیر اپریشن جس کے ذریعہ رطوبت جلیدیہ کو نکالدیا جاتا ہے اور کوئی موثر علاج اب تک دریافت نہیں ہوا۔ یونانی اطبا بھی اس کا یہی علاج کرتے تھے اور ان کی اصطلاح میں یہ اپریشن قدح کے نام سے مشہور تھا۔

حکایت نمبر ۵۵

۱۹۵۸ء میں دہلی کے رہنے والے ایک صاحب جن کی عمر قریب پینتالیس کے تھی، مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات کوئی چھ مہینے سے اپنی نظر میں کمزوری محسوس کرتا ہوں اور روز بروز اس میں زیادتی ہوتی چلی جاتی ہے، آنکھوں کے سامنے چھوٹے چھوٹے جانور اڑتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں، دھوپ و تیز روشنی کی طرف دیکھنے سے تکلیف ہوتی ہے اور عام طور پر دھندلا دکھائی دیتا ہے۔ کنپٹیوں میں درد کی شکایت رہتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض نزول الماء کی ابتدائی حالت میں مبتلا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص خبث الحدید، قرص مرجان ۲ عدد، اطریفل اسطوخودوس میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۲) اطریفل زمانی ۱ تولہ رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے ہفتہ میں دو بار استعمال کریں۔

(۳) گوند کتیرا، افیون، زعفران، بزرالبنج، مرمکی، اشق باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر کاغذ کے دو گول ٹکڑوں پر (جو کنپٹی کے برابر کتر کر ان میں سوئی سے سوراخ کر لیے گئے ہوں) لگا کر کنپٹیوں پر چپکا دیں۔

(۴) کحل چکنی دوا[1] پوست کے پانی میں گھس کر صبح شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

لکھنے پڑھنے کا کام قطعی نہ کریں، رات کو غذا کم کھائیں: نیز زیادہ جاگنے، تیز روشنی میں رہنے چمکدار چیزوں کے دیکھنے سے احتیاط رکھیں۔

یہ صاحب تین ماہ تک مذکورہ بالا دواؤں کو استعمال کرتے رہے اس مدت میں ان کی شکایت بالکل جاتی رہی۔

---

[1] اس کا نسخہ علاج الامراض میں نزول الماء کی بحث میں درج ہے، مرض کی ابتدائی حالت میں مفید ہوتا ہے، ہندوستانی دواخانہ میں تیار کیا جاتا ہے ۱۲

حکایت نمبر ۵۶

۱۳۵۱ء میں ایک رانی صاحبہ علاج کی غرض سے مطب میں تشریف لائیں اور بیان کیا:۔

حالات دو تین ماہ سے نظر میں کمزوری محسوس ہوتی ہے دھوپ کے وقت دھندلا نظر آتا ہے تیز روشنی اور چمکدار چیزوں کی طرف دیکھنے سے تکلیف ہوتی ہے آنکھوں کے سامنے چھوٹے چھوٹے جانور اڑتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ کو نزول الماء کی شکایت شروع ہو گئی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) اطریفل اسطوخودوس صبح شام کھائیں۔

(۲) سرمہ نزول روزانہ صبح شام خصوصاً رات کو سوتے وقت پابندی سے لگاتی رہیں۔

ایک ماہ مذکورہ بالا دوائیں استعمال کی گئیں جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

نسخہ سرمہ نزول سرمہ سیاہ، تخم نیل سوختہ ہر یک یک تولہ، پھٹکری بریاں، مروارید ناسفتہ ہر یک یک ماشہ، کشتہ جست دو ماشہ، ورق نقرہ ۵ عدد، چار یا پانچ روز آبِ حنا اور تین روز گلاب میں کھرل کر کے استعمال کریں۔

نوٹ:۔ نزول الماء کی ابتدائی شکایت کے متعدد مریض میری نظر سے گذرے ہیں۔ جنھیں ان ہی مذکورہ بالا دواؤں سے صحت ہوئی۔ لیکن مرض کے ترقی کر جانے اور اس کی آخری حالت کے زمانے میں مذکورہ بالا تدبیر نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوتیں اس وقت صرف **قدح** (اپریشن) ہی سے مرض کا دفعیہ ہو سکتا ہے۔

امراض الاذن

حواس خمسہ ضروریہ میں سے ایک قوت سمع ہے، اور بصارت کے بعد اس کا نمبر ہے، چنانچہ

قدرت نے جس طرح قوت باصرہ کے لیے دوہرا سامان فراہم کیا ہے اسی طرح قوتِ سمع کے لیے بھی دو کان پیدا کیے ہیں، قوت سمع کی اہمیت اس وقت زیادہ نمایاں ہو جاتی ہے جبکہ یہ بات ذہن نشین کر لی جائے کہ ابتداء میں قوت گویائی کا دار و مدار بھی قوتِ سمع پر ہی ہوتا ہے یعنی اگر کوئی بچہ پیدائشی بہرہ ہو یا پیدائش کے کچھ دنوں بعد یعنی ۳ ماہ یا ۶ ماہ کی عمر میں بہرہ ہو جائے تو ایسے بچوں کو بولنا بھی نہیں آتا اور یہ بچے گونگے ہوا کرتے ہیں، ایسی صورت میں لازم ہے کہ اس نہایت ضروری قدرتی عطیہ کی قدر کی جائے اور خراب ہونے سے محفوظ رکھیں، کانوں کو ہمیشہ میل کچیل سے صاف رکھنا چاہیئے، ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈے پانی سے بھی بچائیں کبھی کبھی روغن بادام تلخ کے چند قطرے ٹپکا لیا کریں اور شب کو کان میں روئی رکھ کر سوئیں۔

کان کا درد

کان میں میل کچیل اکٹھا ہو جانے، نزلہ زکام کی کثرت، نہاتے وقت بے احتیاطی کی وجہ سے کان میں پانی چلے جانے، کسی دھار دار چیز سے کان کریدنے خراش پیدا ہو جانے کی وجہ سے عموماً کان کی غشاء مخاطی میں ورم یا دانے پیدا ہو کر درد کا باعث ہوا کرتے ہیں، کبھی کبھی کسی جانور یا کنکر پتھر وغیرہ کے کان میں داخل ہو جانے سے بھی ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس شکایت کا باعث ہوتا ہے گا ہے اس کا سبب کسی ڈاڑھ میں کیڑا لگ کر اس کی بوسیدگی ہوا کرتی ہے۔

حکایت نمبر ۵۷

ضلع بجنور کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات کئی سال سے کان میں درد کی شکایت رہتی ہے درد دورہ کے طور پر ہوتا ہے معمولی تکلیف ہر وقت رہتی ہے دورہ کے وقت سر میں بھی درد ہو جاتا ہے۔ موسمِ سرما

میں اکثر درد کی شکایت بڑھ جاتی ہے اور دورہ بار بار ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی نزلہ زکام کی شکایت بھی اکثر رہتی ہے، سر بھاری رہتا ہے عام طور پر قبض کی شکایت رہتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ نزلہ کی شکایت کی وجہ سے کان کی عشاء مخاطی میں ورم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے درد کی شکایت عارض ہو جاتی ہے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) گل بنفشہ ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۷ دانہ، تخم خطمی ۷ ماشہ، خبازی ۷ ماشہ، گاؤزبان رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

(۲) اطریفل زمانی ۷ ماشہ رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھائیں۔

(۳) گل بابونہ ۷ ماشہ، عنب الثعلب خشک ۷ ماشہ، مرزنجوش ۷ ماشہ، صعتر فارسی ۷ ماشہ، قیصوم ۷ ماشہ پانی میں جوش دے کر اس سے دن میں دو تین مرتبہ بھپارہ لیں۔

(۴) روغن تزب، عرق عجیب ۱ ملا کر اس کے چند قطرے صبح شام نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

ایک ہفتہ کے بعد مریض پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ اب کان کی درد کو تو بالکل آرام ہے، سر کا بھاری پن اور قبض کی شکایت بھی جاتی رہی تب ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۵) قرص مرجان، قرص خبث الحدید ۲ عدد، جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر صبح شام کھائیں۔

(۶) اطریفل اسطوخودوس رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۷) روغن گل نیم گرم کے چند قطرے کان میں روزانہ ڈالتے رہیں۔

حکایت نمبر ۵۸

اپریل ۲۳ء میں دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوتے اور بیان کیا:۔

حالات تین روز سے متواتر کان میں شدت کا درد ہے درد کی ٹیسیں اوپر سر تک اور نیچے گردن تک پہنچتی ہے، تکلیف کی شدت کی وجہ سے رات کو نیند نہیں آتی خفیف بخار بھی

رہتا ہے اور پیاس بھی نسبتہً زیادہ لگتی ہے ان تین روز میں سوائے دودھ کے کوئی چیز نہیں کھائی، قبض شدید ہے، کان کے سوراخ کو دیکھنے سے اندر سرخی اور خفیف سا ورم محسوس ہوتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ کان کے اندر ورم حار کی شکایت ہو گئی ہے جو اس تکلیف کا موجب ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ، میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ڈال کر صبح شام پیئیں۔

(۲) قرص ملین رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھائیں۔

(۳) نمک طعام، بورہ ارمنی ۳ ماشہ گرم پانی میں حل کر کے اس کی پچکاری لیں۔

(۴) زعفران ۴ سرخ، افیون ۴ سرخ بکری کے دودھ میں حل کر کے نیم گرم چند قطرے کان میں ٹپکائیں

(۵) جدوار ۱ تولہ، ریوند ۱ تولہ ہری کاسنی کے پانی میں حل کر کے اوپر لیپ کریں۔

مذکورہ بالا تدابیر سے شدت تو دوسرے ہی روز کم ہو گئی تھی، لیکن ایک ہفتہ کے استعمال سے مریض بالکل اچھا ہو گیا۔

حکایت نمبر ۵۹

کوئٹہ سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی :۔

حالات عرصہ سے میرے کان میں درد کی شکایت رہتی ہے شروع شروع میں خفیف سا درد رہتا ہے پھر اس میں زیادتی ہو کر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ کان میں سے ایک قسم کی نیلے رنگ کی رقیق رطوبت بہا کرتی ہے کان عموماً بند سا رہتا ہے نیز اونچا سنائی دینے لگا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ کان کی اندرونی جھلی میں التہابی کیفیت ہے نیز وہاں کی پھنسیوں میں مواد پیدا ہو جاتا ہے، جو رطوبت کی صورت میں خارج ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے عصبی شاخیں آواز کے کماحقہ احساس سے قاصر ہیں ان کے لیے مندرجہ

ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج

(۱) اطریفل شاہترہ اتولہ صبح شام پانی کے ساتھ کھائیں۔

(۲) برگ تیب اتولہ، بادیان اتولہ، شہد اتولہ پانی میں جوش دیکر اس سے پچکاری کریں۔

(۳) روغن کمیلہ نیم گرم کرکے چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

(۴) ان ہی مذکورہ بالا دواؤں کے استعمال سے ایک ماہ میں شکایت بالکل رفع ہوگئی۔

حکایت نمبر ۶۰

حاذق الملک جناب حکیم عبدالمجید خاں صاحب مرحوم ضلع علیگڑھ کے ایک رئیس کے علاج کی غرض سے تشریف لے گئے تھے جہاں ایک مریضہ کو حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں پیش کیا گیا جس کی کیفیت یہ تھی:۔

حالات مریضہ کئی روز سے کان کے درد کی وجہ سے بے چین تھی اس درد کی کیفیت اس طرح سے بیان کی گئی کہ پندرہ روز قبل مریضہ کو صبح سو کر اٹھنے کے بعد کان میں خفیف سی خارش محسوس ہوئی جسے فطری طور پر انگلی سے بطریق معروف کھجلایا گیا تھوڑی دیر بعد پھر کھجلی سی محسوس ہوئی پھر کھجلایا گیا، اسی طرح دوپہر تک متعدد مرتبہ کھجلی اٹھی اور اسے حسبِ معمول انگلی سے کھجایا گیا۔ اس کے بعد کان میں بھاری پن محسوس ہونے لگا اور شام تک خفیف درد کی شکایت پیدا ہوگئی (جس کی طرف کوئی خاص توجہ نہ کی گئی) دو روز تک خفیف درد رہا لیکن تیسرے روز درد بڑھ گیا اور سوجن کے آثار محسوس ہونے لگے تب مختلف قسم کے تیل کان میں ڈالے گئے، بھپارے دیئے گئے لیکن ان سے کوئی خاص فائدہ محسوس نہ ہوا۔ اب اس وقت مریضہ کے کان اور سر میں شدت کا درد ہے جس کی ٹیسیں گردن و چہرہ تک پہنچتی ہیں، ورم کی زیادتی کی وجہ سے کان کا سوراخ قریب قریب بند ہوگیا ہے، تین چار روز سے بخار بھی آنے لگا ہے درد کی تکلیف کی وجہ سے رات کو نیند قطعی نہیں آتی، ایک ہفتہ سے سوائے دودھ یا گودانہ کے کوئی غذا نہیں کھائی گئی۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ ورم حار گوش میں مبتلا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) لعاب بہدانہ ۳ر، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مغز کدو ۳ر، شیرہ تخم خرفہ ۳ر، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے خاکسی ۶ر چھڑک کر صبح شام پلائیں۔

(۲) ہلیلہ مربیٰ ۱ عدد دھو کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۳) گل بابونہ ۶ر، عنب الثعلب ۶ر، برگ نیب ۶ر، رسوت ۳ر پانی میں جوش دے کر اس سے بھپارہ لیں۔ نیز اس جوشاندہ سے پچکاری بھی کریں۔

(۴) رسوت ۶ر، جدوار ۶ر، گل سرخ ۶ر، صندل سرخ ۶ر ہری مکو کے پانی میں پیس کر باہر سے کان پر لیپ کریں۔

(۵) شیاف مامیثا بکری کے دودھ میں حل کر کے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ تین روز تک ان ادویہ کے استعمال سے درد و ورم میں کمی ہو گئی کان میں اندر کی طرف زرد رنگ کی ایک پھنسی سی محسوس ہوئی جس میں جرّاح سے نشتر لگوایا گیا، پھنسی میں سے پیپ اور ایک چاندی کا چھوٹا سا ریزہ برآمد ہوا۔ اس کے بعد درد میں سکون ہو گیا تب سابقہ ادویہ موقوف کرا کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

(۶) اطریفل شاہترا ۱ تولہ ہمراہ گاؤزبان ۱۲ تولہ، شربت بنفشہ صبح شام پیئیں۔

(۷) بادیان ۱ تولہ، شہد ۱ تولہ، برگ نیب ۱ تولہ، کمیلہ پانی میں جوش دے کر چھان کر اس سے کان دھوئیں۔

(۸) روغن کمیلہ کے چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

ان تدابیر سے ایک ہفتہ میں مریضہ کو بالکل آرام ہو گیا۔

ثقلِ سماعت (بہرا پن)

کان میں میل کچیل کے اکٹھا ہونے ، دردِ گوش کی شکایت زیادہ عرصہ تک رہنے یا کسی دوسرے سبب سے کان کی وہ جھلّی جس کے متعلق فعل سماعت ہے متورم ہو کر اپنا فعل چھوڑ دیتی ہے کبھی دھوپ میں زیادہ دنوں تک کام کرنے یا تیز قسم کے وبائی بخار کی وجہ سے ، نیز پیرانہ سالی میں رطوبت کی کمی اور اس پردہ تک خون نہ پہنچنے کی وجہ سے اس میں خشکی پیدا ہو کر اس کا لچلچا پن جو کہ درحقیقت آواز کو محسوس کرنے کا باعث ہوتا ہے جاتا رہتا ہے اور انسان ثقلِ سماعت کی شکایت میں مبتلا ہو جاتا ہے ۔

حکایت نمبر ۶۱

پنجاب کے رہنے والے ایک صاحب جنوری سنہ ۲۳ء میں علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :۔

حالات قریب قریب دو سال سے مجھے اونچا سنائی دیتا ہے کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں آتی رہتی ہیں سر عام طور پر بھاری رہتا ہے کبھی کبھی دردِ سر کی شکایت بھی ہو جاتی ہے ، عام طور پر نزلہ کی شکایت رہا کرتی ہے نیند نسبتہً زیادہ آتی ہے ، منہ سے اکثر رطوبت خارج ہوتی ہے اور غذا بھی اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی ۔

تشخیص کی گئی کہ کان کی جھلّی کا ورم بار وار اور ضعفِ ہضم اس شکایت کا باعث ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) گل بنفشہ ۵ ماشہ ، اسطوخودوس ۵ ماشہ ، بادیان ۵ ماشہ ، بیخ بادیان ۵ ماشہ ، اصل السوس ، پرسیاؤشان ۵ ماشہ ، مویز منقیٰ ۷ دانہ ، گاؤزبان رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں ۔

(۲) قیصوم ۶، برگ شبت ۶، بابونہ ۶، عنب الثعلب ۶ خشک پانی میں جوش دے کر اس سے دن میں تین چار مرتبہ بھپارہ لیں، پندرہ روز تک نسخہ ۱ استعمال کرا کر ۲ مسہل منضج الماس کے اور ایک حب ایارج کے ساتھ، تین مسہل دیئے گئے، مسہلوں کے بعد یہ دوا تجویز کی گئی۔

(۳) قرص خبث الحدید، قرص مرجان ۲ عدد، جوارش جالینوس میں ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔

(۴) اطریفل زمانی ۱ تولہ رات کو سوتے وقت ہفتہ میں ۲ مرتبہ نیم گرم پانی سے کھائیں۔

(۵) روغن سماعت کشا نیم گرم کر کے کان میں ٹپکائیں اور بھپارہ (نسخہ ۲) بدستور جاری رکھیں۔

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے مذکورہ بالا شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۶۳

ریاست بڑودہ سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی:۔

حالات دو سال قبل میں اکیس ۲۱ روز تک میعادی بخار کی شکایت میں مبتلا رہا اس کے بعد سے یہ حالت ہو گئی ہے کہ کان بند محسوس ہوتے ہیں اور اونچا سنائی دینے لگا ہے اور روز بہ روز یہ شکایت بڑھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے رات کو نیند کم آتی ہے دماغ بیحد کمزور ہو گیا ہے، سر کے بال بہت زیادہ گرتے ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ ضعف دماغ اور یبوست غشا کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج

(۱) لبوب کبیر ۵ ماشہ ہمراہ شیرہ ۱ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ صبح شام استعمال کریں۔

(۲) گل بابونہ ۹، تخم خطمی ۶، گل خطمی ۶، عنب الثعلب ۹ خشک پانی میں جوش دے کر اس سے بھپارہ لیں۔

(۳) روغن سماعت کشا، روغن لبوب سبعہ ملا کر نیم گرم کانوں میں ٹپکائیں۔

(۴) روغن لبوب سبعہ کی سر پہ مالش کریں۔

تین ماہ تک مسلسل ان ادویہ کے استعمال سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۶۳

انبالہ سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی :-

حالات تقریباً ایک سال سے مجھے یہ شکایت ہے کہ کانوں میں ہر وقت خفیف سی سنسناہٹ ہوتی رہتی ہے ، کان بند رہتے ہیں بار بار کھجلی ہوتی رہتی ہے ، دماغ اکثر اوقات پریشان رہتا ہے ، رات کو نیند کم آتی ہے خشکی زیادہ معلوم ہوتی ہے اور بالعموم قبض رہا کرتا ہے ، اس وقت عمر ۳۰ سال ہے ، پہلے پہلے عرصہ تک نکسیر پھوٹنے کی شکایت رہ چکی ہے ۔

تشخیص کی گئی کہ دماغ میں خشکی کے غلبہ کی وجہ سے مذکورہ بالا حالات رونما ہیں ، ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) مغز بادام شیریں ۵ دانہ ، مغز کدو شیریں ۳/ ، مغز تربوز ، نشاستہ ، صمغ عربی ۳/ تخم کاہو مقشر ۳/ بکری کے دودھ میں پیس کر مصری ملا کر حریرہ بنائیں اور تھوڑے سے گھی سے داغ کر کے صبح کو پئیں ۔

(۲) روغن گل ۱ تولہ دودھ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت پئیں ۔

(۳) روغن کدو ، روغن کاہو نیم گرم کانوں میں ٹپکائیں ۔

(۴) روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں ۔ گرم اور خشک چیزوں سے پرہیز رکھیں ۔

دو ماہ تک مذکورہ دوائیں استعمال کی گئیں جن سے مرض بالکل جاتا رہا :-

دوی وطنین

کان کی غشا مخاطی کے خفیف ورم یا اس میں میل کچیل زیادہ اکٹھا ہو جانے کی وجہ سے بیرونی ہوا اور اندرونی رطوبات جب اس مقام پر ٹکراتے ہیں تو پردہ سماعت مختلف قسم

کی آوازیں محسوس کرتا ہے، اسی شکایت کو دوی اور طنین کہتے ہیں، خصوصاً جبکہ ہضم کی حالت بھی اچھی نہ ہو اور رطوبات کا دباؤ دماغ کی طرف زیادہ ہو تو یہ شکایت زیادہ ہوتی ہے۔

حکایت نمبر ۶۴

ملتان کے رہنے والے ایک صاحب ایبٹ آباد میں (جبکہ حکیم صاحب قبلہ موسم گرما کی وجہ سے وہاں قیام فرما تھے) علاج کی غرض سے حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات اکثر اوقات کان بجتے رہتے ہیں، بھن بھن کی آواز آتی رہتی ہے، طبیعت ہر وقت پریشان رہتی ہیں رات کو بہ نسبت دن کے تکلیف زیادہ محسوس ہوتی ہے، ہضم اکثر خراب رہتا ہے، پیٹ میں ہر وقت ریاحی کیفیت رہتی ہے۔ اجابت کھل کر نہیں ہوتی۔

تشخیص کی گئی کہ ہضم کی خرابی اس شکایت کا باعث ہے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص تابلیسر ۱ عدد، قرص مرجان ۲ عدد، معجون نانخواہ میں ملا کر صبح شام کھائیں۔

(۲) اجوائن دیسی ۱ تولہ، پودینہ خشک ۱ تولہ، نوشادر ۴ ر، فلفل سیاہ ۳ ر، زنجبیل الائچی خورد ۴ ر، نمک سیاہ ۴ ر ان دواؤں کو کوٹ کر سفوف بنالیں اور اس میں سے تین ماشہ دوپہر اور تین ماشہ شام کو غذا کے بعد پھانک لیا کریں۔

(۳) اطریفل کشنیزی رات کو سوتے وقت کھائیں۔

(۴) اطریفل ملین ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں

(۵) روغن گل نیم گرم کرکے چند قطرے روزانہ کان میں ٹپکائیں۔

ایک ماہ تک مذکورہ بالا دوائیں استعمال کی گئیں جس سے مریض کو بالکل آرام ہوگیا۔

سیلان اذن

یہ شکایت بھی کان کی غشاء مخاطی کے ورم یا کان میں پھنسیوں کے پیدا ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوا کرتی ہے خرابی ہضم، نزلہ زکام کی کثرت اس کے معین ہوتے ہیں :-

حکایت نمبر ۶۵

ضلع میرٹھ سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی :-

حالات کئی سال سے میرے دونوں کان بہتے ہیں، بدبودار پیپ اکثر کان سے نکلتی رہتی ہے جب کبھی پیپ کا نکلنا بند ہو جاتا ہے کانوں میں درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اسی شکایت کی وجہ سے دماغ بے حد کمزور ہو گیا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) قرص مرجان، قرص خبث الحدید، اطریفل اسطوخودوس میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۲) برگ نیب، بادیان، شہد پانی میں جوش دے کر اس سے دن میں دو تین مرتبہ پچکاری کریں۔

(۳) انزروت باریک پیس کر روئی کی بتی شہد میں ڈبو کر اس پر چھڑک کر کان میں رکھیں، ہفتہ روز کے بعد ان کا پھر ایک خط آیا جس میں لکھا تھا کہ مرض میں بہت تخفیف ہے البتہ دماغ کا ضعف بدستور ہے تب ان کے لیے مذکورہ بالا دواؤں کے ساتھ ہی

(۴) خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا رات کو سوتے وقت کے لیے تجویز کیا گیا۔ مہینہ ڈیڑھ مہینہ یہ ادویہ استعمال کرتے رہے۔ جس سے تمام شکایات کو خدا کے فضل سے آرام ہو گیا۔

نوٹ:- قوت سماعت بھی اپنی اہمیت کے لحاظ سے دوسری قوتوں سے کم نہیں بلکہ ابتدائے عمر میں تو گویائی کا وجود بھی اس قوت کے وجود پر منحصر ہوتا ہے بچے جب آواز والفاظ کو سنتے ہیں تب اس کی نقل کرتے ہوئے اس کے ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس لیے جو بچے کہ مادرزاد بہرے ہوتے ہیں وہ ہمیشہ گونگے ہوا کرتے ہیں قوت سماعت کی حفاظت کے لیے مندرجہ ذیل تدابیر مناسب خیال کی جاتی ہیں۔

گرد و غبار، ٹھنڈی ہواؤں اور پانی، بلند آوازوں اور دیگر صدمات وغیرہ سے کانوں کو محفوظ رکھیں۔ ہر پندرہ بیس روز کے بعد کان کو احتیاط سے صاف کرا کر اس میں روغن بادام تلخ کے چند قطرے نیم گرم کر کے ڈال دیا کریں۔

اگر ممکن ہو تو سوتے وقت کانوں میں صاف روئی رکھ لیا کریں اور کانوں کو دبنے سے بچائیں۔

شیاف ما مینا سر کہ میں حل کر کے اس کے چند قطرے نیم گرم ہر ہفتہ کان میں ڈالا کریں۔

(اس تدبیر سے کان اکثر امراض سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔)

امراض الانف

ناک کی تخلیق سے قدرت نے علاوہ اس خوبصورتی کے جو انسان کے چہرے میں پیدا کی ہے بڑا فائدہ یہ ہے کہ انسان خوشبو اور بدبو میں تمیز کر سکے اور مضر چیزوں سے بچنے کی کوشش کرے۔ یہ قوت ناک کی جڑ میں بذریعہ دو پٹھوں کے حاصل ہوتی ہے جس کے سرے بھٹنی کے مشابہ ہوتے ہیں نیز یہ کہ ناک کے ذریعہ بعض فضلات بدن بھی خارج ہوتے رہتے ہیں جو دوران خون کے ذریعہ تمام بدن سے یہاں پہنچتے ہیں اور مخاط کی صورت میں

خارج ہو جاتے ہیں۔

ناک کی بیماریوں سے حفاظت کے لیے سب سے زیادہ ضروری امر یہ ہے کہ اس کو ہر وقت صاف رکھنا چاہیئے تاکہ مخاط اکٹھی ہو کر مزید تکلیف کا باعث نہ ہو:۔

رعاف

بدن میں خون کی کثرت یا اس کے اصلی قوام سے رقیق ہونے، ناک کی غشاء مخاطی کی خراش یا اس میں مسّے پیدا ہو جانے کی وجہ سے خون معتاد مثلاً بواسیری مریضوں میں بواسیر کا خون رک جانے یا عورتوں کو ایام حیض کی خرابی، دھوپ میں زیادہ پھرنے یا گرم اشیاء کے کثرت استعمال کی وجہ سے خون کی غلیانی (جوش) کیفیت اس کا باعث ہوتی ہے، بعض امراض میں بطور بحران کے بھی نکسیر کا خون جاری ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔

حکایت نمبر ۶۶

مئی ۲۱ء میں ایک صاحب جن کی عمر تقریباً تیس ۳۰ سال کی تھی مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات تقریباً دس سال سے موسم گرما میں ہمیشہ نکسیر جاری ہو جاتی ہے اور اس کی یہ کیفیت رہتی ہے کہ عام طور پر ہر دوسرے تیسرے روز ناک میں پہلے خارش ہوئی اور اس کے بعد ناک سے خون جاری ہونے لگا، دھوپ میں چلنے پھرنے اور گرم چیزوں کے استعمال سے شکایت میں زیادتی ہو جاتی ہے، آنکھوں میں خفیف سی جلن رہتی ہے اور ناک عموماً خشک رہا کرتی ہے، پیاس عام طور پر زیادہ معلوم ہوتی ہے اور دماغ خالی خالی محسوس ہوتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض غلبۂ حرارت اور رقت دم کی وجہ سے اس شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) کہربائے شمعی، طباشیر، سنگجراحت پیس کر آملہ مربیٰ میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے لعاب بہدانہ، شیرہ عناب، شیرہ مغز کدو، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، عرق گاؤزبان میں نکال کر شربت نیلوفر شامل کر کے صبح شام دونوں وقت پئیں۔

(۲) کافور محلول پانی میں ڈال کر غذا کے بعد دونوں وقت پئیں۔

(۳) آملہ خشک پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔

(۴) گیرو، دم الاخوین، گل ارمنی سنگجراحت، باریک پیس کر اس کا نشوق کریں۔

مذکورہ بالا دواؤں کے ایک ہفتہ استعمال کے بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ اس ہفتہ میں صرف ایک مرتبہ نکسیر جاری ہوئی پانچ روز سے بالکل آرام معلوم ہوتا ہے، تب مذکورہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی اور

(۵) خمیرہ گاؤزبان جواہر والا رات کو سوتے وقت کے لیے تجویز کیا گیا ایک ماہ تک یہ صاحب دہلی رہے لیکن پھر کبھی انھیں یہ شکایت نہیں ہوئی۔

حکایت نمبر ۶۷

ایبٹ آباد میں ایک طالب علم جس کی عمر اٹھارہ سال کی تھی علاج کی غرض سے آئے اور بیان کیا:۔

حالات کوئی دو برس سے ہر گرمی کے موسم میں نکسیر جاری ہو جاتی ہے اور کثرت سے خون نکل جاتا ہے البتہ سردی اور برسات کے زمانہ میں مرض میں تخفیف رہتی ہے مریض کے چہرے کا رنگ زرد پڑ گیا تھا، کمزوری نمایاں طور پر محسوس ہوتی تھی چکر آتے تھے لکھنے پڑھنے کے کام سے بالکل مجبور رہتے۔

تشخیص میں نے ضعف دماغ اور خون کی حدت اس کا باعث خیال کر کے ان کے

لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں :۔

علاج

(۱) دم الاخوین ۵ دانہ، کہربائے شمعی ۱ ر، سنگجراحت ۱ ر، ابسد سوختہ ۱ ر باریک پیس کر شربت خشخاش ۲ تولہ میں ملاکر صبح شام چاٹ لیں۔

(۲) مغز بادام شیریں ۵ دانہ، مغز کدو شیریں ۳ ر، مغز تربوز ۳ ر، صمغ عربی ۳ ر، نشاستہ ۳ ر، تخم خشخاش ۳ ر نبات سفید ۲ تولہ پانی میں پیس کر حریرہ تیار کرکے رات کو سوتے وقت پیئیں۔

(۳) حب سرخ[1] دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

(۴) دم الاخوین ۳ ر، گل ارمنی ۱ ر، گل ملتانی ۳ ر، سنگجراحت ۳ ر باریک پیس کر ہلاس بنالیں۔ اور اسے وقتاً فوقتاً سونگھتے رہیں، گرم چیزوں سے قطعی پرہیز رکھیں۔

پندرہ روز کے بعد یہ صاحب پھر آئے اور بیان کیا کہ نکسیر میں کمی ضرور ہے لیکن شکایت بالکل رفع نہیں ہوئی، ان کو پھر انھیں ادویہ کے استعمال کی ہدایت کی گئی، ایک ہفتہ کے بعد مریض نے پھر آکر بیان کیا کہ حالت بدستور ہے شکایت برابر چلی جاتی ہے تب انھیں جناب قبلہ حکیم صاحب کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے ان کے مفصل حالات عرض کیے گئے، جناب ممدوح نے۔

تشخیص

فرماتے ہوئے کہ رقت خون اس شکایت کا باعث ہے سابقہ دوائیں موقوف کراکر مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز فرمائیں۔

علاج

(۱) کشتہ فولاد ۴ چاول، جوارش مصطگی ۵ ر میں ملاکر صبح شام کھائیں۔

دو ہفتہ تک مریض نے یہ ادویہ استعمال کیں اس کے بعد آکر بیان گیا کہ اب نکسیر کی شکایت کو بالکل آرام ہے نیز اس دوا کے استعمال سے بھوک بھی لگنے لگی اور جسم میں بہ نسبت سابقہ حالت کے ایک قسم کی قوت اور چستی سی محسوس ہوتی ہے تب ان ہی ادویہ کے استعمال کی ہدایت کی گئی۔

---

[1] یہ گولیاں حب سرخ بواسیر کے نام سے ہندوستانی دواخانہ تیار کرتا ہے ہر قسم کے سیلان خون کو خواہ کسی عضو سے ہو مفید ہوتی ہیں۔

ایک ماہ تک متواتر ان ادویہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا، بدن میں قوت اور چہرہ پر سرخی محسوس ہونے لگی اور وہ ہر طرح صحتیاب ہو کر اپنے فرائض کو انجام دینے لگے۔

نجرُ الانف

عرصہ تک نزلہ زکام کی شکایت رہنے، ہضم کی خرابی اور ناک کی عدم صفائی کی وجہ سے کبھی کبھی ناک پر چوٹ لگنے، چیچک یا آتشک کے مریضوں میں ناک میں زخم یا اس کی ہڈی گل جانے کی وجہ سے ناک سے بدبو آنے لگتی ہے اور مریض خود نیز پاس بیٹھنے والے اس کی بُو کو محسوس کرتے ہیں۔

حکایت نمبر ۶۸

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب اپنے لڑکے کو لے کر جس کی عمر تقریباً چودہ سال کی ہو گی، مطب میں حاضر ہوئے، لڑکے کی کیفیت یہ تھی:۔

حالات قریب قریب چھ مہینے سے اس کی ناک سے سخت بدبو آتی تھی، ناک عموماً بند رہتی تھی اور ناک سے جو رطوبت آتی تھی وہ غلیظ اور سخت بدبودار ہوتی تھی۔ شکایت اس حد تک بڑھی ہوئی تھی کہ اس کے پاس بیٹھنا ہر شخص کے لیے گراں ہو جاتا تھا، کبھی کبھی معمولی حرارت بھی ہو جاتی تھی ناک سے خون آمیز چھیچھڑے خارج ہوتے تھے، سوال کرنے پر بیان کیا کہ پہلے نزلہ ہوا تھا اس کے بعد سے یہ شکایت عارض ہوئی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ نزلہ کے بگڑ جانے سے یہ شکایت پیدا ہو گئی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) لوبان [۱ رتی] پیس کر خمیرہ گاؤزبان [۱ تولہ] میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے بہیدانہ [۳ ماشہ]، عناب [۵ دانہ] سپستان [۹ دانہ] پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شربت بنفشہ [۲ تولہ] ڈال کر صبح شام پیئیں۔

(۲) برگ نیب، پانی میں جوش دے کر اس میں پھٹکری حل کرلیں اس پانی سے پچکاری کے ذریعہ ناک دھوتے رہیں۔

(۳) روغن گل ناک میں ٹپکائیں۔

(۴) اطریفل زمانی ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت کھائیں،

مذکورہ بالا تدابیر سے پہلے ہفتہ میں رطوبت کا اخراج بہت زیادہ ہوا۔ اس کے بعد بدبو میں کمی ہوتی گئی حتیٰ کہ بیس روز کے استعمال سے قطعی شکایت جاتی رہی اس کے بعد دماغ کی تقویت اور بقیہ نزلی اثرات کے ازالہ کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۵) قرص مرجان جواہر، اطریفل اسطوخودوس میں ملاکر صبح کو کھائیں۔

(۶) خمیرہ گاؤزبان جواہر والا رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

حکایت نمبر ۶۹

۲۲ء میں رام پور سے ایک صاحب علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات قریب قریب ایک سال سے ناک سے بدبو آتی ہے ناک سے پیپ کی قسم کی زرد غلیظ و متعفن رطوبت برآمد ہوتی ہے کبھی کبھی ناک سے چھیچڑے سے نکلتے ہیں۔ ناک کے آخری حصہ میں قدرے ورم بھی محسوس ہوتا ہے سر میں بالعموم درد رہا کرتا ہے حالات کی تفصیل کے سلسلہ میں یہ بھی معلوم ہوا کہ پیشتر آتشک کی شکایت میں بھی یہ صاحب مبتلا رہ چکے ہیں جس کا خفیف اثر پھنسیوں کی صورت میں اب تک چلا جا رہا ہے پیشاب میں کسی قدر سوزش رہتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ آتشکی سمیت کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے اس لیے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) اطریفل شاہترہ کھا کر اوپر سے شیرہ عناب، شیرہ تخم خیارین، عرق مرکب مصفی خون

میں نکال کر شربت بزوری ڈال کر صبح شام پئیں۔

(۲) جوہری ۳ تولہ رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ نگل لیا کریں۔

(۳) برگ نیب ۱۰ عدد، کمیلہ ۱ تولہ، پانی میں جوش دیں، اور اس سے پچکاری کے ذریعہ دن میں تین چار مرتبہ ناک دھوتے رہیں۔

(۴) روغن کمیلہ کے چند قطرے پچکاری سے دھونے کے بعد ناک میں ٹپکا دیا کریں۔

مذکورہ بالا ادویہ کے ۲ ماہ کے استعمال سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

نوٹ:- بعض اوقات ناک میں کیڑے پیدا ہو جانے کی صورت میں بھی ناک سے بدبو آنے کی شکایت ہو جاتی ہے جیسا کہ دردسر کی شکایت کے سلسلہ میں ایک مریض کے حالات کے ضمن میں اس کا ذکر آچکا ہے۔ اس قسم کے چند مریض مطب میں آئے جنھیں ان تدابیر سے بالکل آرام ہو گیا جن کا ذکر دردسر کے بیان میں آچکا ہے۔ روغن تارپین کے چند قطرے یا مردار سنگ ۱ ماشہ، کافور ۳ ماشہ کو روغن گل ۱ تولہ میں ملا کر اس کے چند قطرے روزانہ ناک میں ٹپکانا بھی اس شکایت کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے، اسی طرح کبھی چیچک کے مریض بھی اس شکایت میں مبتلا ہو جاتے ہیں، ایسی حالت میں جوہری کے علاوہ باقی تمام وہی علاج کریں جو نجر الانف آتشکی میں بیان کیا گیا ہے۔

جفافِ انف

قدرت نے انسانی جسم کے ان تمام راستوں پر جو کسی چیز کے خارج یا داخل ہونے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ ایک لعابدار جھلی کا استر کر دیا تاکہ ہوا اور گرد و غبار وغیرہ داخل ہو کر اذیت کا باعث نہ ہوں لیکن کبھی خون کی کمی یا اس کی غلظت کی وجہ سے یہ جھلی خشک ہو کر اذیت کا باعث ہوتی ہے جفاف انف کے یہی معنی ہیں کہ اس جھلی کا لعابی مادہ کم یا

بالکل خشک ہو جاتا ہے۔

حکایت نمبر ۷

بریلی سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کی۔

حالات ایک عرصہ سے میری ناک خشک ہے اور اس میں قدرے کھجلی رہا کرتی ہے، اور کبھی کبھی ناک سے خون بھی آجایا کرتا ہے، آنکھوں میں خلش محسوس ہوتی ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے، نیند کم آتی ہے اور بالعموم قبض کی شکایت رہا کرتی ہے۔ تشخیص کی گئی کہ ناک میں خفیف خراش اور خون میں حدت ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) آملہ مربے چاندی کا ورق لپیٹ کر اوّل کھائیں اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مغز کدو، شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ، عرق شیر ۲ تولہ، عرق ماءالجبن ۶ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے صبح شام پئیں۔

(۲) اسبغول مسلم ۱ تولہ رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ پھانک لیں۔

(۳) روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔

(۴) مغز کدو شیر زنہ میں گھس کر ناک میں ٹپکائیں۔

ایک ماہ کے بعد ان کا پھر ایک خط آیا اس میں لکھا تھا کہ بحمد اللہ سب شکایت کو قریب قریب بالکل آرام ہے لیکن بھوک کم لگتی ہے اور غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی اور کبھی کبھی چکر آتے رہتے ہیں تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۵) قرص مرگانگ ۱ عدد جوارش آملہ میں ملا کر اوّل کھائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ مویز منقی ۵ دانہ، شیرہ تخم کدو ۳ ماشہ، شیریں پانی میں نکال کر مصری سے شیریں کر کے صبح شام پئیں۔ خمیرہ گاؤزبان ۵ ماشہ عنبری رات کو سوتے وقت کھایا کریں۔

(۶) حب پپیتا ۲ عدد غذا کے بعد دونوں وقت کھائیں۔

ناک میں ٹپکانے کی دوا نیز روغن لبوب سبعہ کا بدستور استعمال رکھیں، تین ہفتہ ان

دواؤں کے استعمال سے مذکورہ شکایات بالکل رفع ہوگئیں۔

بواسیر الانف

جس طرح آنتوں کے فعل کی کمی یا خون کی غلظت اور اس کے دوران کی رکاوٹ مقعد کی خراش وغیرہ کی وجہ سے پاخانہ کے مقام پر بواسیر کے مسّے پیدا ہو جاتے ہیں اسی طرح کبھی کبھی ناک کی مزمن خراش نزلہ زکام کی زیادتی وغیرہ کی وجہ سے ناک میں بھی اسی قسم کی بلندیاں پیدا ہو جاتی ہیں جس کو بواسیر الانف کہتے ہیں۔

حکایت نمبر ۱

ضلع کرنال کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے دہلی وارد ہوئے۔ اس زمانہ میں جناب مسیح الملک بہادر دہلی میں تشریف فرما نہ تھے، اس لیے جناب خان بہادر حکیم احمد سعید خاں صاحب مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات کوئی دو سال سے ناک کے داہنے نتھنے میں اندر کی طرف دو دانے سے پیدا ہو گئے ہیں۔ جن کی وجہ سے نتھنا بند رہتا ہے، ناک میں اکثر خارش ہوتی رہتی ہے اور کبھی کبھی نکسیر بھی جاری ہو جاتی ہے، ماؤف نتھنا کسی قدر ابھرا ہوا محسوس ہوتا تھا اور اور اکثر نزلہ کی شکایت بھی رہا کرتی تھی۔

تشخیص کی گئی کہ مریض بواسیر الانف کی شکایت میں مبتلا ہے اس لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) گل بنفشہ ۵ماشہ، بادیان ۵ماشہ، عنب الثعلب خشک ۵ماشہ، مویز منقیٰ ۹دانہ، گاؤزبان ۵ماشہ، چرائتہ ۵ماشہ، اسطوخودوس ۵ماشہ، بیخ کاسنی ۵ماشہ، بیخ بادیان ۵ماشہ کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲تولہ ملا کر پی لیا کریں، دس روز تک یہ دوا پلا کر دو مسہل سادہ مغز فلوس کے اور

ایک حب ایارج کے ساتھ دیا گیا اس کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائی گئیں :۔

(۲) قرص مرگانگ ۱عدد، قرص مرجان ۲عدد، اطریفل اسطوخودوس ۵گرام میں ملا کر صبح شام کھائیں۔

(۳) اطریفل زمانی ۹گرام ہفتہ میں ایک بار رات کو سوتے وقت کھائیں۔

(۴) لعاب حلیبہ ۲تولہ، گلاب ۲تولہ، سرکہ ملا کر ناک میں پچکاری کریں۔

(۵) جوز السرور ۳گرام انجیر دشتی ۳گرام باریک پیس کر کپڑے کی بتی پر چھڑک کر ناک میں رکھیں۔

دو ہفتہ کے بعد یہ صاحب پھر مطب میں آئے اور بیان کیا کہ نزلہ وغیرہ کی شکایت کو تو اب بالکل آرام ہے لیکن دانوں میں کوئی کمی نہیں تب ان کے لیے کھانے کی دوائیں بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی اور

(۶) زنگار، نوشادر، سبھی باریک پیس کر کپڑے کی بتی شہد میں بھگو کر اس میں چھڑک کر ناک میں رکھنے کے لیے تجویز کی گئی دس روز تک اس دوا کے استعمال کرتے رہنے سے دانے بالکل جاتے رہے لیکن دانوں کے مقام پر زخم ہو گئے تب سابقہ ادویہ موقوف کرا کے نیب کے پانی سے ناک دھونے اور زخموں پر۔

(۷) مرہم سفیدہ کاشغری لگانے کی ہدایت کی گئی اس تدبیر سے ایک ہفتہ میں مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

امراضِ فم ولسان

قلاع

زیادہ تر تو یہ مرض ہضم کی خرابی کے باعث ہی ہوا کرتا ہے لیکن کبھی کبھی سوزاک یا آتشک کے مریض میں خون کی حدت یا پارہ کے مرکبات کے استعمال کی وجہ سے بھی ہوتا ہے

گاہے معمولی حالات میں بھی خون صفرا یا سودا کی زیادتی اس کا باعث ہوتی ہے۔

حکایت نمبر ۷۲

مئی ۲۰ء میں ایک صاحب علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات عرصہ سے مجھے یہ شکایت ہے کہ منہ میں دانے پیدا ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے کھانے پینے میں ایک قسم کی تکلیف محسوس ہوتی ہے اور دانوں میں حدت اور جلن رہتی ہے علاج و معالجہ سے وقتی طور پر آرام ہو جاتا ہے لیکن دس بارہ روز کے بعد پھر دانے نمودار ہو جاتے ہیں، ابتداء میں دانوں کا رنگ سرخ ہوتا ہے لیکن چند روز کے بعد سفید ہو جاتے ہیں، ہضم خراب رہتا ہے اور کھانے پینے میں سوائے دودھ چاول، ساگودانہ یا بغیر مرچ کی نرم چیز کے کوئی اور چیز استعمال نہیں ہو سکتی، کبھی کبھی تکلیف کی زیادتی کے وقت بخار بھی آ جاتا ہے جس روز یہ صاحب مطب میں آئے اس سے چار روز قبل ہی دانے نمودار ہوئے تھے جن میں سخت تکلیف تھی اور منہ سے رطوبت بکثرت بہہ رہی تھی۔

تشخیص کی گئی کہ مریض قلاع حار دموی کی شکایت میں مبتلا ہیں، ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) اطریفل شاہترہ ۱ تولہ اول کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ، عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے صبح شام پیئیں۔

(۲) برگ چنبیلی ۲ تولہ، کوکنار ۱ تولہ، اسپغول مسلم ۱ تولہ گلاب یا پانی میں جوش دے کر اس سے دن میں چند بار کلیاں کریں۔

(۳) زہر مہرہ ۲ ماشہ، نبسلوچن ۳ ماشہ، گل نیلوفر ۳ ماشہ، تخم خرفہ ۳ ماشہ، گل ارمنی ۳ ماشہ، صندل سفید ۳ ماشہ، صندل سرخ ۳ ماشہ شیاف مامیثا ۲ ماشہ، رسوت ۲ ماشہ، عدس مقشر ۲ ماشہ، گلنار ۲ ماشہ، مغز کنول گٹہ ۲ ماشہ باریک پیس کر بار بار منہ میں چھڑکیں۔

ایک ہفتہ میں ان ادویہ کے استعمال سے دانوں کو بالکل آرام ہو گیا تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں :۔

(۴) گل بنفشہ، گل نیلوفر، عناب ۵ دانہ، شاہترہ، عنب الثعلب خشک، تخم خیارین، گل سرخ، منڈی رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پیئیں اور شام کو

(۵) اطریفل شاہترہ ۱ تولہ کھا کر اوپر سے عرق مرکب ۱۲ تولہ، شربت عناب ۴ تولہ شامل کر کے پیئیں۔ دو ہفتہ ان دواؤں کے استعمال کے بعد

(۶) مغز فلوس ۶ تولہ، خیار شنبر، شیر خشت ۴ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ، گلقند ۴ تولہ، برگ سنا مکی ۱ تولہ، شیرہ مغز بادام ۵ دانہ صبح کے نسخہ میں اضافہ کر کے مسہل دیا گیا، اگلے روز تبرید کا نسخہ

(۷) خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ، ورق نقرہ ۱ عدد، شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق شاہترہ ۱۲ تولہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ، تخم ریحان استعمال کرایا گیا۔ اس کے بعد چند مسہل دیا گیا۔ اسی طرح تین مسہل دیکر تنقیہ کرایا گیا اس کے بعد چند روز کیلئے مندرجہ ذیل نسخہ کے استعمال کی ہدایت کی گئی۔

(۸) مفرح بارد کھا کر اوپر سے عرق گاؤزبان ۶ تولہ، عرق شاہترہ ۶ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے صبح شام پیئیں۔

(۹) اطریفل شاہترہ ۱ تولہ رات کو سوتے وقت کھالیا کریں۔ مرچ مٹھاس اور دوسری تیز اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ دو ہفتہ مریض نے دہلی رہ کر ادویہ مندرجہ بالا استعمال کیں اور کوئی شکایت نہیں ہوئی۔ تب ایک ماہ کے لیے دوائے کر اپنے وطن چلے گئے۔

حکایت نمبر ۷۳

ایک صاحب نے اپنے بچے کو جس کی عمر تین سال کی تھی مطب میں پیش کیا جس کی کیفیت یہ تھی

حالات: بار بار بچہ کا منہ آجایا کرتا تھا، دانے سفید رنگ کے ہوتے تھے اس کے ساتھ ہی بچے کو دستوں کی شکایت بھی ہو جاتی تھی، ہضم خراب رہتا تھا بچہ اس شکایت کی وجہ

روز بہ روز ضعیف و لاغر ہوتا جاتا تھا۔

تشخیص کی گئی کہ ہضم کی خرابی اس شکایت کا موجب ہے اور جب یہ دانے پیدا ہو جاتے ہیں تو ان کی فاسد رطوبت معدہ میں پہنچ کر ہضم کی مزید خرابی کا موجب بن جاتی ہے، اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جوارش مصطگی ۳ ماشہ ہمراہ شیرہ بادیان ۷ ماشہ، شیرہ دانہ ہیل ۱ ماشہ، عرق بادیان ۵ تولہ، نبات سفید ۲ تولہ صبح شام پلائیں۔

(۲) مازو سبز ۳ ماشہ، سماق ۳ ماشہ، پوست انار ۳ ماشہ، پھٹکری بریاں ۳ ماشہ باریک پیس کر بار بار منہ میں چھڑکیں اور سوائے ساگودانہ کھچڑی وغیرہ ہلکی غذا کے کوئی دیر ہضم غذا استعمال نہ کرائیں، تین ہفتہ میں ان ادویہ کے استعمال سے بچہ کو بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۷

اگست سنہ ۲۴ء میں ایک صاحب نے اعظم گڑھ سے اپنی کیفیت تحریر کی:۔

حالات تقریباً چھ ماہ ہوتے ہیں جب سے میں آتشک کی شکایت میں مبتلا ہوا تھا اس دوران میں مختلف علاج کراتا رہا جس سے مرض میں تخفیف ہوتی رہی اب تقریباً ایک ماہ کا عرصہ ہوا کہ ایک صاحب نے مجھے اس شکایت کے لیے دوا دی جسے میں استعمال کرتا رہا اس کے استعمال سے ایک ہفتہ کے بعد منہ میں دانے نکل آئے اور یہ شکایت اس قدر بڑھ گئی کہ کھانا پینا دشوار ہو گیا اب اس وقت منہ میں چھالے اور زخم پڑ گئے ہیں، مسوڑے متورم ہیں منہ سے بہ کثرت رطوبت بہتی ہے دانت ہلنے لگے ہیں زخموں میں سوزش ہے پیٹ میں ہر وقت ریاح بھرے رہتے ہیں سوائے دودھ کے اور کوئی چیز نہیں کھائی جاتی کبھی کبھی دو چار دست آجاتے ہیں تیز پیشاب بھی جلن کے ساتھ آیا کرتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ جو دوا اس سے قبل استعمال کی گئی وہ کوئی پارہ کا مرکب تھا جس کے بے احتیاطی کے ساتھ استعمال کرنے سے منہ آگیا اور اسلئے

کہ خون میں آتشکی سمیت ہے منہ تیزی کے ساتھ آیا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) لعاب اسپغول ۳/ر، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم خرفہ ۳/ر، شیرہ تخم خیارین ۳/ر، عرق شاہترہ ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بزوری شامل کرکے صبح شام پیئں۔

(۲) برگ چنبیلی ۱ تولہ، پوست کیکر ۱ تولہ، پوست ، مازو سبز ۱ تولہ پانی میں جوش دیکر کلیاں کریں

(۳) زرورد ۳/ر، کباب چینی ۳/ر، کتھ سفید ۳/ر، بنسلوچن ۳/ر، دانہ ہیل ۳/ر، پھٹکری بریاں ۳/ر باریک پیس کر منہ میں چھڑکیں۔

دو ہفتہ کے بعد ان کا دوسرا خط آیا کہ منہ کے چھالوں میں کمی ہے زخموں کو آرام ہے طوبت کا بہنا بھی جاتا رہا لیکن دانت ابھی تک ہلتے ہیں اور کسی قدر دکھن بھی ابھی باقی ہے تب ان کے لیے چھڑکنے اور کلی کرنے کی ادویہ بدستور رکھی گئیں اور یہ نسخہ تجویز کیا گیا :۔

(۴) معجون عشبہ ۷/ر، ہمراہ عرق عشبہ ۷ تولہ، نبات سفید ۳ تولہ صبح شام پیئں۔

(۵) سنون پوست مغیلاں صبح شام دانتوں پر ملیں، ایک ماہ یہ ادویہ استعمال کرنے سے بالکل آرام ہو گیا۔

نوٹ :۔ واضح رہے کہ آتشک کی شکایت میں پارہ کے مرکبات نہایت احتیاط کے ساتھ استعمال کرائے جائیں جس وقت بھی ان کے استعمال سے مسوڑوں میں تکلیف محسوس ہو (خواہ وہ کتنی ہی خفیف ہو) فوراً اس کا استعمال ترک کر دینا چاہیئے اور اس تکلیف کے ازالہ کے لیے مناسب تدابیر کی طرف توجہ کرنی چاہیئے کیونکہ اگر اس میں غفلت برتی جائے تو شکایت بہت زیادہ شدید صورت اختیار کر لیتی ہے مسوڑے گل کر دانت گر جاتے ہیں۔

تشقق اللسان (زبان پھٹنا)

زبان کے پھٹنے کے تقریباً وہی اسباب ہوتے ہیں جو قلاع کی بحث میں بیان کیے گئے ہیں، لیکن ہندوستان میں اس کا ایک سبب پان خوری بھی ہے جن لوگوں کو پان میں چونہ زیادہ کھانے کی عادت ہے وہ عام طور پر اس مرض میں مبتلا رہتے ہیں۔

حکایت نمبر ۷۵

بمبئی سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کی۔

حالات کئی ماہ سے میری زبان جگہ جگہ سے پھٹی ہوتی ہے اس میں ہر وقت تکلیف رہتی ہے۔ مرچ وغیرہ تیز چیزیں قطعی نہیں کھا سکتا جب یہ شکایت کسی قدر شدید صورت اختیار کر لیتی ہے تو معمولی غذا کھانے سے بھی مجبور ہو جاتا ہوں، ہضم عموماً خراب رہتا ہے۔ اجابت صحیح نہیں ہوتی، اکثر دست آتے رہتے ہیں یا قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ معدہ میں بلغم شور کی تولید کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص مالتی نسبت، جوارش مصطگی ۵ ماشہ میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے بادیان ۵ ماشہ عناب ۵ دانہ، تخم کاسنی ۳ ماشہ، عرق شاہترہ ۱۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں پیس چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے صبح شام پیئیں۔

(۲) اسپغول مسلم ۱ تولہ، کوکنار ۱ تولہ پانی میں جوش دیکر اس سے کلیاں کریں۔

(۳) کندر پیس کر موم سفید میں ملا کر زبان پر ملیں اور غذا میں دہی کا زیادہ استعمال کریں۔

ان ادویہ کے ایک ماہ تک استعمال کرنے سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۷۶

دہلی کے ایک سادہ کار مطب میں علاج کی غرض سے حاضر ہوئے جن کی کیفیت یہ تھی:۔

حالات تقریباً ایک سال سے ان کی زبان پھٹ جایا کرتی تھی منہ اور ناک سے نمکین رطوبت بہ کثرت بہتی رہتی تھی اور کان بند رہتے تھے اور بائیں طرف کان میں درد بھی رہتا تھا حلق عموماً خشک رہتا تھا، نمک مرچ کی کوئی چیز نہیں کھائی جاتی تھی، بعض اوقات ٹھنڈے پانی سے بھی تکلیف محسوس ہوتی تھی، سر میں خفیف درد رہتا تھا، نیند کم آتی تھی، بھوک بالکل جاتی رہی تھی۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب نزلہ حار کی شکایت میں مبتلا ہیں اور نزلی رطوبات کے زبان پر اثر کرنے سے یہ شکایت پیدا ہو گئی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) اطریفل کشنیزی ۷ ماشہ کھا کر اوپر سے لعاب اسبغول ۷ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ، مصری ۲ تولہ سے شیریں کر کے صبح شام پئیں۔

(۲) اسبغول مسلم ۶ ماشہ، کوکنار ۷ ماشہ، تخم خطمی ۶ ماشہ بکری کے دودھ میں جوش دیکر اس سے کلیاں کریں

(۳) سنگجراحت ۳ ماشہ، پھٹکری بریاں ۳ ماشہ، کتھہ سفید ۳ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ باریک پیس کر موم روغن میں ۵ تولہ ملا کر زبان پر ملیں۔

(۴) اطریفل زمانی ۱ تولہ رات کو سوتے وقت ہفتہ میں ۲ دو بار کھائیں ان دواؤں کے ۲ دو ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد منہ سے رطوبت کا بہنا بند ہو گیا اور زبان کے زخموں میں بھی بین فرق محسوس ہونے لگا، درد سر کی شکایت بھی جاتی رہی لیکن کانوں پر جو اثر تھا وہ بدستور رہا تب یہ خیال کر کے کہ اب نزلہ کا اثر نہیں ہے ان کے لیے اصلاح ہضم و تقویت دماغ و اعصاب کی غرض سے اور کان کی جھلی کی صفائی کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۵) قرص خبث الحدید، قرص مرجان ۱ عدد، اطریفل اسطوخودوس ۶ ماشہ ملا کر صبح شام کھائیں۔

(۶) گل بابونہ، قیصوم، مرزنجوش، برگ شبت پانی میں جوش دے کر اس سے کانوں کو بھپارہ دیں اور منہ میں لگانے کی دوا نیز کلیوں کی دوا بدستور جاری رکھیں مزید تین ہفتہ ان ادویہ کے استعمال کرنے سے مریض کو بالکل آرام ہوگیا ::

قرحہ لسان (یا آکلہ)

قلاع الفم یا شقاق لسان کی شکایت اگر زیادہ عرصہ تک باقی رہے تو عموماً یہ زخم پرانے ہو کر آکلے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور مرض تقریباً ناقابل علاج ہو جاتا ہے کبھی ابتداء ہی سے سوداویت کی اس قدر کثرت ہوتی ہے کہ مرض آکلہ نمودار ہوتا ہے آکلہ ایک نہایت ہی موذی قسم کا زخم ہے جس کا رنگ سبز یا سیاہ ہوتا ہے زبان کے کسی حصّہ یا گال میں پیدا ہو کر برابر بڑھتا رہتا ہے، یہاں تک کہ پوری زبان یا رخسار گل جاتا ہے، اور مریض کی شکل بہت ہی بھیانک معلوم ہوتی ہے ابتدا میں قابل علاج ہے لیکن ترقی کرنے کے بعد لاعلاج ہو جاتا ہے معاذ اللہ

حکایت نمبر ۷۷

راولپنڈی کے رہنے والے ایک صاحب بغرض علاج جناب حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں ایبٹ آباد سے حاضر ہوئے اُن کی کیفیت یہ تھی :۔

حالات زبان کے بائیں کنارے کے آخری حصّہ میں زخم ہو گیا تھا جس کو تقریباً چھ مہینے ہو چکے تھے زخم کے متصل رخسار کے اندرونی حصّہ پر بھی زخم کا اثر پایا جاتا تھا، زخم میں جلن و سوزش رہتی تھی، ہضم خراب رہتا تھا اس کے علاوہ ایک ماہ سے یہ شکایت پیدا ہو گئی تھی کہ روزانہ چار یا پانچ دست ہو جاتے تھے نمک مرچ کی چیز اور غذا خشک قطعی نہیں کھائی جاتی تھی، کمزوری روز بروز بڑھ رہی تھی حالات سے معلوم ہوا کہ عرصہ ڈھائی سال کا

ہوتا ہے تب آتشک کی شکایت ہو چکی ہے اس کے دو سال کے بعد سے یہ شکایتیں شروع ہوتی ہیں زخم دیکھنے سے اس کا اندرونی حصہ سیاہ معلوم ہوتا تھا۔

تشخیص کی گئی کہ آتشکی سمیت کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص مالتی نسبت یک، جوارش آملہ میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ دانہ ہیل ۳؍، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳؍، شیرہ بیخ انجبار ۳؍ پانی میں نکال کر مصری سے شیریں کرکے صبح شام پئیں۔

(۲) لعاب اسپغول ۱ تولہ، لعاب بہدانہ ۱ تولہ، لعاب ریشہ خطمی ۱ تولہ، دودھ ۴ تولہ میں نکال کر اس سے دن میں چند بار کلیاں کریں۔

(۳) کافور ۱؍، زہر مہرہ ۳؍، بنسلوچن ۳؍، صندل سفید ۳؍، گل ارمنی ۳؍، شیاف مامیثا ۳؍، رسوت ۳؍ باریک پیس کر منہ میں (زخم پر) بار بار چھڑکیں۔

غذا دہی خشکہ، کھچڑی، ساگودانہ اور اسی قسم کی نرم چیزیں استعمال کریں، دو ہفتہ تک ان ادویہ کے استعمال کرنے سے زخم کی جلن و سوزش موقوف ہو گئی، اجابت بھی بستہ اور دن میں صرف ایک مرتبہ ہونے لگی اور عام صحت نسبتاً بہتر ہو گئی تب ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۴) شاہترہ ۳؍، چرائتہ ۳؍، سرپھوکہ ۳؍، منڈی ۳؍، عناب ۵ دانہ، ہلیلہ سیاہ ۳؍، صندل سرخ ۳؍ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

(۵) جوارش آملہ، ہمراہ عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ۔ نبات سفید ۲ تولہ شام کو چار بجے استعمال کریں اور منہ میں چھڑکنے اور کلیوں کی ادویہ بدستور استعمال کرتے رہیں، بیس روز تک یہ ادویہ استعمال کرائی گئیں اس کے بعد:۔

(۶) دوائے سیاہ مسہل[۱] ۔ کافور ۱ رتی ملا کر صبح کو دودھ کی لسی کے ساتھ پینے کی ہدایت

[۱] اس کا نسخہ علاج الامراض کی امراض عامہ کی بحث میں درج ہے سوداوی مواد کے اخراج کے لیے ایک بہترین دوا ہے ہندوستانی دواخانہ میں تیار ہوتی ہے۔

کی گئی اور کہا گیا کہ شام کے پانچ بجے تک کوئی غذا نہ کھائی جائے اور ہر اجابت کے بعد دودھ کی لسی پی جائے شام کو دودھ خشکہ بغیر شکر کے استعمال کیا جاتے۔

اگلے روز مریض نے حاضر ہو کر بیان کیا کہ شام تک سات دست ہوتے جن میں مختلف رنگ کا مواد خارج ہوا اس روز اس کے لیے یہ تبرید کا نسخہ تجویز کیا گیا:۔

(۷) خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اول کھائیں اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے تخم ریحان چھڑک کر پئیں۔

اس کے بعد اسی طرح تین مسہل اور دیے گئے، مسہلوں کے بعد یہ دوائیں تجویز کی گئیں

(۸) جوہری پانی کے گھونٹ کے ساتھ صبح کو بغیر چباتے نگل لیا کریں۔

(۹) حب لیموں یک عدد شام کو پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۱۰) اطریفل شاہترہ ۱ تولہ رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں اور

(۱۱) برگ سداب، آہک، زرنیخ، اشنجار باریک پیس کر سرکہ میں ملا کر دو مٹی کے انجوروں میں بند کر کے گل حکمت کر کے پانچ سیر اُپلوں کی آنچ میں پھونک دیں، سرد ہونے کے بعد نکالیں پھر اسے باریک پیس کر محفوظ رکھیں اس میں سے تھوڑی سی دوا لے کر دن میں دو مرتبہ منہ کے زخم پر چھڑک لیا کریں۔

پہلے روز اس دوا کے استعمال کرنے سے مریض نے بیان کیا کہ جلن و سوزش بہت زیادہ ہو گئی تب اس میں دو چند طباشیر حل کر کے استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی اور

(۱۲) لعاب اسپغول سے کلیاں کرنے کی ہدایت کی گئی اس کے بعد مریض کو اپنے وطن جانے کی اجازت دیدی گئی اور ہدایت کی گئی کہ مرچ اور ترش وگرم چیزوں سے کچھ عرصہ تک پرہیز رکھیں تین ماہ بعد پھر یہ صاحب دہلی مطب میں حاضر ہوتے اور بیان کیا کہ مجھ سے پرہیز نہ ہو سکا، بدپرہیزی کی وجہ سے پھر شکایت عود کر آئی ہے لیکن نہایت خفیف ہے۔ تب ان کے لیے پھر سابقہ دوا تجویز کی گئی۔

لکنت

لکنت کی شکایت جس کو ہم نے آگے نوٹ میں درج کیا ہے عموماً نقالی کی وجہ سے ہی ہوا کرتی ہے لیکن بعض اوقات بچہ جنانے کے وقت دایہ کی غفلت سے بچہ کی زبان کے پیچھے کی جھلّی اچھی طرح صاف نہ ہونے کی وجہ سے بھی ہوا کرتی ہے۔ ابتدا میں تو اس کا پتہ نہیں چلتا لیکن جب بچہ بولنے کے قابل ہو جاتا ہے اور اس کی زبان پوری طرح گردش نہیں کرتی تو لکنت سے بولتا ہے، اس صورت میں بہتر ہے کہ کسی ہوشیار جراح سے مشورہ کر کے زبان کے نیچے کی جھلّی بقدرِ ضرورت قطع کرا دی جائے کبھی بعض حاد قسم کی بیماریوں کے بعد پلیگ، ہیضہ، تپ محرقہ وغیرہ یا بعض بلغمی شکایت فالج، لقوہ، رعشہ وغیرہ میں بھی لکنت کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

حکایت نمبر ۸۷

ضلع مظفر نگر سے ایک صاحب نے اپنے لڑکے کی کیفیت تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کی۔

حالات عرصہ چار سال سے لڑکے کو لکنت کی شکایت ہے پڑھنے یا گفتگو کرنے میں اُلجھن ہوتی ہے اس وقت لڑکے کی عمر ۱۴ سال کی ہے چار سال قبل جبکہ اس کی عمر دس سال کی تھی وہ پلیگ کی شکایت میں مبتلا ہو گیا تھا۔ اس کے بعد سے یہ شکایت لاحق ہو گئی

تشخیص کی گئی کہ سمیت کا اثر عضلات لسان پر ہے جسکی وجہ سے تشنج میسی پیدا ہو گیا ہے اس کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) خمیرہ ابریشم، شیرہ عناب والا ہمراہ عرق شیر ۲ تولہ، عرق بادیان ۴ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے صبح شام پیئں۔

(۲) ماء اللحم سیب ۳ قطرہ غذا کے بعد دونوں وقت پانی میں ڈالکر پیئں۔

(۳) مغز بادام ۵ دانہ پانی میں پیس کر چٹنی سی بنالیں، اس میں سے قدرے لے کر دن میں کم ازکم دو مرتبہ چاٹ لیا کریں۔

(۴) مسکہ گاؤزبان پر اور گردن کے مہروں پر ملیں اور ہدایت کی گئی کہ بچہ کو جلد بولنے سے منع کریں، دو ماہ تک ان ادویہ کے استعمال کرتے رہنے سے بچہ کی یہ شکایت بالکل جاتی رہی۔

نوٹ:۔ واضح رہے کہ بچوں میں عام طور پر لکنت کی شکایت دوسری لکنت کرنے والے بچوں کی نقل کرنے سے عارض ہو جاتی ہے چنانچہ اسکولوں وغیرہ میں یہ دیکھا گیا ہے کہ لکنت والے لڑکے کا مذاق اڑانے کی غرض سے اس قسم کی لکنت کے ساتھ بعض لڑکے گفتگو کرتے ہیں تو کچھ عرصہ میں وہ خود بھی (بطور قدرتی سزا کے) اس شکایت کا شکار بن جاتے ہیں اس قسم کی لکنت اول تو عالم شباب میں خود بخود جاتی رہتی ہے لیکن اگر کچھ باقی رہے تو ایسی صورت میں بہت آہستہ آہستہ گفتگو کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے اور دوا، مغز بادام و شہد کی چٹنی کا استعمال اور سیسہ کی گولی کا منہ میں رکھنا مفید ثابت ہوتا ہے۔

حکایت نمبر ۷۹

بمبئی سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کی۔

حالات عرصہ دو سال کا ہوتا ہے جب مجھے لقوہ ہو گیا تھا، علاج و معالجہ سے وہ شکایت تو جاتی رہی لیکن اس وقت سے زبان میں لکنت کا اثر برابر چلا جا رہا ہے جلد بولنے اور غصہ کی حالت میں بات کہنے کی صورت میں لکنت زیادہ ہو جاتی ہے اس کے علاوہ عام طور پر میرے قوٰی ضعیف و ناتواں ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب لقوہ کے اثر کی وجہ سے اس شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص گیٹو دنتی، معجون جوگراج گوگل میں ملا کر صبح استعمال کریں اور

(۲) حب ملا دو دو عدد دونوں وقت غذا کے بعد استعمال کریں اور
(۳) حب خاص، دواء المسک معتدل میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔
(۴) روغن قسط کی گردن کے مہروں پر مالش کریں۔
(۵) عاقر قرحا، فلفل سیاہ پیس کر شہد ملا کر زبان پر دن میں چند بار ملیں۔
اس کے ساتھ ہی ہدایت کی گئی کہ ہمیشہ آہستہ گفتگو کیا کریں نیز مذکورہ بالا ادویہ کو زیادہ عرصہ تک جاری رکھیں، ڈیڑھ ماہ تک مسلسل یہی ادویہ استعمال ہوتی رہیں۔ جس سے مرض قطعی جاتا رہا۔

امراضِ اسنان (دانتوں کی بیماریاں)

دردِ دنداں

نزلہ وزکام کی کثرت، ترشی تمباکو اور تیز چیزوں کے کثرتِ استعمال، دانتوں میں کیڑا لگنے، کثرت گوشت خوری، غذا کے بعد دانتوں کو صاف نہ کرنے، زیادہ گرم غذا یا زیادہ سرد پانی کا استعمال، بعض ادویہ مثلاً پارے کے مرکبات کے استعمال سو ہضمی، بعض دماغی امراض عام طور پر اس کا باعث ہوتے ہیں، کبھی کبھی یہ شکایت اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مسوڑوں سے پیپ اور خون آنے لگتا ہے۔

حکایت نمبر (۸۰)

کانپور سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کی:۔

حالات میرے دانتوں میں ایک عرصہ سے درد رہا کرتا ہے مسوڑے متورم رہتے ہیں۔ منہ سے رطوبت بہ کثرت بہتی ہے، سامنے کے چند دانت ہلنے لگے ہیں، کھانا کھانے کے وقت

تکلیف محسوس ہوتی ہے، خفیف نزلہ کی شکایت بھی رہتی ہے ٹھنڈے پانی نیز دوسری ٹھنڈی چیزوں کے استعمال سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ نزلی رطوبات کے اثر سے یہ شکایت پیدا ہو گئی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص خبث الحدید ایک، قرص مرجان ۲ عدد، اطریفل اسطوخودوس ۵ ماشہ میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۲) سنون تمباکو، سنون پوست مغیلاں ۱ تولہ ملا کر صبح شام اور رات کو سوتے وقت دانتوں پر ملیں اور درد و تکلیف کی زیادتی کے وقت

(۳) عاقرقرحا ۲، فلفل سیاہ ۳، زنجبیل ۳، نوشادر ۳ باریک پیس کر دانتوں پر مل لیا کریں۔ ٹھنڈی چیزوں خصوصاً ٹھنڈے پانی سے پرہیز رکھیں، شب کو منہ اچھی طرح صاف کر کے منجن مل کر سو رہا کریں۔

ایک ماہ بعد اُن کا دوسرا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ درد وغیرہ کو تو اب بالکل آرام ہے لیکن دانتوں کا ہلنا موقوف نہیں ہوا۔ ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی جس کے کچھ عرصہ کے بعد شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۸۱

پھاٹک حبش خاں دہلی کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے ان کی کیفیت یہ تھی:۔

حالات ایک عرصہ سے اُن کے دانتوں میں درد رہا کرتا تھا کئی دانت ہلنے لگے تھے، منہ سے بدبو آتی رہتی تھی، بدہضمی کی شکایت رہتی تھی، ہر وقت پیٹ میں ریاحی کیفیت رہا کرتی تھی، کبھی دست آنے لگتے تھے اور کبھی قبض ہو جایا تھا علاج و معالجہ سے کچھ تخفیف ہو جاتی تھی لیکن علاج چھوڑ دینے کے بعد پھر تکلیف عود کر آتی تھی یونانی و ڈاکٹری ہر قسم کے علاج کرا چکے تھے۔

تشخیص کی گئی کہ ان کے مسوڑوں میں پیپ پیدا ہو گئی ہے جس کی وجہ سے دانتوں میں درد اور منہ سے بدبو آتی ہے اسی پیپ کے کچھ اجزاء معدہ میں چلے جاتے ہیں جو غذا کو خراب اور ہضم میں فتور پیدا کر کے ریاحی کیفیت پیدا کر دیتے ہیں۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) اطریفل شاہترہ ۱ تولہ ہمراہ شیرہ بادیان ۵ دانہ، شیرہ عناب، شیرہ دانہ ہیل ۳، نبات سفید ۲ تولہ صبح شام استعمال کریں اور

(۲) حب پپیتا کھانے کے بعد کھائیں۔ ۲-۳ عدد

(۳) نیلا تھوتھا بریاں ۳، پھٹکری بریاں ۳، نمک طعام ۳ گرم پانی میں حل کر کے ایک تولہ سرکہ ملا کر دن میں تین چار مرتبہ کلیاں کریں اور کلیوں کے وقت انگلی سے اچھی طرح مسوڑوں کو دبا کر ان کی رطوبت نکال دیا کریں۔

(۴) سنون پوست مغیلاں دانتوں پر ملا کریں، اور غذا میں نرم و زود ہضم چیزوں کا استعمال کریں، دو ہفتہ کے بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ ہضم کی حالت اب نسبتہً بہتر ہے، دانتوں میں اب درد بالکل نہیں اور منہ سے بو بھی بہت کم آتی ہے تب ان کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی:۔

(۵) قرص تباشیر ۱، قرص مرجان ۲ عدد، معجون نانخواہ میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۶) اطریفل شاہترہ ۱ تولہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں، حب پپیتا اور کلیوں کی دوا بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی، ایک ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۸۲

آگرہ سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کی:۔

حالات ایک عرصہ سے میرے دانتوں میں درد کی شکایت رہتی ہے مسوڑوں میں پیپ

پڑ گئی ہے اور دانت ہلنے بھی لگے ہیں منہ سے اکثر بدبو آتی رہتی ہے نیز ہضم بھی خراب رہتا ہے قبض کی شکایت زیادہ رہتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مسوڑوں میں پیپ پڑ جانے کی وجہ سے یہ تمام شکائتیں عارض ہیں، ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) قرص خبث الحدید، معجون عشبہ میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔
(۲) گندھک محلول غذا کے بعد پانی میں ڈال کر پئیں۔
(۳) نیلا تھوتھا بریاں، پھٹکری بریاں، نمک طعام گرم پانی میں حل کر کے اس سے کلیاں کریں
(۴) سنون چوب چینی، سنون پوست مغیلاں ملا کر دانتوں پر ملیں۔
دو ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

دانتوں سے خون بہنا !

دفعتہً کسی صدمہ کی وجہ سے دانت کا ٹوٹ جانا یا مسوڑوں کی کسی رگ کا کھل جانا دانتوں کا ہلنا، مسوڑوں کی کمزوری عام طور پر اس کے اسباب ہوتے ہیں لیکن گاہے خون کے قوام میں غیر معمولی رقت ہو جانے کی وجہ سے بھی دانتوں سے خون بہا کرتا ہے۔

حکایت نمبر ۸۳

پانی پت کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور اپنی کیفیت بیان کی :۔

حالات کچھ عرصہ سے دانتوں سے خون بہ کثرت آتا ہے کبھی کبھی ناک سے بھی خون آجاتا ہے، اس سے قبل موسمی بخار کی شکایت میں مبتلا ہوا تھا اسی زمانہ میں خونی قے اور دست ایک ہفتہ تک آتے رہے اس کے بعد سے اس شکایت میں مبتلا ہوں، منہ کا ذائقہ اکثر خراب رہتا ہے، بھوک بالکل نہیں لگتی، کمزوری اس قدر بڑھ گئی ہے کہ اٹھنا بیٹھنا

اور چند قدم چلنا دشوار ہے، معمولی حرکت سے سانس پھول جاتا ہے، سر میں چکر آتے ہیں، پیاس عموماً زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ملیریا بخار کے زمانہ میں خون کے زیادہ نکل جانے کی وجہ سے ان کی شرائین میں خشکی آگئی ہے اس کی وجہ سے عروق شعریہ پھٹ جاتے ہیں جن سے خون بہنے لگتا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) دم الاخوین، طباشیر، کہربا شمعی باریک پیس کر آملہ مربیٰ میں ملا کر اس پر چاندی کا ورق لپیٹ کر اوّل کھائیں اوپر سے ماء الجبن ۱۲ تولہ، شربت انار شیریں ۶ تولہ ڈال کر پی لیں، شام کو

(۲) طباشیر، کہربا شمعی باریک پیس کر آملہ مربیٰ میں ملا کر اوّل کھائیں اوپر سے عرق ماء الجبن ۱۲ تولہ، شربت انار ڈال کر پی لیا کریں۔

(۳) کافور محلول ۶-۶ قطرہ پانی میں ڈال کر غذا کے بعد دونوں وقت پی لیا کریں اور یہ نسخہ تیار کر کے بطور منجن کے استعمال کریں، چھالیہ سوختہ، شاخ گوزن سوختہ، کاغذ خطائی سوختہ، بیخ نے سوختہ، جو سوختہ، گلنار، سماق، طباشیر، غنچہ گل سرخ، کمازج، استخواں، ہلیلہ زرد، دم الاخوین، کندر، سعد کوفی ہر ایک تین ماشہ باریک پیس کر محفوظ رکھیں، دن میں تین چار مرتبہ دانتوں پر مل لیا کریں دو ہفتہ ان ادویہ کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا۔

امراضِ حلق ولہاۃ

خناق

قدرت نے حلق کی ساخت میں مختلف قسم کے متعدد غدود رکھے ہیں اپنی ساخت کی نزاکت کی وجہ سے معمولی گرمی سردی یا کوئی تیز دوا یا غذا کے استعمال نیز نزلہ زکام گرد وغبار وغیرہ کے پہنچنے سے یہ غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ گاہے ورم کا اثر ہوا کی نالی یا غذا کے مجرے تک پہنچ جاتا ہے اور مریض کو سانس لینے اور کوئی چیز نگلنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے، کبھی کبھی ورم اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ سانس لینے میں بھی دشواری ہوتی ہے۔

حکایت نمبر ۴۸

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات کئی روز سے حلق میں درد اور ورم کی شکایت ہے نزلہ اور کھانسی شدت سے ہے، کھانسنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے دو مرتبہ کھنکار سے خون بھی آچکا ہے، خفیف بخار ہر وقت رہتا ہے، حلق سے پانی مشکل سے اترتا ہے، پیاس بار بار معلوم ہوتی ہے، دو روز سے کوئی غذا نہیں کھائی گئی، قبض ہے اس کے علاوہ تمام بدن میں درد ہے ورم کا اثر باہر کی طرف بھی محسوس ہوتا تھا۔

تشخیص کی گئی کہ مریض خناق کی شکایت میں مبتلا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج
(۱) مغز فلوس ۲ تولہ، شیر گاؤ ۱۲ میں جوش دے کر چھان کر پیتیں۔
(۲) مغز فلوس ۲ تولہ دودھ میں جوش دے کر اس سے دن میں دو تین مرتبہ غرارہ کریں۔

(۳) جدوار، ریوند، ہری مکو کے پانی میں پیس کر باہر لیپ کریں۔

غذا میں بشرطیکہ بھوک خوب محسوس ہو، صرف آش جو کا استعمال رکھیں۔ اگلے روز مریض پھر مطب میں آئے اور بیان کیا کہ کل دوا کے پینے سے شام تک تین دست ہوئے، گلے کے درد اور ورم میں قدرے افاقہ معلوم ہوتا ہے تب ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۴) لعاب بہدانہ، شیرہ عناب، شیرہ تخم کاہو مقشر، عرق شاہترہ میں نکال کر شربت شہتوت شامل کر کے خاکسی چھڑک کر صبح شام پئیں۔

(۵) گلنار، کوکنار، عدس مسلم، گزمازج مائیں خورد، عنب الثعلب خشک تین پاؤ پانی میں جوش دیں اور اس سے دن میں چار مرتبہ خوب اچھی طرح غرارہ کریں۔

غذا میں شوربہ بغیر مرچ وچکنائی کا چپاتی کے چھلکے کے ساتھ استعمال میں لائیں تین روز کے بعد پھر مریض نے مطب میں آکر بیان کیا کہ اب بخار نیز گلے کی درد و ورم وغیرہ کو بالکل آرام ہے، لیکن خفیف سا نزلہ کا اثر نیز قبض کی شکایت باقی ہے، تب ان کے لیے یہ نسخہ تجویز کیا:۔

(۶) گل بنفشہ، عناب، سپستان، تخم خطمی، تخم خبازی، گاؤزبان پانی میں جوش دیکر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ شامل کر کے پئیں۔

(۷) اطریفل زمانی رات کو سوتے وقت ہفتہ میں دو مرتبہ استعمال کریں۔

ایک ہفتہ تک ان ادویہ کے استعمال کرنے سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

نوٹ:۔ خناق کے مریض کی اگر یہ حالت ہو کہ درد و ورم کی شدت سے سانس لینے میں دشواری ہو اور ہوا کے راستے کے بند ہو جانے سے اس کے تلف ہونے کا اندیشہ ہو تب اس صورت میں مناسب ہے کہ فوراً پہلے فصد کھلوائیں اور پھر ضرورت ہو تو مقام ورم کے گرداگرد چند جونکیں لگوا دیں، تاکہ خون کے کم ہو جانے کی وجہ سے اس اندیشہ سے نجات مل جائے پھر اس کے بعد مذکورہ بالا تدابیر کو کام میں لائیں۔

حکایت نمبر ۸۵

ایبٹ آباد میں ایک صاحب علاج کی غرض سے حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:-

حالات کئی مہینہ سے گلے میں دُکھن رہتی ہے کھانا کھاتے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے منہ سے رطوبت زیادہ آتی ہے، ہضم خراب رہتا ہے قبض کی بھی شکایت رہتی ہے، کان عموماً بند رہتے ہیں اور ان میں ہر وقت مختلف قسم کی آوازیں محسوس ہوتی رہتی ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ نزلی رطوبات کے اثر کی وجہ سے مذکورہ بالا شکایات عارض ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) گل بنفشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۷ دانہ، تخم خطمی، تخم خبازی، گاؤزبان پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شربت شہتوت ۲ تولہ شامل کر کے صبح شام پیئں۔

(۲) گلنار، کوکنار، عدس مسلم، گزمازج، مائیں خورد، عنب الثعلب خشک پانی میں جوش دے کر اس سے غرارہ کریں۔

(۳) اطریفل زمانی ۷ تولہ شب کو سوتے وقت ہفتہ میں دو مرتبہ استعمال کریں۔

ایک ہفتہ کے بعد یہ صاحب مطب میں پھر حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ حالت مرض بدستور ہے البتہ قبض کی شکایت اب نہیں ہے تب انھیں دھوپ کے رُخ پر کھڑا کر کے ان کی زبان کو چمچہ کی ڈنڈی سے دبا کر دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ حلق کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے مٹیالے رنگ کے پیدا ہو گئے ہیں، مزید حالات معلوم کرنے سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بچپن سے پھوڑے پھنسیاں مریض کے نکلا کرتے ہیں تب ثبور سوداوی تشخیص کرتے ہوئے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۴) شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی، عناب ۵ دانہ، ہلیلہ سیاہ، صندل سرخ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے پیئں شام کو

(۵) اطریفل شاہترہ کھا کر اوپر سے عرق مرکب مصفّی خون، شربت عناب ڈال کر پئیں۔

(۶) برگ حنا، کشنیز خشک، پوست کیکر، پھٹکری بریاں پانی میں جوش دیکر غرارہ کریں۔

(۷) سہاگہ بریاں شہد میں ملا کر گلے میں لگائیں۔

پندرہ روز مذکورہ بالا ادویہ استعمال کی گئیں اس کے بعد دواسیاہ مسہل کے تین مسہل دیئے گئے (جس کی ترکیب سابقہ اوراق پر موجود ہے)

مسہلوں کے بعد یہ دوا تجویز کی گئی۔

(۸) قرص خبث الحدید، قرص مرجان، معجون عشبہ میں ملا کر صبح شام دونوں وقت استعمال کریں۔

(۹) اطریفل شاہترہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۱۰) گندھک محلول پانی میں ڈال کر دونوں وقت بعد غذا پیا کریں، غرارہ اور لگانے کی دوائیں بدستور استعمال کرتے رہیں ایک ماہ تک ادویہ استعمال کرنے سے شکایت بالکل رفع ہوگئی۔

عسر البلع

واضح ہو کہ نگلنے کا فعل دو قوتوں سے تمام ہوتا ہے جاذبہ طبعیہ اور دافعہ ارادیہ یعنی بعض عضلات بغیر ہمارے ارادے کے غذا اور دوسری چیزوں کو اندر کی طرف کھینچتے ہیں اور بعض حلق کے عضلات کی مدد سے ہم ان اشیاء کو اندر کی جانب دفع کرنے کی کوشش کرتے ہیں پس جب ان دونوں قوتوں میں یا کسی ایک قوت میں کوئی نقصان پیدا ہو جاتا ہے تو یہ نگلنے کا فعل دشوار یا بالکل معطل ہو جاتا ہے اس قسم کی خرابی عموماً یا تو رطوبات کی کثرت اور اعصاب کے ڈھیلے پڑ جانے کی وجہ سے ہوتی ہے، یا پھر خشکی کی زیادتی یا کسی دوسرے سبب سے اعصاب کا تشنج اس کا باعث ہوتا ہے۔

حکایت نمبر ۸۶

دسمبر سنہ ۱۶ء میں طبیہ کالج کے ایک پروفیسر صاحب نے شام کے چھ بجے کے قریب کوئی اشتہاری دوا استعمال کی جس کے کھانے کے تھوڑے ہی دیر بعد ہاتھ پاؤں میں سنسناہٹ محسوس ہونے لگی، سر چکرانے لگا، دل بیٹھتا ہوا معلوم ہوا۔ اور سانس لینے میں بھی رکاوٹ محسوس ہونے لگی اور غشی کی سی کیفیت طاری ہونے لگی شب کے وقت جواہر مہرہ اور اس کی مانند دوسری مقوی ادویہ دی گئیں جس سے غشی اور چکر آنے موقوف ہو گئے لیکن نگلنے کی قوت ساقط ہو گئی یہاں تک کہ حلق سے پانی کا اترنا بھی دشوار ہو گیا جب کبھی پانی یا کسی سیال چیز کے نگلنے کی کوشش کی جاتی تھی تو اچھو ہو کر ناک کے راستہ سے خارج ہو جاتی تھی گلے میں ورم وغیرہ قطعی نہ تھا، تین روز تک مختلف اطباء کا علاج ہوتا رہا اور لیکن کوئی افاقہ کی صورت نظر نہ آئی، چوتھے روز جناب حکیم صاحب کی خدمت میں پیش کیے گئے، جناب ممدوح نے مریض کے تمام حالات ملاحظہ فرمائے۔

تشخیص کی گئی کہ استرخاء اعصاب کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) الجشیشہ[1] ۵ تولہ، نمک طعام ۵ تولہ پانی میں جوش دیکر روغن زیتون اضافہ کر کے گردن کے مہروں اور سامنے کی جانب گلے پر نطول کریں۔

(۲) مرہم اشق ۱ تولہ، روغن بلسان ۱ تولہ ملا کر پھاہیہ پر لگا کر گردن کے مہروں پر چپکائیں۔

(۳) عرق گاؤزبان ۱۵ تولہ، شہد خالص ۲ تولہ جوش دیکر پییں، غذا میں جس قدر ممکن ہو یخنی پیتے رہیں تین روز تک یہی ادویہ استعمال ہوتی رہیں، پینے کی دوا اور یخنی کبھی کبھی تھوڑی سی مقدار میں حلق سے اتر جاتی تھی، ورنہ اکثر اچھو ہو کر باہر خارج ہو جایا کرتی تھی تین روز کے بعد کچھ

---

[1] یہ ایک بوٹی ہے جو نواح دہلی میں بہ کثرت پائی جاتی ہے، دوران خون کو صحیح حالت میں لانے کے لیے ان کا نطول نہایت مفید ہوتا ہے ہندوستانی دواخانہ سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

افاقہ محسوس ہوا، دوا اور یخنی زیادہ مقدار میں گلے سے اترنے لگی تب پینے کی دوا کے ساتھ

(۴) معجون جوگراج گوگل کا اضافہ کیا گیا اور

(۵) حب خاص صبح شام کھانے کے لیے تجویز کی گئی، بقیہ ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ تین ہفتہ تک مسلسل ادویہ استعمال کرنے سے مریض کو بالکل آرام ہوگیا۔

حکایت نمبر ۸۷

الہ آباد سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کرکے بذریعہ ڈاک روانہ کی:۔

حالات مجھے دو سال سے عسر البلع کی شکایت ہے جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ کھانا کھانے یا پانی پینے کے دوران میں دفعتہً نگلنے کی قوت باطل ہوجاتی ہے اور اچھو ہو کر غذا یا پانی منہ وناک سے خارج ہوجاتا ہے اس موقع پر کبھی کبھی کھائی ہوئی غذا بھی قے کی صورت میں خارج ہوجاتی ہے، ہضم بالعموم ناقص رہتا ہے ریاحی کیفیت اکثر پیٹ میں محسوس ہوتی ہے، جوڑوں میں درد رہتا ہے، پانچ سال پیشتر آتشک کی شکایت بھی ہوچکی ہے، کمزوری روز بہ روز بڑھتی جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ضعف اعصاب اس شکایت کا باعث ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص فولاد، قرص مرجان، معجون نانخواہ میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۲) حب بیش غذا کے بعد استعمال کریں۔

(۳) حب خاص، معجون چوب چینی مقوی میں ملا کر شب کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۴) مرہم اشق کا پھاہیہ گردن کے مہروں پر لگائیں۔

دو ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے شکایت بالکل رفع ہوگئی۔

استرخاء لہاۃ

نزلہ زکام کی زیادتی یا گرد و غبار میں زیادہ رہنے اور گلے کی دائمی خراش کی وجہ سے کوّا ڈھیلا ہو کر نیچے کو لٹک جاتا ہے اور انسان مختلف قسم کی تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے گاہے مرض کے مزمن ہونے کی صورت میں دواؤں سے درست نہیں ہوتا اور اپریشن کرانے کی ضرورت پڑتی ہے۔

حکایت نمبر ۸۸

سنہ ۲۱ء میں ایک صاحب بغرضِ علاج مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات تقریباً ایک ماہ سے گلے میں کوئی چیز اٹکی ہوئی معلوم ہوتی ہے کبھی کبھی متلی بھی ہو جاتی ہے، اکثر خشک کھانسی آتی رہتی ہے، بعض دفعہ کھانسی کے ساتھ قے بھی ہو جاتی ہے نزلہ کی شکایت بار بار ہوتی رہتی ہے ہضم خراب رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ استرخائے لہاۃ کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے دجو رطوبات بلغمیہ، نزلیہ کی کثرت کی وجہ سے لٹک آیا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص خبث الحدید یک عدد، قرص مرجان ۲ عدد، جوارش جالینوس میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۲) اطریفل اسطوخودوس ۱ تولہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۳) گلنار، جوزالسرو، مازو سبز، پھٹکری بریاں ۲ پانی میں جوش دیکر غرغرہ کریں۔

(۴) مازو سبز، پھٹکری بریاں پانی میں پیس کر پھریری سے گلے میں لگائیں۔

دو ہفتہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے یہ شکایت قطعی رفع ہو گئی۔

بحۃ الصوت (آواز بیٹھنا)

زیادہ سردی زیادہ گرمی، چلا کر پڑھنا، کسی خراش پیدا کرنے والی چیز کا گلے میں چلا جانا، آتشک یا دیگر سوداوی امراض، کسی دوا مثلاً سنیدور وغیرہ کے استعمال سے لسان مزمار (آواز کا آلہ) میں خرابی لاحق ہو کر یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

حکایت نمبر ۸۹

بدایوں سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کی:۔

حالات عرصہ چھ ماہ سے میری آواز بیٹھ گئی ہے جس سے طبیعت پر الجھن اور گھبراہٹ رہتی ہے، بات چیت کرنے میں بہت زور لگانا پڑتا ہے اگر زیادہ دیر تک بات چیت کرنے کا اتفاق ہو تو گلے میں خراش ہو جاتی ہے اس شکایت سے قبل نزلہ اور کھانسی کی شکایت بھی رہ چکی ہے جس کا سلسلہ اس وقت تک جاری ہے زیادہ کھانسنے کی صورت میں غلیظ مٹیالے رنگ کا بلغم بہت دقت سے خارج ہوتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ حنجرہ کے ورم اور بلغم غلیظ کے اجتماع کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) اصل السوس ۵ماشہ، پرسیاؤشان ۵ماشہ، زوفا خشک، گاؤزبان ۵ماشہ، تخم کتاں (نیم کوفتہ) شہد خالص ۲تولہ پانی میں جوش دیکر چھان کر صبح شام پئیں۔

(۲) لعوق معتدل ۱تولہ، لعوق سپستان ۱تولہ، عرق گاؤزبان ۱۰تولہ میں جوش دے کر رات کو سوتے وقت پئیں۔

(۳) برگ بنفشہ دودھ میں جوش دے کر دن میں دو تین مرتبہ اس سے غرارہ کریں۔

(۴) السی ۱۰ تولہ پانی میں پکا کر پلٹس بنا کر گلے پر باندھیں۔

(۵) حب گل بنفشہ[۱] منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہیں، ٹھنڈے پانی، دہی اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

ایک ماہ بعد ان کا خط آیا کہ اب بفضلہ بہت آرام ہے، آواز کھل گئی ہے، کھانسی کو بھی آرام ہے لیکن بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے اور بھوک نہیں لگتی تب ان کیلئے یہ نسخہ تجویز کیا گیا۔

(۶) قرص خبث الحدید، قرص مرجان، جوارش جالینوس میں ملا کر صبح شام استعمال کریں حب پپیتا ۲-۳ گولیاں غذا کے بعد کھا لیا کریں مزید دو ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے سے بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۹۰

عراق عرب سے ایک صاحب نے جو ہندوستان ہی کے رہنے والے تھے اپنی کیفیت تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کی:۔

حالات عرصہ ایک سال سے میری آواز بیٹھ گئی ہے، صبح کے وقت تو کچھ آواز نکلتی ہے، لیکن رات کو نیز دن کے دوسرے اوقات میں آواز بالکل نہیں نکلتی، حتیٰ کہ بعض اوقات بذریعہ تحریر بات چیت کرنی پڑتی ہے حلق میں ہر وقت خشکی محسوس ہوتی ہے، پیاس کی شکایت زیادہ ہے۔

تشخیص کی گئی کہ غلبہ یبوست اور ضعف اعصاب کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) مغز بادام شیریں ۷ دانہ، مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ، مغز تخم تربوز ۳ ماشہ، صمغ عربی ۳ ماشہ، نشاستہ ۳ ماشہ، تخم کاہو ۳ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ بکری کے دودھ میں پیس کر حریرہ بنا کر صبح کو پی لیا کریں۔ (۲) حب بحۃ الصوت[۲] منہ میں رکھ کر اسے چوستے رہا کریں آواز جب تک نہ کھلے

---

[۱] ان گولیوں میں بہیڑہ گل بنفشہ اور آب ادرک شامل ہوتا ہے بلغمی کھانسی کیلئے مفید ہے۔ [۲] ان گولیوں کا نسخہ علاج الامراض کی بحث امراض گلو میں درج ہے بحۃ الصوت بیسی کے لیے مفید ہیں، ہندوستانی دواخانہ دہلی میں تیار ملتی ہیں۔

اس وقت تک زیادہ بات چیت کرنے کی کوشش نہ کریں، لال مرچ نیز دوسری گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

دو ماہ بعد ان کا پھر خط آیا جس میں لکھا تھا کہ ادویہ برابر استعمال کر رہا ہوں، شکایت قریب قریب نصف کے رفع ہو چکی ہے تب ان کے لیے سابقہ ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی۔

حکایت نمبر ۹۱

بنارس کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات قریب قریب تین ماہ سے میری آواز بالکل بیٹھ گئی ہے تالو اور حنجرے میں زخم ہو گئے ہیں کچھ عرصہ قبل آتشک کی شکایت میں بھی مبتلا ہو گیا تھا جس کا خفیف سلسلہ اس وقت تک قائم ہے گلے کے اندر دیکھنے سے ورم بھی محسوس ہوتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ آتشکی سمیت کی وجہ سے یہ حالات رونما ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جوہری، شیرہ بز شربت عناب کے ساتھ گھٹا بڑھا کر صبح کو استعمال کریں۔
(۲) معجون عشبہ ۱عدد ہمراہ عرق مرکب مصفی خون ۱۲تولہ، شربت عناب ۲تولہ شام کو استعمال کریں۔
(۳) غذیہ دانہ، کزمازج ہر ایک چار ماشہ، عنب الثعلب خشک، پوشت خشخاش، کشنیز خشک گلنار، ہلیلہ سیاہ۔ حب الآس، گل تاج خروس، زرورد، برگ حنا، گل بنفشہ ہر ایک چھ ماشہ، عدس مقشر، تخم کاہو ہر ایک ایک تولہ، آب ساگ سرخ، آب کشنیز سبز آب عنب الثعلب سبز، ہر ایک پانچ تولہ، آب برگ کاہو سبز تین تولہ آب خالص پاؤ سیر میں جوش دیکر چھان لیں اور اس میں لعاب اسپغول، رسوت، گل ارمنی، صندل سرخ، اقاقیا چھ چھ ماشہ اضافہ کر کے دن میں تین چار مرتبہ اس سے غرارہ کریں، مرچ، مٹھاس اور تمام گرا

چیزوں سے پرہیز رکھیں، غذا نرم استعمال کریں، دو ہفتہ تک مریض نے دہلی رہ کر ادویہ استعمال کیں جس سے ایک چوتھائی شکایت کو آرام ہوگیا تب دو ماہ کی ادویہ لے کر اپنے وطن چلے گئے۔

نوٹ :۔ کبھی کبھی سل کے مریضوں میں حنجرہ اور پھیپھڑے کی نالیوں میں زخم ہو جانے کی وجہ سے آواز بیٹھ جاتی ہے ایسی حالت میں اصل مرض (سل) کا علاج کریں۔

امراض صدر

اعضا صدر میں پھیپھڑہ اس کی جھلیاں، قصبۃ الریہ یعنی ہوا کی نالیاں، پسلیوں کے عضلات اور ان کی اندرونی جھلی، غشاء منصف الصدر وغیرہ شامل ہیں۔ قلب اگرچہ فضا صدر ہی میں رہتا ہے لیکن اس کی ریاست اور بادشاہ ہونے کی وجہ سے قلب کے امراض ایک جداگانہ باب میں بیان کیے جاتے ہیں۔

اگر غور سے دیکھا جائے تو انسانی زندگی کی مشینری کا بڑا حصّہ اسی مختصر سے جوف میں نظر آتا ہے خون کی صفائی اور اس کو تمام اعضاء تک تقسیم کا دار و مدار اسی فضاء صدر کے ذریعہ عمل میں آتا ہے چنانچہ وریدوں کا تمام ناقص خون جمع ہو کر ایک رگ کے ذریعہ پھیپھڑہ میں پہنچتا ہے اور یہاں فلٹر (صاف) ہونے کے بعد قلب کی بائیں حصّہ میں چلا جاتا ہے اور پھر شہ رگ کے راستہ سے تمام اعضاء تک پہنچایا جاتا ہے یہ فعل انسان کی ابتدائی نقطہ حیات سے آخری سانس تک بدستور ہوتا رہتا ہے۔ اگر اس میں کوئی ادنیٰ خرابی بھی لاحق ہو جائے تو پھر زندگی ناممکن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سینہ کی حفاظت قدرت کی طرف سے بھی نہایت مضبوطی کے ساتھ کی گئی ہے۔

غیر معمولی سردی اور گرمی، صدمات خلیجہ اور دوسری ایذا رساں چیزوں سے سینہ

کو ہمیشہ محفوظ رکھا جائے، کپڑے خصوصًا بچوں کے اس قسم کے ہونے چاہئیں کہ سینہ اور پسلیوں پر باز نہ ہوں ورنہ تنگی تنفس اور دوسرے عوارض کے لاحق ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

سُعال (کھانسی)

اپنے اسباب کے لحاظ سے کھانسی کا مرض بہت سی قسموں میں منقسم ہو سکتا ہے، چنانچہ گلے کی خراش، ورم لوزتین، ہوا کی نالیوں کی سوزش یا ان کا تشنج، پھیپھڑے یا اس کی جھلیوں کی سوزش یا ورم، سوء ہضمی، ضعفِ دماغ نزلہ زکام وغیرہ غرض کھانسی پیدا کرنے کی بہت سی وجوہ ہو سکتی ہیں اور یہ مرض جس قدر کثیر الوقوع ہے اسی قدر خطرناک بھی شمار کیا جاتا ہے چنانچہ ہندی مثل مشہور ہے کہ "لڑائی کی جڑ ہانسی اور مرض کی جڑ کھانسی"، کھانسی کے اسباب کے لحاظ سے جس قدر مختلف مریض مطب میں آئے ان کے حالات ہم نے قلمبند کر دیئے ہیں۔

حکایت نمبر ۹۲

علیگڑھ سے ایک صاحب علاج کی غرض سے حاضر ہوئے اور بیان کیا:-

حالات عرصہ دو سال سے کھانسی کی شکایت میں مبتلا ہوں۔ کھانسی بالعموم رات کو زیادہ اٹھتی ہے بلغم کبھی زرد اور کبھی سفید رنگ کا کثیر مقدار میں خارج ہوتا ہے، نزلہ کی شکایت اکثر رہتی ہے، نزلہ کے دوران میں کھانسی زیادہ ہو جاتی ہے غذا بھی اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی، بھوک کم لگتی ہے، قبض عمومًا رہا کرتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ خرابی ہضم اور ضعف دماغ کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:-

علاج (۱) قرص خبث الحدید، قرص مرجان، جوارش جالینوس میں ملا کر صبح شام استعمال کریں

(۲) لعوق معتدل اولہ، لعوق سپستان اولہ، عرق گاؤزبان اولہ میں جوشش دیکر رات کو سوتے وقت پی لیا کریں۔

(۳) اطریفل زمانی ہفتہ میں ایک بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھالیا کریں۔

(۴) حب گل پستہ اولہ، کھانسی کی زیادتی کے وقت منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہا کریں، ترشی، تیل، مٹھاس ایک، دودھ، دہی اور ٹھنڈے پانی سے پرہیز رکھیں۔

دو ہفتہ دوا استعمال کر کے مریض مطب میں پھر حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ کھانسی اب کم ہے نیز اس دوران میں نزلہ کی شکایت بھی نہیں ہوئی تب مزید تقویت کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی۔

(۵) کشتہ نقرہ جدید، ایک قرص خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں اور صبح شام کی دوا بدستور جاری رکھیں۔

حکایت نمبر ۹۳

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا

حالات عرصہ چھ ماہ سے مسلسل کھانسی کی شکایت میں مبتلا ہوں کھانسی کبھی زیادہ اور کبھی کم ہو جاتی ہے جب کبھی کھانسی میں زیادتی ہو جاتی ہے تو سینہ میں ایک قسم کی خراش ہو جاتی ہے چھینکیں بکثرت آتی ہیں پیاس زیادہ رہتی ہے کبھی کبھی خفیف بخار کی شکایت بھی ہو جاتی ہے کھانسی اکثر خشک آتی رہتی ہے البتہ زیادہ کھانسی کے وقت کبھی کبھی چھاگدار تھوڑا سا نمکین بلغم بہ دقت خارج ہوتا ہے آنکھوں میں جلن رہتی ہے اور شام کے وقت اکثر طبیعت سست ہو جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ انصباب نزلہ اور ضعفِ دماغ کی وجہ سے یہ حالات عارض ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) گوندِ کتیرا، رب السوس پیس کر لعوق نزلی اولہ، آب تربوز والا میں ملا کر

اوّل کھائیں اوپر سے بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ پانی میں جوش دیکر چھان کر شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ اضافہ کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ڈال کر صبح شام پئیں۔

(۲) دیاقوزہ ہمراہ لعوق سپستان ۲ تولہ، عرق گاؤزبان میں جوش دیکر رات کو سوتے وقت پئیں۔

(۳) حب سرفہ ۱ عدد شدت مرض کے وقت منہ میں رکھ کر چوستے رہیں سرد پانی، ترشی مٹھاس، چاول اور دوسری ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز رکھیں، دو ہفتہ کے بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ اب کھانسی کو آرام ہے دن کے وقت تو بالکل نہیں اٹھتی البتہ رات کو کبھی کبھی اٹھتی ہے بلغم آسانی سے خارج ہو جاتا ہے تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۴) قرص مرجان ۲ عدد، تریاق نزلہ میں ملا کر صبح شام استعمال کریں حب سرفہ اور شب کو پینے کی دوا بدستور جاری رکھیں۔

حکایت نمبر ۹۴

بمبئی سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کی۔

حالات مجھے قریب قریب ایک سال سے کھانسی کی شکایت ہے سینہ میں بوجھ محسوس ہوتا ہے سانس کے ساتھ سینہ میں بلغم کی آواز آتی ہے دیر تک کھانسنے سے مٹیالے رنگ کا لیسدار غلیظ بلغم نکلتا ہے جس کا مزہ کسیلا ہوتا ہے طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے کھانسی صبح شام زیادہ ہوتی ہے ہضم خراب رہتا ہے قبض کی شکایت رہتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ بلغم کے سینہ میں اجتماع اور ہضم کی خرابی کی وجہ سے یہ تکالیف عارض ہیں ان کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ اوّل صرف نزلہ کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) لعوق خب الصنوبر[1] ۲ تولہ ہمراہ گاؤزبان، گل گاؤزبان ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، ابریشم مقرض ۳ ماشہ تخم خبازی ۳ ماشہ پانی میں جوش دیکر چھان کر خمیرہ بنفشہ ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

---

[1] اس کا نسخہ علاج الامراض میں صدر کی بحث میں ہے۔ اخراج بلغم کے مفید ہے ہندوستانی دواخانہ میں تیار ہوتا ہے۔

(۲) لعوق معتدل، لعوق سپستان ، عرق گاؤزبان میں جوش دیکر رات کو سوتے وقت
پیئیں ، بیس روز کے بعد ان کا دوسرا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ کھانسی کو اب آرام ہے صرف صبح
کے وقت کھانسی اٹھتی ہے باقی اوقات میں سکون رہتا ہے۔ بلغم بھی آسانی سے خارج ہو جاتا
ہے سینہ کا بوجھ بھی جاتا رہا اور اب سانس لینے میں بلغم کی آواز محسوس نہیں ہوتی ، لیکن
ہضم بدستور خراب ہے تب ان کے لیے درستی ہضم اور بقیہ کھانسی کی شکایت کے لیے
یہ دوا تجویز کی گئی :۔

(۳) قرص تباشیر، قرص مرجان ، معجون نانخواہ میں ملاکر صبح شام استعمال کریں۔
(۴) کشتہ ابرک شہد میں ملاکر رات کو سوتے وقت چاٹ لیا کریں ایک ماہ تک یہ
ادویہ استعمال کی گئیں جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۹۵

ایبٹ آباد میں ایک صاحب علاج کی غرض سے حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر
ہوتے اور بیان کیا :۔

حالات کئی سال سے کھانسی کی شکایت میں مبتلا ہوں کبھی کبھی تنفس کا دورہ ہو جاتا
ہے بلغم غلیظ ولیسدار دیر تک کھانسنے سے نکلتا ہے علاج و معالجہ سے عارضی فائدہ
ہو جاتا ہے لیکن دوا کے چھوٹنے کے بعد پھر تکلیف عود کر آتی ہے ، مریض کی عمر تقریباً ساٹھ
سال کی تھی اور بظاہر قوی اچھے معلوم ہوتے تھے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض ضیق النفس بلغمی کی ابتدائی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے
مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) تخم کتان نیم کوفتہ ، شہد خالص پانی میں جوش دیکر چھان کر صبح شام پیئیں۔
ایک ہفتہ یہ دوا پینے کے بعد پھر وہ مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔
کہ اب بلغم بآسانی خارج ہو جاتا ہے۔ بلغم کی مقدار بھی پہلے سے کم ہو گئی ہے تب ان کے لیے

یہ دوا تجویز کی گئی۔

(۲) کشتۂ ابرک سفید کو شہد میں ملا کر صبح اور رات کو سوتے وقت چاٹ لیا کریں۔
ایک ماہ تک یہ دوا استعمال ہوتی رہی اس عرصہ میں شکایت تقریباً زائل ہو گئی مزید احتیاط کو مدنظر رکھتے ہوئے دو تین ہفتہ تک جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی۔

حکایت نمبر ۹۶

اکتوبر ۱۹۲۵ء میں سورت کے رہنے والے ایک صاحب بغرضِ علاج دہلی وارد ہوئے اور مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا:۔

حالات دو سال سے کھانسی کی شکایت میں مبتلا ہوں، کھانسی اکثر خشک ہوتی ہے لیکن کبھی کبھی زیادہ دیر تک کھانسنے سے تھوڑا سا جھاگ دار بلغم بھی خارج ہوتا ہے گلے میں سرسراہٹ معلوم ہوتی ہے آواز بھاری ہو گئی ہے، سینہ میں کبھی کبھی چبھن معلوم ہوتی ہے مختلف علاج یونانی اور ڈاکٹری کیے گئے لیکن مطلق افاقہ نہیں ہوا اوّل ان کے لیے نزلہ حار کی دوا تجویز کی گئیں لیکن اس سے کوئی افاقہ نہیں ہوا تب مریض سے سوال کیا گیا کہ کھانسی کی ابتدا کس طرح ہوئی، مریض نے بیان کیا کہ پہلے آتشک کی شکایت ہوئی تھی اس کے دوران میں منہ آگیا اور کھانسی بھی ہو گئی، منہ کی شکایت کو علاج معالجہ سے آرام ہو گیا لیکن کھانسی کی شکایت بدستور چلی جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض کے حنجرہ میں سوداوی مادہ کے غلبہ کی وجہ سے بثور پیدا ہو گئے ہیں اور یہی کھانسی کا باعث ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) شاہترہ، چرائتہ، تخم خطمی، تخم خبازی، عناب، گاؤزبان رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب پی لیا کریں۔

(۲) لعوق سپستان، عرق مرکب مصفی خون میں جوش دیکر شام کو ۴ بجے پی لیا کریں۔

(۳) حب لیموں ایک عدد شب کو سوتے وقت پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۴) برگ حنا، کشنیز خشک۔ برگ چنبیلی، پھٹکری بریاں تین پاؤ پانی میں جوش دیکر اس سے صبح شام غرارہ کر لیا کریں۔ ایک ہفتہ اس دوا کے استعمال سے نصف کے قریب مریض کی کھانسی کم ہوگئی تب مزید دو ہفتہ کے لیے دوا لے کر مریض اپنے وطن چلے گئے۔

حکایت نمبر ۹۷

ضلع فرخ آباد کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوتے اور بیان کیا۔

حالات تقریباً ایک سال سے کھانسی کی شکایت ہے جس روز بغرض علاج دہلی حاضر ہوا اس سے ایک روز بیشتر حضور ولایت تشریف لے گئے سات ماہ سے یہاں مقیم ہوں اس عرصہ میں مختلف علاج یونانی اور ڈاکٹری کیے گئے لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا، کیفیت یہ ہے کہ دن رات میں ۱۰۔ ۵ امرتبہ کھانسی اٹھتی ہے تمام بدن پسینہ پسینہ اور سست ہو جاتا ہے سانس پھول جاتا ہے دل دھڑکنے لگتا ہے اور دیر تک کھانسنے سے تھوڑی مقدار میں جھاگ دار بلغم خارج ہوتا ہے شب کو سوتے سوتے بھی اکثر کھانسی کا دورہ ہو جاتا ہے اور پھر نیند نہیں آتی۔

تشخیص کی گئی کہ نزلہ حار کے سینہ پر انصباب کی وجہ سے مریض اس شکایت میں مبتلا ہے اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز ہوئیں۔

علاج

(۱) گنے کی گنڈیریاں رات کو شبنم میں رکھ کر صبح کو نہار منہ چوس لیا کریں۔

(۲) لعوق نزلی آب مینگو والا صبح کو اٹھ کر چاٹ لیا کریں۔

(۳) لعوق نزلی آب تربوز والا شام کو ۴ بجے چاٹ لیا کریں۔ تین روز یہ ادویہ استعمال کر کے مریض پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ دوا سے حیرت انگیز فائدہ ہوا، پہلے روز ہی استعمال کرنے سے کھانسی بالکل نہیں اٹھی اب خدا کے فضل سے بالکل آرام ہے تب ان کو سابقہ ادویہ چند روز تک بدستور استعمال کرنے کے ہدایت کی گئی اور تقویت کے لیے۔

(۴) کشتہ زمرد، کشتہ مروارید، نوشدارو لولوی میں ملا کر شب کو سوتے وقت استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی، چند روز مریض دہلی میں مقیم رہے اور ہمراہ ادویہ لے کر اپنے وطن چلے گئے۔

حکایت نمبر ۹۸

ضلع رہتک کے رہنے والے ایک صاحب بغرض علاج مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا

حالات عرصہ سے خشک کھانسی کی شکایت میں مبتلا ہوں کبھی کبھی خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے عام طور پر قبض کی شکایت رہتی ہے غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی اور نہ بھوک لگتی ہے، غذا کے بعد کھانسی کی شکایت میں زیادتی ہو جاتی ہے جس میں کبھی کبھی دشواری سے تھوڑا سا بلغم بھی خارج ہو جاتا ہے پیاس زیادہ لگتی ہے پیشاب زرد رنگ کا آتا ہے کمزوری بڑھتی جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ جگر کی صلابت کے سبب مذکورہ بالا شکایات عارض ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) برنجاسف، شکاعی، بادآورد، اصل السوس، تخم خیارین، عنب الثعلب خشک رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ شامل کر کے پیئیں۔

(۲) نوشدارو سادہ ہمراہ عرق برنجاسف، شربت بنفشہ شام کو استعمال کریں۔

(۳) لعوق سپستان، عرق برنجاسف میں جوش دیکر رات کو سوتے وقت پیئیں۔

(۴) مر، حاشا، افسنتین، برنجاسف، سعد کوفی، اکلیل الملک، سنبل الطیب گل بابونہ، عنب الثعلب خشک، ریوند، جدوار، ہر کو کے پانی میں پیس کر جگر کے مقام پر لیپ کریں، گوشت، مٹھاس، چاول اور چکنی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ تین ہفتہ یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے بخار کھانسی وغیرہ کو قطعی آرام ہو گیا تب کمزوری کے ازالہ کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی۔

(۵) قرص فولاد، نوشدارو لولوی میں ملا کر کھائیں، اوپر سے عرق برنجاسف، مصری

سے شیریں کر کے صبح شام پئیں۔

(۲) حب کبد ۳۔۳ عدد کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

حکایت نمبر ۹۹

دہلی کے ایک سوداگر کے لڑکے کو جس کی عمر تقریباً پانچ سال کی تھی، مطب میں حاضر کر کے بیان کیا :۔

حالات بچہ ایک ماہ سے کھانسی کی شکایت میں مبتلا ہے رات کو اور کھانا کھانے کے بعد عموماً کھانسی میں زیادتی ہو جاتی ہے، کھانسی ایسی شدت سے اٹھتی ہے کہ چہرہ بالکل سرخ ہو جاتا ہے، آنکھیں ابل آتی ہیں، سانس رک جاتا ہے تشنجی کیفیت طاری ہو جاتی ہے، اکثر کھانستے کھانستے قے ہو جاتی ہے، دن رات میں دس پندرہ مرتبہ اس قسم کے دورے پڑتے ہیں بچہ لاغر اور کمزور ہو گیا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ بچہ کالی کھانسی کی شکایت میں مبتلا ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) دار فلفل ۴ سرخ، کاکڑا سینگی ۴ سرخ، نیم بریاں، زنجبیل نیم بریاں ۴ سرخ پیس کر لعوق معتدل ۵ ماشہ میں ملا کر اوّل کھائیں اوپر سے گاؤزبان، پرسیاؤشاں ۴ ماشہ، اصل السوس ۴ ماشہ عناب ۵ دانہ، نبات سفید ۹ دانہ پانی میں جوش دیکر چھان کر صبح شام پلائیں۔

(۲) حب سرفہ ۱ رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں، تین روز کے بعد بچہ کو پھر پیش کر کے بیان کیا کہ اب کھانسی میں پہلے سے بہت کمی ہے لیکن کسی قدر قبض ہو گیا ہے۔ اسلیے

(۳) قرص ملین ۲ عدد رات کو سوتے وقت کیلئے اور پینے کے نسخہ میں بجائے مصری کے ترنجبین تجویز کی گئی، دو ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے سے بچہ کو بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۱۰۰

میرٹھ کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور

بیان کیا:۔

حالات عرصہ تین ماہ سے برابر خشک کھانسی میں مبتلا ہوں، کبھی کبھی دیر تک کھانسنے سے تھوڑا سا بلغم بھی خارج ہوجاتا ہے بلغم کے ساتھ ایک دو مرتبہ تھوڑا سا خون بھی خارج ہوچکا ہے، صبح کے وقت نیز گرد و غبار میں کام کاج کرنے سے کھانسی میں زیادتی ہوجاتی ہے گلے میں عموماً خارش محسوس ہوتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ورم لوزتین کی وجہ سے مریض اس شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص خبث الحدید ۱عدد، قرص مرجان ۱عدد، اطریفل اسطوخودوس ۵گرام ہمراہ گاؤزبان، عناب ۵دانہ، نبات سفید ۲تولہ پانی میں جوش دے کر صبح شام پئیں۔

(۲) برگ حنا، گشنیز خشک ۲گرام، پھٹکری بریاں ۲گرام پانی میں جوش دیکر اس سے غرارہ کریں۔

(۳) مازو سبز، پھٹکری بریاں پیس کر پانی میں ملا کر روئی کی پھریری سے گلے میں لگائیں، سرد پانی، ترشی، مرچ، مٹھاس وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔

دو ہفتہ تک یہ ادویہ استعمال ہوتی رہیں جس سے مرض بالکل جاتا رہا۔

ضیق النفس (دمہ)

یہ درحقیقت ہوا کی نالیوں کا تشنج ہے جو مختلف اسباب نزلہ، زکام، ضعفِ قلب اجتماع بلغم، پھیپھڑے کی خشکی وغیرہ کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔

حکایت نمبر ۱۰۱

نومبر ۱۹۲۴ء میں لدھیانہ کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات کئی سال سے دمہ کی شکایت میں مبتلا ہوں، سردی اور برسات کے موسم میں تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے مہینہ میں ایک دو بار شدید دورہ ہوتا ہے لیکن معمولی کھانسی ہمیشہ رہتی ہے دورہ کے زمانہ میں تین چار روز سخت تکلیف رہتی ہے سانس مشکل سے آتا ہے، بلغم نہایت دشواری سے خارج ہوتا ہے غذا کی طرف بالکل رغبت نہیں ہوتی نیند کم آتی ہے لیٹنے سے تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے تین چار روز میں جب بلغم کا اخراج شروع ہو جاتا ہے تب تکلیف میں کمی ہو جاتی ہے جس روز یہ صاحب مطب میں آئے اس سے ایک روز قبل دورہ پڑا تھا جس کی وجہ سے رات بھر تکلیف رہی۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب ضیق النفس کی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) لعاب برگ گاؤزبان ۳ر، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مغز کدو ۴ر، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے صبح شام پیئیں۔

(۲) مغز بادام شیریں ۵ دانہ، مغز کدو شیریں ۴ر، مغز تخم تربوز ۳ر، صمغ عربی ۳ر، کتیرا، نبات سفید ۲ تولہ پانی میں پیس کر چٹنی بنا کر چاٹتے رہیں، ٹھنڈے پانی، ترشی، ٹھنڈی ہوا سے احتیاط رکھیں تیسرے روز مریض پھر حاضر ہوا اور بیان کیا کہ تکلیف بدستور ہے تب اُن کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی۔

(۳) اصل السوس ۱ر، پرسیاؤشان ۳ر، گاؤزبان ۳ر، شہد خالص ۲ تولہ، عرق گاؤزبان میں جوش دیکر چھان کر صبح شام پیئیں۔

دو روز یہ نسخہ پیا گیا جس سے بلغم کا اخراج شروع ہو گیا اور سانس کی تکلیف جاتی رہی تب ایک ہفتہ اور اسی دوا کے استعمال کی ہدایت کی گئی اسکے بعد یہ ادویہ تجویز کی گئیں :-

(۴) کشتہ طلا کلاں ۲ برنج، معجون راح المومنین میں ملا کر صبح کو استعمال کریں۔

(۵) قرص خبث الحدید ایک، قرص مرجان ۲ عدد، لعوق حب الصنوبر میں ملا کر شام کو ۴ بجے استعمال کریں۔

(۶) انتصابی، مسکہ گاؤ میں ملا کر رات کو سوتے وقت چاٹیں اور ہدایت کی گئی کہ اگر ان دواؤں کے دوران استعمال میں پھر دورہ شروع ہو جائے تو اس صورت میں یہ ادویہ ترک کر دیں اور چند روز تک وہی اصل السوس والا نسخہ پیئیں۔

دورہ کے ختم ہونے پر پھر مذکورہ بالا ادویہ شروع کر دیں، دو ماہ تک یہ صاحب دہلی رہے اس دوران میں صرف ایک مرتبہ خفیف دورہ پڑا اس کے بعد وہ ایک ماہ کی ادویہ لے کر اپنے وطن چلے گئے۔

حکایت نمبر ۱۰۲

مراد آباد کے ایک صاحب نے اپنی اہلیہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا:-

حالات مریضہ عرصہ تین سال سے دمہ کی شکایت میں پیش ہے دو دو تین تین مہینہ میں دورہ پڑتا ہے، سینہ میں خراش زیادہ رہتی ہے، پیاس کی شدت رہتی ہے دورہ کی حالت میں بعض اوقات شدت تکلیف کی وجہ سے کئی کئی روز نیند نہیں آتی نہ بھوک لگتی ہے، سانس بہت دشواری سے لیا جاتا ہے دل دھڑکتا ہے اور پسینہ بکثرت خارج ہوتا ہے دماغ میں کمزوری محسوس ہوتی ہے کبھی کبھی سر میں درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ سینہ پر نزلہ حار کے انصباب کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) قرص مرجان جواہر، لعوق نزلی، آب تربوز والے میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۲) لعوق حب الصنوبر کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں اور دورہ کے زمانہ میں ادویہ ترک کر کے مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کریں۔

(۳) بہیدانہ، عناب، سپستان جوش دیکر شربت بنفشہ ڈال کر صبح شام پیئیں۔

(۴) مغز بادام، مغز کدو، تخم خشخاش، تخم کاہو، نبات سفید پیس کر چٹنی بنائیں اور دقتاً

فوقتاً چاٹتے رہیں، سرد پانی، ترشی، دودھ، دہی، چاولوں سے پرہیز رکھیں دورہ کے رفع ہونے پر پھر وہی ادویہ بدستور استعمال کریں۔

تین ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۱۰۳

متھرا کے ایک رئیس کے لڑکے کو مطب میں پیش کیا گیا جس کی کیفیت یہ تھی:-

حالات عرصہ سے بچہ دمہ کی شکایت میں مبتلا تھا۔ چلنے پھرنے سے سانس پھول جاتا تھا اور کھانسی میں زیادتی ہو جاتی تھی، بلغم بہت کم خارج ہوتا تھا کبھی کبھی کھانسی کی شدت کے وقت قے بھی ہو جاتی تھی دل اکثر دھڑکتا رہتا تھا اور پسینہ بکثرت آتا تھا۔ لیٹنے کی صورت میں نسبتاً آرام ملتا تھا، اٹھ کر بیٹھنے نیز چلنے پھرنے سے خصوصاً کھانا کھانے کے بعد تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ضعف قلب اور اس کے ریہ پر دباؤ کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) کشتہ مروارید ۱ قرص، دواء المسک معتدل میں ملا کر اوّل کھائیں اوپر سے عرق عنبر ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ، مصری سے شیریں کر کے صبح شام پیئں۔

(۲) حب خاص ۲ عدد دونوں وقت غذا کے بعد استعمال کریں، دو ماہ تک صرف یہی ادویہ استعمال کرائی گئیں جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۱۰۳/۱

مئی ۲۶؁ء میں بدایوں کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا

حالات گزشتہ اکتوبر میں ایک روز صبح کو ورزش کرنے کے بعد کچا دودھ جو دو گھنٹہ بیشتر دُہ کر رکھ لیا تھا پیا گیا۔ دودھ کے پیتے ہی کھانسی اٹھی اور اس قدر شدت کے ساتھ ہوئی کہ تمام دودھ قے کے ذریعہ نکل گیا، اس وقت سے اب تک کھانسی کا سلسلہ جاری ہے۔

شب کو سانس کی تکلیف بھی ہو جاتی ہے، سوال کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ کبھی کبھی دو چار دست اور قے بھی ہو جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض خرابی ہضم اور ضعفِ معدہ نیز ہوا کی نالیوں میں استرخائی کیفیت پیدا ہو جانے کی وجہ سے اس شکایت میں مبتلا ہیں، مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) قرص مالتی تسیت (ایک عدد)، قرص مرجان (۲ عدد)، جوارش عود شیریں میں ملا کر صبح کو استعمال کریں۔

(۲) کشتہ ابرک کلاں (ایک قرص)، شہد خالص میں ملا کر شب کو سوتے وقت استعمال کریں۔ غذا ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں، تین ہفتہ دہلی میں رہ کر مریض نے یہ ادویہ استعمال کیں جس سے دو تہائی مرض رفع ہو گیا۔ اس کے بعد مزید ایک ماہ کے لیے ادویہ لے کر مریض اپنے وطن چلے گئے۔

حکایت نمبر ۱۰۳/۲

۱۹۲۳ء میں ایک شخص مطب میں آیا جو سنار کا کام کرتا تھا اور بیان کیا کہ :-

حالات کچھ عرصہ سے سانس کی تکلیف میں مبتلا ہوں ناک سے معمولی سانس پوری طرح نہیں آتا اور نہ اس سے تسکین ہوتی ہے بلکہ ناک کے ساتھ منہ کھول کر اور گردن کو اونچا کر کے سانس لینا پڑتا ہے جب تسکین ہوتی ہے، گرمی اور خشکی زیادہ محسوس ہوتی ہے دن میں اور شب کو جب تک جاگتا رہتا ہوں یہی کیفیت رہتی ہے لیکن نیند آنے کے بعد خود بخود سانس ٹھیک طور پر آنے لگتا ہے، سوال کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ پیشتر دھونکنی پر زیادہ محنت کی ہے اور کچھ عرصہ بخار بھی آچکا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض پھیپھڑے اور ہوا کی نالیوں میں خشکی کے غلبہ کی وجہ سے اس شکایت میں مبتلا ہے اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) حب جواہر نیم کوفتہ ۱عدد ہمراہ شیر بز، شربت عناب کم و بیش کر کے استعمال کریں۔ غذا ہلکی اور بھوک سے کم ہونی چاہیئے مرچ مٹھاس اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

سل

مشہور مرض ہے جو زیادہ تر موروثی ہوتا ہے، نزلہ حار کا انصباب اچھی غذا اور عمدہ جگہ رہنے کے لیے نہ ملنے، سینہ کے طویل امراض، مریض سل کے پاس رہنے وغیرہ کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔

حکایت نمبر ۱۰۴

۱۹۲۱ء میں بریلی کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں علاج کی غرض سے حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات دو ماہ سے کھانسی کی شکایت ہے تیسرے پہر کو روزانہ کسی قدر حرارت ہو جاتی ہے طبیعت سست رہتی ہے کبھی کبھی تیز بخار بھی ہو جاتا ہے۔ بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، آنکھوں میں جلن رہتی ہے، پیشاب گرم رہتا ہے اور اکثر قبض رہتا ہے کمزوری روز بروز بڑھتی جاتی ہے، دریافت کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ میرے والد کا مرض سل میں انتقال ہو چکا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مرض سل کی ابتدائی حالت میں مریض مبتلا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص سرطان نیم کوفتہ ۱عدد ہمراہ بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۷ دانہ پانی میں جوش دے کر شربت اعجاز ۲ تولہ ڈال کر صبح شام پئیں۔

(۲) مغزی البیک ۳ دودھ میں جوش دیکر مصری ملا کر دونوں وقت غذا کے بعد کھالیا کریں۔

(۳) کشتہ طلاء خورد اقرص ، خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔
ترشی اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں ، دوڑنے بھاگنے محنت مشقت زیادہ لکھنے پڑھنے سے
احتیاط رکھیں ، گرمی میں اگر ممکن ہو تو کسی پہاڑ پر قیام کریں وہاں یہ ادویہ استعمال کریں ، دو
ماہ تک مریض نے مذکورہ بالا ادویہ استعمال کیں جس سے بفضلہ تعالیٰ شکایت بالکل رفع
ہوگئی۔

حکایت نمبر ۱۰۵

میرٹھ کی رہنے والی ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا کہ :۔

حالات دو ماہ سے مریضہ بخار و کھانسی کی شکایت میں مبتلا ہے دو ماہ ہوئے کہ بچہ
پیدا ہوا ہے ، بخار کا سلسلہ دورانِ حمل ہی سے شروع ہو گیا تھا لیکن وضع حمل کے بعد سے
زیادتی ہو گئی ، آجکل بخار کی حرارت عام طور پر ایک سو درجہ پر رہتی ہے ، لیکن شام کو چار بجے
کے وقت ۱۰۲ تک ہو جاتی ہے بھوک نہیں لگتی رات کو نیند نہیں آتی اور کمزوری بڑھتی جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ سل و دق کی ابتدائی حالت میں مبتلا ہے مرض نے اگرچہ
شدت اختیار نہیں کی ہے لیکن چونکہ دورانِ حمل میں یہ شکایت شروع
ہوئی ہے اس لیے کمزوری اور اعراض نسبتہً شدت کے ساتھ ہیں۔ اس مریضہ کے لیے مندرجہ
ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) حب مسیحی اعدد ، بکری کے دودھ ۱۰ تولہ کے ساتھ صبح کو چھ بجے استعمال کریں۔
(۲) رال سفید ۲ سرخ ، صمغ عربی ۱ ر ، سرطان محرق ۱ ر ، کتیرا ۱ ر ، رب السوس باریک پیس کر لعوق
نیزلی ۱ تولہ ، آب تربوز والے میں ملا کر صبح کو آٹھ بجے اول کھائیں اوپر سے لعاب برگ گاؤزبان ۳ ر ،
شیرہ عناب ۵ دانہ ، شیرہ اصل السوس ۳ ر ، عرق ہرا بھرا ۱۲ تولہ شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پی لیا کریں۔
(۳) قرص سرطان نیم کوفتہ ہمراہ عرق برنجاسیف ۶ تولہ ، عرق ہرا بھرا ۶ تولہ ، شربت اعجاز ۲ تولہ ملا کر
شام کو ۴ بجے استعمال کریں۔

(۴) ماء الذہب ، کافور محلول تین تین قطرے پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد پئیں۔

سرد پانی۔ ترشی اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں، غذا ہلکی زود ہضم استعمال میں لائیں۔ بھوآلی پر یا کسی دوسرے پہاڑ پر اگر ممکن ہو تو مریضہ کو لے جائیں اور بذریعہ ڈاک حالات سے اطلاع دیتے رہیں، دو ہفتہ کے بعد بھوآلی پہاڑ سے خط آیا کہ مریضہ کو بخار اب زیادہ سے زیادہ ایک سو ایک درجہ تک ہوتا ہے کھانسی دن میں کم لیکن رات کو زیادہ ہو جاتی ہے، بھوک میں البتہ کسی قدر اضافہ ہے۔ کمزوری بدستور ہے تب ان کے لیے مذکورہ بالا ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی اور تجویز کیا گیا کہ کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پیشتر انڈا نیم برشت کر کے قدرے نمک و سیاہ مرچ پسی ہوئی چھڑک کر کھلائیں۔ دو ہفتہ بعد پھر ایک خط آیا جس میں تحریر تھا کہ بخار کی شکایت بدستور چل رہی ہے ... کے تحت نیچے نمبر ۲ ہے ... اس کے ساتھ ہی اس عرصہ میں مریضہ کا وزن دو پونڈ بڑھ گیا ہے۔ ادویہ مذکورہ بالا جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی تین ہفتہ کے بعد پھر ایک خط آیا جس میں لکھا تھا کہ بخار اب زیادہ سے زیادہ ایک سو درجہ تک ہو جاتا ہے صبح کے وقت حرارت اٹھانوے درجہ پر ہوتی ہے، بھوک بدستور ہے اس عرصہ وزن میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ جواباً تحریر ہوا کہ صبح کے وقت صرف حب مسیحی استعمال کرائی جائیں اس کے بعد قرص سرطان والا نسخہ بجائے صبح کے دو لے دیا جائے، بقیہ ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی۔

(۵) کشتہ طلا خورد، مفرح یاقوتی میں ملا کر سوتے وقت کھانے کے لیے تجویز کیا گیا۔ پانچ ماہ تک مریضہ کو پہاڑ پر قیام کرا کر مذکورہ بالا ادویہ استعمال کرائی گئیں جس سے بفضلہ تعالیٰ شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۱۰۶

ضلع بلند شہر کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات تقریباً دو مہینہ سے کھانسی کی شکایت ہو گئی ہے دیر تک کھانسنے سے نمکین بلغم خارج ہوتا ہے تین چار مرتبہ کھانسی میں خون بھی کثیر مقدار میں آچکا ہے دو ہفتہ سے شام کو ایک سو درجہ بخار کی حرارت بھی ہو جاتی ہے منہ کا ذائقہ کسیلا رہتا ہے اور منہ سے لعاب بکثرت نکلتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض کو سل شروع ہو گئی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) گیرو ار، سنگجراحت ار، دم الاخوین ار، سرطان محرق ار، شکر تیغال ار پیس کر خمیرہ خشخاش ۱ تولہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے لعاب برگ گاؤزبان ۴ ار، شیرہ گوکنار ۳ ار، شیرہ مغز کدو ۳ ار، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ سے شیریں کر کے پئیں۔

(۲) کافور محلول ۶-۶ قطرہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد پانی میں ڈال کر پی لیا کریں۔

(۳) قرص طباشیر ۴ نیم کوفتہ اول کھا کر اوپر سے عرق ہرا ابھرا شربت اعجاز ۲ تولہ شامل کر کے شام کو ۴ بجے پئیں۔ ایک ماہ تک یہ ادویہ استعمال ہوتی رہیں جس سے بخار و کھانسی کو آرام ہو گیا تب ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۴) حب مسیحی ہمراہ شیر بز صبح کو

(۵) کشتہ طلا ایک قرص، خورد، خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر شام کو

(۶) غزی السمک ۳ ار دودھ میں جوش دے کر مصری ملا کر کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں اور بہتر ہو کہ کسی پہاڑ پر قیام کیا جائے اور وہیں تین چار ماہ رہ کر یہ ادویہ استعمال کی جائیں۔

نوٹ:۔ ابتدائی سل کے متعدد مریض مطب میں میری نظر سے گذرے ہیں، جنہیں خدا کے فضل و کرم سے آرام ہو گیا اسی ابتدائی حالت میں یہ مرض قابل علاج ہوا کرتا ہے لیکن افسوس یہ ہے کہ مرض کی ابتدائی حالت میں (جبکہ اعراض خفیف ہوتے ہیں۔) اس کی طرف توجہ نہیں کی جاتی اور جب مرض قوی اور اعراض شدید ہو جاتے ہیں اور مریض زیادہ کمزور ہو جاتا ہے تب علاج کی طرف توجہ کی جاتی ہے ایسی حالت میں مرض ناقابل اصلاح صورت اختیار کر لیتا ہے۔

ب:۔ سل و دق کے مریضوں کے علاج معالجہ کے سلسلہ میں اعراض کا لحاظ رکھتے ہوئے تقویت کی انتہائی کوشش کرنا ایک نہایت ہی ضروری چیز ہے مریض کو کھلی اور صاف

ہوا میں رکھنا، کمزوری پیدا کرنے والے اسباب سے بچانا، ہلکی زود ہضم مقوی غذاؤں کا باقاعدہ اہتمام رکھنا زیادہ بخار نہ ہونے کی صورت میں مچھلی کے تیل اور انڈوں کا خصوصیت سے تقویت کی غرض سے استعمال کرانا حالت کے سنبھلنے پر بہت کچھ معین ثابت ہوتا ہے۔

نفث الدم

یہ شکایت عام طور پر گلے کے غدود متورم ہو جانے یا پھیپھڑے کے زخم وغیرہ کی وجہ سے ہوا کرتی ہے، کبھی یہ خون دماغ کی طرف سے بھی آتا ہے جس کی شناخت یہ ہے کہ دماغ کا خون تنحنح کے ساتھ آتا ہے اور گلے یا پھیپھڑے کا کھنکار کے ساتھ۔

حکایت نمبر ۱۰۷

کانپور کے رہنے والے ایک صاحب ایبٹ آباد میں علاج کی غرض سے حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات قریب قریب تین ماہ سے خفیف کھانسی کی شکایت میں مبتلا ہوں، سینہ میں داہنی جانب درد رہتا ہے ہفتہ میں ایک دو مرتبہ کھانسی کے ساتھ خون بھی آجاتا ہے کبھی کبھی معمولی حرارت بھی ہو جاتی ہے، گلے کے غدود متورم ہیں ان میں کبھی کبھی دکھن محسوس ہوتی ہے کھانسی کے ساتھ بلغم بہت کم مقدار میں نکلتا ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ گلے کے غدود متورم ہو جانے سے کھانسی اور نفث الدم کی شکایت لاحق ہے نیز مریض کے پھیپھڑے کمزور ہو گئے ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) گیرو ۱ر، سنگجراحت ۱ر، دم الاخوین ۱ر، کہربائے شمعی ۱ر پیسکر لعوق نزلی آب تربوز ۱ تولہ والے میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے بہدانہ ۳ر، عناب ۵ دانہ، سپستان ۱۱ دانہ جوش دیکر شیرہ تخم کاہو ۳ر

شیرہ مغز کدو، شربت توت اضافہ کر کے صبح کو پی لیا کریں۔

(٢) گل ارمنی، دم الاخوین، مروارید ناسفتہ، کہربائے شمعی، ابسد سوختہ باریک پیس کر شربت انجبار میں ملا کر دن میں دو تین مرتبہ تھوڑا تھوڑا چاٹتے رہیں۔

(٣) کافور محلول پانی میں ڈال کر دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد پی لیا کریں۔

(٤) ایلوا، زعفران پیس کر قیروطی آرد کرسنہ میں ملا کر سینہ پر نیم گرم مالش کریں۔

(٥) جدوار، ایرسا باریک پیس کر زعفران میں ملا کر گلے کے غدود پر باہر کی جانب لگائیں

(٦) گلنار، کوکنار، مازو سبز، کشنیز خشک، پھٹکری بریاں۔ پانی میں جوش دے کر اس سے غرغرہ کریں۔

(٧) مازو سبز، پھٹکری بریاں پانی میں پیس کر روئی کی پھریری سے گلے میں لگائیں، دو ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے کے بعد مریض پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ کھانسی اور بخار کو اب آرام ہے، اس ہفتہ میں دو مرتبہ خون آیا تب ان کے لیے

(٨) قرص گلنار رات کو سوتے وقت منہ میں رکھنے کے لیے تجویز کیے گئے اور باقی ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی اس کے بعد ڈیڑھ ماہ تک مریض ایبٹ آباد میں مقیم رہے لیکن اس دوران میں پھر خون نہیں آیا۔

ذات الجنب ذات الریہ

جب پسلیوں کے اندرونی جانب استر کرنے والی جھلی میں ورم ہو تو اس کو ذات الجنب اور جس جھلی میں پھیپھڑے لپٹے ہوئے ہیں اس میں ورم پیدا ہو جائے تو اس کو ذات الریہ کہتے ہیں آخر الذکر عموماً مہلک ہوتا ہے علاج تقریباً مساوی ہے۔

حکایت نمبر ۱۰۸

نومبر ۲۰ء میں دہلی کے رہنے والے ایک صاحب نے ایک مریضہ کو پیش کیا جس کی کیفیت اس طرح بیان کی :-

حالات کئی روز سے مریضہ کھانسی اور نزلہ کی شکایت میں مبتلا تھی کل دفعۃً شب کے وقت کھانسی اور بخار میں زیادتی ہو گئی، سینہ میں درد ہے پیاس کی شدت ہے اور کھانسنے اور سانس لینے میں درد کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے اس وقت بخار ایک سو چار درجہ پر ہے کرب اور بے چینی ہے دو روز سے نہ کوئی غذا کھائی اور نہ کوئی اجابت ہوئی۔

تشخیص کی گئی کہ نزلہ کی حالت میں مریضہ کو سردی لگ گئی جس کی وجہ سے پھیپھڑے کی جھلی میں ورم ہو گیا ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) بہیدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۷ دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ، شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ اضافہ کر کے خاکسی ۱ ماشہ چھڑک کر صبح شام پلائیں۔

(۲) لعوق سپستان ۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں جوش دے کر دن میں دو تین مرتبہ اور رات کو سوتے وقت پلائیں

(۳) ایلوا ۱ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ پیس کر قیروطی ۱ تولہ، آردکرسنہ میں ملا کر سینہ پر نیم گرم مالش کریں۔

(۴) السی کی پلٹس بنا کر رائی کو اس پر چھڑک کر اس سے درد کی جگہ ٹکور کریں۔

اور ہدایت کی گئی کہ مریضہ کو گرم کپڑے پہنا کر ہوا سے بچا کر رکھیں اور حرکت نہ کرنے دیں، پیاس کی حالت میں عرق گاؤزبان نیم گرم پلائیں اگر بھوک کی خواہش ہو تو یخنی یا آش جو دیں۔

تیسرے روز مریضہ کے عزیز مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ مریضہ کی کھانسی کو اب آرام ہے، بلغم آسانی سے خارج ہو رہا ہے درد اور بخار میں بھی کمی ہے لیکن بھوک کی

خواہش بالکل نہیں، اجابت صرف ایک مرتبہ نہایت قبض کے ساتھ ہوئی تب ان کے لیے مندرجہ ذیل دوا تجویز کی گئی:۔

(۵) اطریفل ملین رات کو سوتے وقت عرق گاؤزبان کے ساتھ کھانے کے لیے اور باقی ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی۔

صبح کو پھر وہ صاحب مطب میں آئے اور بیان کیا کہ اطریفل ملین کے استعمال سے مریضہ کو تین دست ہوئے بخار میں اب بہت کمی ہے پیاس کی شدت بھی نہیں، مریضہ بھوک کی خواہش ظاہر کرتی ہے، تب اس کے لیے غذا صبح کے وقت گیہوں کا دلیہ اور شام کو آش جو تجویز ہوئے، دو روز کے بعد پھر وہ صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ مریضہ کو اب بخار بالکل نہیں، خفیف کھانسی کی شکایت باقی ہے لیکن کمزوری زیادہ معلوم ہوتی ہے تب اُن کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی۔

(۶) حب جواہر ایک، خمیرہ گاؤزبان جواہر والے ۵ر میں ملا کر اوّل کھائیں اوپر سے گاؤزبان ۳ر گل گاؤزبان ۳ر، عناب ۵ دانہ، ابریشم ۳ر، نبات سفید ۲ تولہ، پانی میں جوش دے کر صبح شام پئیں۔
ایک ہفتہ تک یہ ادویہ استعمال ہوتی رہیں جس سے بفضلہٖ تعالیٰ شکایت بالکل جاتی رہی۔

حکایت نمبر ۱۰۹

ایبٹ آباد میں ایک مریض کو حکیم صاحب کی خدمت میں پیش کر کے بیان کیا گیا:۔

حالات مریض ایک ہفتہ سے کھانسی اور بخار کی شدت میں مبتلا تھا دو روز سے اس پر غفلت طاری ہے، کسی کسی وقت ہوش میں آجاتا ہے لیکن کسی کو شناخت نہیں کر سکتا، اور بے محل گفتگو کرتا ہے، کھانسی بار بار اٹھتی ہے لیکن بلغم خارج نہیں ہوتا تین روز سے اجابت بھی نہیں ہوئی منہ خشک ہے اور بے چینی زیادہ ہے جس وقت مریض کو پیش کیا گیا بخار ۱۰۳ درجہ پر تھا، نبض کی حرکت فی منٹ ۱۲۵ تھی اور سانس فی منٹ ۴۵ بار آتا تھا۔

تشخیص کی گئی کہ مریض ذات الریہ (نمونیہ) کی شکایت کے ساتھ سرسام غیر حقیقی کی شکایت

میں بھی مبتلا ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج

(۱) خمیرہ مروارید کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مغز کدو، شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ڈال کر خاکسی چھڑک کر صبح شام پلائیں۔

(۲) زعفران ۱ ماشہ، ایلوا ۱ ماشہ پیس کر قیروطی آرد کرسنہ میں ملا کر نیم گرم سینہ پر مالش کریں۔

(۳) روغن گل ۲ تولہ، سرکہ میں ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں۔

(۴) نمک ۱ تولہ، صابن گرم پانی تین پاؤ میں حل کر کے روغن بیدانجیر ۳ تولہ ملا کر اس سے حقنہ کریں۔ اور مریض کو جہاں تک ممکن ہو سردی سے محفوظ رکھیں، پیاس کی حالت میں

(۵) عرق گاؤزبان نیم گرم پلائیں، اگلے روز مریض کو پھر پیش کیا گیا اور بیان کیا گیا کہ حقنہ کرنے کے بعد مریض کو دو دست ہوئے جس کے بعد اسے ہوش آگیا تب پینے کی دوا پلائی گئی، رات کو کسی قدر نیند بھی آئی، اب صبح سے مریض ہوش میں ہے، بخار بھی کم ہے، لیکن کھانسی زیادہ ہے اور مریض سینہ میں درد کی شکایت کرتا ہے تب پینے کی دوا موقوف کر کے یہ دوا تجویز کی گئی :-

(۶) بہدانہ ۱ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۵ دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ڈال کر خاکسی چھڑک کر شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ مقشر اضافہ کر کے صبح شام پلائیں۔

(۷) لعوق سپستان ۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دیکر رات کو سوتے وقت دیں اور حقنہ کے علاوہ بقیہ سابقہ ادویہ بدستور جاری رکھیں، غذا میں صرف یخنی دیں۔

ایک ہفتہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے شکایت بالکل رفع ہوگئی۔

امراضِ قلب

خفقان، اختلاج

یوں تو کوئی ساعت کوئی آن انسانی زندگی کی ایسی نہیں ہوتی کہ قلب حرکت نہ کرتا رہتا ہو۔ زندگی کا مدار ہی قلب کی حرکت پر ہے اس کی حرکت کے بند ہو جانے کا ہی نام موت ہے، لیکن کبھی خون میں صفرا کی زیادہ آمیزش یا اس میں غلیان وغیرہ ہو جانے کی وجہ سے یہ حرکت زیادہ اور بے قاعدہ ہو جاتی ہے اسی کو اختلاجِ قلب کہتے ہیں۔

حکایت نمبر ۱۱۰

کوچہ میر عاشق دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات کئی سال سے اختلاجِ قلب کی شکایت میں مبتلا ہوں گرمی کے ایام میں تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے لیکن معمولی شکایت ہمیشہ رہتی ہے کبھی کبھی اختلاج کے سخت دورے پڑتے ہیں جس روز یہ صاحب مطب میں حاضر ہوئے اس سے دو روز قبل سے تکلیف زیادہ ہو رہی تھی بے چینی، گھبراہٹ بہت زیادہ تھی، بار بار پسینہ آتا تھا اور غشی کی سی کیفیت طاری ہو جاتی تھی، پیاس کی شدت بہت زیادہ تھی، نبض کی حرکت بہت تیز تھی اور شب کو نیند بالکل نہیں آتی تھی۔

تشخیص کی گئی کہ انھیں خفقانِ حار کی شکایت ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) زہر مہرہ، نبسلوچن، لاجورد مغسول، مروارید پیس کر آملہ مربے میں ملا کر اوّل کھائیں اوپر سے عرق گدز ۵ تولہ، عرق بید مشک ۵ تولہ، عرق کیوڑہ ۲ تولہ، شربت گڑھل ۲ تولہ

ڈال کر صبح شام پیئیں۔

(۲) خس، صندل سفید ۲ تولہ، عرق بید مشک ۵ تولہ میں پیس کر اس میں کپڑا تر کر کے سینہ پر رکھیں، پیاس کی زیادتی کی حالت میں عرق گاؤزبان، عرق بید مشک گلاب ملا کر تھوڑا تھوڑا پیئیں بھوک کے وقت آش جو یا ساگو دانہ دیں۔ دو روز کے بعد یہ صاحب پھر حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ پہلے سے اب بہت آرام ہے، معمولی سی تکلیف باقی ہے تب ان کیلئے یہ دوا تجویز کی گئی:۔

(۳) مفرح بارد اوّل کھا کر اوپر سے گل گڑھل (سبزی دور کر کے) عرق بید مشک ۴ تولہ، عرق گیذر میں ۶ تولہ بھگو کر اس کا زلال لے کر شربت سیب ۲ تولہ شامل کر کے صبح شام پئیں۔

ایک ماہ تک مریض نے یہ ادویہ استعمال کیں، جس سے شکایت رفع ہو گئی اور پھر کوئی دورہ نہیں ہوا۔

حکایت نمبر ۱۱۱

ضلع ہردوئی سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی:۔

حالات میری کچھ عرصہ سے یہ حالت ہے کہ روزانہ شام کو دل دھڑکنے لگتا ہے۔ آنکھوں میں جلن معلوم ہوتی ہے، بدن گرم ہو جاتا ہے، پیاس زیادہ معلوم ہوتی ہے، بھوک کم لگتی ہے، قبض کی شکایت رہتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ تبخیر معدی کے سبب سے مریض اس شکایت میں مبتلا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جوارش شاہی اوّل کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵، شیرہ کشمش ۱۱ دانہ، شیرہ کشنیز خشک ۳، عرق گاؤزبان ۶ تولہ، عرق گیذر میں ۶ تولہ نکال کر گلقند ۴ تولہ شامل کر کے اسبغول چھڑک کر صبح شام پیئں۔

(۲) بادیان ۱ تولہ، کشنیز خشک ۱ تولہ، نبات سفید ۱ تولہ پیس کر سفوف بنا لیں اس میں سے تین ماشہ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۳) اطریفل کشنیزی رات کو سوتے وقت استعمال کریں، غذا ہلکی زود ہضم استعمال میں لائیں ایک ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۱۱۲

ضلع اٹک کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات روزانہ کھانا کھانے کے بعد دل دھڑکنے لگتا ہے اور بدن میں گرمی محسوس ہونے لگتی ہے بھوک اچھی طرح نہیں لگتی۔

تشخیص کی گئی کہ سوء ہضم کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جوارش جالینوس، ہمراہ شیرہ بادیان، شیرہ مویز منقیٰ، خمیرہ بنفشہ صبح کو استعمال کریں۔ (۲) گلقند، سکنجبین ملا کر کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں، غذا بھوک سے کم کھائیں، دو ہفتہ ان ادویہ کے استعمال کرنے سے شکایت رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۱۱۲/۱

آگرے کی رہنے والی ایک مریضہ اکتوبر ۲۶ء میں مطب میں حاضر ہوئیں اور بیان کیا کہ

حالات تین سال سے دھڑکن کی شکایت ہے چلنے پھرنے میں سانس پھول جاتا ہے سینہ میں درد رہتا ہے، پیٹ میں ریاح بکثرت ہوتے ہیں کوئی غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی کبھی کبھی دست آجاتے ہیں ماہواری ایام زیادہ دنوں تک رہتے ہیں اور خون بھی کثرت سے آتا ہے، مریضہ کا چہرہ بالکل سفید معلوم ہوتا تھا اور کمزوری کے آثار غالب تھے۔

تشخیص کی گئی کہ خرابی ہضم اور کمی خون کی وجہ سے مریضہ اس شکایت میں مبتلا ہے اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص فولاد، قرص مرجان، جوارش جالینوس میں ملا کر صبح کو استعمال کریں۔ (۲) جواہر مہرہ، حب خاص، نوشدارو لولوی میں ملا کر شام کو اول کھائیں اوپر سے

عرق عنبر ۵ تولہ، عرق الائچی ۳ تولہ، نبات سفید ۱ تولہ ملاکر پی لیا کریں۔

(۳) حب پپیتا غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کریں، ۲-۳ عدد غذا ہلکی بھوک سے کم کھائیں اور مکھن کسی قدر زیادہ استعمال کریں۔

تین ہفتہ دوا استعمال کرکے پھر مریضہ دہلی آئیں اور بیان کیا کہ ان ادویہ سے مجھے حیرت انگیز فائدہ ہوا بیس روز ادویہ میں نے استعمال کی ہیں جس سے روپیہ میں بارہ آنے فائدہ محسوس ہوتا ہے اب تک جس قدر انگریزی اور دیسی علاج کیے ان سے کبھی ایسا فائدہ نہیں ہوا ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی اور مزید ایک ماہ استعمال کرنے سے ان کو بالکل آرام ہوگیا۔

حکایت نمبر ۱۱۲/۲

مذکور بالا مریضہ کے شوہر ان کے ساتھ حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ:۔

حالات مجھے عرصے سے کمزوری کی شکایت ہے محنت کا کام کرنے سے دھڑکن ہو جاتی ہے خاص بات یہ ہے کہ جب مجامعت کا قصد کرتا ہوں تو دھڑکن بہت شدت سے ہونے لگتی ہے اور تمام بدن پسینہ سے تر ہو جاتا ہے اس کے بعد سخت کمزوری محسوس ہوتی ہے اور مجامعت کی قوت باقی نہیں رہتی ہے سوال کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ اس سے بیشتر کثرت مجامعت کا مرتکب رہا ہوں میری اہلیہ کو حضور کے علاج سے بہت نفع ہوا ان کی کیفیت دیکھ کر میں بھی حاضر ہوا ہوں۔

تشخیص کی گئی کہ مریض کثرتِ مجامعت کی وجہ سے ضعفِ قلب کی شکایت میں مبتلا ہیں اسی وجہ سے دھڑکن اور کمزوری ہوتی ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کیلئے تجویز کی گئیں۔

علاج

(۱) جواہر مہرہ ایک قرص۔ ۵ ماشہ لبوب کبیر میں ملاکر صبح کو استعمال کریں۔

(۲) حب خاص ایک ایک عدد غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۳) قرص[1] طلا مومیائی ۲ عدد شب کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔
ایک ماہ مریض نے یہ ادویہ استعمال کیں جس سے تمام شکایات رفع ہوگئیں۔

غشی

خرابی ہضم، ریاح کی کثرت یا خون کی کمی، نیز عصبی ضعف کی وجہ سے جب قلب پر دباؤ زیادہ پڑتا ہے تو انسان بیہوش ہو جاتا ہے اگر اسباب دیرپا ہوں تو غشی بار بار ہوتی ہے جو کہ نہایت خطرناک چیز ہے۔

حکایت نمبر ۱۱۳

ضلع گوڑگانوہ کے ایک مریض کو حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں پیش کر کے بیان کیا گیا :۔

حالات کل شام سے مریض کو بیہوشی کے دورے پڑ رہے ہیں۔ تھوڑی دیر کے وقفہ سے مریض کو ہوش آتا ہے اور حرکت کرنے پر پھر غشی طاری ہو جاتی ہے دو روز سے مریض کو کوئی اجابت بھی نہیں ہوئی۔ اس سے قبل مریض کو اختلاج قلب کی شکایت بھی تھی جس وقت مریض مطب میں پیش کیا گیا قطعی بے ہوش تھا اور پالکی میں ڈال کر مریض کو لایا گیا تھا۔

تشخیص کی گئی کہ مریض ہضم کی خرابی کی وجہ سے انضغاط القلب کی شکایت میں مبتلا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) روغن بید انجیر نیم گرم گلاب میں ملا کر اس سے حقنہ کریں۔

[1] قرص طلا مومیائی میں کشتہ طلا کلاں، مومیائی، عنبر، مروارید، مایہ ستتر، زعفران، یہ اجزاء شامل ہیں کثرتِ مجامعت کی وجہ سے جن اصحاب کو کمزوری کی شکایت ہو جاتی ہے ان کے لیے مفید ہوتی ہیں۔

(۲) خمیرہ مروارید ۵ ماشہ ہمراہ گلاب ۴ تولہ، عرق گذر ۴ تولہ، عرق بید مشک ۴ تولہ، گلقند ۴ تولہ، صبح شام استعمال کریں۔

(۳) اطریفل ملین ۵ ماشہ رات کو سوتے وقت نیم گرم گلاب کے ساتھ استعمال کریں، دوسرے روز مریض کا حال بیان کیا گیا کہ حقنہ کرنے کے بعد مریض کو ۲ اجابتیں ہوئیں جس میں سُدے برآمد ہوئے پھر ہوش آنے پر دوا پلائی گئی لیکن رات یہ کیفیت رہی کہ ہر بار معمولی حرکت کرنے سے چکر آتے تھے اور غشی کا اندیشہ ہونا تھا شب کے وقت اطریفل ملین دیا گیا لیکن شب کو نیند نہیں آئی صبح چار بجے سے اس وقت (۸ بجے) تک چار دست آچکے ہیں اب طبیعت صاف معلوم ہوتی ہے اجابتوں کے بعد صبح کا نسخہ پلا دیا گیا، مریض بھوک کی خواہش ظاہر کرتا ہے غذا میں آش جو بتلایا گیا اور پینے کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی۔

(۴) دواء المسک معتدل ۵ ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ، شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ عرق بادیان ۷ تولہ، گلاب ۷ تولہ میں نکال کر گلقند ۴ تولہ شامل کر کے صبح شام پئیں۔

(۵) اطریفل ملین ۵ ماشہ رات کو سوتے وقت ہفتہ میں ۲ بار استعمال کریں، ایک ماہ تک مریض کا دہلی میں قیام رہا اس عرصہ میں شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

امراضِ معدہ

وجع الفواد

اس کو کوڑی کا درد کہتے ہیں، عموماً ہضم کی خرابی یا فمِ معدہ کے ورم کی وجہ سے ہوتا ہے۔

حکایت نمبر ۱۱۴

لاہور کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات عرصہ سے میرے کوڑی کے مقام پر درد کی شکایت رہتی ہے درد دورہ کے ساتھ اٹھتا ہے اور اکثر کھانا کھانے کے دو تین گھنٹہ کے بعد سے شروع ہو کر شام تک تھوڑے تھوڑے وقفہ کے ساتھ اٹھتا رہتا ہے جس روز کوئی مرغن غذا یا چاول وغیرہ استعمال کیے جاتے ہیں اور روز دورہ ضرور پڑ جاتا ہے، شدت درد میں تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور بے چینی زیادہ ہوتی ہے پسینہ بکثرت آتا ہے اور اس قسم کی حالت طاری ہو جاتی ہے کہ جس سے غشی کا اندیشہ ہو جاتا ہے ہضم عام طور پر خراب رہتا ہے نیز قبض کی شکایت بھی رہتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ہضم کی خرابی اور فم معدہ میں اجتماع بلغم کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جوارش کمونی ۳ ماشہ ہمراہ عرق برنجاسف ۱۰ تولہ، نبات سفید ۲ تولہ صبح کو استعمال کریں، تین روز اسی مقدار سے کھاتے رہیں اس کے بعد جوارش کا وزن ایک ایک ماشہ بڑھاتے جائیں، جب ایک تولہ تک نوبت پہنچ جائے تب پھر اسی طرح گھٹانا شروع کریں اور اول مقدار پر لے آئیں۔

(۲) ہیرا ہینگ ہوبز منقی میں لپیٹ کر غذا کے بعد دونوں وقت نگل لیا کریں۔

(۳) حب شنگار امیر خرد ۳ عدد ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھالیں، دورہ کی حالت میں گلاب گرم کر کے پی لیا کریں، چکنی اور ثقیل غذاؤں چاول اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز رکھیں، ایک ماہ بعد ان کا خط آیا کہ درد کو اب آرام ہے لیکن بھوک کم لگتی ہے، اور غذا بھی اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی تب ان کے لیے یہ نسخہ تجویز کیا گیا:۔

(۴) قرص مرگانگ ۲ عدد معجون نانخواہ میں ملا کر صبح شام اور

(۵) سفوف نمک سلیمانی خاص ۳ ماشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

حکایت نمبر ۱۱۵

ریاست جے پور کے رہنے والی ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا :-

حالات عرصہ دو سال سے مریضہ کے معدہ میں درد رہتا ہے، تیسرے چوتھے روز درد کا دورہ ہوتا ہے اور عموماً کھانا کھانے کے نصف گھنٹے بعد سے درد شروع ہوتا ہے اور جب تک کسی دست آور دوا کے ذریعہ دست نہ آجائیں یا قے کے ذریعہ غذا کو نہ نکالا جائے اس وقت تک درد کم نہیں ہوتا، شدت درد کے وقت کبھی کبھی خود بخود قے ہو جاتی ہے جس کے بعد درد میں تخفیف ہو جاتی ہے، عام طور پر قبض کی شکایت رہتی ہے طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے، بھوک کم لگتی ہے منہ کا مزا خراب رہتا ہے، جس روز چاول یا کوئی مرغن غذا کھائی جائے اس روز تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے عام طور پر پیاس زیادہ لگتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ فساد ہضم مزمن کی وجہ سے یہ شکایت ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) جوارش کمونی پانی کے ساتھ صبح کو استعمال کریں۔ تین روز کے بعد ایک ایک ماشہ بڑھا کر ایک تولہ پر پہنچائیں پھر اسی طرح ایک ایک ماشہ کم کر کے اول مقدار پر لائیں (۲) جوارش بسباسہ غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۳) حب تنکار ۳ عدد رات کو سوتے وقت ہفتہ میں دو بار کھائیں اور ثقیل غذا سے پرہیز رکھیں ہلکی زود ہضم غذا بھوک سے کم کھائیں ایک ماہ تک مریضہ نے یہ ادویہ استعمال کیں۔ پہلے ہفتہ میں دو دورے ہوئے، دوسرے ہفتہ میں ایک دورہ پڑا اس کے بعد پھر کوئی دورہ نہیں ہوا اور مریضہ بالکل تندرست ہو گئی۔

حکایت نمبر ۱۱۶

آگرہ سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کی :-

حالات عرصہ تین ماہ سے پیٹ کی درد کی شکایت میں مبتلا ہوں درد اکثر خلو معدہ

پر ہوتا ہے پیٹ میں سخت جلن محسوس ہوتی ہے، کسی چیز کے کھا لینے سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے پیاس عام طور پر خصوصاً درد کے وقت زیادہ لگتی ہے منہ کا مزہ تلخ رہتا ہے بھوک بالکل نہیں لگتی کبھی کبھی قے بھی ہو جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ معدہ پر صفرا کے انصباب کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جوارش انارین ۵ ماشہ کھا کر اوپر سے شیرۂ زرشک ۳ ماشہ، عرق کاسنی ۱۲ تولہ میں نکال کر سکنجبین لیموئی ۲ تولہ شامل کر کے صبح شام پئیں۔

(۲) سکنجبین ۳ تولہ کھانا کھانے کے بعد چاٹ لیا کریں اور ہدایت کی گئی کہ خالی پیٹ نہ رہیں، صبح کو ایک دو بسکٹ یا اور کوئی ہلکی چیز کھا لیا کریں، درد کے وقت

(۳) آب انار میخوش ۵ تولہ پی لیا کریں۔

(۴) زرشک ۳ ماشہ، سماق ۳ ماشہ، انار دانہ ۳ ماشہ پانی میں پیس لیں۔ اس میں کپڑا تر کر کے معدہ پر رکھیں تین ہفتہ کے بعد ان کا دوسرا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ درد کو اب آرام ہے لیکن غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی اور بھوک بھی کم لگتی ہے تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۵) قرص مرگانگ ایک، جوارش انارین ۵ ماشہ میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۶) حب ترش مشتہی ۲-۲ عدد غذا کے بعد استعمال کریں۔

حکایت نمبر ۱۱۷

بنگال کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا

حالات عرصہ چھ ماہ سے میرے پیٹ میں درد رہا کرتا ہے، روزانہ کھانا کھانے کے بعد درد شروع ہوتا ہے اور چار یا پانچ گھنٹہ تک برابر قائم رہتا ہے، بدن میں گرمی محسوس ہوتی ہے، طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے اجابت بھی ٹھیک طور پر نہیں ہوتی، اکثر قبض رہتا ہے کبھی کبھی دست بھی آ جاتے ہیں حالات کے

معلوم ہوا کہ یہ صاحب پیشتر ملیریا بخار کی شکایت میں بھی مبتلا رہ چکے ہیں جس میں قے کی شکایت بہت زیادہ رہی اور بخار کا سلسلہ ۲ ماہ تک مسلسل رہا پھر اس کے بعد یرقان کی شکایت ہو گئی۔ اس کے بعد سے یہ درد کی شکایت کا سلسلہ شروع ہے معدہ کے مقام پر دبانے سے سختی اور دکھن معلوم ہوتی تھی۔

تشخیص کی گئی کہ ورم معدہ کے سبب سے یہ شکایت عارض ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

علاج

(۱) گل بنفشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، بیخ کاسنی، بادیان، افسنتین ۵ ماشہ، عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ، تخم خیارین نیم کوفتہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر آب مکو سبز مردق اس میں اضافہ کر کے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پئیں۔

(۲) نوشادر سادہ ہمراہ آب عنب الثعلب سبز مردق ۴ تولہ، آب برگ شبت مردق ۴ تولہ شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کو استعمال کریں۔

(۳) مغز فلوس ۱ تولہ، آرد جو، گل بابونہ۔ عنب الثعلب خشک، جدوار، رسوت، آب عنب الثعلب سبز ۱ تولہ میں پیس کر مقام معدہ پر لیپ کریں، غذا میں آش جو، ساگو دانہ کھچڑی، یخنی، شوربہ دیں، بیس روز کے بعد مریض پھر حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ درد کو اب آرام ہے، بخار بھی نہیں ہوتا لیکن کمزوری باقی ہے تب ان کیلئے یہ دوا تجویز کی گئی:-

(۴) قرص فولاد ایک، معجون دبید الورد میں ملا کر ہمراہ عرق برنجاسف ۵ تولہ، نبات سفید ۲ تولہ صبح شام استعمال کریں۔

(۵) حب کبد ۲-۳ عدد غذا کے بعد دونوں وقت کھائیں۔

(۶) حب خاص ایک نوشادر و لولوی میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

غثیان اور قے

یہ شکایت عام طور پر تو ہضم کی خرابی یا کسی غیر مرغوب غذا کے کھانے، فسادِ آب و ہوا کی وجہ سے ہوا کرتی ہے لیکن کبھی معدہ کا ورم یا زخم بھی اس کا باعث ہوتا ہے۔

حکایت نمبر ۱۱۸

سہارنپور سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کی :۔

حالات میری کوئی ۲ ماہ سے یہ کیفیت ہے کہ روزانہ صبح کو جب میں سو کر اٹھتا ہوں تو متلی کی شکایت ہوتی ہے کبھی کبھی جبکہ متلی زیادہ ہوتی ہے تے بھی ہو جاتی ہے۔ جس میں لیسدار زرد رنگ کی رطوبت خارج ہوتی ہے پیاس زیادہ لگتی ہے، بھوک بالکل معلوم نہیں ہوتی، قبض رہتا ہے، منہ کا ذائقہ عموماً تلخ رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ صفرا کے معدہ پر انصباب کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) جوارش تمر ہندی ۲ تولہ ہمراہ شیرہ زرشک ۳ ماشہ، شیرہ آلو بخارا ۳ دانہ، سکنجبین لیموتی شامل کر کے صبح شام استعمال کریں۔

(۲) جوارش انارین، کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں اور روزانہ صبح کو بیدار ہونے پر کچھ ناشتہ کر لیا کریں، معدہ کو بالکل خالی نہ رکھیں، کھانا بھوک سے کم کھائیں اور انار زنگترہ زیادہ استعمال میں لائیں ایک ماہ کے بعد پھر ان کا خط آیا جس میں تحریر تھا کہ متلی اور تے کو تو بالکل آرام ہے بھوک بھی لگتی ہے لیکن غذا پورے طور پر ہضم نہیں ہوتی تب ان کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی :۔

(۳) قرص خبث الحدید ۱ عدد، جوارش انارین میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۴) سفوف نمک ۳ غذا کے بعد دونوں وقت پھانک لیا کریں۔

حکایت نمبر ۱۱۹

بھوپال سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کی:-

حالات عرصہ سے کھانا کھانے کے بعد متلی شروع ہو جاتی ہے اور کبھی کبھی قے بھی ہو جاتی ہے، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، قبض کی شکایت ہے اور طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے، پیٹ میں ریاح بھرے رہتے ہیں، کمزوری زیادہ معلوم ہوتی ہے، منہ کا ذائقہ اکثر خراب رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ معدہ میں بلغم کے اجتماع سے یہ شکایت پیدا ہو گئی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

علاج (۱) جوارش عود شیریں ۵، ہمراہ شیرہ بادیان ۵، شیرہ دانہ ہیل ۳، شیرہ پودینہ خشک ۳ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر گلقند ۴ تولہ شامل کر کے صبح شام پئیں۔

(۲) سکنجبین نعناع ۲ تولہ کھانا کھانے کے بعد چاٹ لیا کریں۔

(۳) اطریفل ملین ۵ ہفتہ میں ایک بار رات کو سوتے وقت استعمال کریں اور ہدایت کی گئی کہ غذا بھوک سے کم کھائیں اور صبح شام ہوا خوری کریں، یا کوئی اور ہلکی ورزش کر لیا کریں۔

ایک ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۱۲۰

سنہ ۲۳ء میں گونڈہ کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:-

حالات عرصہ ۲ ماہ سے قے و متلی کی شکایت میں مبتلا ہوں کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں درد ہو جاتا ہے اور سخت پیچ ہو کر ابکائیاں آیا کرتی ہیں جس میں تھوڑی سی غذا بھی خارج ہو جاتی ہے، چند منٹ کے بعد پھر اسی طرح پیٹ میں پیچ ہو کر ابکائی آتی ہے اسی طرح تھوڑے تھوڑے وقفہ سے قے ہو ہو کر ساری غذا نکل جاتی ہے اور جب تک کہ

تمام غذا نہ نکل جائے اس وقت تک یہ سلسلہ برابر جاری رہتا ہے، بھوک بالکل نہیں لگتی کمزوری روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب انقلاب معدہ میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) لعاب ریشہ خطمی، لعاب اسپغول، لعاب تخم مرو، عرق گاؤزبان میں مصری سے شیریں کرکے صبح شام پئیں۔

(۲) رال سفید، صمغ عربی کی گولی بناکر غذا کے بعد دونوں وقت نگل لیا کریں اور ہدایت کی گئی کہ غذا میں سوائے ساگودانہ، آش جو یا دودھ کے اور کوئی چیز نہ کھائیں ایک ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے کے بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ اس ہفتہ میں درد اور قے کی شکایت بالکل نہیں ہوئی، تب ان کے لیے سابقہ ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی اور غذا میں نرم کھچڑی، دہی کے ساتھ اور دودھ نان پاؤ بتلایا گیا، اس کے کھانے سے مریض کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی تب ان کیلئے یہ ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۳) جوارش مصطگی ہمراہ عرق الائچی، عرق بادیان، نبات سفید صبح شام استعمال کریں۔

(۴) حب رال مذکورہ کھانا کھانے کے بعد نگل لیں، غذا میں مرچ، مٹھاس اور دوسری تیز و ثقیل چیزیں استعمال نہ کریں ایک ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے شکایت بالکل رفع ہوگئی

حکایت نمبر ۱۲۱

مراد آباد سے ایک صاحب نے اپنی اہلیہ کی کیفیت تحریر کرکے روانہ کی ہ

حالات میرے گھر میں کچھ دنوں سے متلی اور قے کی شکایت رہتی ہے کوئی چیز ہضم نہیں ہوتی ہر روز صبح کو اٹھنے کے بعد ابکائیاں آتی ہیں جن میں لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے بھوک بالکل نہیں لگتی (مریضہ کو دو ماہ کا حمل بھی ہے)

تشخیص کی گئی کہ ابتدائے حمل کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے اگرچہ ایام حمل میں عموماً ہضم کے نقصان کی وجہ سے متلی کی شکایت ہو جایا کرتی ہے جو خود بخود رفع ہو جاتی ہے لیکن کبھی وہ زیادہ شدید صورت اختیار کر لیتی ہے جس سے حمل کے ساقط ہونے کا اندیشہ ہو جاتا ہے اس لیے اس کے تدارک کی ضرورت محسوس ہوتی ہے مندرجہ ذیل ادویہ مریضہ کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جوارش انارین ۱۲ ماشہ ہمراہ شیرہ زرشک ۳ ماشہ، شیرہ پودینہ ۳ ماشہ، شیرہ دانہ ہیل ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت انار ۲ تولہ داخل کر کے صبح شام پئیں۔

(۲) زرشک ۳ ماشہ، سماق ۳ ماشہ، انار دانہ ۳ ماشہ، پوست ترنج ۳ ماشہ، دانہ ہیل ۳ ماشہ باریک پیس کر سکنجبین لیموں ۲ تولہ میں ملا کر کھانا کھانے کے نصف گھنٹہ کے بعد چاٹ لیا کریں اور ہر روز صبح کو بیدار ہونے پر اٹھنے سے پہلے تھوڑا سا انار کھا لیا کریں، اور غذا ہمیشہ ہلکی زود ہضم اور بھوک سے کم کھائیں دو ہفتہ یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

فواق

ہچکی معدے کی حرکت طبعی کا نام ہے جو خرابی ہضم، کثرتِ ریاح غلبہ یبوست رقم معدے کے ورم وغیرہ کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔

حکایت نمبر ۱۲۲

بھوپال سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کی:۔

حالات عرصہ سے مجھے ہچکیاں بہ کثرت آنے کی شکایت ہے ہر دوسرے تیسرے روز ہچکیاں آنا شروع ہو جاتی ہیں جو کبھی تو خود بخود بند ہو جاتی ہیں اور کبھی جب تک کہ نمک و گرم پانی سے قے نہ کی جائے اس وقت تک بند نہیں ہوئیں کبھی کبھی کئی کئی گھنٹہ تک

مسلسل سلسلہ جاری رہتا ہے جس سے تمام آنتیں اوپر کو آتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں اور سخت الجھن وتکلیف رہتی ہے ہفتہ میں اگر ایک دو مرتبہ قے کر لی جاتی ہے تو البتہ شکایت میں تخفیف رہتی ہے، ہضم کی حالت خراب ہے پیٹ میں اکثر ریاح بھرے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ خرابی ہضم اور بلغم لزج کے معدہ میں جمع ہو جانے کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جوارش بسباسہ ہمراہ شیرہ بادیان، شیرہ انیسوں، شیرہ تخم کشوث، عرق بادیان میں نکال کر خمیرہ بنفشہ شامل کر کے صبح شام استعمال کریں۔

(۲) سفوف املاح، جوارش کمونی میں ملا کر دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں

(۳) اطریفل ملین ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں، دورہ کی حالت میں گلاب جس میں کالا نمک گرم کر کے بجھاو دیئے گئے ہوں گرم گرم پئیں، تین ہفتہ کے بعد مریض کا دوسرا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ ہچکیوں کو اب آرام ہے بھوک بھی اچھی طرح لگتی ہے، تب انھیں شیرہ جات موقوف کرا کر یہ دوا تجویز کی گئی:۔

(۴) قرص حبث الحدید، جوارش بسباسہ میں ملا کر صبح شام استعمال کریں اور بقیہ ادویہ بدستور جاری رکھیں۔

حکایت نمبر ۱۲۳

سہارنپور کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات تین روز سے ہچکیوں کی شکایت ہے دن رات میں چند گھنٹوں کے لیے رک جاتی ہیں اور پھر بدستور شروع ہو جاتی ہیں، بھوک مطلق معلوم نہیں ہوتی، رات کو نیند نہیں آتی اس سے پیشتر بھی کئی مرتبہ یہ شکایت ہو چکی ہے اور دس دس پندرہ پندرہ روز تک مسلسل تکلیف جاری رہتی ہے، تکلیف کی شدت کے وقت ہاتھ پاؤں میں تشنجی کیفیت

پیدا ہو جاتی ہے اور دم گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے جس کے بعد قے ہو کر تھوڑی دیر کے لیے سکون ہو جاتا ہے۔

علاج اوّل روز ان کے لیے مغز بادام شیریں ۷ دانہ، فلفل سیاہ ۵ دانہ پانی میں پیس کر صبح شام چاٹنے کے لیے تجویز کیا گیا، دو روز تک یہ دوا استعمال کی لیکن فائدہ نہیں ہوا، تب ان کو زنجبیل ، پودینہ خشک ۳، فلفل سیاہ جوش دیکر پینے کے لیے تجویز کیا گیا لیکن اس سے بھی معمولی تخفیف کے سوا کوئی معتد بہ فائدہ نہیں ہوا تب ان کو جوہری ایک عدد صبح کو استعمال کرنے کے لیے اور زنجبیل والا نسخہ شام کے لیے تجویز کیا گیا، تین روز یہ دوا استعمال کرنے سے ہچکیاں بند ہوگئیں اور ایک ماہ تک یہ مریض دہلی میں رہے لیکن کوئی شکایت نہیں ہوئی۔

حکایت نمبر ۱۲۴

ریاست پاٹودی کے رہنے والے ایک صاحب دہلی حاضر ہوئے جس کی کیفیت یہ تھی:۔

حالات دو روز سے متواتر ہچکیاں آرہی تھیں کبھی کبھی گھنٹہ ۲ گھنٹہ کے لیے سکون ہو جاتا تھا، اور پھر سلسلہ شروع ہو جاتا تھا ہر چند مختلف تدابیر سے رفع شکایت کی کوشش کی گئی لیکن کچھ نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ دستوں کی دوا بھی دی گئی اور قیئیں بھی کرائی گئیں، بالآخر تیسرے روز وہ جناب حکیم احمد سعید خاں صاحب قبلہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

تشخیص کی گئی کہ فواق مبیسی ہے اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) روغن بادام ۲ تولہ گرم گرم دودھ میں ڈال کر پی لیں چنانچہ اسی دوا کے استعمال سے ہچکیاں بند ہوگئیں۔

نوٹ:۔ کبھی کبھی ہچکیاں دفعتہً کسی بڑی خوشی یا کسی رنج وڈر کی خبر کے سنا دینے سے بھی بند ہو جایا کرتی ہیں، جسے عام لوگ جانتے ہیں اور اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں ایک مرتبہ

میرے ایک ہم وطن پولیس مین جو اسی شکایت میں مبتلا تھے میرے پاس آتے اور اپنی کیفیت بیان کی، ہنوز وہ بات ختم بھی نہ کرنے پائے تھے کہ ان کے ایک ساتھی گھبراتے ہوئے آئے اور وحشت زدہ ہو کر کہنے لگے کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر تمھاری کسی بڑی شکایت کی تحقیقات کے لیے بذاتِ خود کوتوالی آئے ہوئے ہیں اس خبر کے سنتے ہی ان کے حواس باختہ ہو گئے اور فوراً وہ میرے پاس سے چلے گئے۔ دوسرے روز معلوم ہوا کہ یہ ساری کارروائی ہچکی کے ازالہ کے لیے کی گئی تھی جو مفید ثابت ہوئی، اس قسم کی خبروں سے عصبی نظام پر ایک خاص قسم کا اثر پڑتا ہے جس کی وجہ سے حجاب حاجز کی تشنجی کیفیت (جو ہچکی کی صورت میں رونما ہوتی ہے) دُور ہو جاتی ہے، نیز یہ کہ اگر طبیعت کو دفعتہً کسی دوسری طرف متوجہ کر دیا جائے تو ظاہر ہے کہ اپنے سابقہ فعل کو ترک کر دے گی۔

پیاس کی شدت

اگر ذیابیطس یا بخار وغیرہ کوئی ظاہری شکایت پیاس کی زیادتی کا باعث نہ ہو تو صرف ہضم کی خرابی کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہوتی ہے جو ثقیل یا مرغن غذا کے استعمال سے اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔

حکایت نمبر ۱۲۵

طبیہ کالج دہلی کے ایک طالبعلم جو میرے کلاس فیلو تھے اُن کی یہ کیفیت تھی۔

حالات غیر معمولی پیاس کی شکایت کو محسوس کرتے تھے کھانا کھانے کے بعد پیاس کی شکایت بہت بڑھ جاتی تھی اور پیاس کا سلسلہ اس وقت تک قائم رہتا تھا، جب تک کہ غذا معدہ میں رہتی تھی، غذا کے معدہ سے آنتوں کی طرف منحدر ہو جانے پر نسبتہً کمی رہتی تھی ہضم کی حالت بھی اچھی نہیں رہتی تھی، یہ تمام حالات انھوں نے مطب میں حاضر ہو کر حکیم

صاحب کی خدمت میں عرض کیے۔

تشخیص کی گئی کہ معدہ میں بلغم کے اجتماع کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص خبث الحدید، جوارش انارین میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔
(۲) حب پپیتا دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں اور ہدایت کی گئی کہ غذا ہلکی اور بھوک سے کم استعمال کریں۔ تین ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے سے بالکل آرام ہو گیا۔

ہیضہ غذائی

ہیضہ مشہور وبائی مرض ہے جس میں ہندوستان کی بہت سی عزیز جانیں ہر سال تلف ہو جاتی ہیں یہ مرض عموماً فساد آب وہوا کی وجہ سے آخر برسات میں پھیلا کرتا ہے۔ چونکہ یہ نہایت مہلک مرض ہے اس لیے بغیر کسی ہوشیار طبیب یا ڈاکٹر کی موجودگی کے علاج کی جسارت نہیں کرنی چاہیئے، اسی وجہ سے وباتی ہیضہ کی کوئی حکایت اس کتاب میں درج نہیں کی گئی لیکن کبھی سوء ہضمی کی وجہ سے بھی ہیضہ کے سے اعراض پیدا ہو جاتے ہیں جن کا معمولی تدابیر سے تدارک کیا جائے لیکن یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ جب تک معدے میں غذا باقی رہے دستوں کو بند کرنے کی کوشش نہ کی جائے مندرجہ ذیل حکایت ہیضہ غذائی کی درج کی جاتی ہے تاکہ اگر اتفاقیہ گھر میں کوئی بیمار ہو جائے تو ابتدائی تدابیر طبی امداد میسر آنے تک کی جا سکیں۔

حکایت نمبر ۱۲۶

۱۹۲۶ء میں طبی کانفرنس کے اجلاس کے موقع پر پیلی بھیت کے رہنے والے ایک طالب علم نے جو بزمرۂ والنٹیران اسٹیشن پر کام کر رہے تھے دس بجے بورڈنگ میں آکر

اپنی کیفیت بیان کی :-

حالات ایک گھنٹہ سے طبیعت گھبرا رہی ہے بار بار متلی ہوتی ہے اور پسینہ آرہا ہے پیاس بھی زیادہ لگ رہی ہے انھیں حالات میں انھیں قے ہوتی جس میں کچھ بلغم اور رات کی کھائی ہوئی غذا برآمد ہوئی اس کے کچھ دیر بعد ایک دست آیا اس کے بعد پھر قے ہوئی جس میں غذا کا بڑا حصہ خارج ہوا اس کے بعد اس قدر ضعف طاری ہوا کہ پھر دوبارہ حاجت کی ضرورت محسوس ہونے پر اجابت کے لیے جانا دشوار ہوگیا اور غشی کی سی کیفیت طاری ہوگئی چنانچہ اسی حالت میں لیٹے لیٹے اجابت ہوگئی اس وقت سکنجبین کو گلاب ملا کر انھیں پلایا گیا لیکن ہر مرتبہ پینے کے بعد قے کے ذریعہ خارج ہو جاتا تھا، جناب مسیح الملک بہادر اس وقت کانفرنس کے اجلاس میں منہمک تھے اس لیے خان بہادر جناب حکیم احمد سعید خاں صاحب مرحوم کی خدمت میں حاضر ہو کر مفصل کیفیت عرض کی :-

تشخیص کی گئی کہ مریض ہیضہ غذائی کی شکایت میں مبتلا ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) سکنجبین ۵ تولہ گرم پانی میں ملا کر پلا کر قے کرائی جائے جب معدہ صاف ہو جائے تب یہ نسخہ دیا جائے :-

(۲) زہر مہرہ ۲ سرخ، جدوار ۲ سرخ، پپیتا ۲ سرخ، نارجیل دریائی ۱ سرخ باریک پیس کر جوارش تمر ہندی میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ پودینہ ۳ ماشہ، شیرہ دانہ ہیل ۳ ماشہ، عرق بادیان ۶ تولہ، گلاب میں نکالکر سکنجبین ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۳) پپیتا ۲ ماشہ، گلاب ۵ تولہ میں گھس کر بار بار تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ پیاس کے وقت برف کے ٹکڑے منہ میں رکھ کر چبائیں، حسب ہدایت سکنجبین پلا کر قے کرانے کے بعد اول مرتبہ دوا دی گئی لیکن تھوڑی دیر کے بعد پھر قے ہوئی جس میں دوا نکل گئی، ایک گھنٹہ کے بعد پھر دوا دی گئی، یہ دوا مریض کو ہضم ہوگئی اور کسی قدر سکون معلوم ہوا۔ اس کے تھوڑی دیر بعد مریض

کو نیند آگئی۔ چار گھنٹہ تک مریض سوتا رہا۔ اس کے بعد جب وہ بیدار ہوا تو طبیعت بالکل صاف معلوم ہوئی لیکن دستوں کے زیادہ آنے کی وجہ سے ضعف اس قدر طاری تھا کہ بات چیت کرنے میں دقت محسوس ہوتی تھی، شام کو حکیم صاحب قبلہ کی ہدایت کے مطابق صرف

(۴) آب انار، آب رنگترہ دیا گیا اور غذا بالکل موقوف رکھی گئی، اگلے روز صبح کو یخنی اور شام کو شوربہ غذاً تجویز کیا گیا اور یہ دوا تجویز فرمائی گئی۔

(۵) جوارش عود شیریں ہمراہ عرق پودینہ (۴ تولہ)، عرق الائچی (۴ تولہ)، گلاب (۴ تولہ)، سکنجبین (۲ تولہ) شامل کر کے پلائیں تین چار روز تک یہی دوا استعمال کرائی گئی جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

نفخ معدہ

نفخ درحقیقت سوء ہضمی کی ابتدائی صورت کا نام ہے، قدرت نے معدے میں دو قسم کی رطوبات ہضم غذا کے فعل میں مدد دینے کے لیے پیدا کی ہیں ان میں سے جب کسی رطوبت میں کمی بیشی ہو جاتی ہے تو ہضم کا فعل ناقص ہو جاتا ہے چنانچہ جب معدے میں ترشی زیادہ ہو جاتی ہے تو نفخ وغیرہ کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اسی طرح اگر کھاری رطوبت میں بیشی ہو جائے تو دست آنے لگتے ہیں اور مروڑ وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔

حکایت نمبر ۲۷!

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور اپنی کیفیت بیان کی:۔

حالات کئی ماہ سے بھوک کم لگتی ہے غذا پورے طور پر ہضم نہیں ہوتی، کھانا کھانے کے دو گھنٹہ کے بعد سینہ پر جلن معلوم ہوا کرتی ہے اکثر کھٹی ڈکاریں آتی رہتی ہیں۔ پیٹ میں نفخ رہتا ہے اور منہ کا ذائقہ خراب رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ضعف قوت ہاضمہ اور معدہ میں ترشی بڑھ جانے کی وجہ سے یہ شکایات

عارض میں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) قرص ماسیسر ۲ عدد معجون نانخواہ میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے زنجبیل نیم کوفتہ ۲ ماشہ پودینہ خشک ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۷ دانہ، نوشادر ۲ رتی آدھ گھنٹہ گرم پانی میں بھگو کر اس کا زلال لے کر صبح شام پی لیا کریں۔

(۲) سفوف نمک سلیمانی خاص ۳ ماشہ غذا کے بعد پھانک لیا کریں، غذا ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں، دو ہفتہ کے بعد مریض پھر مطب میں آئے اور بیان کیا کہ اب شکایت کو بہت آرام ہے خفیف اثر باقی ہے تب بھگونے کی ادویہ موقوف کرا کر بقیہ ادویہ بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

حکایت نمبر ۱۲۸

ضلع بلند شہر سے ایک صاحب نے بذریعہ ڈاک اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی :۔

حالات عرصہ سے میرے پیٹ میں ریاح کی تولید زیادہ رہتی ہے ہضم خراب ہے منہ سے رطوبت بہتی رہتی ہے پیٹ پھولا ہوا محسوس ہوتا ہے بھوک بالکل نہیں لگتی، طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے صبح کے کھانے کی کیفیت شام تک ڈکاروں میں محسوس ہوتی ہے عام طور پر قبض رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ضعف معدہ و جگر کی وجہ سے مریض مندرجہ بالا شکایات میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) قرص خبث الحدید ۲ عدد، جوارش جالینوس میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ، خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ شامل کر صبح شام پیئیں۔

(۲) حب کبد ۲-۳ عدد صبح شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۳) حب تنکار ۲ عدد ہفتہ میں دو بار رات کو نیم گرم پانی سے نگل لیا کریں، غذا بھوک سے کم کھائیں، ثقیل اور مرغن غذاؤں سے پرہیز رکھیں ایک ماہ کے بعد ان کا دوسرا خط آیا جس میں

لکھا تھا کہ سابقہ شکایات کو ایک حد تک فائدہ ہے، لیکن بھوک ابھی تک نہیں لگتی اور کمزوری کا اثر بھی باقی ہے تب سابقہ دوا موقوف کرا کر ان کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی:۔

(۴) قرص الاحمر اعدد، جوارش جالینوس میں ملا کر صبح کو استعمال کریں اور

(۵) قرص خبث الحدید اعدد، معجون نانخواہ میں ملا کر شام کو استعمال کریں اور حب تنکار و حب کبد بدستور استعمال کرتے رہیں، مزید ایک ماہ یہ ادویہ استعمال کرنے سے بالکل آرام ہو گیا۔

اَمراضِ جگر

ضُعفِ جگر

جس طرح دماغ نفسانی افعال و تحریکات وغیرہ اور قلب قوتِ حیات کا مبدا ہے اسی طرح تغذیہ بدن کی خدمت جگر کے سپرد ہے جو غذا کھائی جاتی ہے وہ ایک حد تک معدے اور آنتوں کے تغیر کے بعد تمام خلاصہ جگر میں چلا جاتا ہے اور جگر اپنے مخصوص فعل سے اس کو خون اور دیگر اخلاط کی شکل میں تبدیل کر کے تمام بدن کے لیے غذا پہنچاتا ہے، اگر کسی وجہ سے جگر کی یہ قوت خراب ہو جائے تو اس کو ضعف کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

حکایت نمبر ۱۲۹

لکھنؤ سے ایک صاحب نے ڈاک کے ذریعہ سے اپنے حالات تحریر کیے:۔

حالات دو تین ماہ سے ہضم خراب ہے بھوک کم لگتی ہے قبض رہتا ہے پیشاب کسی قدر غلیظ آتا ہے کبھی کبھی پیشاب کے ساتھ سفید مادہ بھی خارج ہوتا ہے کمزوری روز بروز بڑھتی جاتی ہے

تشخیص کی گئی کہ ضعفِ جگر کے سبب سے یہ شکایات لاحق ہوتی ہیں اور پیشاب کے ساتھ غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) قرص فولاد، جوارش جالینوس میں مِلا کر صبح شام استعمال کریں۔
(۲) جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں،
اس کے ساتھ ہی ہدایت کی گئی کہ غذا بھوک سے کم کھائیں ترش و میٹھی چیزوں سے پرہیز رکھیں، ہلکی غذائیں استعمال کریں اور پانی بھی کم پیئیں اور صبح شام کوئی ہلکی ورزش کر لیا کریں، ایک ماہ کے بعد ان کا دوسرا خط آیا کہ مجھے پہلے سے اب بہت آرام ہے، لیکن کمزوری بدستور ہے تب ان کو جواب دیا گیا کہ زیرِ استعمال ادویہ بدستور جاری رکھیں، اور طاقت کے لیے حبِ خاص ایک ایک عدد صبح شام غذا کے بعد استعمال کریں۔

حکایت نمبر ۱۳۰

ایک صاحب نے اپنے بچے کو جس کی عمر تین سال کی تھی مطب میں پیش کر کے اس کی کیفیت بیان کی :۔

حالات بچہ کو قریب ایک ماہ سے سفید و گاڑھا پیشاب آرہا ہے جو تھوڑی دیر کے بعد جم جاتا ہے، اجابت تھوڑی اور بار بار ہوتی ہے، بچہ روز بہ روز دُبلا ہوتا جاتا ہے، پیٹ میں نفخ رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ بچہ ضعفِ جگر کی شکایت میں مبتلا ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) جوارش مصطگی ۳ ہمراہ شیرہ بادیان ۱ شیرہ دانہ ہیل ۱، نبات سفید ۲ صبح شام پلائیں۔

(۲) سفوف چٹکی ۳ رتی غذا کے بعد پھنکائیں اور یہ ہدایت کی گئی کہ غذا نرم و ہلکی اور بھوک سے کم دیں، میٹھی اور زیادہ چکنی چیزوں اور چاولوں سے پرہیز کرائیں۔
دو ہفتہ یہ دوا استعمال کی گئی جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

ورمِ جگر

جس طرح بیرونی اعضاء میں کسی خلط کے ہیجان یا کسی دوسرے سبب سے ورم پیدا ہوتا ہے اسی طرح اندرونی اعضاء بھی متورم ہو جاتے ہیں چنانچہ کبھی خون کے غلیان یا صفرا اور دیگر اخلاط کی زیادتی یا جگر میں سدے پڑ جانے کی وجہ سے اس رئیس عضو میں بھی ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

حکایت نمبر ۱۳۱

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات ایک ہفتہ سے تیز بخار ہے پیاس زیادہ لگتی ہے، زبان خشک رہتی ہے اور خفیف خشک کھانسی بھی کبھی کبھی ہوتی رہتی ہے، قارورہ گہرا زرد رنگ کا مقدار میں کم آتا ہے بھوک بالکل نہیں لگتی، داہنی طرف پسلیوں کے نیچے دبانے سے درد اور خفیف بوجھ محسوس ہوتا ہے آنکھوں میں زردی بھی معلوم ہوتی ہے بخار صبح کو کم اور شام کو زیادہ ہو کر ۱۰۴ درجہ تک پہنچ جاتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب ورم جگر حار (حدبی) کی شکایت میں مبتلا ہیں۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) خمیرہ مروارید، آب عنب الثعلب سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق، شربت بزوری وخاکسی کے ساتھ صبح شام استعمال کریں۔

(۲) مغز فلوس، آردجو، گل بابونہ، عنب الثعلب خشک، تخم کاسنی، رسوت، ہری مکو کے پانی میں پیس کر روغن گل اضافہ کر کے جگر کے مقام پر لیپ کریں اور پیاس کے وقت

(۳) عرق گاؤزبان، عرق مکو ملا کر پئیں اور غذا میں صرف آش جو استعمال کریں، پانچ

روز یہ ادویہ استعمال کرنے کے بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ بخار کو اب نسبتہً آرام ہے پیاس بھی معمولی ہے اور پیشاب کا رنگ بھی ہلکا ہو گیا ہے تپ حرارت کبد کم ہو جانے کی وجہ سے ان کے لیے یہ دوائیں تجویز کی گئیں:۔

(۴) گل بنفشہ ۴ر، مویز منقیٰ ۹ دانہ، بادیان ۴ر، بیخ کاسنی ۴ر، گاؤزبان ۵ر، تخم خیارین ۷ر نیم کوفتہ، عنب الثعلب خشک ۵ر رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر اس میں آب مکو سبز مروق ۴ تولہ آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ اضافہ کریں اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے خاکسی چھڑک کر پی لیں۔

(۵) شیرہ بادیان ۵ر، شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ، شیرہ عنب الثعلب خشک ۳ر، عرق برنجاسیف ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ شامل کر کے شام کو پئیں اور لیپ کے نسخہ میں افسنتین ۱ تولہ، برنجاسیف ۱ تولہ اضافہ کریں غذا میں سبزی ڈالا ہوا شوربہ بغیر چکنائی و مرچ کے چپاتی کے ساتھ استعمال کریں، دس روز یہ نسخہ پلایا گیا گیارھویں روز آب کاسنی و آب مکو صبح کے نسخہ میں موقوف کر دیا گیا اور ان کی بجائے مغز فلوس ۵ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، شیرہ خشت ۲ تولہ، سنا مکی ۷ر، گلقند ۴ تولہ، شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کر کے حسبِ معمول مسہل دیا گیا، غذا میں سہ پہر کو کھچڑی بتلائی گئی، دوسرے روز کے لیے یہ ٹھنڈائی کا نسخہ تجویز کیا گیا۔

(۶) خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ، چاندی کا ورق ۱عدد لپیٹ کر کھائیں، اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق مکو ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے تخم ریحان ۱ر چھڑک کر پیئیں۔

اسی طرح تین مسہل یکے بعد دیگرے دیئے گئے، مسہلوں کے بعد مریض کی طبیعت بہت صاف ہو گئی تب تقویت اور بقیہ شکایت کے لیے یہ نسخہ تجویز کیا گیا:۔

(۷) نوشدارو لولوی ۲ر اول کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ر، شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ، شیرہ عنب الثعلب ۳ر، عرق برنجاسیف ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ شامل کر کے صبح شام پیئیں حب کبد ۲-۳ عدد غذا کے بعد کھا لیا کریں اور ہدایت کی گئی کہ کچھ عرصہ غذا میں چکنی، دیر ہضم، میٹھی چیزیں اور گوشت سے پرہیز رکھیں۔

حکایت نمبر ۱۳۲

ضلع بلند شہر کی ایک مریضہ کو حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں پیش کر کے بیان کیا :۔

حالات عرصہ چھ ماہ سے مریضہ کو کھانسی اور بخار کی شکایت ہے خفیف بخار قریب ہر وقت رہتا ہے لیکن کبھی کبھی سردی لگ کر تیز ہو جاتا ہے کھانسی رات کے وقت زیادہ اٹھتی ہے اور دیر تک کھانسنے سے غلیظ بلغم تھوڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے بھوک بالکل نہیں لگتی منہ کا مزہ فرکیب رہتا ہے اجابت کبھی نرم اور کبھی خشک قبض کے ساتھ ہوتی ہے قارورہ غلیظ و مٹیالے رنگ کا آتا ہے مریضہ کے پاؤں پر خفیف ورم بھی ہے۔

تشخیص کی حکیم کو صرحیا۔ ورم جگر بلغمی کی شکایت میں مبتلا ہے مندرجہ ذیل ادویہ اس کے لیے تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) گل بنفشہ، افسنتین، برنجاسف، عنب الثعلب خشک، بادیان، بیخ کاسنی گاؤزبان، تخم خطمی رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے خاکسی چھڑک کر پلائیں۔

(۲) بادیان، برنجاسف ۳، عنب الثعلب خشک ۳ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے شام کو پلائیں۔

(۳) لعوق سپستان ۲ تولہ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں جوش دیکر رات کو سوتے وقت پلائیں۔

(۴) اطریفل ملین ۵ ہفتہ میں ایک بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں، غذا میں گوشت چکنائی، مٹھاس ترشی اور بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں اور غذا بھوک سے کم کھائیں، تین ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرانے کے بعد مریضہ کو پھر پیش کیا گیا۔

اب مریضہ کی یہ حالت تھی کہ بخار بالکل جاتا رہا تھا کھانسی کو بھی آرام تھا لرزہ سے بخار اس دوران میں صرف ایک مرتبہ آیا لیکن بھوک بہت کم تھی تب ان کے لیے (سابقہ نسخہ موقوف کرا کر) مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۵) حب نجار صبح کو پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۶) حب کبد ۵ عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۷) معجون و بید الورد ۳-۳ عدد ہمراہ عراق بر نجاسیف، خمیرہ بنفشہ ۱۲ تولہ شام کو استعمال کریں پندرہ روز یہ ادویہ استعمال کرا کر مریضہ کو پھر مطب میں پیش کیا گیا اب مریضہ کی طبیعت بالکل صاف ہو چکی تھی صرف کمزوری کا اثر باقی تھا جس کے لیے

(۸) قرص فولاد، قرص مرجان، نوشدار و لولوی میں ملا کر صبح شام اور

(۹) حب خاص ۲ عدد کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

حکایت نمبر ۱۳۳

ضلع مراد آباد کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات ہفتہ عشرہ میں بخار کی شکایت ہو جاتی ہے جو دو تین روز کے بعد جاتا رہتا ہے دریافت کرنے پر بیان کیا کہ تقریباً چھ ماہ قبل موسمی بخار کی شکایت ہوئی تھی اور ایک ماہ تک مسلسل اسی شکایت میں گرفتار رہے علاج معالجہ سے وہ بخار جاتا رہا لیکن اس کے بعد سے یہ شکایت شروع ہو گئی کہ آٹھویں دسویں روز سردی سے بخار ہو جاتا ہے دو تین روز کے بعد جاتا رہتا ہے پھر ہفتہ عشرہ کے بعد چڑھ جاتا ہے یہی سلسلہ کچھ دنوں سے جاری ہے بھوک بہت کم لگتی ہے قبض رہتا ہے غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی، قارورہ کا رنگ زرد ہوتا ہے منہ کا مزا خراب رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ سابقہ بخار کے زمانہ میں ان کے جگر میں صلابت پیدا ہو گئی ہے جس کی وجہ سے یہ اعراض رونما ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) نوشدار و سادہ ہمراہ شیرہ بادیان ۵ دانہ، شیرہ مویز منقیٰ، شیرہ عنب الثعلب، عرق بر نجاسیف، شربت دینار ۲ تولہ صبح شام استعمال کریں۔

(۲) حب بخار صبح کو دوا پینے کے ایک گھنٹہ بعد پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۳) ضماد جالینوس جگر کے مقام پر لیپ کریں (چکناتی مٹھاس، چاول، گوشت سے پرہیز رکھیں) پندرہ روز کے بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ اس دوران میں بخار کی شکایت نہیں ہوئی، نیز دوسری شکایتوں کو بھی آرام ہے تب حب بخار موقوف کرا کر

(۴) حب کبد کھانا کھانے کے بعد کے لیے تجویز کی گئیں اور ہدایت کی گئی کہ ہفتہ عشرہ ادویہ استعمال کر کے ترک کر دیں، غذا ہمیشہ ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں۔

نوٹ:۔ اس قسم کے مریض بکثرت میری نظر سے گزرے ہیں جنھیں مذکورہ بالا ادویہ سے بہت فائدہ ہوا۔ چونکہ موسمی بخار کے سلسلہ میں لازمی طور پر کچھ نہ کچھ خرابی پیدا ہو جاتی ہے، اس لیے بخار کے بعد جگر کی اصلاح کی طرف ضرور توجہ کی جائے۔

عظم کبد

تیز قسم کے بخاروں میں جس قدر پانی پیا جاتا ہے وہ اپنی کثرت کی وجہ سے پوری طرح خارج نہیں ہوتا اور کچھ حصہ خون میں باقی رہ جاتا ہے جس کو طبیعت تلی یا جگر کی طرف دفع کر دیتی ہے چنانچہ یہ پانی جگر یا تلی کے حجم کو بڑھا دیتا ہے۔

حکایت نمبر ۱۳۴

ضلع ہوشیار پور کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات کچھ عرصہ سے بھوک کم لگتی ہے عام طور پر قبض رہتا ہے چہرہ اور پاؤں پر خفیف ورم ہے چلنے پھرنے سے خصوصاً کھانا کھانے کے بعد سانس پھول جاتا ہے کسی قدر کھانسی کی بھی شکایت ہے، صبح کو سو کر اٹھنے کے بعد چہرہ پر ورم زیادہ محسوس ہوتا ہے

عام طور پہ یہ ورم دوپہر تک کم ہو جاتا ہے کبھی کبھی معمولی بخار بھی ہو جاتا ہے پیشاب غلیظ اور کم مقدار میں آتا ہے، داہنی طرف کی پسلیوں کے نیچے دبا کر دیکھنے سے جگر بڑھا ہوا محسوس ہوتا تھا۔

تشخیص کی گئی کہ مریض عظم کبد کی شکایت میں مبتلا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) معجون دبیدالورد ۷ماشہ اوّل کھا کر اوپر سے افسنتین ۷ماشہ، نوشادر ۱ماشہ پانی میں جوش دیکر چھان کر شربت دینار ۲تولہ شامل کر کے صبح شام پلائیں۔

(۲) نوشادر محلول ۹قطرہ، عرق برنجاسف ۲تولہ میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد پی لیں۔

(۳) مر، حاشا ۳ماشہ، افسنتین ۳ماشہ، برنجاسف ۳ماشہ، سنبل الطیب ۳ماشہ، سعد کوفی، گل بابونہ، عنب الثعلب خشک ۳ماشہ، اکلیل الملک ۳ماشہ، رسوت ۳ماشہ، جدوار ۳ماشہ، ہری مکو کے پانی میں پیس کر نیم گرم جگر کے مقام پر لیپ کریں، غذا ہلکی اور کم مقدار میں کھائیں۔ اور حتی الوسع پانی کم پئیں۔

ایک ماہ تک مذکورہ بالا ادویہ استعمال کی گئیں جس سے تقریباً تمام شکایات میں کمی ہو گئی ہے، بقیہ خفیف اثر کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

(۴) قرص فولاد ۱عدد، معجون دبیدالورد ۷ماشہ میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۵) حب کبد ۳-۳عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۶) روغن افسنتین ۱تولہ جگر کے مقام پر مالش کریں اور ہدایت کی گئی کہ کچھ عرصہ تک یہی ادویہ استعمال کرتے رہیں اور غذا میں پوری احتیاط رکھیں۔

حکایت نمبر ۱۳۵

سنہ ۳۱ء میں ضلع ہردوئی کے رہنے والے ایک صاحب نے ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا :۔

حالات پانچ سال سے مریضہ عظم کبد کی شکایت میں مبتلا ہے جگر کے مقام پہ برابر خفیف درد رہتا ہے قبض ہونے کی صورت میں درد زیادہ ہو جاتا ہے، پیشاب کم آتا ہے۔

بھوک مطلق نہیں لگتی کبھی کبھی خفیف حرارت بھی ہو جاتی ہے جگر کے مقام پر دبانے سے دکھن ہوتی ہے اب تک مختلف علاج یونانی اور ڈاکٹری کیے گئے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ کو عظم کبد کے ساتھ جگر کے اوپر والی جھلی میں ورم ہے۔ اور کسی قدر صلابت ہو گئی ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کیلئے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جوا کھار ایک ماشہ پیسکر، ۷ ماشہ معجون دبید الورد میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے افسنتین، نوشادر پانی میں پیسکر جوش دیکر چھان کر صبح کو پی لیا کریں قرص مرگا نگ اعدد، ۷ ماشہ دواء الکرکم میں ملا کر شام کو استعمال کریں، روغن افسنتین نیم گرم کرکے جگر کے مقام پر مالش کریں اور تخم کتان ۱ تولہ پانی میں پکائیں جب پلٹس کی طرح نرم ہو جائیں تو کپڑے لیکر خردل باریک پیسکر اس پر چھڑک کر گرم گرم درد کی جگہ ٹکور کریں اگر ٹھنڈا ہو جائے تو پھر گرم کریں جس روز قبض ہو رات کو سوتے وقت ۵ ماشہ اطریفل ملین نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

ڈیڑھ ماہ مریضہ نے یہی نسخہ استعمال کیا اور خدا کے فضل سے بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۱۳۵

بلند شہر کے رہنے والے ایک مریض بغرض علاج مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات دو سال سے ضعف ہضم کی شکایت میں مبتلا ہوں دھڑکن زیادہ ہوتی ہے تھوڑی دور چلنے سے سانس پھول جاتا ہے، گاہے قبض رہتا ہے کبھی دست آنے لگتے ہیں بھوک بہت کم لگتی ہے صبح کو چہرے پر تہبج معلوم ہوتا ہے پیشاب کم آتا ہے، چت لیٹنے میں تکلیف ہوتی ہے نیند کم آتی ہے جگر بڑھا ہوا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض عظم کبد اور ضعف قلب کی شکایت میں مبتلا ہے، ایک خاص بات اس مریض کی نبض میں یہ تھی کہ ۲۰-۲۵ حرکتوں کے بعد ایک حرکت چھوڑ جاتی ہے، حکیم صاحب قبلہ نے اس مریض کی نبض اور جگر طلباء کو بھی دکھائی

تقریباً ۲ ۲ انچ جگر بڑھا ہوا تھا اور نبض کی وہی کیفیت تھی جو اوپر بیان کی گئی طلباء کے دریافت کرنے پر حکیم صاحب نے فرمایا کہ عظم جگر کے پرانے مریضوں میں کبھی کبھی یہ کیفیت ہو جاتی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) حب خاص نیم کوفتہ، دواء المسک معتدل میں ملا کر اوّل کھلائیں اوپر سے افسنتین، نوشادر پانی میں ہیسکر جوش دیں جب اس کی سبزی پھٹ جائے چھان کر پلا دیں۔

(۲) حب کبد ۳-۳ عدد غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۳) یشب سبز پیس کر خمیرہ مروارید میں ملا کر شام کو ۴ بجے استعمال کریں۔

(۴) مِر، حاشا، افسنتین، برنجاسف، عنب الثعلب، گل بابونہ، اکلیل الملک سنبل الطیب، جدوار، ریوند، ہری مکو کے پانی میں پیس کر نیم گرم جگر کے مقام پر لیپ کریں، غذا میں گوشت، چکنائی، چاول، مٹھاس سے پرہیز کریں اور غذا بھوک سے کم کھائیں ۲ ماہ مریض نے یہ ادویہ استعمال کیں جن سے بالکل آرام ہو گیا۔

دبیلہ کبد

ورم خواہ کسی جگہ بھی ہو اگر ابتداء ہی سے مناسب تدابیر کر کے اس کو تحلیل نہ کیا جائے تو اس میں یا تو پیپ پڑ جاتی ہے یا وہ سخت ہو کر ایک قسم کی گٹھلی کی طرح ہو جاتا ہے اسی طرح ورم جگر بھی علاج کی بے ترتیبی سے کبھی کبھی پھوڑے کی شکل اختیار کر لیتا ہے جس کو دبیلہ کبد کہتے ہیں۔

حکایت نمبر ۱۳۶

آگرہ کے رہنے والے ایک صاحب علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات تقریباً دو ماہ پیشتر بخار کی شکایت میں مبتلا ہوا تھا اس وقت دو ہفتہ تک مسلسل بخار چڑھا رہا اسی دوران میں جگر میں ورم آگیا مقامی اطبا کا علاج ہوتا رہا جس سے بخار کچھ کم ہو گیا تھا، اب پھر دو ہفتہ سے بخار تیز ہو گیا، عام طور پر بخار کی حرارت ۱۰۲ درجہ پر رہتی ہے، لیکن شام کے اوقات میں حرارت ۱۰۴ درجہ تک پہنچ جاتی ہے جگر کے مقام پر درد و سوزش محسوس ہوتی ہے، بے چینی و گھبراہٹ زیادہ ہے اور خشک کھانسی بار بار اٹھتی ہے کھانسنے میں بیحد تکلیف ہوتی ہے درد اور بے چینی کی وجہ سے نیند نہیں آتی، پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہے بھوک قطعی نہیں لگتی، پیشاب کم مقدار میں گہرا زرد آتا ہے جگر کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے گرمی محسوس ہوتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ورم جگر علاج کے باقاعدہ نہ ہونے کی وجہ سے دبیلہ کی صورت اختیار کر چکا ہے، ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) خمیرہ مروارید ہمراہ آب کاسنی سبز مروق (۱۲ تولہ)، آب مکو سبز مروق (۱۲ تولہ)، شربت بزوری (۲ تولہ) صبح شام استعمال کریں۔

(۲) ریوند (۱ تولہ)، جدوار (۱ تولہ) آب کاسنی سبز میں پیسکر جگر کے مقام پر لیپ کریں اور غذا میں صرف آش جو استعمال کریں اور چونکہ پیپ پڑ چکی ہے اس لیے جس قدر جلد ممکن ہو اپریشن کرا دیں چنانچہ دو روز تک مذکورہ بالا ادویہ استعمال کی گئیں جس سے عوارضات میں قدرے تخفیف ہو گئی تب تیسرے روز مریض کو طبیہ کالج کے ہسپتال میں داخل کرا کر سہ پہر کو اپریشن کرایا گیا مریض کے جگر سے قریب قریب تین پاؤ کے پیپ برآمد ہوئی، ایک ماہ تک یہ صاحب کالج کے ہسپتال میں مقیم رہے، اس عرصہ میں علاج معالجہ سے ان کا زخم وغیرہ بھر گیا اور وہ بالکل تندرست ہو گئے صرف کمزوری باقی تھی اس لیے پھر مطب میں حاضر ہوئے تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۳) قرص فولاد (۱ عدد)، نوشدارو لولوی میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۴) حب خاص دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں یہ صاحب ایک ماہ کی ادویہ لے کر اپنے مکان چلے گئے، تین ماہ کے بعد پھر دہلی کسی ضرورت سے وارد ہوئے تو ان کی تندرستی بہت اچھی تھی۔

سُوءُ القنیہ

جگر کے ضعف کی وجہ سے جب خون عمدہ پیدا نہیں ہوتا تو اعضا اس سے غذا حاصل نہیں کرتے، اس قسم کے خون میں بہت تھوڑے اجزاء ایسے ہوتے ہیں جو اعضا کی غذا میں صرف ہوتے ہیں اور باقی بلغمی رطوبت کی شکل میں یا تو اعضا کی ساخت میں اکٹھا ہو جاتا ہے یا لوٹ کر جگر ہی کی طرف واپس آجاتا ہے اور یہاں سے جوف شکم میں اکٹھا ہو جاتا ہے، پہلی صورت کا نام استسقاء لحمی ہے اور دوسری کو استسقاء زقی کہتے ہیں اس مرض کی ابتدائی حالت کا نام سوء القنیہ ہے عام طور پہ یہ مرض طویل بخار و کثرتِ میخوارگی اور گرم چیزوں کے زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

حکایت نمبر ۱۲۷

ضلع مظفر نگر کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات تقریباً چھ ماہ کا عرصہ ہوا کہ میں بخار کی شکایت میں مبتلا ہوا تھا دو ماہ تک بخار کا سلسلہ جاری رہا اس کے بعد سے یہ کیفیت ہے کہ ہضم کی حالت خراب رہتی ہے بھوک بالکل نہیں لگتی، قبض رہتا ہے چہرہ پہ تہیج اور پاؤں پر ورم ہے، ورم کی جگہ دبانے سے وہاں پر گڑھا ہو جاتا ہے، پیشاب کم مقدار میں غلیظ مٹیالے رنگ کا آتا ہے تھوڑی دور چلنے سے سانس پھول جاتا ہے لیکن حرارت بالکل نہیں ہے ٹمپریچر ۹۸ درجہ پر رہتا ہے البتہ نبض تیز چلتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب سوء القنیہ کی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) افسنتین، برنجاسف، بیخ بادیان، عنب الثعلب، تخم کشوث، مویز منقی، پرسیاؤشان، تخم خیارین نیم کوفتہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر شربت دینار شامل کر کے پیئں۔

(۲) جوا کھار پیسکر دواء الکرکم کبیر میں ملا کر ہمراہ افسنتین، نوشادر پانی میں پیسکر جوش دیکر صاف کر کے شام کو استعمال کریں۔

(۳) حب خاص اول کھا کر اوپر سے نوشادر محلول، عرق برنجاسف میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۴) اطریفل ملین ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھا لیا کریں۔

(۵) مرحا پشا، افسنتین، سعد کوفی، برنجاسف، اکلیل الملک گل بابونہ سنبل الطیب، عنب الثعلب، رسوت، جدوار، ہرا کو کے پانی میں پیسکر نیم گرم جگر پر لیپ کریں، غذا میں یخنی شوربہ، چپاتی کا چھلکہ بتایا گیا اور ہدایت کی گئی کہ غذا حتی الوسع کم مقدار میں استعمال کریں تیز پانی بھی کم پیئں بھوک زیادہ معلوم ہونے پر انار، انجیر وغیرہ کی مانند کوئی پھل کھا لیا کریں، تین ہفتہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے پیشاب کھل کر آنے لگا، اجابت دن میں دو مرتبہ ہونے لگی چہرہ کا تہبج اور پاؤں کا ورم بھی کم ہو گیا، سوء تنفس کی شکایت بھی جاتی رہی تب ان کو صبح کو

(۶) قرص فولاد، معجون دبید الورد میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے اجوین دیسی کا زلال (جسے آٹھ پہر تک عرق برنجاسف میں بھگویا گیا ہو) لیکر پیئیں اور بقیہ ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی، یہ صاحب دو ماہ کی ادویہ لے کر اپنے وطن چلے گئے۔

استسقاء

جیساکہ ہم بیشتر بیان کر چکے ہیں زیادہ تر یہ مرض جگر کے ضعف کی وجہ سے ہوا کرتا ہے لیکن کبھی گردوں کے ضعف یا ورم یا قلب کے ضعف نیز پھیپھڑوں کی بیماریوں کی وجہ سے بھی ہو جاتا ہے

حکایت نمبر ۱۳۸

دہلی کے ایک سوداگر صاحب کی لڑکی کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا :۔

حالات عرصہ تین ماہ سے اس کا پیٹ بڑھ رہا ہے، پیشاب کم مقدار میں آتا ہے بھوک بہت کم معلوم ہوتی ہے، ضعف و دبلاپن روز بروز بڑھ بڑھتا جاتا ہے قبض کی شکایت رہتی ہے چلنے پھرنے سے سانس پھول جاتا ہے پیٹ کے بڑھنے کے ساتھ ہی ناف باہر کی طرف نکل آئی ہے، مریض کی جلد دیکھنے سے چکنی اور چمکدار محسوس ہوتی تھی، کروٹ لینے میں پیٹ میں پانی کے ہلنے کی حالت محسوس ہوتی تھی۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ جگر کی خرابی کی وجہ سے ابتداء استسقاء زقی کی شکایت میں مبتلا ہے، مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج

(۱) معجون تربد، ہمراہ عرق تنکاھی، شربت اسارون ملاکر صبح کو
(۲) معجون دبید الورد، ہمراہ افسنتین، نوشادر پانی میں پیس کر جوش دیکر شام کو

(۳) حب استسقاء صبح شام دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۴) گل بابونہ، عنب الثعلب خشک، بورہ ارمنی، پشک گوسفند، افسنتین، برنجاسف ہری مکو کے پانی میں پیس کر پیٹ پر لیپ کریں۔

غذا میں صرف یخنی، شوربہ استعمال کریں، زیادہ بھوک کی حالت میں انار، انجیر وغیرہ

کی مانند پھل یا منقی کھا لیا کرے، دو ہفتہ کے بعد مریضہ کو پھر پیش کیا گیا اب حالت یہ تھی کہ پیشاب کھل کر آنے لگا تھا لیکن اجابت بدستور قبض کے ساتھ ہوتی تھی، پیٹ میں کسی قدر نرمی ہو گئی تھی اور مریضہ بھوک کی شکایت کرتی تھی تب صبح کے نسخہ میں معجون تربد کا وزن نو ماشہ کر دیا گیا اور غذا میں چپاتی کا چھلکا تھوڑی مقدار میں شوربہ میں تر کر کے ایک وقت کھانے کے لیے تجویز کیا گیا۔ اس کے بعد ایک ماہ تک مریضہ مذکورہ ادویہ استعمال کرتی رہی جس سے پیٹ اپنی اصلی حالت پر آ گیا اور سوائے کمزوری کے اور کوئی شکایت باقی نہ رہی تب اس کے لیے

(۵) قرص فولاد ۱، نوشدارو لولوی اور عرق برنجاسف ۱۰ تولہ، نبات سفید ۲ تولہ صبح شام اور

(۶) حب خاص ۱۰ عدد کھانا کھانے کے بعد کے لیے تجویز کی گئیں۔

نوٹ:۔ استسقاء لحمی اور زقی کے متعدد مریض میری نظر سے مطب میں گزرے عام طور پر جن لوگوں کو جگر کی خرابی کی وجہ سے یہ شکایت ہوتی ہے وہ مناسب تدبیر سے ابتدائی حالت میں تندرست ہو جاتے ہیں لیکن قلب یا گردوں کی مشارکت کی وجہ سے اگر استسقاء ہو تو علاج سے قدرے افاقہ ضرور ہو جاتا ہے لیکن بالکل مرض کا ازالہ قریب قریب ناممکن ہوتا ہے۔

حکایت نمبر ۱۳۹

کھیری بکھیم پور کے رہنے والے ایک صاحب اپریل ۲۶ء میں دہلی بغرض علاج وارد ہوئے اور مطب میں آکر اپنی کیفیت بیان کی:۔

حالات بیشتر ملیریا بخار کی شکایت ہوئی تھی اس کا سلسلہ عرصہ تک جاری رہا مقامی اطباء کا علاج کرنے سے بخار کو تو آرام ہو گیا لیکن پیٹ برابر بڑھتا جاتا ہے، پاؤں پر ورم آگیا ہے چند قدم چلنے سے سانس پھول جاتا ہے، کھانسی زیادہ ہوتی ہے، بھوک بالکل نہیں معلوم ہوتی، پیشاب قلیل مقدار میں آتا ہے اور قبض کی شکایت رہتی ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض جگر کی خرابی کی وجہ سے استسقاء زقی کی شکایت میں مبتلا ہیں اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) قلمی شورہ جوا کھار باریک پیس کر ۷ ماشہ معجون تربد میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے عرق شکاعی ۸ تولہ شربت اسارون ۲ تو ملا کر پی لیا کریں۔

(۲) حب کبد ۳ عدد ۔ حب استسقاء ۲ عدد غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۳) حب ملین[۱] ۶ عدد روغن بادام میں چرب کر کے شب کو سوتے وقت استعمال کریں۔

غذا میں چپاتی کا چھلکا کسی سبزی کے شوربہ سے کھائیں اور نصف بھوک غذا استعمال کریں۔

ایک ہفتہ یہ ادویہ استعمال کر کے مریض پھر مطب میں آئے اور بیان کیا کہ پیٹ کا تناؤ کچھ کم ہے پیشاب بھی کچھ پہلے سے زائد آتا ہے اجابتیں دن میں دو تین ہو جاتی ہیں لیکن کھانسی بدستور ہے نیز یہ کہ کمزوری زیادہ محسوس ہوتی ہے تب سابقہ ادویہ بدستور رکھی گئیں اور

(۴) دواء المسک معتدل ۶ ماشہ صبح شام چاٹنے کے لیے اور

(۵) لعوق سپستان ۲ تولہ، عرق برنجاسیف ۱۲ تولہ میں جوش دیکر شب کو سوتے وقت پینے کے لیے تجویز کیا گیا۔ اس ہفتہ میں غلطی سے مریض نے کچھ بدپرہیزی کی جس کی وجہ سے قبض ہو گیا ایک روز کچھ خیال نہیں کیا دوسرے روز تکلیف کچھ زائد معلوم ہوئی لیکن اس کو معمولی خیال کر کے توجہ نہ کی تکلیف برابر بڑھتی رہی تیسرے روز دوپہر کو غذا کے ۲ گھنٹہ بعد تنفس کا سخت دورہ ہوا۔ اس وقت آدمی حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور تمام کیفیت بیان کی اور کہا کہ اس وقت سانس کی سخت تکلیف ہے پیٹ میں تناؤ بہت معلوم ہوتا ہے، بے چینی اور گھبراہٹ بہت ہے حسب الارشاد حکیم صاحب کے مکان پر جا کر میں نے کیفیت دیکھی اور معلوم ہوا کہ قبض کی وجہ سے یہ حالت پیدا ہوئی ہے اس لیے میں نے حقنہ تجویز کیا لیکن مریض اس پر رضامند نہ ہوئے تب مجبوراً

---

[۱] ان گولیوں میں تربد سفید، سقمونیا، صبر، اغاریقون، سنا مکی، یہ اجزاء شامل ہیں ۔ زرکتاب میں گولیاں تیار کی جاتی ہیں۔

(۶) ۴ تولہ شیر خشت، ۱۱ تولہ عرق بادیان میں جوش کرا کر دی گئی، ۲ گھنٹہ تک تو وہی کیفیت رہی لیکن ۲ گھنٹہ کے بعد اجابت ہوئی جس میں سدّے اور غلیظ مواد بکثرت خارج ہوا اجابت کے بعد کسی قدر سکون ہوا شام تک اور تین چار اجابتیں ہوئیں اور طبیعت بالکل صاف ہوگئی دوسرے روز سے پھر وہی ادویہ استعمال کرائی گئیں اور ایک ہفتہ کے لیے غذا بند کر کے صرف یخنی یا دال کا پانی پلایا گیا، پھر مریض مطب میں آئے اور بیان کیا کہ اب خدا کے فضل سے طبیعت بہت اچھی ہے، پاؤں پر ورم بالکل نہیں، کھانسی قطعی جاتی رہی، سانس کی تکلیف بالکل نہیں ہوتی، شب کو نیند بھی بخوبی آجاتی ہے، پیٹ بھی نرم ہوگیا ہے اور حجم بھی کم ہے پیشاب صاف آتا ہے لیکن کمزوری زیادہ ہے اور بھوک اچھی طرح نہیں لگتی مریض کو لٹا کر دیکھا گیا تو تقریباً چار انچ کے قریب جگر بڑھا ہوا تھا، تب ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۷) دواء الکرکم، ہمراہ افسنتین، نوشادر، قوہ پانی میں پیسکر جوش دیکر صاف کر کے صبح کو پی لیا کریں۔ اور

(۸) معجون تربد ہمراہ اجوائن دیسی نیم کوفتہ آٹھ پہر عرق اسارون میں تر کر کے اس کا زلال لے کر شام کو استعمال کریں۔

(۹) حب کبد اور دواء المسک بدستور استعمال کرتے رہیں۔

(۱۰) مر، حاشا، افسنتین، برنجاسف، اکلیل الملک، گل بابونہ، سعد کوفی، سنبل الطیب عنب الثعلب خشک، رسوت، جدوار ہری مکو کے پانی میں پیس کر نیم گرم کر کے جگر کے مقام پر لیپ کریں، اس کے بعد ایک ماہ تک مریض مندرجہ بالا ادویہ دہلی میں رہ کر استعمال کرتے رہے جس سے جملہ شکایات کا معتد بہ افاقہ ہوگیا، جگر کا بڑھاؤ کم ہو کر خفیف شکایت باقی رہی بھوک کھل گئی اور کسی قدر طاقت میں بھی اضافہ ہوا تب مزید ایک ماہ کے لیے ادویہ لے کر مریض اپنے وطن چلے گئے۔

حکایت نمبر ۱۳۶/۱

رام پور کے رہنے والے ایک مریض حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ :-

حالات ایک سال پہلے موسمی بخار کی شکایت ہوئی تھی جس کا سلسلہ کئی ماہ تک جاری رہا۔ بخار کو آرام ہونے کے بعد تمام بدن پر ورم آگیا جواب تک قائم ہے قبض رہتا ہے پیشاب کم آتا ہے پیاس زیادہ لگتی ہے، اٹھنا بیٹھنا دشوار ہے پسینہ زیادہ آتا ہے، نیند نہیں آتی، لیٹنے اور چلنے پھرنے سے سانس پھولتا ہے بھوک نہیں لگتی۔

تشخیص کی گئی کہ مریض استسقاء لحمی کی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) جوہر سین ۲ برنج، ۷ ماشہ معجون دبید الورد میں ملا کر صبح کو اول کھائیں اوپر سے ۱۰ تولہ شیر شتر، ۴ تولہ شربت دینار ملا کر پی لیا کریں۔

ایک ماہ کے استعمال سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

یرقان

جگر میں خون کے ساتھ صفرا جس کی رنگت زرد ہے اور سودا جس کا رنگ تیرگی مائل ہوتا ہے اور بلغم جس کا رنگ سفید ہوتا ہے یہ تینوں خلطیں پیدا ہوتی ہیں، صفرا اور سودا کے لیے قدرت نے پتہ اور تلی دو خزانہ بنائے ہیں یہ دونوں خلطیں خون سے علیحدہ ہو کر اپنے اپنے خزانہ میں چلی جاتی ہیں لیکن کبھی ان کا راستہ کسی سدے کی وجہ سے بند ہو جاتا ہے اور صفرا یا سودا خون کے ساتھ تمام بدن میں پھیل جاتا ہے اور مرض یرقان کا باعث ہوتا ہے۔

✣ ✣ ✣ ✣ ✣

حکایت نمبر ۱۴۰

گوڑگانوہ کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات ایک ماہ سے بخار میں مبتلا ہوں۔ بخار تیسرے روز آتا ہے ایک ہفتہ سے آنکھیں اور تمام بدن زرد ہوگیا، پیاس زیادہ لگتی ہے، پیشاب سرخ رنگ کا جلن کے ساتھ ہوتا ہے منہ کا ذائقہ تلخ ہے بھوک بالکل نہیں معلوم ہوتی، قبض شدید ہے خفیف بخار ہر وقت رہتا ہے،

تشخیص کی گئی کہ سدہ مجازی مرارہ (یعنی جگر اور پتہ کا درمیانی راستہ) کی وجہ سے یہ صاحب یرقان کی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) گل بنفشہ ۹ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، بیخ کاسنی ۷ ماشہ، بادیان ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، تخم خیارین ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر آب برگ ترب سبز مردق ۲ تولہ ملا کر شربت دینار ۲ تولہ شامل کر کے پیئیں۔

(۲) آب برگ ترب سبز مردق ۲ تولہ، آب برگ کاسنی سبز مردق ۲ تولہ، شکر سرخ ۲ تولہ شام کو استعمال کریں

(۳) اطریفل ملین ۷ ماشہ ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں، دو ہفتہ یہ ادویہ استعمال کر کے مریض پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ سوائے کمزوری اور بھوک کم لگنے کی شکایت کے دوسری تمام شکایات رفع ہوگئیں، بخار بالکل جاتا رہا۔ آنکھوں اور چہرہ کی زردی بھی زائل ہوگئی اور پیشاب بھی صاف آنے لگا تب تقویت اور اصلاح جگر کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۴) قرص فولاد ایک، معجون دبید الورد ۳ ماشہ میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۵) دواء المسک معتدل جواہر والی ۴ ماشہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

سنگِ مرارہ

پتھریلی اور سخت غذاؤں کے زیادہ استعمال کرنے، جگر کے فعل کی خرابی یا گرم چیزوں کے کثرتِ استعمال سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

حکایت نمبر ۱۴۱

آگرہ کی رہنے والی ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا:۔

حالات عرصہ دو سال سے داہنی پسلیوں کے نیچے جگر کے مقام پر درد کی شکایت ہے خفیف درد ہمیشہ رہتا ہے لیکن بعض اوقات نہایت شدید ہو جاتا ہے اس قسم کا درد دورے کے طور پر ہفتہ عشرہ میں ہوتا ہے درد کی ٹیسیں شانہ تک پہنچتی ہیں، پیاس زیادہ ہے اور قبض بھی رہتا ہے، پیشاب گہرا زرد اور جلن کے ساتھ ہوتا ہے۔ سوال کرنے پر بیان کیا کہ مریضہ کو کبھی کبھی یرقان کی شکایت بھی ہو جایا کرتی ہے اور درد اوپر سے شروع ہو کر نیچے کی طرف مائل ہوتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ سنگ مرارہ کی شکایت میں مبتلا ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) حجر الیہود، سنگ سر ماہی ا ا رتی پیس کر جوارش زرعونی ۵ ماشہ میں ملا کر اوّل کھائیں اوپر سے خیرہ دونو ۲ ماشہ، شیرہ کاکنج ۳ ماشہ، شیرہ بادیان ۲ ماشہ، شیرہ تخم خیارین، عرق انیاس ۱۲ تولہ میں نکالکر شربت بزوری ۲ تولہ، آب برگ ترب سبز مروق ۴ تولہ شامل کر کے صبح شام پئیں۔

(۲) دوا سنگ گردہ ۱ ماشہ، سکنجبین بزوری ۲ تولہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۳) اطریفل ملین ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھا لیا کریں۔

(۴) روغن عقرب نیم گرم درد کی جگہ مالش کریں، چاول، مٹھاس اور ثقیل چیزوں سے

پرہیز رکھیں اور مذکورہ ادویہ زیادہ عرصہ تک استعمال کرتے رہیں، چنانچہ تین ماہ تک یہ ادویہ استعمال کرائی گئیں جن سے شکایت بالکل رفع ہوگئی۔

حکایت نمبر ۱۴۲

بنگرام کی رہنے والی ایک مریضہ بغرض علاج مارچ ۲۶ سنہ میں دہلی آئیں، چونکہ مریضہ مطب پر آنے سے معذور تھیں اس لیے حکیم صاحب قبلہ نے خود ان کے جائے قیام پر ان کو ملاحظہ فرمایا۔

حالات مرض کی کیفیت یہ تھی کہ پانچ ماہ سے برابر درد کے دورے ہوتے تھے درد کی ابتداء دائیں پسلیوں کے نیچے جگر کے قریب سے ہوتی تھی اور پھر تمام شکم اور سینہ میں پھیل جاتا تھا، شدت کی حالت میں درد کی ٹیسیں داہنے ہاتھ اور گردن تک پہنچتی تھیں۔ ابتداءً درد کے دورے ہفتہ دس روز کے بعد ہوا کرتے تھے، لیکن آخر میں ہفتہ میں دو مرتبہ اور کبھی تین مرتبہ بھی دورہ کی شکایت ہو جاتی، بھوک بالکل ندارد تھی، پیاس نہایت شدت سے لگتی تھی تمام بدن کا رنگ زرد تھا اور آنکھوں میں تیرگی محسوس ہوتی تھی، تمام بدن پر جا بجا پھوڑے نکلے ہوئے تھے، گھبراہٹ اور بے چینی زیادہ رہتی تھی، قارورہ کا رنگ سیاہی مائل تھا بغیر ملین دوا کے استعمال کے اجابت بالکل نہیں ہوتی تھی، منہ کا ذائقہ کڑوا رہتا تھا اور کبھی کبھی حرارت بھی ہو جاتی تھی، لکھنؤ اور دیگر مقامات پر یونانی اور ڈاکٹری متعدد علاج کرائے گئے تھے لیکن افاقہ کی کوئی صورت نہ تھی۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ سنگ مرارہ کی شکایت میں مبتلا ہے اسی کے ساتھ مرارہ کی نالی اور آنتوں کی جھلیوں میں خفیف ورم بھی پیدا ہوگیا ہے، ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) کشتہ حجر الیہود۔ شورہ قلمی، جوکھار باریک پیس کر ۵ ماشہ معجون عقرب میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے آب برگ ترب سبز مروق ۲ تولہ، آب برگ شبت سبز مروق ۲ تولہ

شربت دینار شامل کرکے صبح شام دونوں وقت پی لیا کریں

(۲) دوا سنگ گردہ، سکنجبین بزوری میں ملا کر شب کو غذا کے بعد چاٹ لیا کریں۔ یک سرخ

(۳) حب ملین ۷ عدد شب کو سوتے وقت اول کھا کر اوپر سے ۲ تولہ روغن زیتون، ۱۰ تولہ عرق بادیان میں ملا کر پی لیا کریں، روغن عقرب درد کی جگہ مالش کریں، غذا میں سبزی کا شوربہ چپاتی کا چھلکا یا دلیہ استعمال کریں، انار، زنگترہ وغیرہ بھی کھا سکتی ہیں۔

ان ادویہ کے استعمال سے تین روز تک طبیعت میں سکون رہا لیکن چوتھے روز دورہ ہوا دورہ کی حالت میں

(۴) ۵ تولہ روغن بیدانجیر، عرق بادیان ۱۰ تولہ میں ملا کر گرم کرکے پلایا گیا اور

(۵) پوست خشخاش ۵ تولہ، گلاب میں جوش دیکر اس سے ٹکور کرائی گئی لیکن چار گھنٹہ تک نہ کوئی اجابت ہوئی اور نہ درد میں تخفیف ہوئی تب

(۶) صابن ۱ تولہ، نمک ۱، روغن بیدانجیر ۳ تولہ گرم پانی میں ملا کر اس سے امتحان کرایا گیا جس کے بعد کئی سدے برآمد ہوئے اور درد میں بھی فی الجملہ سکون ہوا۔ اس کے ایک گھنٹہ کے بعد پھر ایک دست ہوا۔ اس کے بعد درد کو بالکل آرام ہوگیا شام کو غذا میں صرف یخنی تبلائی گئی اور اگلے روز بجائے سابقہ نسخہ کے

(۷) جوارش کموئی مسہل ۱ تولہ، ہمراہ شیرہ بادیان، شیرہ انیسون ۳، شربت دینار صبح شام پینے کی ہدایت کی گئی، دو روز یہی نسخہ استعمال کرا کر پھر وہی سابقہ نسخے استعمال کرائے شروع کیے، ایک ہفتہ تک طبیعت بالکل درست رہی اور بدن کی پھنسیاں خشک ہونی شروع ہو گئیں پیشاب کا رنگ بھی کسی قدر ہلکا ہوا اور آنکھوں میں بھی فرق محسوس ہونے لگا۔

ایک ہفتہ کے بعد پھر درد کا دورہ ہوا جس میں حسب سابق تدابیر پر عمل کیا گیا درد رات تک کم ہوگیا، صبح کو خفیف شکایت باقی تھی کہ مریضہ نے غلطی سے غذا کھالی۔ ۳ بجے سے درد پھر نہایت شدت کے ساتھ شروع ہوا۔ ۶ تولہ [illegible]ن بیدانجیر پلایا گیا اور چار تہ

حقنہ کیا گیا، گلاب اور پوست کی ٹکور برابر ہوتی رہی تب شب کو ۱۲ بجے درد کو سکون ہوا، دو روز تک جوارش کموٹی والا نسخہ صبح کو اور شام کو استعمال کرایا گیا اور غذا بالکل بند کر دی گئی دو روز کے بعد پھر وہی سابقہ دوا کا استعمال کرایا گیا اور غذا میں صرف یخنی، شوربہ، انار اور زنگترہ کے سوا ایک ہفتہ تک کوئی غذا نہیں دی گئی اس ہفتہ میں تمام شکایات کو نمایاں فرق ہو گیا، بدن کی زردی بالکل جاتی رہی جھنیاں وغیرہ قطعی غائب ہو گئیں، پیشاب کا بھی زیادہ حصہ صاف ہو گیا، آنکھوں میں کسی قدر زردی باقی رہی، اس کے بعد ایک ماہ تک مریضہ دہلی میں رہیں اس درمیان میں دو مرتبہ غذا کی بے احتیاطی سے خفیف درد کی تکلیف ہوئی ورنہ بالکل طبیعت اچھی رہی، آنکھیں وغیرہ بالکل صاف ہو گئیں تب صبح شام کی دوا ترک کر کے صبح کو

(۸) معجون عقرب ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک گھٹا بڑھا کر اور شام کو

(۹) دواء المسک معتدل بعد غذا

(۱۰) سفوف الاملاح، جوارش کموٹی تجویز کی گئیں اور شب کو دواء گردہ سکنجبین بزوری بدستور جاری رکھی گئی۔ اور ہدایت کی گئی کہ ہفتہ میں دو بار حب ملین ہر سرخ ضرور استعمال کر لیا کریں، غذا میں دو تین مہینہ احتیاط رکھیں، چاول، مٹھاس، گوشت اور زیادہ چکنی اور غلیظ چیزیں نہ کھائیں بھوک سے کم کھائیں، یہی ادویہ لے کر مریضہ اپنے وطن چلی گئیں، اس کے بعد برابر مریضہ کے خطوط آتے رہے جس سے معلوم ہوا کہ اب بالکل تندرست ہیں۔

امراضِ طحال

جس طرح پتّہ صفراء کے لیے خزانہ کا کام دیتا ہے اسی طرح طحال سودا کا خزانہ ہے، عموماً طویل اور موسمی بخاروں کے بعد تلی کے ورم یا اس کے بڑھ جانے کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے جس سے علاوہ کمی خون کے دوسرے امراض بھی لاحق ہو جاتے ہیں، جالینوس کا

قول ہے کہ جس شخص کی تلی بڑھی ہوئی ہو اس کا بدن ہمیشہ دبلا رہے گا۔

حکایت نمبر ۱۴۳

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات تقریباً تین ماہ سے ہلکا بخار رہتا ہے لیکن کبھی کبھی ہفتہ عشرہ میں سردی کے ساتھ تیز بخار بھی چڑھ جاتا ہے اس کے علاوہ قبض کی شکایت رہتی ہے کھانا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا، پیٹ میں اکثر نفخ رہتا ہے، جسم کمزور اور دبلا ہو گیا ہے چہرہ پر سیاہ رنگ کے دھبے پڑ گئے ہیں، بائیں طرف پسلیوں کے نیچے تلی کے مقام پر درد اور سختی محسوس ہوتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض ورم طحال کی شکایت میں مبتلا ہیں، ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) گل بنفشہ ۷ر، مویز منقی ۹ دانہ، بیخ کاسنی ۷ر، بادیان ۷ر، گاؤزبان ۵ر، عنب الثعلب خشک ۵ر انجیر زرد، تخم کشوث دربارچہ بستہ ۵ر، رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر اس میں خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ، آب مکو سبز مروق شامل کر کے خاکسی چھڑک کر پئیں، شام کو

(۲) نوشادر ۱ر وسادہ کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۳ر، شیرہ عنب الثعلب خشک ۲ر، شیرہ مویز منقی ۹ دانہ، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے خاکسی چھڑک کر استعمال کریں۔

(۳) گندھک محلول ۴-۴ قطرہ، عرق برنجاسف ۲ تولہ میں ملا کر دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد پی لیا کریں

(۴) برگ بیداب ۱۰ر، امشق ۱ر، بورہ ارمنی ۲ر، پودینہ خشک ۲ر، سرکہ میں پیس کر نیم گرم تلی کے مقام پر لیپ کریں۔

(۵) اطریفل ملین ۵ر ہفتہ میں دو بار نیم گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

ایک ماہ تک مذکورہ بالا ادویہ استعمال کر کے مریض پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ بحمد اللہ اب بخار بالکل نہیں ہے نیز دوسری شکایات کو بھی اب بہت آرام ہے تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۶) قرص فولاد، نوشادر ۲ یم سادہ میں ملاکر ہمراہ عرق برنجاسیف ۲ تولہ، نبات سفید صبح کو استعمال کریں
(۷) حب اشجار ۲ عدد شام کو ۴ بجے استعمال کریں اور گندھک محلول غذا کے بعد بدستور استعمال کرتے رہیں اور غذا زود ہضم و ہلکی استعمال کریں۔

عظم طحال

حکایت نمبر ۱۴۴

ملتان کے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے بذریعہ ڈاک روانہ کی :۔

حالات عرصہ چھ ماہ سے میری تلی بڑھ گئی ہے پیٹ میں اکثر نفخ رہتا ہے کھانا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا قبض کی شکایت رہتی ہے، چہرہ پر سیاہ سیاہ دھبے پڑ گئے ہیں بدن لاغر ہوگیا ہے، تلی کے مقام پر دبانے سے سختی محسوس ہوتی ہے مختلف علاج کرائے گئے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) خرول، سہاگہ بریاں باریک پیسکر اس میں سے ڈیڑھ ماشہ صبح اور اسیقدر شام کو پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

(۲) گندھک محلول ۲۰ قطرہ پانی میں ڈال کر دونوں وقت کھانے کے بعد پیئیں۔

(۳) حب تنکار ۵ عدد رات کو سوتے وقت ہفتہ میں دو بار استعمال کریں۔

(۴) کبریت ۲ نیم اوقیہ، مقل، اشق، سکبینج، ترمس حلیہ حرمل، تخم کتاں، برگ سداب، اکلیل الملک ہر ایک ایک اوقیہ، انجیر سیاہ ۱۰ عدد انجیر اور گوند سرکہ خالص میں ایک رات تر رکھیں، بعدہ بقیہ ادویہ شامل کر کے باریک پیسکر تلی کے مقام پر لیپ کریں۔

دو ماہ کے بعد ان کا پھر خط آیا جس میں تحریر تھا کہ مذکورہ بالا ادویہ سے مجھے قطعی آرام ہوگیا اور میں بحمداللہ بالکل تندرست ہوں۔

امراض الامعا

قبض

قدرت نے آنتوں کو بدن انسان میں بمنزلہ نالی کے پیدا کیا ہے۔ انسانی غذا کا وہ حصہ جو بطور فضلہ کے باقی رہ جاتا ہے آنتوں کے ذریعہ دفع کرتا ہے اگر آنتوں کا یہ فعل خراب ہو جاتا ہے اور فضلہ دفع نہیں ہوتا تو مختلف قسم کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

حکایت نمبر ۱۴۵

ریاست ٹونک سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی:۔

حالات اکثر قبض رہتا ہے اجابت خشک اور تکلیف کے ساتھ ہوتی ہے صبح کو جب تک کہ کوئی ناشتہ نہ کر لیا جائے اس وقت تک اجابت نہیں ہوتی طبیعت ہر وقت سست اور پریشان رہتی ہے بھوک کم معلوم ہوتی ہے رات کو نیند بہت کم آتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ آنتوں کے فعل کی خرابی کی وجہ سے ان شکایات میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) نوشادر وسادہ اوّل کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ، لعاب ریشہ خطمی، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال گلقند ۲ تولہ شامل کر کے اسپغول چھڑک کر استعمال کریں۔

(۲) روغن بادام شیریں ۱ تولہ دودھ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت پیئیں۔

(۳) روغن لبوب سبعہ کی سر پہ پالش کریں، گوشت اور میٹھی چیزوں اور لال مرچ و ترش و خشک اشیاء سے پرہیز رکھیں، ایک ماہ تک مذکورہ ادویہ استعمال کرائی گئیں جس سے شکایات بالکل رفع ہو گئیں۔

حکایت نمبر ۱۴۶

متھرا سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی :-

حالات مجھے ۲ سال سے قبض کی شکایت رہتی ہے، پیٹ میں اکثر نفخ رہتا ہے بھوک کم لگتی ہے، سر اور کمر میں درد رہتا ہے، منہ کا مزا خراب ہے طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے منہ کے ذریعہ بلغم بکثرت نکلتا رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ کبد، معدہ اور امعا کے ہضم کی خرابی کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گیئں :-

علاج (۱) قرص خبث الحدید، جوارش جالینوس میں ملا کر اوّل کھائیں اوپر سے شیرہ بادیان ۲ تولہ شیرہ تخم کشوث ۳، خمیرہ بنفشہ شامل کر کے صبح شام پیئیں۔

(۲) حب کبد ۳ عدد رات کو کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت، اور حب تنکار ۳ عدد رات کو سوتے وقت استعمال کریں، بادی ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں، کھانا بھوک سے کم کھائیں، پانچ ہفتہ تک یہ ادویہ استعمال ہوئیں جس سے شکایات بالکل رفع ہو گیئں اور مریض ہر طرح سے تندرست ہو گیا۔

حکایت نمبر ۱۴۷

پنجاب کی رہنے والی ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا :-

حالات عرصہ چھ ماہ سے مریضہ کو قبض کی شکایت ہے دوسرے تیسرے روز خشک اجابت مینگنیوں کی صورت میں نہایت تکلیف سے ہوتی ہے پیٹ میں اکثر ریاحی کیفیت رہتی ہے، کبھی کبھی خفیف درد بھی ہو جاتا ہے بھوک بالکل زائل ہو گئی ہے، سر میں درد رہتا ہے، اور کبھی کبھی گھبراہٹ ہونے لگتی ہے۔ اسی سلسلہ میں یہ بھی معلوم ہوا کہ مریضہ کو کچھ عرصہ قبل بزمانہ حمل دیر تک پیچش کی شکایت بھی رہ چکی ہے اس کے آرام ہونے کے بعد یہ تکالیف شروع ہو گیئں۔

تشخیص کی گئی کہ پیچش کے بعد آنتوں کی قوۃ دافعہ کمزور ہو جانے اور اُن کی ساخت کے سکڑ جانے کی وجہ سے یہ شکایات عارض ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) شیرہ بادیان، شیرہ مویز منقیٰ ۷ دانہ، لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ پانی میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے اسپغول مسلم چھڑک کر صبح شام پلائیں۔

(۲) روغن بید انجیر دودھ میں ڈال کر سوتے وقت پی لیا کریں۔

(۳) ضماد شیر خشت ۲ تولہ شیر میں پیس کر نیم گرم پیٹ پر مالش کریں اور جس روز اجابت نہ ہو اس روز مندرجہ ذیل حقنہ استعمال کرائیں۔

(۴) تخم خطمی ۱ تولہ، تخم خبازی ۲ تولہ، سپستان ۲۱ دانہ، عناب ۱۵ دانہ ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے صاف کر کے اس میں روغن بید انجیر شامل کر کے حقنہ کرائیں، غذا ہلکی اور زود ہضم استعمال کرائیں، دو مہینہ تک مریضہ نے دہلی میں رہ کر مذکورہ بالا ادویہ استعمال کیں جن سے شکایات کا اکثر حصہ رفع ہو گیا تب مزید ایک ماہ کی ادویہ لے کر وہ اپنے وطن چلی گئیں۔

اسہال

قدرت نے آنتوں میں ایک خاص قسم کی حرکت رکھی ہے جس کو حرکت دودیہ کہتے ہیں، اسی حرکت کے ذریعہ آنتیں ہضم اور دفع فضلات کا فعل انجام دیتی ہیں لیکن اگر یہ فعل سست ہو جائے تو قبض ہو جاتا ہے اور اگر کسی وجہ سے ان کی یہ حرکت تیز ہو جائے تو اسہال کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔

حکایت نمبر ۱۴۸

علیگڑھ کے رہنے والے ایک صاحب جناب حکیم غلام کبریا خاں صاحب کے مطب میں

حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات عرصہ دو ماہ سے برابر دست آ رہے ہیں دن رات میں چھ سات دست آتے ہیں دستوں کا قوام غلیظ ہوتا ہے صبح کو سو کر اٹھنے کے بعد سے دوپہر تک چار پانچ مرتبہ دست آجاتے ہیں دن کے باقی اوقات میں صرف دو تین مرتبہ اجابت ہوتی ہے اجابت کے بعد عموماً پاخانہ کی جگہ سوزش ہوتی رہتی ہے، سر میں درد رہتا ہے پیاس زیادہ معلوم ہوتی ہے آنکھوں میں جلن رہتی ہے اور نزلہ کی شکایت اکثر رہتی ہے حلق میں خراش رہتا ہے کبھی کبھی خفیف کھانسی بھی ہو جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض اسہال نزلی کی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص خبث الحدید ایک، قرص مرجان ۲ عدد، جوارش مصطگی میں ملا کر اوّل کھائیں اوپر سے بہدانہ ، عناب ، سپستان ۱ تولہ ۵ دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ڈال کر تخم بارتنگ چھڑک کر صبح شام پئیں۔

(۲) حب جدوار ایک خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں، سرد پانی و ترشی سے پرہیز رکھیں، تین ہفتہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۱۴۹

سہارنپور کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات ایک سال سے دستوں کی شکایت ہے دن رات میں بارہ چودہ دست آجاتے ہیں اگر دست بند ہو جائیں تو پیٹ میں نفخ ہو جاتا ہے، بھوک لگتی ہے لیکن غذا بہت کم کھائی جاتی ہے، کھانا کھانے کے بعد طبیعت بھاری ہو جاتی ہے اور اس کے دو گھنٹہ کے بعد دست آنا شروع ہو جاتے ہیں، کمزوری زیادہ ہو گئی ہے منہ کا مزہ خراب رہتا ہے پیشاب کم مقدار میں آتا ہے خون کی کمی کی وجہ سے مریض کے چہرہ پر زردی چھائی ہوئی تھی اور جسم پر خشکی

زیادہ معلوم ہوتی تھی۔

تشخیص کی گئی کہ انھیں درٹب کی شکایت ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص مالتی نسبتی، قرص توتیائے کبیر، معجون پوست، سنگدانہ مرغ میں ملا کر کھائیں اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ دانہ ہیل، شیرہ حب الآس، مصری ملا کر صبح شام پئیں۔

(۲) حب پپیتا کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۳) حب رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ کھا لیا کریں، ثقیل اور مرغن غذاؤں سے پرہیز رکھیں، غذا ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں، ایک ماہ تک مریض نے یہ ادویہ استعمال کیں، جس سے دستوں کو بالکل آرام ہو گیا تب تقویت اور اصلاح ہضم کی غرض سے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۴) قرص مالتی نسبت، جوارش عود شیریں میں ملا کر صبح کو اور

(۵) قرص کشتہ طلا خورد، دواء المسک معتدل میں ملا کر شام کو استعمال کریں۔

(۶) حب پپیتا کھانا کھانے کے بعد بدستور جاری رکھیں۔

حکایت نمبر ۱۵۰

بھاگل پور کی رہنے والی ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا:۔

حالات عرصہ تین ماہ سے مریضہ کو دست آتے ہیں، دست اکثر پتلے اور خفیف مروڑ کے ساتھ دن رات میں بیس پچیس کے قریب ہو جاتے ہیں اور پیٹ میں ہلکی ہلکی مسوس ہر وقت رہتی ہے غذا ہضم نہیں ہوتی، کمزوری کی وجہ سے نشست و برخاست دشوار ہو گئی ہے اس کے ساتھ ہی کبھی کبھی خفیف حرارت بھی ہو جاتی ہے سوال کرنے پر بیان کیا کہ

لہ ایک بیماری کا نام ہے جس میں معدے کی خاردار ساخت خراب ہو جاتی ہے ۱۲۔

مریضہ کچھ عرصہ قبل بحالت حمل پیچش و قبض کی شکایت میں ۲ دو ماہ تک مبتلا رہ چکی ہے، وضع حمل کے بعد دستوں کی شکایت ہوگئی ہے مختلف علاج ہوتے رہے لیکن کوئی فائدہ محسوس نہیں ہوا، بھوک قطعی جاتی رہی۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ کی آنتوں میں سجح ہے اور وہ متورم بھی ہیں اسی وجہ سے یہ شکایات لاحق ہیں اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) سفوف ہونیا، ہمراہ آب کاسنی سبز مروق (۱ تولہ)، آب بارتنگ سبز مروق (۱ تولہ)، شربت حب الآس (۲ تولہ) صبح شام استعمال کریں۔

(۲) جب پیچش رات کو سوتے وقت استعمال کریں، غذا میں صرف ارارو ٹ کے بسکٹ شوربہ یا یخنی میں بھگو کر استعمال کریں، آنار و انگور و رنگترہ کا پانی استعمال میں لائیں، ۲ دو ہفتہ مذکورہ بالا ادویہ استعمال ہوتی رہیں جن سے دستوں کی تعداد گھٹ کر چار یا پانچ تک آگئی قوام بھی گاڑھا ہوگیا پیٹ کی مسوس اور بخار کو بالکل آرام ہوگیا اور کسی قدر بھوک بھی لگنے لگی تب اس کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۳) قرص مالتی نسبت، قرص توتیائے کبیر، معجون پوہرت، سنگدانہ مرغ میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۴) کشتہ مروارید، خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا (ایک قرص) رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۵) حب رال[1] (۱۰ اعدد) کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں اس کے ساتھ ہی ہدایت کی گئی کہ غذا نہایت ہلکی زود ہضم کھائیں اور مذکورہ بالا ادویہ زیادہ عرصہ تک کھائی جائیں ۲ دو ماہ کے بعد ان کے خط سے معلوم ہوا کہ مریضہ اب خدا کے فضل سے بالکل تندرست ہے۔

حکایت نمبر ۱۵۱

مراد آباد سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کرکے روانہ کی:۔

---

[1] حب رال کا نسخہ یہ ہے:۔ رال سفید صمغ عربی باریک پیسکر پانی میں ملا کر ۴-۴ رتی کی گولیاں بنالیں۔

حالات مجھے دو ماہ سے دستوں کی شکایت ہے رات دن میں سات آٹھ مرتبہ مروڑ کے ساتھ اجابت ہوتی ہے کبھی کبھی دستوں کے ساتھ آؤں بھی خارج ہوتی ہے اس سے قبل مسلسل ایک ماہ تک پیچش کی شکایت رہ چکی ہے اس کے بعد سے یہ حالات عارض ہیں آجکل جب کبھی تیز چٹ پٹی یا کوئی میٹھی چیز استعمال کرنے کا اتفاق ہوتا ہے تو تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ پیچش کے سبب سے یہ شکایت عارض ہے اس قسم کے دست اسہال زحیری کے نام سے موسوم ہوتے ہیں ان کیلئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) سفوف طین ۵ ماشہ، روغن گاؤ میں چرب کر کے اول کھائیں اوپر سے شیرہ حب الآس ۳ ماشہ، شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ، لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ پانی میں نکال کر رب بہی شیریں ۲ تولہ ڈال کر تخم بارتنگ ۵ ماشہ چھڑک کر صبح شام پیئں۔

(۲) صمغ عربی، رال سفید ہم وزن باریک پیسکر چار چار رتی کی گولیاں بنالیں، صبح شام کھانا کھانے کے بعد ایک ایک گولی پانی سے نگل لیں۔

(۳) حب پیچش ۲ عدد رات کو سوتے وقت استعمال کریں اور غذا میں دہی کھچڑی یا دہی چاول استعمال کریں، دو ہفتہ کے بعد ان کا دوسرا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ دستوں کو آرام ہے۔ لیکن قبض ہو گیا ہے اس کے ساتھ ہی خفیف مروڑ کا اثر ابھی تک باقی ہے تب ان کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی۔

(۴) لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ، شیرہ بادیان ۵ ماشہ، خمیرہ بنفشہ ۱ تولہ ڈال کر اسپغول ۷ ماشہ مسلم چھڑک کر صبح شام پیئں اور حب رال بدستور استعمال کریں، دو ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے سے بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۱۵۲

ریاست کھمبایت گجرات میں ایک مریضہ کو حکیم صاحب کی خدمت میں پیش کر کے بیان کیا۔

حالات مریضہ کو ایک سال سے دست آرہے ہیں اور منہ آیا ہوا ہے دستوں کی صورت یہ ہے کہ ہفتہ عشرہ تک برابر دست آتے رہتے ہیں پھر اس کے بعد چار پانچ روز تک قبض رہتا ہے پھر اس کے بعد دست شروع ہو جاتے ہیں پھر قبض ہو جاتا ہے ایک سال سے برابر یہی سلسلہ جاری ہے جس زمانہ میں قبض ہوتا ہے قلاع کی شکایت زیادہ ہو جاتی ہے، اور جب دست شروع ہو جاتے ہیں تو اس میں تخفیف ہو جاتی ہے، بھوک کم لگتی ہے، مریضہ بہت کمزور ہو گئی ہے دستوں کے ایام میں پیاس زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ ذرب البطن[1] کی شکایت میں مبتلا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص مالتی نسبت یکم، قرص فولاد یکم، جوارش عود شیریں میں ملا کر صبح شام استعمال کریں
(۲) سفوف نعناع ۳-۳ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت پھانکیں۔

(۳) زر درد ۳ر، کباب چینی ۳ر، کتھ سفید ۳ر، طباشیر ۳ر، دانہ ہیل ۳ر باریک پیس کر منہ میں بار بار چھڑکیں اور دستوں کے زمانہ میں حبّ ۱۴ ۲-۲ عدد شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں، اور سوائے دہی کے کوئی غذا استعمال نہ کریں، بھوک زیادہ معلوم ہونے پر انگور، انار وغیرہ کی مانند پھل استعمال کریں جب دست بند ہو جائیں تب ہلکی غذائیں دی جائیں لیکن ان میں بھی دہی کا زیادہ جزء رکھا جائے ایک ماہ کے بعد ان کا خط آیا کہ اب دستوں کو بالکل آرام ہے۔ اجابت روزانہ باقاعدہ ہوتی ہے، بھوک اچھی طرح لگتی ہے اور کمزوری میں بھی نمایاں فرق ہے۔

---

[1] غالباً معالجات بقراطیہ میں اس مرض کا ذکر ہے اور یہ لکھا ہے کہ آنتوں کے کسی حصہ میں انصباب مواد ہوتا رہتا ہے پھر جب مواد کی کمیت زیادہ ہو جاتی ہے تو طبیعت اسہال کی صورت میں انھیں چند روز تک دفع کرتی رہتی ہے جب یہ دفع تام ہو جاتا ہے تو پھر انصباب شروع ہو جاتا ہے اور جب تک یہ حالت باقی رہتی ہے اس وقت تک قبض کی شکایت رہتی ہے اس مرض کی علامت منہ کے چھالے ہیں اور اسی مرض کو طب جدید میں اسپرو کہتے ہیں ۱۲۔

حکایت نمبر ۱۵۳

ہر دوئی سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کرکے روانہ کی :۔

حالات کئی مہینوں سے دستوں کی شکایت میں مبتلا ہوں رات دن میں دس بارہ مرتبہ اجابت ہوتی ہے دستوں میں بدبو ہوتی ہے، بہ نسبت دن کے رات کو دست زیادہ آتے ہیں، اجابت کے وقت خفیف مروڑ ہوتا ہے اور پاخانہ کے مقام پر دیر تک سوزش ہوتی رہتی ہے پیشاب گہرا زرد اور جلن کے ساتھ کم مقدار میں آتا ہے کبھی کبھی خفیف حرارت بھی ہو جاتی ہے

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب اسہال کبدی کی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) قرص طباشیر قابض ہمراہ شیرہ حب الآس، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ تخم خیارین، تباشیر سفید صبح شام استعمال کریں۔

(۲) سہاگہ بریاں، شنگرف رومی، افیون باریک پیس کر شہد میں ملا کر آدھی آدھی رتی کی گولیاں بنالیں اس میں سے ایک گولی رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ مرچ، مٹھاس، گوشت اور دوسری گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں اور حتی الوسع غذا ہلکی بھوک سے کم استعمال کریں انار، انگور، سنگترہ زیادہ استعمال کریں، تین ہفتہ کے بعد ان کا دوسرا خط آیا کہ دستوں کو آرام ہے حرارت بھی اب نہیں ہے لیکن کمزوری زیادہ ہے اور بھوک نہیں لگتی تب ان کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی :۔

(۳) قرص فولاد، جوارش طباشیر میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۴) حب خاص، خمیرہ ابریشم عود مصطگی والے میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں، دو ہفتہ تک یہ ادویہ استعمال کرائی گئیں جس سے طبیعت بالکل صاف ہوگئی۔

حکایت نمبر ۱۵۴

سندھ کے رہنے والے ایک مریض مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :۔

حالات عرصہ چھ ماہ سے دستوں کی شکایت میں مبتلا ہوں، دست صبح کو زیادہ آتے ہیں کبھی کبھی قے بھی ہو جاتی ہے منہ کا مزہ تلخ ہے اجابت کے بعد پاخانہ کی جگہ دیر تک سوزش رہتی ہے، زبان خشک رہتی ہے پیاس زیادہ معلوم ہوتی ہے بھوک بالکل نہیں لگتی پیشاب کم اور سوزش کے ساتھ گہرے رنگ کا آتا ہے مختلف علاج کیے گئے لیکن افاقہ نہیں ہوا۔

تشخیص کی گئی کہ مریض جگر کی حرارت کی وجہ سے اسہال صفراوی میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) شیرہ زرشک ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ر، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر سکنجبین لیموں ۲ تولہ شامل کر کے صبح شام استعمال کریں۔

(۲) سفوف نمک[۱] ۲-۲ ماشہ غذا کے بعد استعمال کریں۔

غذا میں ساگودانہ، دلیہ، دہی خشکہ استعمال کریں، مرچ، گوشت اور گرم مصالحہ سے پرہیز رکھیں، دو ہفتہ یہ دوا استعمال کرنے سے مریض بالکل تندرست ہو گیا۔

حکایت نمبر ۱۵۵

ایک شیر خوار بچے کو جس کی عمر تقریباً ایک سال کی تھی مطب میں پیش کر کے بیان کیا:۔

حالات بچہ کو ایک ہفتہ سے مختلف رنگ اور مختلف قوام کے کبھی زرد کبھی سبز کبھی پتلے اور کبھی گاڑھے دست آ رہے ہیں، پیاس زیادہ لگتی ہے اور دودھ بہت کم پیا جاتا ہے بچہ اکثر اوقات روتا رہتا ہے، بچے کے مسوڑے پھولے ہوئے تھے اور باوجود دست آنے کے بچے کے پیٹ میں نفخ رہتا تھا۔

تشخیص کی گئی کہ دانت نکلنے کی وجہ سے بچہ کو یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ

---

[۱] نسخہ سفوف نمک :۔ نمک لاہوری ۱۲ تولہ کی ڈلی کو کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اوپر سے تھوڑا تھوڑا سرکہ ڈالتے جائیں جب ۵ تولہ سرکہ جذب ہو جائے تو زرشک ۱ ماشہ، انار دانہ ۱۰ ماشہ، سماق ۱۰ ماشہ اضافہ کر کے باریک پیس کر محفوظ رکھیں ۱۲

اس کے لیے تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) زہر مہرہ، نبسلوچن، خمیرہ مروارید میں ملا کر کھلائیں اوپر سے شیرہ بادیان نیم بریاں، شیرہ دانہ ہیل، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، عرق گاؤزبان میں نکال کر مصری شامل کر کے صبح شام پلائیں۔

(۲) آب عنب الثعلب سبز، شہد، روغن گل ملا کر مسوڑوں پہ ملیں اور ہدایت کی گئی کہ بچے کو سوائے ماں کے دودھ کے اور کوئی چیز نہ دیں اور اس کی والدہ کو ثقیل اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں ایک ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے سے بالکل آرام ہو گیا۔

اسہال بواسیری

حکایت نمبر ۱۵۶

حیدر آباد دکن کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات عرصہ سے بواسیری شکایت میں مبتلا ہوں اس دوران میں دو مرتبہ اپریشن کے ذریعہ سے مسے علیحدہ کرائے لیکن مسے دوبارہ پیدا ہو گئے اب چھ ماہ سے یہ حالت ہے کہ روزانہ چار پانچ دست (شدید متعفن) ہو جاتے ہیں پیٹ میں ہر وقت ریاح بھرے رہتے ہیں، شام کے وقت طبیعت سست ہو جاتی ہے مسوں میں خارش ہوتی رہتی ہے اور متورم ہیں، بھوک کم لگتی ہے غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب اسہال بواسیری کی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) قرص مالتی نسبت، معجون بواسیر (حکیم عبدالمجید والی) ملا کر صبح کو اور

(۲) قرص مرگانگ، جوارش شاہی میں ملا کر شام کو استعمال کریں۔

(۳) حب مقل ۲ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۴) مرہم سائیدہ چوب نیب مستوں پر لگائیں۔

(۵) گوشت، مٹھائی، ثقیل اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز رکھیں ایک ماہ تک یہ صاحب دہلی رہ کر یہ ادویہ استعمال کرتے رہے جس سے دست بالکل بند ہو گئے اور دوسری شکایات میں بھی نمایاں کمی ہو گئی تب حسب ہدایت ایک ماہ کی مزید ادویہ لے کر اپنے وطن چلے گئے:۔

زلق الامعاء

حکایت نمبر ۱۵۶

غازی آباد کے رہنے والے ایک صاحب جو ریلوے کے محکمہ میں ملازم تھے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات دو مہینہ سے دستوں کی شکایت میں مبتلا ہوں دستوں کی صورت یہ ہوتی ہے کہ کھانا کھانے کے تقریباً ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد غیر منہضم غذا دستوں کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے، بھوک خوب لگتی ہے، تیز غذا بھی خوب کھائی جاتی ہے۔ لیکن دستوں کے ذریعہ خارج ہو جانے کی وجہ سے اس کا کوئی اثر جسم میں نہیں پہنچتا، کمزوری اور لاغری بڑھتی جاتی ہے، خون کے پیدا نہ ہونے کی وجہ سے بدن کا رنگ پھیکا پڑ گیا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب زلق الامعاء کی شکایت میں مبتلا ہیں۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص مالتی نسبت، شربت انار میں ملا کر صبح شام چاٹیں۔

(۲) حب پپیتا کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں اور ہدایت کی گئی کہ غذا ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں، دو ہفتہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

سجح امعا

حکایت نمبر ۱۵۸

بمبئی کے رہنے والے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی :-

حالات تقریباً ایک ماہ سے میرے پیٹ میں ہلکی ہلکی مروڑ رہتی ہے اجابت درد کے ساتھ تھوڑی تھوڑی دن میں کئی مرتبہ ہوتی ہے، ہضم خراب رہتا ہے بھوک اچھی طرح نہیں نہیں لگتی، پیشاب جلن اور تکلیف کے ساتھ آتا ہے پیاس زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب سجح امعا کی شعایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ، شیرہ بادیان ۳ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ، شیرہ تخم خیارین، عرق گاؤ زبان ۱۰ تولہ میں نکالکر شربت بنفشہ ۲ تولہ داخل کر کے اسپغول ۷ ماشہ مسلم چھڑک کر صبح شام پئیں۔

(۲) رال سفید ۱ تولہ، صمغ عربی ۱ تولہ باریک پیسکر ۴-۴ رتی کی گولیاں بنالیں ایک ایک گولی دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں ترش، میٹھی تیز چیزوں سے پرہیز رکھیں غذا میں کھچڑی اور دہی کا استعمال رکھیں، انار، انگور وغیرہ پھل حسب ضرورت استعمال کریں، دو ہفتہ کے بعد ان کا دوسرا خط آیا اس میں لکھا تھا کہ مروڑ کو اب آرام ہے اجابت دن میں ۲ مرتبہ ہوتی ہے لیکن بھوک نہیں لگتی تب سابقہ ادویہ موقوف کرا کر یہ ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :-

(۳) قرص خبث الحدید، جوارش مصطگی ۷ ماشہ میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۴) حب رال بدستور دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں چنانچہ ان مذکورہ بالا ادویہ کے استعمال سے شکایات بالکلیہ رفع ہوگئیں۔

زحیر صادق (پیچش)

پیچش درحقیقت آنتوں کی خراش کا نام ہے کبھی یہ خراش صرف کثرت ریاح یا سدّوں کی وجہ سے ہوا کرتی ہے جس کا زحیر کاذب یا چھوٹی پیچش کہتے ہیں اور کبھی کسی تیز مادہ کے آنتوں پر گرنے کی وجہ سے آنتوں کے جرم میں خراش پیدا ہو جاتا ہے اس کو زحیر صادق یا سچی پیچش کہتے ہیں۔

حکایت نمبر ۱۵۹

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات تین چار روز سے دن رات میں بیس پچیس مرتبہ اجابت کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن اجابت کے وقت صرف تھوڑی سی آؤں اور قدرے خون برآمد ہوتا ہے پیٹ میں ہر وقت مروڑ رہتی ہے، پیشاب کم اور جلن کے ساتھ آتا ہے اور چار روز سے غذا بالکل نہیں کھائی گئی، پاتجانہ کے مقام پر درد اور سوزش محسوس ہوتی ہے۔ نیند بالکل نہیں آتی، پیاس زیادہ لگتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب پیچش کی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) سفوف طین ۵ روغن گاؤ میں چرب کرکے اوّل کھائیں اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۳ ، لعاب اسپغول ۳ ، شیرہ حب الآس ۳ ، شیرہ بیخ انجبار ۳ ، شیرہ بیلگری ۳ ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر رب بہی شیریں ۲ تولہ شامل کرکے صبح شام پییں۔

(۲) حب پیچش گلاب کے ہمراہ رات کو سوتے وقت نگل لیں۔ غذا میں صرف دہی اور خشکہ استعمال کریں، تین روز تک ان ہی ادویہ کے استعمال سے شکایت بالکل رفع ہوگئی

اور مریض بالکل اچھا ہو گیا۔

حکایت نمبر ۱۶۰

ریاست جنید کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات ایک ہفتہ سے مروڑ کی شکایت ہے پیٹ میں نفخ رہتا ہے اور ریاح بھرے رہتے ہیں اجابت کے ساتھ آؤں آتی ہے اور دن رات میں دس بارہ مرتبہ اجابت کی ضرورت ہوتی ہے سوال کرنے پر بیان کیا کہ آؤں کے ساتھ خون نہیں آتا۔

تشخیص کی گئی کہ مریض زحیر کاذب (سدی پیچش) کی شکایت میں مبتلا ہیں، ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) روغن بیدانجیر ۴ تولہ، دودھ ۲۰ تولہ میں ڈال کر صبح کو پیئیں۔

(۲) لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ، شیرہ بادیان ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکالکر شربت بنفشہ شامل کرکے اسپغول مسلم چھڑک کر شام کو پیئیں اور غذا میں صرف کھچڑی ہی استعمال کریں اگلے روز یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ صبح کی دوا پینے کے بعد سے شام تک چار دست ہوئے جس میں کچھ سدے بھی خارج ہوئے، شام کو حسب ہدایت دوسرا نسخہ استعمال کیا گیا، اب مروڑ کم ہے رات کو اجابت کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن صبح سے اب دس بجے تک ۲ دو مرتبہ اجابت ہوتی ہے تب ان کے لیے شام والا نسخہ دونوں وقت پینے کے لیے بتلایا گیا اور ہدایت کی گئی کہ اگر مروڑ کی تکلیف زیادہ ہو تو رات کو حب پیچش پانی کے ساتھ نگل لیں اور ۲ دو تین روز تک غذا میں صرف کھچڑی پر قناعت کریں چند روز تک مذکورہ ادویہ استعمال کرنے سے شکایات بالکل رفع ہو گئیں۔

حکایت نمبر ۱۶۱

ایبٹ آباد میں ایک مریضہ کو حکیم صاحب کی خدمت میں پیش کرکے بیان کیا:۔

حالات مریضہ پندرہ روز سے پیچش کی شکایت میں مبتلا ہے دن رات میں پندرہ

بیس مرتبہ اجابت کی ضرورت محسوس ہوتی ہے جس میں کبھی تو صرف آؤں ہی آتی ہے اور کبھی آؤں کے ساتھ کچھ اجابت بھی ہوتی ہے پاخانہ کی جگہ پر سوزش اور بوجھ محسوس ہوتا ہے خفیف بخار اور پیاس کی شکایت بھی ہے غذا کی طرف بالکل رغبت نہیں ہوتی، پیشاب کم اور جلن کے ساتھ آتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ پیچش ورمی کی شکایت میں مبتلا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) گل بنفشہ، گل سرخ، ریشہ خطمی، بادیان، عنب الثعلب خشک، ریشہ انجبار مروڑ پھلی، تخم خیارین نیم کوفتہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر آب عنب الثعلب سبز مروق ۴ تولہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر خاکسی چھڑک کر پلائیں۔

(۲) لعاب ریشہ خطمی ۳، شیرہ حب الآس ۳، شیرہ عنب الثعلب خشک ۳، عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

غذا میں کھچڑی، ساگودانہ استعمال کریں، ایک ہفتہ یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے شکایات بالکلیہ رفع ہو گئیں۔

قروح امعا

پیچش کے زیادہ دنوں تک رہنے یا دستوں کی طویل شکایت کی وجہ سے آنتوں میں زخم پڑ کر پیپ پیدا ہو جاتی ہے جس کو قروح امعا کہتے ہیں۔

حکایت نمبر ۱۶۲

ضلع مظفرنگر کی ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا:۔

حالات چھ ماہ قبل مریضہ پیچش میں مبتلا ہوئی تھی، پیچش کا سلسلہ ۲ دو مہینے تک

جاری رہا اس کے بعد پیچش کو آرام ہو گیا لیکن مروڑ کی شکایت اس وقت تک برابر چلی جاتی ہے اور دن میں دو تین مرتبہ نرم اجابت ہو جایا کرتی ہے جس کے ساتھ پیپ بھی خارج ہوتی ہے اور جب کسی تیز چیز کے کھانے کا اتفاق ہوتا ہے تو مروڑ میں زیادتی ہو جاتی ہے، ہضم خراب رہتا ہے اور مریضہ روز بروز کمزور ہوتی جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ قروح امعا کی شکایت میں مبتلا ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) سفوف رال ۳ ماشہ ہمراہ لعاب ریشہ خطمی، شیرہ بادیان ۳ ماشہ، شیرہ حب الآس، نبات سفید ۲ تولہ صبح شام استعمال کریں۔

(۲) صمغ عربی۔ رال سفید والی گولیاں کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۳) قرص زرنیخ ½ عدد، ساٹھی کے چاولوں کے پیچ میں حل کر کے ہفتہ میں ۲ دو مرتبہ حقنہ کریں، غذا میں کھچڑی، ساگودانہ، دودھ خشکہ اور نرم چیزیں استعمال میں لائیں تیز اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھیں، ایک ماہ تک ان ادویہ کے استعمال کرنے سے پیپ کا آنا موقوف ہو گیا، اور اجابت بھی باقاعدہ ہونے لگی تب اصلاح ہضم کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی:۔

(۴) قرص مالتی لیسنت، جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں ۵ ماشہ میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۵) اسپغول مسلم ۷ ماشہ رات کو سوتے وقت پھانک لیا کریں۔

(۶) حب رال ایک عدد غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔ مذکورہ بالا تدابیر سے مریضہ کو چند روز میں بالکل آرام ہو گیا۔

قولنج

آنتوں میں سدہ ہو کر اجابت رک جاتی ہے پیٹ میں درد اور دوسری شکایات لاحق

ہو جاتی ہیں یہ سدہ جب چھوٹی آنتوں میں ہوتا ہے یا آنتوں میں سدے کی وجہ سے ورم پیدا ہو جائے تو خطرناک ہوتا ہے لیکن عام طور پر سدہ بڑی آنتوں کے قولون نامی حصّہ میں ہوا کرتا ہے اسی وجہ سے اس کو قولنج کہتے ہیں۔

حکایت نمبر ۱۶۳

پشاور سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی:۔

حالات عرصہ ۲ سال کا ہوتا ہے جب سے میرے پیٹ میں درد کی شکایت اکثر ہو جایا کرتی ہے درد دورہ کے طور پر ہوتا ہے اگر چاول یا مرغن غذا کھائی جائے تو درد کا دورہ ضرور پڑتا ہے اور جب تک کوئی دست آور دوا نہ کھائی جائے یا قے نہ کی جائے اس وقت تک درد کو آرام نہیں ہوتا ، اکثر درد کی شدّت کی حالت میں عمل میں لینے کی ضرورت پڑتی ہے عام طور پر غذا کھانے کے چار یا پانچ گھنٹہ بعد درد کا دورہ شروع ہوا کرتا ہے ، پیٹ میں ریاحی کیفیت زیادہ رہتی ہے قبض بالعموم رہتا ہے ، بھوک اچھی طرح نہیں لگتی۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب قولنج کی شکایت میں مبتلا ہو جاتے ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جوارش کمونی صبح کو استعمال کریں اور ایک ایک ماشہ روزانہ بڑھاتے جائیں جب چودہ ماشہ تک پہنچ جائے تو پھر ایک ایک ماشہ کم کرتے رہیں اور پہلی مقدار پر لا کر پھر بڑھائیں۔

(۲) جوارش پیپاسہ صبح شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۳) حب تنکار ۲ عدد ہر تیسرے روز رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ نگل لیا کریں، چاول ثقیل ، بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں ، غذا ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں ۲ ماہ تک مذکورہ بالا ادویہ استعمال کرائی گئیں جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

ورم امعا

شدید قسم کے بخار، پیٹ پر چوٹ لگنے، قولنج کی شکایت بار بار ہونے یا کسی تیز مادہ کے آنتوں پر گرنے کی وجہ سے یہ شکایت لاحق ہوتی ہے۔

حکایت نمبر ۱۶۴

ایبٹ آباد میں ایک مریض کو حکیم صاحب کی خدمت میں پیش کیا گیا اس کی کیفیت یہ تھی :۔

حالات تقریباً بیس روز سے وہ درد کی شکایت میں مبتلا تھا اس دوران میں بہت سی ادویہ استعمال کرائی گئیں لیکن ان سے اجابت نہیں ہوتی ادویہ اور غذا قے کی صورت میں خارج ہو جاتی تھی، خفیف بخار بھی رہتا تھا پیاس کی زیادتی تھی، کبھی کبھی قے میں سفید رنگ کی گٹھلیاں نہایت سخت برآمد ہوتی تھیں ناف کے اردگرد دبانے سے پیٹ میں دکھن اور تکلیف محسوس ہوتی تھی اور اسی جگہ پر اکثر اوقات اول اول درد بھی محسوس ہوا کرتا تھا جو بعد میں تمام پیٹ میں پھیل جاتا تھا مغربی اطبا (ڈاکٹر) کہتے تھے کہ اپریشن ہی ایسی صورت میں کچھ نتیجہ خیز ہو سکتا ہے اور صرف اسی ایک طریق سے مریض جانبر ہو سکتا ہے۔

مریض کو اعزا اپریشن کی غرض سے اسے راولپنڈی لے جا رہے تھے کہ جناب حکیم صاحب ممدوح کے ایبٹ آباد قیام کرنے کا انھیں علم ہوا تو اول حکیم صاحب کو دکھلایا، حکیم صاحب قبلہ نے حالات دیکھ کر

تشخیص فرمائی کہ مریض کے اثنا عشری میں ورم ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائی گئیں :۔

علاج (۱) آب برگ شبت سبز مروق ۲ تولہ، آب مکو سبز مروق ۲ تولہ، شربت دینار ۲ تولہ صبح شام پلائیں۔

(۲) مغز فلوس، آرد جو، گل بابونہ، عنب الثعلب، رسوت، جدوار، ہری مکو کے پانی میں پیسکر گرم کرکے پیٹ پر لیپ کریں۔

(۳) آرد ماش دودھ میں گوندھ کر نمک طعام، ہینگ، زنجبیل، برگ شبت باریک پیسکر ملا کر اس کی ٹکیہ بنا کر ایک طرف سے پکائیں اور کچی جانب روغن بید انجیر چپڑ کر گرم گرم مقام ماؤف پر رات کو سوتے وقت باندھ دیا کریں اگر مریض بھوک کی خواہش ظاہر کرے تو سوائے دودھ یا یخنی کے اور کوئی چیز نہ دی جائے پیاس کی حالت میں بجائے پانی کے عرق برنجاسف عرق مکو ملا کر پلائیں، پانچ روز تک یہی ادویہ استعمال کرائی گئیں جس میں درد میں تو فی الجملہ سکون رہا لیکن اجابت نہیں ہوئی غذا نیز دوا کا بیشتر حصہ قے کے ذریعہ خارج ہو جاتا تھا، چھٹے روز تھوڑی سی خشک مینگنیوں کی صورت میں اور سیاہ رنگ کی اجابت ہوئی اور پیٹ کی سختی میں بھی قدرے کمی محسوس ہونے لگی تب ان کے لیے۔

(۴) روغن بید انجیر، دودھ میں ڈال کر صبح کو پینے کے لیے تجویز کیا گیا، جس سے شام تک تین دست ہوئے جس میں خشک سدے اور نہایت بدبودار بلغمی مواد خارج ہوا، شام کو وہی مروقین والا نسخہ استعمال کرایا گیا کھانے کے لیے یخنی تجویز کی گئی، دست آنے کے بعد سے مریض کو بخار میں بھی کمی ہوگئی نیز قے کا آنا بھی موقوف ہو گیا۔ اگلے روز پھر روغن بید انجیر دودھ میں بتایا گیا جس سے چند اجابتیں خوب کھل کر ہوئیں پھر شام کو وہی مندرجہ بالا نسخہ دیا گیا اس روز رات کو پھر دو دست ہوئے، صبح کو مریض کی حالت بالکل اچھی تھی درد قطعی نہ تھا اور نہ بخار کی حرارت تھی تب ان کے لیے صرف مروقین والا نسخہ شربت دینار کیساتھ تجویز کیا گیا اور غذا میں کھچڑی شوربہ بتلایا گیا، ایک ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے کے بعد مریض پھر مطب میں حاضر ہوا اور بیان کیا کہ اب مجھے بالکل آرام ہے صرف کمزوری کی شکایت باقی ہے اور بھوک اچھی طرح نہیں لگتی تب ان کے لیے مندرجہ ذیل دوا تجویز کی گئی۔

(۵) قرص تا میسر، معجون نانخواہ میں اوّل کھائیں اوپر سے عرق برنجاسف، مصری شامل

کر کے پی لیں۔

(۶) حب خاص ۱-۱ عدد کھانا کھانے کے بعد اور

(۷) حب تنکار ۱/۲ عدد ہفتہ میں ۲ بار رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

حکایت نمبر ۱۶۵

ریاست اودے پور کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات عرصہ ایک سال سے پیٹ میں درد رہتا ہے روزانہ کھانا کھانے کے بعد چار پانچ گھنٹہ بعد تھوڑا درد ہو جاتا ہے اگر کوئی ثقیل یا مرغن غذا استعمال کی جاتی ہے تو درد بہت شدت کے ساتھ ہو جاتا ہے جو عمل لینے یا مسہلہ ادویہ استعمال کرنے سے ہی کم ہوتا ہے بھوک کم لگتی ہے پیٹ میں ہر وقت ریاحی کیفیت رہتی ہے کمزوری زیادہ ہوتی چلی جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ورم قولوں کی شکایت میں یہ صاحب مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) معجون نانخواہ اوّل کھا کر اوپر سے آب برگ شبت ۵ تولہ سبز مروق، شربت دینار ۲ تولہ ڈال کر صبح شام پیئیں۔

(۲) سفوف نانخواہ ۱/۲ ہمراہ عرق برنجاسف ۵ تولہ کھانا کھانے کے بعد پھانک لیا کریں۔

(۳) اطریفل ملین رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۴) ٹکیہ آرد ماش حسب دستور پیٹ پر باندھیں، غذا ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں، چاول، مرغن، ثقیل غذائیں استعمال نہ کریں، ایک ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے درد کو بالکل آرام ہو گیا۔ قبض کی شکایت جاتی رہی البتہ بھوک اچھی طرح نہ لگتی تھی، اس لیے یہ دوا تجویز کی گئی۔

(۵) قرص تا میسر ۱ ٹکیہ معجون نانخواہ میں ملا کر صبح شام اور

(۶) حب خاص دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں، اگر قبض نہ ہو تو سوتے وقت اطریفل ملین یا حب تنکار استعمال کریں اور غذا میں ہمیشہ احتیاط رکھیں، مذکورہ بالا ادویہ کے استعمال سے چند روز میں بالکلیہ شکایت رفع ہو گئی اور خوب اچھی طرح بھوک لگنے اور جسم میں طاقت آگئی۔

حکایت نمبر ۱۶۶

نارنول ریاست پٹیالہ کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا

حالات دو مہینہ سے پیٹ میں درد رہتا ہے درد روزانہ شام کو ناف کے داہنی جانب کنج ران کے قریب سے شروع ہوتا ہے اور پھر تمام شکم میں پھیل جاتا ہے اور رات بھر تھوڑا تھوڑا رہا کرتا ہے صبح کے وقت اگر اجابت کھل کر ہو گئی تب وہ رفع ہو جاتا ہے ورنہ دن بھر قائم رہتا ہے اور جب تک کہ کوئی دست آور دوا نہ کھائی جائے اس وقت تک درد کی حالت میں کوئی کمی نہیں ہوتی، مقامِ ماؤف پر ہر وقت دکھن رہتی ہے اور دبانے سے کچھ ابھار محسوس ہوتا ہے، اٹھنے، بیٹھنے، پاؤں سکوڑنے اور پھیلانے میں تکلیف ہوتی ہے۔ ڈاکٹر آپریشن کرانے کا مشورہ دیتے ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ مریض کی اعور (اندھی آنت) میں ورم ہو گیا ہے اسی کی وجہ سے مذکورہ بالا حالات رونما ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج
(۱) آب برگ شبت سبز ۶ تولہ مروق، شربت دینار ۴ تولہ صبح شام پئیں۔
(۲) حب تنکار ۲ عدد ہر تیسرے روز رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۳) کیا آرد ماش حسب دستور سابق مقام ماؤف پر باندھیں، غذا میں دودھ یا یخنی استعمال میں لائیں، ایک ہفتہ کے بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور یہ بیان کیا کہ درد اب کم ہے اجابت روزانہ ہو جاتی ہے لیکن بھوک کی تکلیف ناقابلِ برداشت محسوس ہوتی ہے تب ان کے لیے یہی ادویہ جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی اور غذا میں کھچڑی،

شوربہ، ہلکا پھلکا بھوک سے کم کھانے کے لیے بتلایا گیا، ایک ماہ تک یہ صاحب دہلی ٹھہر کر یہی ادویہ استعمال کرتے رہے اس دوران میں درد کو بالکل افاقہ رہا تب تقویت ہضم کی غرض سے ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۴) قرص نا میسر، معجون نانخواہ میں ملا کر صبح شام اور

(۵) حب کبد ایک کھانا کھانے کے بعد روزانہ استعمال کریں، اور ہدایت کی گئی کہ غذا میں احتیاط رکھیں اور قبض ہونے کی صورت میں حب تنکار ۲ تا ۳ عدد استعمال کریں۔

نوٹ:۔ ورم اعور کے علاج کی طرف اگر جلد توجہ نہ کی جائے تو اکثر اس میں پیپ پڑ جاتی ہے جس کی علامت یہ ہے کہ سردی سے بخار ہو جاتا ہے اور درد میں زیادتی ہو جاتی ہے اور اس میں ٹیسیں اٹھتی ہیں، بے چینی زیادہ ہوتی ہے ایسی صورت میں اپریشن ہی مفید ثابت ہوتا ہے اگر جلد اپریشن نہ کرایا جائے تو مریض کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ہے

حکایت نمبر ۱۶۶/۱

دسمبر ۲۶ئ میں ایک مہارانی صاحبہ لبغرض علاج دہلی تشریف لائیں، حکیم صاحب قبلہ ان کی کوٹھی پر تشریف لے گئے، نبض دکھانے کے بعد رانی صاحبہ کے حالات بیان کیے گئے کہ:۔

حالات تین سال سے ہضم خراب ہے ریاحی کیفیت ہر وقت رہتی ہے بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، پیٹ اور بدن بڑھتا جاتا ہے قبض رہتا ہے طبیعت سست رہتی ہے چلنے پھرنے میں سانس پھول جاتا ہے، سیدھی جانب جگر کے نیچے دبانے سے دکھن محسوس ہوتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ صلابت معاء سمن مفرط کی شکایت میں مبتلا ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص نا میسر ایک عدد، ۷ ماشہ معجون نانخواہ میں ملا کر صبح کو اوّل کھائیں، اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ زیرہ سیاہ ۳، شیرہ عنب الثعلب ۳، شیرہ تخم کشوث ۳ پانی میں نکال کر ۲ تولہ خمیرہ بنفشہ شامل کر کے پی لیا کریں۔

(۲) قرص مبهزل بہ نسخہ کلاں ، ۲ عدد شام کو پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۳) معجون تلخ ، ماشہ شب کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

(۴) نمک طعام ۲۰ تولہ، بورہ ارمنی ۱۰ تولہ گرم پانی میں حل کرکے ٹب میں ڈال کر اس پانی میں روزانہ دس پندرہ منٹ تک بیٹھ جایا کریں۔

(۵) ضماد شیر سنتر ، ضماد جالینوس ملا کر پیٹ پر لیپ کریں۔

غذا میں صرف سبز ترکاریاں بہت کم گھی سے داغ کرکے روٹی کے ساتھ بھوک سے کم کھائیں، دودھ ، دہی ، مکھن ، گوشت وغیرہ سے پرہیز کریں ، اگر بھوک زیادہ معلوم ہو تو کوئی پھل رنگترہ ، انار، انگور، سیب وغیرہ استعمال کریں۔

تین ہفتہ مریضہ نے دہلی رہ کر یہ ادویہ استعمال کیں جس سے چھ پونڈ وزن کم ہو گیا۔ پیٹ کی دکھن نصف کے قریب کم ہو گئی سانس کا پھولنا بند ہو گیا تب مزید ایک ماہ کے لیے ادویہ لے کر مریضہ اپنے وطن چلی گئی۔

حکایت نمبر ۱۶۶/۲

ان مہارانی کے ہمراہ ایک دوسری مریضہ نے بھی اپنی نبض دکھائی اور بیان کیا :-

حالات دو سال بیشتر حمل کے زمانہ میں پیچش ہو گئی تھی جس کا سلسلہ وضع حمل تک قائم رہا ، وضع حمل کے بعد پیچش تو جاتی رہی لیکن اسی وقت سے قبض کی شکایت ہو گئی ہے بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، اجابت کے وقت خفیف مروڑ ہوتا ہے طبیعت سست رہتی ہے ، چھ ماہ سے کھانسی نزلہ کی بھی شکایت ہو گئی ہے ، گلے کے غدود متورم ہو گئے ہیں جس کے لیے ڈاکٹر اپریشن تجویز کرتے ہیں، ناک سے رطوبت بہتی رہتی ہے کھانسی اکثر خشک ہوتی ہے کبھی کبھی سانس پھولنے لگتا ہے ۔ پیٹ میں دبانے سے دکھن ہوتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ کے مستقیم اور قولون دونوں آنتوں میں سختی ہے اور زیادہ عرصہ تک پیچش رہنے کی وجہ سے سکڑ گئی ہیں ، کھانسی نزلہ کی شکایت

ناک اور حلق کے غدود کے ورم اور سترخار لہات کی وجہ سے بہ مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص مرجان ۲ عدد، جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے اجوین دیسی ایک تولہ آٹھ پہر کورے برتن میں بھگو کر اس کا زلال لے کر نیم گرم کر کے پی لیا کریں ،

(۲) السی ۷ ماشہ ھصری ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر شام کو ۴ بجے استعمال کریں ۔

(۳) حب ملین ۴ عدد شب کو سوتے وقت استعمال کریں ۔

(۴) بھیڑ کا دودھ آدھ سیر، روغن بید انجیر ۵ تولہ ملا کر اس سے ہر تیسرے روز انیما کریں ۔

(۵) برگ حنا، کشنیز خشک، پھٹکڑی بریاں پانی میں جوش دیکر دن میں دو مرتبہ غرارہ کریں ۔

(۶) مازو سبز، پھٹکڑی بریاں باریک پیس کر پانی میں ملا کر روئی کی پھریری سے گلے میں لگائیں ۔

ایک ہفتہ مریضہ نے دہلی رہ کر یہ ادویہ استعمال کیں جس سے تقریباً دو تہائی شکایت رفع ہو گئی ۔ تب حسب ہدایت مزید ۱۵ روز کے لیے ادویہ لے کر اپنے وطن چلی گئیں ۔

حکایت نمبر ۱۶۶/۳

سورت کے رہنے والے ایک صاحب جولائی ۱۹۲۷ء میں مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات ۱۹۱۹ء سے پیٹ میں ایک قسم کا درد ہوتا ہے جس کے ساتھ قے بھی ہوتی ہے درد کا دورہ دوسرے تیسرے مہینہ ہوتا ہے بھوک قطعی نہیں لگتی غذا خواہ کتنی ہی قلیل یا ہلکی استعمال کی جائے اچھی ہضم نہیں اس سے بھی ریاحی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے قبض شدید رہتا ہے ، خفیف میٹھا میٹھا درد دن میں اکثر پیٹ میں رہا کرتا ہے ، صبح کی غذا کے چھ گھنٹے کے بعد ناف کے اردگرد خفیف درد شروع ہو کر سیدھی جانب زیادتی کے ساتھ مائل ہو جاتا ہے ، اسی طرف ایک آنت گیند کی طرح پھیلنے لگتی ہے ۔ اخراج ریاح بالکل نہیں ہوتا ، شب کی غذا کھانے کے دو گھنٹے بعد کسی قدر سکون ہوتا ہے ، ہاتھ پیر میں جلن اور دونوں ٹانگوں کے ہر ایک

رگ و پٹھے میں درد ہونے لگتا ہے کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے، جس کی حرارت ایک سوا ایک درجہ تک ہوتی ہے کمزوری بہت معلوم ہوتی ہے بدن ۲۰ پونڈ گھٹ گیا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض آنتوں کی جھلی خصوصاً قولون کے جزء صاعد (اوپر چڑھنے والا حصہ جو زیرِ ناف سے جگر کے نیچے تک پہنچتا ہے) کی سختی اور خفیف ورم کی وجہ سے یہ شکایات لاحق ہیں اور مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) برگ شبت ۵ر، انیسون ۵ر، صمغ فارسی ۵ر، گل سرخ ۵ر، بادیان ۵ر، عنب الثعلب خشک ۵ر، مویز منقی ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر آب عنب الثعلب سبز مردق ۴ تولہ اضافہ کر کے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر، ۷ ماشہ خاکسی چھڑک کر پی لیا کریں۔

(۲) خمیرہ مروارید ۵ ماشہ ہمراہ آب عنب الثعلب سبز مردق ۴ تولہ، آب برگ شبت سبز مردق ۴ تولہ شربت دینار ملا کر شام کو استعمال کریں۔

(۳) حب کبد ۲ عدد، حب خاص ایک عدد غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۴) حب تنکار ۴ عدد شب کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۵) آرد ماش کی ٹکیہ جس کا ذکر گذشتہ اوراق میں کئی جگہ آچکا ہے، تیار کرا کر شب کو سوتے وقت گرم گرم پیٹ پر باندھ لیا کریں۔

ڈیڑھ ماہ تک یہ ادویہ استعمال ہوتی رہیں اور رفتہ رفتہ خدا کے فضل سے جملہ شکایات رفع ہوگئیں، تب تقویت اور تجدید ہضم کے لیے

(۶) قرص نامیسر یک، معجون نانخواہ ۷ر میں ملا کر صبح کے لیے اور

(۷) قرص طلا خورد یک، دواء المسک معتدل ۵ر میں ملا کر شام کے استعمال کے لیے تجویز کیا گیا حب کبد اور حب تنکار بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی، ایک ماہ بعد مریض کے خط سے معلوم ہوا کہ اب بالکل آرام ہے، ہضم کی حالت اس قدر بہتر ہے کہ ایسی کبھی تندرستی کے زمانہ میں بھی نہیں ہوئی۔

حکایت نمبر ۱۶۶/۴

مئی ۲۷ء میں میرٹھ کے رہنے والے ایک صاحب مطلب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ :۔

حالات دو سال پیشتر ملیریا کی شکایت میں مبتلا ہوا تھا دو ماہ متواتر بخار آتا رہا جس کے لیے ڈاکٹر نے کونین کے انجکشن دیئے، بخار کو آرام ہو گیا لیکن اس کے بعد سے پیٹ ہر وقت پھولا ہوا رہتا ہے، دبانے سے ناف کے قریب سختی معلوم ہوتی ہے کبھی کبھی خفیف درد بھی ہو جاتا ہے، قبض رہتا ہے بھوک قطعی نہیں لگتی، طبیعت سست رہتی ہے کمزوری بڑھتی جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض ورم بار دترب (پیٹ کی اس جھلی کو کہتے ہیں جس سے آنتیں لپٹی ہوئی رہتی ہیں) میں مبتلا ہے۔

نوٹ :۔ ملیریا بخار کے زمانہ میں پانی وغیرہ کثرت سے پینے کی وجہ سے جگر طحال وغیرہ میں خفیف ورم یا عظم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اسی طرح بعض اوقات پیٹ کی جھلیاں بھی اس سے متاثر ہوتی ہیں۔

مندرجہ ذیل ادویہ مریض کے لیے تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) برگ کسوندی ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۵ دانہ پانی میں پیسکر چھان کر نیم گرم کر کے صبح کو استعمال کریں۔

(۲) اجوین دیسی ۱ تولہ نیم کوفتہ کر کے کورے مٹی کے برتن میں بھگوئیں اور آٹھ پہر تک بھیگا رہنے دیں، آٹھ پہر گذرنے کے بعد اس کا پانی نتھار لیں۔

(۳) ٹکیہ آرد ماش حسب ترکیب معلومہ تیار کر کے پیٹ پر باندھیں۔

(۴) حب ملین ۴ عدد شب کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

ایک ماہ تک مریض یہ ادویہ استعمال کر کے پھر حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ اب خدا کے فضل سے تمام چیزوں میں کمی ہے لیکن بھوک ابھی صاف نہیں لگتی اور جو غذا کھاتی جاتی ہے وہ بھی پوری طرح ہضم نہیں ہوتی، کمزوری برابر بڑھ رہی ہے تب صبح کے نسخہ کے ساتھ

(۵) نوشدارو لولوی استعمال کرنے کے لیے اور

(۶) حب کبد غذا کے بعد دونوں وقت استعمال کرنے کے لیے تجویز کی گئی، مزید کچھ عرصہ یہی ادویہ ۲-۲ عدد استعمال کرنے سے مریض کو بالکل آرام ہوگیا۔

بواسیر

دیر ہضم چیزوں کے کثرت استعمال، گوشت اور شراب کی زیادتی، ورزش وغیرہ نہ کرنے سے اوّل ہضم خراب ہو کر آنتوں کی حرکت دودیہ کم ہو جاتی ہے اور قبض اور کثرت ریاح کی شکایات رہنے لگتی ہیں جب عرصہ تک اس کا تدارک نہ کیا جائے تو آنتوں کی رگوں پر فضلہ کا دباؤ پڑنے کی وجہ سے ان کے کنارے پھول کر مستوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں جن میں سے کبھی کبھی فضلہ کی رگڑ یا کسی دوسرے خراش کی وجہ سے خون بھی آنا شروع ہو جاتا ہے

حکایت نمبر ۱۶۷

سندھ کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات کئی سال سے قبض کی شکایت رہتی ہے پیٹ میں ہر وقت ریاحی کیفیت رہتی ہے بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، سر میں درد رہتا ہے نیند کم آتی ہے، طبیعت ہر وقت متفکر رہتی ہے اور خیالات پریشان رہتے ہیں کام کاج کرنے کو جی نہیں چاہتا پاخانہ کے مقام پر خارش ہوتی ہے اور کبھی کبھی خفیف دکھن سی بھی محسوس ہوتی ہے اجابت جب کبھی سخت ہوتی ہے تو تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے اور اجابت کے ساتھ دو چار قطرے خون کے بھی برآمد ہو جاتے ہیں کمزوری روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب بواسیر ریحی کی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) رسوت، اہل، پیس کر جوارش جالینوس میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے شیرہ بادیان،

لعاب ریشۂ خطمی ۲ ماشہ، گلقند شامل کرکے اسپغول ۲ تولہ چھڑک کر پیئیں۔

(۲) سفوف نانخواہ ۲ تولہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۳) روغن زیتون دودھ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت پیئیں۔

(۴) مرہم سائیدہ چوب نیب ۱ تولہ مسّوں پر لگائیں، غذا ہلکی بھوک سے کم کھائیں، گوشت اور بادی میٹھی چیزوں سے پرہیز رکھیں، دو ہفتہ یہی ادویہ استعمال کرنے کے بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ خدا کے فضل و کرم سے شکایات میں بہت کمی ہے اب میں مکان واپسی کا ارادہ کر رہا ہوں اس لیے اگر ہمراہ لے جانے کے لیے یہی ادویہ تجویز فرمائی۔ (۵) قرص مرگانگ ۱ عدد، معجون مقل ۱ تولہ میں ملا کر صبح کو استعمال کریں اور بقیہ ادویہ بدستور جاری رکھیں دو ماہ کی ادویہ لے کر یہ صاحب اپنے وطن چلے گئے۔

نوٹ :۔ ریح البواسیر کی شکایت جس قدر تکلیف دہ ہے آجکل اسی قدر زیادتی کے ساتھ پائی جاتی ہے شہری آبادی کے تقریباً نوے فی صد لوگ اس میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ بعض مریضوں میں تو مسّے ظاہر ہوتے ہیں لیکن بعض میں ظاہر نہیں آتے ہیں اس کی دوسری تکالیف پائی جاتی ہیں، غیر محتاط اور آرام طلب حضرات اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں، دیہاتی لوگ جو مشقت کے کاموں میں زیادہ مصروف رہتے ہیں اس مرض میں بہت کم مبتلا نظر آتے ہیں، ایسے مریض اگر مقل ۳ ماشہ، جوارش جالینوس میں ملا کر روزانہ استعمال کرتے رہیں اور صبح شام پابندی سے پیدل ہوا خوری کیا کریں تو اکثر اوقات وہ مرض کے شدائد سے محفوظ رہتے ہیں۔

لہ سفوف نانخواہ میں نانخواہ، بادیان، زنجبیل، پوست ریشہ خنک، نمک سیاہ، فلفلسا ۱ شامل ہیں فلفل ہیج کا وزن ۶ ماشہ باقی جز و ایک ایک تولہ لیے جائیں۔

حکایت نمبر ۱۶۸

ریاست ٹونک کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات عرصہ سے بواسیری شکایت میں مبتلا ہوں، مہینہ میں ایک دو مرتبہ کثیر مقدار میں خون خارج ہوجایا کرتا ہے، پیٹ میں ریاحی کیفیت رہتی ہے، قبض رہتا ہے، بدن کا رنگ بالکل زرد ہوگیا ہے، بھوک بالکل نہیں لگتی ہے کمزوری کی وجہ سے نشست وبرخاست میں دقت ہوتی ہے، چند قدم چلنے سے سانس پھول جاتا ہے اب پندرہ روز سے خون مسلسل آرہا ہے اجابت خشک اور تکلیف کے ساتھ ہو رہی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض بواسیر خونی میں مبتلا ہیں چونکہ خون آرہا تھا اس لیے خون بند کرنے کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) حب سرخ بواسیر اول ۲ عدد کھا کر اوپر سے لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ خطمی، شیرہ بادیان ۴ ماشہ، شیرہ بیخ انجبار ۴ ماشہ، شربت انار ۲ تولہ ڈال کر صبح کو پیئیں۔

(۲) نمک بواسیری ۱ ماشہ سرخ دہی کی بالائی میں ملا کر شام کو چاٹ لیا کریں۔

(۳) کافور سیال ۶-۶ قطرہ پانی میں ڈال کر کھانا کھانے کے بعد پی لیں۔

(۴) اسپغول ۱ تولہ پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت پھانک لیا کریں۔

(۵) مرہم مازو مسوں پر لگائیں، مرچ گوشت میٹھی، بادی، ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ اور حتی الوسع چلنے پھرنے سے بچیں، ایک ہفتہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے خون بند ہوگیا تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۶) سفوف فولاد، برادہ فولاد ۲ رتی ملا کر چھاچھ کے ساتھ صبح کو استعمال کریں اور روزانہ ۲ رتی سفوف اور ایک رتی برادہ بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ سفوف کی مقدار چھ ماشہ اور برادہ کی مقدار تین ماشہ ہو جائے پھر اسی طرح کم کرکے پہلی مقدار پر لے آئیں شام کو

(۷) مقل ۲ ماشہ پیس کر جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں اور غذا میں بیسنی روٹی بغیر نمک

کی گھی کے ساتھ کھائیں اس کے علاوہ اور کوئی چیز نہ کھائیں اگر قبض ہو جائے تو
(۸) روغن بید انجیر ۲ تولہ دودھ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت پی لیں۔
بیالیس روز تک مذکورہ بالا ادویہ استعمال کی گئیں جس سے مریض کی حالت بالکل درست ہوگئی اور وہ ہر طرح سے تندرست و توانا ہو گیا۔

دیدان

جب ثفلہ آنتوں میں زیادہ عرصہ تک باقی رہے اور اس میں بلغمی یا غذائی اجزاء زیادہ ہوں تو اس میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں اور ایک مرتبہ پیدا ہونے کے بعد ان کا سلسلہ مدت تک قائم رہتا ہے ان کیڑوں کی کئی قسمیں ہوتی ہیں لیکن علاج سب کا تقریباً یکساں ہے

حکایت نمبر ۱۶۹

ضلع کرنال کے رہنے والے ایک صاحب جناب خاں بہادر حکیم احمد سعید خاں صاحب مرحوم کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات کچھ عرصہ سے بھوک کم ہو گئی ہے رات کو منہ سے رال بہا کرتی ہے بدن دُبلا ہو گیا ہے چہرہ پر زردی بڑھتی جاتی ہے اجابت میں کیڑے برآمد ہوتے ہیں، ہضم بھی خراب رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ حب القرع (کدو دانہ) کے پیدا ہو جانے کی وجہ سے مذکورہ اعراض رونما ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) پاؤ سیر دودھ میں مصری ملا کر رات کو سوتے وقت دو تین روز تک پئیں، چوتھے روز (۲) سرخس ۱ تولہ، کمیلہ ۱ تولہ، حب النیل ۱ تولہ، بابڑنگ باریک پیس کر دودھ میں ملا کر رات کو سوتے وقت پئیں، صبح کو (۳) برگ سنا ۱ تولہ رکی پانی میں جوش دے کر چھان لیں اس

میں گلقند ۱۰ تولہ شامل کر کے تربد سفید ۴ ماشہ سائیدہ چھڑک کر پی لیں، غذا میں صرف کھچڑی استعمال کریں،
پانچویں روز پھر حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ حسب الارشاد عمل کیا گیا شام تک چار دست
ہوئے ان میں بہ کثرت مرے ہوئے کیڑے خارج ہوئے ایک مرتبہ پھر یہی عمل کرنے کی
ہدایت کی گئی۔ اس کے بعد یہ ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۴) قرص خبث الحدید ۱ عدد معجون سرخس ۵ ماشہ میں ملا کر صبح شام اور

(۵) کمیلہ ۱ ماشہ گلقند ۲ تولہ میں ملا کر شب کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ایک ماہ کے بعد ان کا
خط آیا کہ شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۱۷۰

امرتسر سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی:۔

حالات ایک سال سے میرے پیٹ میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں، ہضم خراب رہتا
ہے، منہ سے رال بہتی ہے اور کبھی تشنجی درد ہوتا ہے جس میں ہاتھ پاؤں اینٹھ جاتے ہیں
اور مرگی کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے لیکن منہ میں جھاگ نہیں آتے، قبض رہتا ہے، کمزوری
زیادہ ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب دیدان طوال (کیچوے) کی شکایت میں مبتلا ہیں ان
کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) سرخس ۱ ماشہ، کمیلہ ۱ ماشہ، پیسکر گلقند ۲ تولہ میں ملا کر صبح شام اور

(۲) اطریفل دیدان رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۳) روغن بید انجیر دودھ میں ڈال کر چوتھے پانچویں روز پی لیا کریں، دو ماہ مذکورہ بالا
ادویہ استعمال کی گئیں جس سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۱۷۱

ہاپڑ سے ایک صاحب نے اپنے بچے کی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی:۔

حالات بچہ کی عمر دو سال کی ہے، کوئی دو مہینہ سے اس کی یہ حالت ہے کہ پائخانہ کی جگہ پر کھجلی ہوتی ہے کبھی کبھی اجابت کے ساتھ باریک باریک سفید رنگ کے کیڑے خارج ہوتے ہیں، بہ نسبت دن کے رات کو تکلیف زیادہ ہوتی ہے رات کو اکثر سوتے سوتے خارش مقعد کی تکلیف سے بے چین ہو کر اٹھ بیٹھتا ہے اور رات بھر پریشان رہتا ہے جب سے یہ شکایت ہوئی ہے روز بہ روز دبلا ہوتا جاتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ بچے کو چنچنوں کی شکایت ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

علاج (۱) افسنتین، کمیلہ، باؤبڑنگ، برگ نیب، پلاس پاپڑا باریک پیس کر آب برگ شفتالو میں گوندکر چنے چنے برابر گولیاں بنالیں، ایک گولی صبح ایک شام کو استعمال کریں۔

(۲) کمیلہ پیس کر روغن شفتالو میں ملا کر پائخانہ کے مقام پر کپڑے کی بتی سے اندر لگا دیا کریں، کچھ عرصہ یہ ادویہ استعمال کرتے سے بچہ کو آرام ہو گیا۔

امراض گردہ

دردِ گردہ

جسم انسان میں گردوں کا وجود نہایت اہمیت رکھتا ہے قلب کی طرف خون کو صاف کرکے بھیجنا گردوں ہی کے متعلق ہے اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ جس کے گردے قوی ہوتے ہیں اس کا دل بھی قوی ہوتا ہے اس کے علاوہ بقاء نسل کے لیے بھی گردے بہت بڑی خدمت انجام دیتے ہیں چونکہ خون کے رقیق فضلات اسی جگہ صاف ہوتے ہیں اس لیے

اگر خراب غذا عرصہ تک استعمال کی جائے تو خون میں بعض فاسد مواد پیدا ہو جاتے ہیں اور وہ گردوں کی نالی میں اکٹھے ہو کر کبھی محض اپنے غلظ ولزوجت اور تولید ریاح کی وجہ سے اور کبھی پتھری پیدا کر کے درد گردہ کا باعث ہوتے ہیں۔

حکایت نمبر ۱۷۲

کالکا ضلع انبالہ کے اسٹیشن پر ایک مریض حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیان کیا:۔

حالات دو روز سے کمر کی جگہ پر سخت درد ہے اور اجابت بھی قطعی نہیں ہوتی، تین مرتبہ اس دوران میں حقنہ بھی کرایا گیا لیکن اس سے بھی اجابت نہیں ہوئی صرف پانی برآمد ہوا، پیشاب بہت کم مقدار میں قطرہ قطرہ آتا ہے اور اس کے آنے میں بھی سوزش و جلن محسوس ہوتی ہے درد کمر کی شدت کی وجہ سے بعض اوقات غشی بھی ہو جاتی ہے، پینے کی دوا قے ہو کر نکل جاتی ہے درد کی ٹیسیں انثیین تک پہنچتی ہیں اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ دورہ کے طور پر اس قسم کا دورہ ہو چکا ہے تین سال سے دوسرے تیسرے مہینہ اوّل قبض ہوتا ہے اور پھر یہی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب درد گردہ ریحی کی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) حب مسہل گرم پانی سے کھلائیں اور

(۲) عرق عجیب[1] سرکہ میں ملا کر درد کی جگہ مالش کریں، (مذکورہ بالا ادویہ جناب ممدوح کے صندوقچہ سے دیکر استعمال کرائی گئیں) دوا دینے کے ۲ گھنٹے بعد مریض کو دست آیا جس میں کثرت سے سدّے برآمد ہوئے، ایک گھنٹہ بعد پھر ایک دست ہوا، اور پیشاب

---

[1] اس میں کافور ست اجوائن، ست پودینہ پیپر منٹ وغیرہ ادویہ شامل ہیں ہر قسم کے درد کو فوری سکون کے لیے مفید دوا ہے، ہندوستانی دواخانہ اور بڑے دواخانہ میں تیار رہتی ہیں۔

بھی کھل کر آیا جس سے درد میں سکون ہو گیا تب ان کو ہدایت کی گئی کہ رات میں عرق بادیان نیم گرم کر کے بار بار پلائیں اور صبح کو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں:۔

(۳) جوارش کمونی ۱ تولہ مسہل ہمراہ شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ انیسوں ۵ ماشہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ، شربت دینار ۴ تولہ صبح شام استعمال کریں۔

(۴) حب تنکار سوتے وقت استعمال کریں غذا میں ایک روز صرف شوربہ پھر اس کے بعد شوربہ روٹی بھوک سے کم دیں جائے چاول وغیرہ بادی چیزیں بالکل نہ دیں، دو ہفتہ کے بعد مریض کے خط سے معلوم ہوا کہ دو دست روزانہ آتے ہیں اور کوئی شکایت نہیں تب ان کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی:۔

(۵) قرص خبث الحدید ایک، معجون نانخواہ میں ملا کر صبح شام اور

(۶) جوارش کمونی کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں، قبض کی صورت میں حب تنکار استعمال کریں اور زیادہ عرصہ تک ادویہ استعمال کرتے رہیں۔

ریگ گردہ

حکایت نمبر ۱۷۳

سری نگر کشمیر میں ایک صاحب حکیم صاحب کی خدمت میں بغرض علاج حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات عرصہ سے درد گردہ کی شکایت میں مبتلا ہوں مہینہ بیس روز میں جب کبھی چاول یا کسی مرغن غذا کے کھانے کا اتفاق ہوتا ہے یا قبض ہو جاتا ہے تو اکثر دورہ پڑ جاتا ہے، دورہ کی حالت میں پیشاب بند ہو جاتا ہے قے آتی ہے اجابت نہیں ہوتی اور چند روز تک مسلسل تکلیف رہتی ہے اس کے علاوہ عام طور پر پیشاب میں جلن رہتی ہے اور پیشاب

کے آخری قطرات مشکل و تکلیف سے خارج ہوتے ہیں۔ کمر کے مقام پر بوجھ محسوس ہوتا ہے اور پیشاب کو اگر کسی برتن میں دیکھا جاتا ہے تو اس میں سرخ رنگ کی تلچھٹ تہ نشین ہوتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض ریگ گردہ کی شکایت میں بتلا ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) حجر الیہود، سنگ سرماہی، جوارش زرعونی میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ دوقو، شیرہ کاسنی، شیرہ آلو بالو، عرق انناس میں نکال کر شربت بزوری شامل کر کے صبح شام پیئیں۔

(۲) دوائے گردہ، سکنجبین بزوری میں ملا کر رات کو سوتے وقت چاٹیں،

(۳) روغن عقرب نیم گرم گردوں کے مقام پر مالش کریں میٹھی ثقیل چیزوں اور گوشت چاول سے پرہیز رکھیں اور زیادہ عرصہ تک ادویہ استعمال کریں، قبض کی شکایت کے موقع پر

(۴) حب تنکارہ ۵ عدد رات کو سوتے وقت استعمال کریں تین ماہ کے بعد ان کا خط آیا جس میں تحریر تھا کہ اب تک ادویہ استعمال کر رہا ہوں قارورہ کا امتحان کرایا گیا جس سے معلوم ہوا کہ اب ریگ بالکل نہیں نیز اس دوران میں کوئی دورہ بھی نہیں ہوا۔ البتہ کمزوری باقی ہے تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئی۔

(۵) کشتہ حجر الیہود، قرص زمرد، جوارش زرعونی عنبری میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

(۶) حب خاص کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

حکایت نمبر ۱۷۴

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات دس روز قبل درد گردہ کا دورہ پڑا تھا جس کی سخت تکلیف تین روز تک رہی

پیشاب کے راستے کئی پتھریاں اس دوران میں برآمد ہوئیں جس سے درد کی شدت رفع ہوگئی لیکن اس کے بعد سے خفیف سی دکھن و تکلیف اب تک چلی جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ پتھری کے برآمد ہونے کے وقت گردہ وحالبین کے راستے میں خراش کی وجہ سے یہ کیفیت ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) شیرہ تخم خیارین، لعاب اسپغول، شربت بزوری ڈال کر پیئیں۔ صرف دو روز کے استعمال سے شکایت بالکل رفع ہوگئی۔

ضعفِ گردہ

بار بار درد گردہ کے ہونے، کثرت مجامعت، مدر ادویہ کے کثرتِ استعمال سے گردوں کی ساخت ڈھیلی اور گردے کمزور ہوجاتے ہیں جس سے طرح طرح کے عوارض لاحق ہوتے ہیں گاہے کثرت بول کی شکایت بھی لاحق ہوجاتی ہے۔

حکایت نمبر ۱۷۵

بمبئی کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوتے اور بیان کیا :۔

حالات کئی سال سے پیشاب زیادہ آتا ہے اور اکثر بغیر ارادہ کے بھی خارج ہوجاتا ہے بہ نسبت دن کے رات کو بھی پیشاب زیادہ آتا ہے دیر اور ٹھنڈک کے زمانہ میں پیشاب کی تعداد بڑھ جاتی ہے، پیشاب سفید رنگ کا ہوتا ہے ہضم کی حالت خراب رہتی ہے اور کمر میں درد رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ہضم کی خرابی اور ضعف گردہ ومثانہ کی وجہ سے یہ حالات عارض ہیں مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) قرص فولاد، قرص پوست بیضہ، جوارش زرعونی میں ملا کر صبح کو اور

(۲) کندر، اسرگی، مصطگی پیسکر جوارش جالینوس میں ملا کر شام کو استعمال کریں۔

(۳) حب مشہ ۲-۲ عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں، دودھ، چاول اور ترشش چیزوں سے نیز سرد تر کاریوں سے پرہیز رکھیں اور پانی بھی حتی الامکان کم مقدار میں استعمال کریں، دو ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے شکایت بالکلیہ رفع ہو گئی۔

ذیابیطس

گردوں کو غیر معمولی سردی یا گرمی پہنچنے، کثرت مجامعت، دماغی کام زیادہ کرنے شیریں اشیاء کے زیادہ استعمال، پُرخوری، کثرت میخواری، ضعف جگر عام طور پر اس مرض کا باعث ہوتے ہیں، اپنی نوعیت کے لحاظ سے یہ مرض بہت ہی عسر العلاج ہوتا ہے جو کچھ غذا کھائی جاتی ہے اس کے شکری اجزاء بجائے عضلات میں جذب ہونے کے خون میں ملے ہوئے رہتے ہیں اور پیشاب کے ذریعہ خارج ہو جاتے ہیں اس قسم کے مریضوں کے پھوڑے پھنسیاں نہایت خطرناک ہوتے ہیں اگر کسی جگہ زخم ہو جائے تو بہت مشکل سے اچھا ہوتا ہے۔

حکایت نمبر ۱۷۶

فیصل آباد سے ایک صاحب نے اپنے ایک دوست کی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی:۔

حالات مریض کو تقریباً چھ ماہ سے کثرتِ بول کی شکایت ہے، پیاس زیادہ لگتی رہتی ہے اور پیشاب عام طور پر سفید رنگ کا ہوتا ہے بھوک زیادہ معلوم ہوتی ہے لیکن غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی، مریض روز بہ روز دبلا ہوتا چلا جاتا ہے اور جس جگہ پیشاب کرتا ہے وہاں پر چیونٹیاں اکٹھی ہو جاتی ہیں مریض کی عمر اس وقت ۳۵ سال کی ہے۔

تشخیص ظاہر تھی کہ مریض ذیابیطس شکری کی شکایت میں مبتلا ہے مندرجہ ذیل ادویہ

ان کے لیے تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) سفوف خشت ہمراہ آب انار میخوش صبح کو

(۲) سفوف صندل ذیابیطس والا ہمراہ آب جغرات شام کو استعمال کریں، ترش شیریں نشاستہ دار چیزوں سے پرہیز رکھیں، بغیر چھنے آٹے کی روٹی، سبزی، گوشت، پھل مچھلی، انڈا، دہی استعمال کریں پیاس کے وقت دہی کا پانی انار کا پانی استعمال کرائیں پھلوں میں اگر جامن دستیاب ہو جائے تو اس کو زیادہ استعمال میں رکھیں، دو ماہ تک یہ ادویہ استعمال کرائی گئیں جن سے بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۱۷۷

مدراس کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :۔

حالات دن رات میں دس بارہ مرتبہ پیشاب کی ضرورت ہوتی ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے عام طور پر قبض رہتا ہے، شب کو نیند کم آتی ہے، ڈاکٹری معائنہ سے ثابت ہوا کہ پیشاب میں شکر آرہی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض ذیابیطس شکری کی شکایت میں مبتلا ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) سفوف خشت ہمراہ آب انار میخوش صبح کو استعمال کریں۔

(۲) سفوف گڑمار، دہی کے پانی کے ساتھ شام کو استعمال کریں ترش، شیریں، نشاستہ دار چیزوں سے پرہیز رکھیں، بغیر چھنے آٹے کی روٹی، سبزی، پھل، گوشت، مچھلی انڈا، دہی استعمال کریں، پیاس کے وقت دہی کا پانی، انار کا پانی استعمال کریں، جامن زیادہ استعمال میں لائیں، تین ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے بالکل آرام ہو گیا۔

ف: گڑمار ایک بوٹی ہے جو گوالیار کے نواح میں بکثرت دستیاب ہوتی ہے ذیابیطس شکری میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے شکر کی مقدار کو جلد کم کر دیتی ہے، ہندوستانی دواخانہ میں اس کا سفوف تیار رہتا ہے ۱۲

حکایت نمبر ۱۷۸

ضلع مراد آباد سے ایک صاحب نے جن کی عمر پچپن سال کی تھی اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی:-

حالات مجھے کئی سال سے پیشاب زیادہ آنے کی شکایت ہے کمر میں درد رہتا ہے رات کو بہ نسبت دن کے تکلیف زیادہ رہتی ہے کمزوری بڑھتی جا رہی ہے پیشاب سفید رنگ کا آتا ہے بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، پیاس معمولی حالت پر ہے رات کو پیشاب کے لیے چونکہ بار بار اٹھنا پڑتا ہے اس لیے نیند کم آتی ہے گرمی کے زمانہ میں پیشاب میں نسبتہً کمی ہو جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ضعف گردہ اور جگر کی وجہ سے یہ صاحب ذیابیطس کا ذب کی شکایت میں مبتلا ہیں مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:-

علاج (۱) قرص فولاد ۱ عدد، قرص زمرد ۱ عدد، جوارش زرعونی میں ملا کر صبح کو استعمال کریں۔

(۲) سلاجیت ۲ رتی، معجون فلاسفہ ۶ ماشہ میں ملا کر شام کو استعمال کریں۔

(۳) حب خاص کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں، دو ماہ تک مذکورہ بالا ادویہ استعمال کی گئیں جس سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

بول فی الفراش

بچوں میں مثانہ کی کمزوری کی وجہ سے عام طور پر یہ شکایت ہوا کرتی ہے اگر علاج نہ بھی کیا جائے تو دس بارہ سال کی عمر میں عموماً خود بخود آرام ہو جاتا ہے ایسے بچوں کو سیال اور ٹھنڈی غذاؤں سے پرہیز کرانا چاہیئے۔

حکایت نمبر ۱۷۹

ایک دس سالہ بچے کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا:-

حالات بچہ سوتے میں بستر پر پیشاب کر دیتا ہے عام طور پر اس کے ہضم کی حالت خراب رہتی ہے، پیشاب معمول سے زیادہ آتا ہے اور جب پیشاب کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ اس کے روکنے پر قادر نہیں ہوتا اکثر پاجامہ خراب ہو جاتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ضعف مثانہ اور ہضم کی خرابی کی وجہ سے بچہ اس شکایت میں مبتلا ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) زرنباد مصطگی ہ ہر ایک ۴ رتی جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔
(۲) جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں ۵ ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔
(۳) معجون ماسک البول ۵ ماشہ رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں اور بچے کو شام کی غذا میں دودھ چاول اور دوسری سیال چیزیں نہ دی جائیں، سوتے وقت بچے کو پیشاب کرا لیا جائے، ایک ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے بچہ کو بالکل آرام ہو گیا۔

ورم کلیہ

گردوں کے مقام پر چوٹ لگنے، بعض تیز بخاروں، کثرت مجامعت، شراب خواری ریگ اور سنگ گردہ اس کا باعث ہوا کرتے ہیں، گردے خون صاف کرنے اور اس کو قلب کی طرف پھینکنے سے قاصر ہو جاتے ہیں اور مریض استسقاء سوء تنفس کی شکایت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے ابتداء میں قابل علاج ہے مزمن ہو کر ناقابل علاج ہو جاتا ہے۔

حکایت نمبر ۱۸۰

پشاور کی رہنے والی ایک مریضہ ایبٹ آباد میں جناب حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بیان کیا:۔

حالات قریب قریب ایک سال سے ڈیرو کے نیچوں اور ذانو پہ ورم ہے، پیٹ بڑھ

گیا ہے ہضم کی حالت خراب رہتی ہے اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے پیشاب کم مقدار میں آتا ہے کمر میں عموماً درد رہتا ہے چلنے پھرنے سے سانس پھول جاتا ہے، کمزوری زیادہ معلوم ہوتی ہے، صبح کو سو کر اٹھنے کے بعد چہرہ پر کسی قدر تہیج اور پپوٹوں میں بھاری پن معلوم ہوتا ہے

تشخیص کی گئی کہ مریضہ کو ورم صلب کلیہ (گردوں کی سخت ورم) کی شکایت ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) معجون دبید الورد زلال اجوین دیسی (جسے آٹھ پہر پانی میں بھگو کر حاصل کیا گیا ہوں) صبح کو استعمال کریں۔

(۲) قرص اصفر[۱] (ایک) ہمراہ جوشاندہ تخم خیارین ۳ ماشہ، تخم حلبہ ۳ ماشہ، تخم شبت ۳ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ، تخم خبازی ۳ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ شام کو چار بجے استعمال کریں۔

(۳) اطریفل ملین ۵ ماشہ ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھا لیا کریں۔

(۴) نوشادر محلول ۶ قطرہ، عرق برنجاسف ۲ تولہ میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد پی لیا کریں۔

(۵) مقل ۱ ماشہ، اشق ۱ ماشہ، مصطگی ۱ ماشہ کو گرم پانی میں حل کریں، پھر تخم خطمی ۱۲ ماشہ، تخم خبازی ۱۲ ماشہ، تخم شبت ۱۲ ماشہ، بابونہ ۱۲ ماشہ، تخم کتان ۱۲ ماشہ، تخم حلبہ ۱۲ ماشہ باریک پیس کر اس میں شامل کر کے ضماد تیار کریں اور پہلے گردہ کے مقام کو چربی بطہ، چربی مرغ، روغن گل سے چرب کر کے پھر اس جگہ مذکورہ بالا ضماد لگائیں۔

چاول، شیرینی، ترش چیزوں سے پرہیز کریں، غذا بھوک سے کم کھائیں، ایک ماہ ایبٹ آباد رہ کر مریضہ نے ادویہ استعمال کیں جن سے نصف کے قریب آرام ہو گیا تب مزید ادویہ لے کر مریضہ اپنے وطن چلی گئی۔

---

[۱] یہ ایک گندھک کا مرکب ہے جو کمی بول خرابی آلات ہضم اور گردوں کے فعل کو درست کرنے کے لیے مفید ہے۔ ہندوستانی دواخانہ میں تیار ہوتا ہے۔

احتباس بول

یہ شکایت عام طور پر مثانہ کی پتھری یا اس میں خون یا غذائی اجزاء کے انجماد پیشاب کی نالی میں بد گوشت کے پیدا ہونے، مثانہ کے تشنج یا ورم کی وجہ سے ہوا کرتی ہے بچوں میں عموماً ہضم کی خرابی کی وجہ سے غذائی اجزاء پیشاب کے ساتھ مل کر مثانہ میں آتے ہیں اور یہاں منجمد ہو کر اس کا باعث ہوتے ہیں۔

حکایت نمبر ۱۸۱

بازار ستیارام (دہلی) کے رہنے والے ایک صاحب اپنے بچے کو لے کر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات کل شام سے اسے پیشاب بالکل نہیں ہوا، مثانہ کی جگہ ابھری ہوئی معلوم ہوتی ہے اور بچہ تکلیف کی وجہ سے بے چین ہے مختلف تدابیر کی گئیں لیکن کوئی کارگر نہ ہوئی، بچہ کی عمر ڈیڑھ سال کی ہے اس سے پہلے بھی دو تین مرتبہ کچھ عرصہ کے لیے پیشاب بند رہنے کی شکایت رہ چکی ہے۔ اس وقت گرم پانی کی مثانہ پر ٹکور کرنے سے آرام ہو گیا تھا اس کے علاوہ عرصہ سے یہ حالت ہے کہ کبھی کبھی غلیظ پیشاب آیا کرتا ہے جو زمین پر منجمد ہو جاتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ہضم کی خرابی کی وجہ سے اجزائے کیلوسی پیشاب کے ساتھ مثانہ میں آتے ہیں اور وہاں پر انجمادی صورت اختیار کرتے ہوئے حبس بول کی شکایت کا باعث بن جاتے ہیں مندرجہ ذیل ادویہ اس بچہ کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) گل بابونہ (تولہ)، گل ٹیسو (تولہ)، پرسیاؤشان (تولہ)، تخم خطمی (تولہ)، انیسون (تولہ)، نمک طعام (۵ تولہ)، پانچ سیر پانی میں جوش دیکر دس پندرہ منٹ تک بچہ کو اس میں بٹھائیں۔

(۲) شورہ قلمی تولہ، تخم تولہ نیل پانی میں پیسکر زیر ناف طلا کریں۔

(۳) جو اکھار نمک تربوز، شورہ قلمی باریک پیس کر شربت بزوری میں ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں ۔۔۔ روز وہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ حسب ہدایت مذکورہ بالا ۔۔۔ لائی گئیں، دو گھنٹہ کے بعد نہایت غلیظ سفید پیشاب برآمد ہوا لیپ کی اور پینے کی دوا برابر زیر استعمال ہے پیشاب حسب معمول کھل کر ہو جاتا ہے تب اس کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی۔

(۴) شیرہ ۔۔۔ شیرہ انیسون، شیرہ ۔۔۔، شربت بزوری کے ساتھ صبح شام استعمال کریں، ۔۔۔ دودھ کے سوا کوئی چیز نہ کھلائیں دو تین ہفتہ یہ دوا استعمال کرنے سے بچہ کو آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۱۸۱/۱

بدایوں کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات عرصہ سے سوزش بول کی شکایت ہے پیشاب گہرے زرد رنگ کا بار بار آتا ہے پیاس زیادہ لگتی ہے خشکی کی شکایت ہے، بھوک کم معلوم ہوتی ہے قبض رہتا ہے۔ نیند صرف ۳-۴ گھنٹہ آتی ہے، طبیعت ہر وقت پریشان رہتی ہے، ایک مرتبہ غلطی سے ایک سنکھیا کا مرکب استعمال کر لیا تھا اس کے بعد سے یہ تکالیف پیدا ہوئی ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ سنکھیا کے اثر کی وجہ سے مریض کے گردوں میں گرمی زیادہ ہو گئی ہے اور مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جوارش مصطگی ۵ ماشہ، نسخہ کلاں ہمراہ شیرہ تخم کاسنی ۳ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ، شیرہ بادیان ۵ ماشہ، عرق ماء الجبن ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے صبح شام استعمال کریں۔

(۲) آب آملہ سبز ۲ سیر، روغن زرد ایک سیر ملا کر آنچ پر رکھیں جب پانی جل جائے اور گھی باقی رہ جائے تو اتار کر صاف کر کے چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں اور غذا بھی گھی استعمال

کریں، مرچ، مٹھاس، ترشی اور گوشت سے پرہیز کریں۔

ایک ماہ یہ ادویہ استعمال کرنے سے مریض کی تمام شکایات رفع ہو گئیں۔

عسرُ البول

سوزاک، آتشک، مثانہ کا زخم اور چوٹ ورم مثانہ ریگ یا پتھری، پیشاب کی غلظت اس کا باعث ہوا کرتی ہے، کبھی بڑھاپے میں مثانہ کے سامنے والا غدود بڑھ کر عسر البول کا موجب ہوتا ہے۔

حکایت نمبر ۱۸۲

ضلع میمن سنگھ (بنگال) سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی :۔

حالات مجھے عرصہ دو سال سے پیشاب رک رک کر آتا ہے پیشاب کی دھار بہت پتلی ہوتی ہے کبھی کبھی جلن کی شکایت بھی ہو جاتی ہے پیشتر دو مرتبہ سوزاک کی شکایت بھی رہ چکی ہے، اب بھی ایک دو قطرے پیپ کے کبھی کبھی آجاتے ہیں مہینہ دو مہینہ میں جب پیشاب زیادہ رُکنے لگتا ہے تو پھر مجبوراً سلائی پاس کراتی پڑتی ہے جس سے چند روز کے لیے افاقہ ہو جاتا ہے لیکن اس کے بعد پھر وہی کیفیت ہو جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ پیشاب کی نالی میں قرحہ سوزاک کی وجہ سے بد گوشت پیدا ہو گیا ہے جو اس شکایت کا باعث ہوتا ہے، مندرجہ ذیل ادویات کے لیے تجویز کی گئیں :۔

علاج

(۱) جوہری صبح کو پانی کے گھونٹ کے ساتھ نگل لیں۔

(۲) قرص کُڑمائی ایک عدد، ہمراہ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ، شیرہ خارخسک ۳ ماشہ، شیرہ تخم خربزہ ۳ ماشہ شربت بزوری ۲ تولہ شام کو استعمال کریں۔

(۳) نیلہ تھوتھہ بریاں، پھٹکری بریاں، کتھ سفید، ایک بوتل پانی میں حل کرکے رکھ لیں، روزانہ صبح شام اس کی پچکاری کر لیا کریں لال مرچ، ترش، شیریں اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں، اور ہدایت کی گئی کہ دوا زیادہ عرصہ تک استعمال کریں، اور دوران علاج میں دو ایک مرتبہ سلائی بھی پاس کرالیں اس کے بعد ان کے خط سے معلوم ہوا کہ تین ماہ سے دوا زیر استعمال ہے، دو مرتبہ سلائی پاس کرائی گئی اب بالکل آرام ہے۔

قروح مثانہ

حکایت نمبر ۱۸۳

ضلع مراد آباد کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات ایک سال سے پیڑو کے مقام پر درد اور سوزش رہا کرتی ہے پیشاب نہایت دشواری اور جلن کے ساتھ بار بار ہوتا ہے، درد کی کیفیت تقریباً ہر وقت رہتی ہے جس کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا ہوں جب کبھی کسی گرم چیز کے کھانے کا اتفاق ہوتا ہے تو تکلیف اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب قروح مثانہ کی شکایت میں مبتلا ہیں، مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) قرص کافور ۱ عدد ہمراہ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ، شیرہ خار خسک ۳ ماشہ، شیرہ تخم خربزہ ۳ ماشہ، شربت بزوری صبح کو اور

(۲) بنادق البزور ۳ ماشہ، ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ شام کو استعمال کریں، مرچ اور تمام گرم و شیریں چیزوں سے پرہیز رکھیں دو ہفتہ تک یہ صاحب مقیم رہ کر مذکورہ ادویہ استعمال کرتے رہے جس سے نصف کے قریب آرام ہو گیا تب ایک ماہ کی ادویہ اور لے کر اپنے وطن چلے گئے۔

سنگ مثانہ

حکایت نمبر ۱۸۴

امروہہ کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات ایک سال سے پیشاب جلن کے ساتھ آتا ہے پیشاب کے آخری قطرے زیادہ تکلیف کے ساتھ آتے ہیں حبس بول کی شکایت بھی ہو جاتی ہے مثانہ میں ہر وقت خراش اور بھاری پن معلوم ہوتا ہے، پیشاب کو اگر کسی برتن میں لے کر رکھ دیا جائے تو کچھ عرصہ میں اس کے نیچے کوئی چیز جمی ہوئی معلوم ہوتی ہے ہضم کی حالت بھی اچھی نہیں اور عام طور پر قبض رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی یہ صاحب ریگ و سنگ مثانہ کی شکایت میں مبتلا ہیں مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) حجر الیہود، سنگ سر ماہی، جوارش زرعونی میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے شیرۂ بادیان، شیرہ دو، شیرہ کاکنج، عرق انناس ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ شامل کر کے دونوں وقت صبح شام استعمال کریں۔

(۲) دوائے گردہ[1]، سکنجبین بزوری میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد چاٹیں۔

(۳) حب تنکار ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت استعمال ہلکی اور زود ہضم غذائیں استعمال کریں، ایک ماہ دہلی رہ کر مریض نے ادویہ استعمال کیں جس سے ریگ بہ کثرت خارج ہوئی اور دو مرتبہ مسور کے دانہ کے برابر چند پتھری بھی برآمد ہوئیں، اس کے بعد وہ ایک ماہ کی مزید ادویہ لے کر اپنے وطن چلے گئے کچھ عرصہ بعد ان کا خط آیا جس میں تحریر تھا کہ اب طبیعت بالکل صاف ہے، قارورہ کا امتحان کرایا گیا اب پیشاب میں ریگ بالکل نہیں آتی۔

---

[1] یہ ایک ابرک کا مرکب ہے جو گردہ اور مثانہ وغیرہ کی پتھری میں نہایت مفید ہوتا ہے۔ ہندوستانی دواخانہ اور بڑے دواخانوں میں دستیاب ہوتا ہے۔

سوزاک

درحقیقت تو یہ مرض قدرت کی طرف سے ایک قسم کی سزا ہے جو عام طور پہ عیاش لوگوں کو دی جاتی ہے لیکن کبھی گرم ادویہ یا غذائیں کثرت سے استعمال کرنے یا خرابی ہضم کی وجہ سے اجزائے پیشاب کے ساتھ مل کر آنے کی وجہ سے یہ بھی شکایت ہو جاتی ہے۔

حکایت نمبر ۱۸۵

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :۔

حالات ایک ہفتے سے پیشاب جلن وسوزش کے ساتھ آتا ہے اکثر شب کو نہانے کی ضرورت ہو جاتی ہے صبح کو بالعموم پیشاب کا سوراخ بند ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے پیشاب بہت دشواری سے آتا ہے اس کے علاوہ لیس دار مادہ ہر وقت قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے اور عضو مخصوص پر قدرے ورم ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض سوزاک کی شکایت میں مبتلا ہیں اور مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) سفوف سرخ ہمراہ شیرہ تخم خیارین ۳ م، شیرہ خارخسک ۷ م، شیرہ تخم خربزہ ۳ م، شربت بزوری ۲ تولہ صبح شام پیئیں اور دودھ چاول، ساگودانہ، کھچڑی کے علاوہ کوئی اور تیز چیز استعمال نہ کریں ایک ہفتہ کے استعمال سے جلن کم ہو گئی، کپڑے پر جو دھبے آتے رہتے ہیں وہ بھی کم اور ہلکے محسوس ہونے لگے، پیشاب زیادہ مقدار میں اور سفید رنگ کا آنے لگا تب ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

(۲) روغن صندل ۱۰ بتاشہ میں ڈال کر اول کھائیں اوپر سے آب زلال پوست خالص شکری (جوارات کو گرم پانی میں بھگو دیا گیا ہو) شربت بزوری ۲ تولہ شامل کر کے پیئیں شام کو

(۳) دوائے سوزاک کھا کر اوپر سے شربت بزوری ۲ تولہ پانی میں ڈال کر پی لیں، پرہیز بدستور رکھیں، دو ہفتہ یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۱۸۶

گوڑگانوہ کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات عرصہ دو ماہ سے پیشاب جلن و سوزش کے ساتھ آتا ہے پیشاب کے مقام سے پیپ آتی رہتی ہے عضو مخصوص میں خفیف ورم ہے چلنے پھرنے میں تکلیف محسوس ہوتی ہے شب کو اکثر بدخوابی ہو جاتی ہے جس سے تکالیف میں اور اضافہ ہو جاتا ہے۔

تشخیص ظاہر تھی کہ مریض سوزاک کی شکایت میں مبتلا ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) عرق سوزاک ۲ تولہ، صبح، دوپہر، شام تین وقت پئیں اور غذا میں دودھ خشکہ بغیر مٹھاس کے استعمال کریں پانچ روز کے بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ اب سوزش و جلن کو بہت آرام ہے پیپ بھی کم آتی ہے تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۲) دوائے سوزاک اول کھا کر اوپر سے شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ، شیرہ خارخسک ۳ ماشہ، شیرہ خربزہ ۳ ماشہ، شربت بزوری ۲ تولہ کے ساتھ صبح کو پی لیں اور

(۳) کوماٹی والی دوا ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ شام کو پئیں اور کوئی ایسی چیز جس میں مرچ اور ترشی اور مٹھاس ہو استعمال نہ کریں، ایک ماہ تک ان ادویہ کے استعمال کی شکایت بالکلیہ رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۱۸۷

بمبئی کے رہنے والے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی:۔

حالات مجھے عرصہ دو سال سے سوزاک کی شکایت ہے اس عرصہ میں مختلف علاج کرائے

گئے، انجکشن بھی کرایا گیا لیکن حسب دلخواہ فائدہ نہ ہوا، پیشاب میں گو جلن بہت کم ہوتی ہے لیکن پیپ برابر آتی رہتی ہے صبح کے وقت پیشاب رک کر اور تکلیف کے ساتھ آتا ہے اور جب کبھی گرم چیز کے کھانے کا اتفاق ہوتا ہے تو پیشاب کی جلن میں اضافہ ہو جاتا ہے اور پیپ بھی زیادہ آنے لگتی ہے، کمزوری زیادہ ہو گئی ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج
(۱) جوہری صبح کو پانی کے گھونٹ کے ساتھ دبغیر چبائے ہوئے نگل لیا کریں۔
(۲) قرص کڑھائی ایک شربت بزوری کے ہمراہ شام کو استعمال کریں۔
(۳) نیلہ تھوتھہ ۴ رتیاں، پھٹکری ۴ ماشہ، کتھ سفید ۴ تولہ ایک بوتل پانی میں حل کر کے دن میں دو مرتبہ پچکاری کریں۔ دو ماہ تک یہ صاحب مذکورہ ادویہ استعمال کرتے رہے جن سے انھیں بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۱۸۸

ایبٹ آباد میں ایک بچے کو جس کی عمر تقریباً دس سال کی تھی مطب میں حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں پیش کر کے بیان کیا :-

حالات عرصہ تین ماہ سے بچہ کو پیشاب سوزش و جلن کے ساتھ آتا ہے اور پیپ آتی ہے، پیشاب بار بار اور تھوڑا تھوڑا آتا رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ بدہضمی[1] کے سبب سے بچہ سوزاک کی شکایت میں مبتلا ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج
(۱) قرص کڑھائی والی کھلا کر اوپر سے شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ، شیرہ بادیان ۳ ماشہ، شربت بزوری شامل کر کے صبح شام پلائیں، غذا ہلکی بھوک سے کم اور بغیر مرچ کی دی جائے تین ہفتہ تک صرف یہی ادویہ استعمال کی گئیں جن سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

---

[1] اگرچہ سوزاک کی اس قسم کا ذکر کتابوں میں نہیں ہے لیکن کم عمر بچوں کو یہ شکایت اجزائے غذائیہ غیر منہضمہ کے خراش کی وجہ سے ہو جاتی ہے اس کا علاج وہی ہے جو سوزاک کا ہے لیکن ہضم کی رعایت کی جاتی ضروری ہے۔

ورم خصیہ

حکایت نمبر ۱۸۸

بنگال کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :۔

حالات دو ماہ سے انثیین میں خفیف خارش ہوتی تھی جس کو چنبیلی کا تیل یا ویسلین لگانے سے آرام ہو جاتا تھا ایک ہفتہ ہوا شب کو ۱۰ بجے دفعتہً شدید خارش ہوئی ، انثیین متورم ہو گئے ، بخار سردی سے چڑھ آیا ، قبض شدید ہے حرارت صبح کو کسی قدر کم ہوتی ہے لیکن سہ پہر کو ۴۔ ۴ ایک ہو جاتی ہے اور رات بھر یہی کیفیت رہتی ہے نیند بالکل نہیں آتی گھبراہٹ اور پیاس کا غلبہ ہے ، سوال کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ دو مرتبہ پہلے بھی یہ شکایت ہو چکی ہے ۔

تشخیص کی گئی کہ مریض ورم خصیہ حار اور حمی سونوخس (دموی بخار) میں مبتلا ہے طلباء کی طرف متوجہ ہو کر مسیح الملک قبلہ نے فرمایا کہ بنگال میں اکثر یہ شکایت ہو جاتی ہے اور اس کو وہاں کی زبان میں (راجن) کہتے ہیں عموماً خون کا غیر معمولی جوش اس شکایت کا باعث ہوا کرتا ہے جن لوگوں کو بار بار شکایت لاحق ہو اُن کے لیے بہترین تدبیر یہ ہے کہ بخار رفع ہونے کے بعد کوئی سنکھیا کا مرکب استعمال کرایا جائے ، میرے پاس کئی مریض اس قسم کے آچکے ہیں جن کو معمولی تدابیر کے بعد جوہر سین استعمال کرایا گیا اور پھر اس کی شکایت نے عود نہیں کیا ۔

مریض کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) شاہترہ ، چرائتہ ، سرپھوکہ ، منڈی ، عناب ۵ دانہ ، ہلیلہ سیاہ ، صندل سرخ ، تخم کاسنی گل سرخ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو چھان کر ۴ تولہ شربت عناب ملا کر خاکسی

چھڑک کر پی لیں۔

(۲) شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاسنی ۶ ماشہ، عرق مرکب ۱۲ تولہ مصفی خون میں نکال کر ۲ تولہ شربت نیلوفر شامل کر کے شام کو استعمال کریں۔

(۳) گل خطمی سفید ۲ تولہ، عنب الثعلب خشک ۱ تولہ، کوکنار ۱ تولہ، گل بابونہ ۲ تولہ، ۱۰ اسیر پانی میں جوش دے کر اس سے کمریں، غذا میں صرف ماء الشعیر یا جَو کا دلیہ استعمال کریں۔

ایک ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرانے سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا تب ان کو عرق مطبوخ ہفت روزہ کے تین مسہل دیکر آئندہ استعمال کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۴) جوہر سنکھیا[1] ایک چاول منقیٰ میں لپیٹ کر صبح کو پانی کے گھونٹ سے نگل لیا کریں۔

(۵) اطریفل شاہترہ ایک تولہ شب کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں ایک ماہ کے لیے مریض ادویہ لے کر اپنے وطن چلے گئے۔

ضُعفِ باہ

جس طرح انسانی زندگی کے لیے بھوک لگنا۔ دماغی قویٰ کی موجودگی، خون کی تمام بدن میں گردش ضروری ہے اسی طرح بقاء نسل انسانی کے لیے اس قوت کا وجود بھی انسانی جسم میں لازمی ہے اگر یہ نہ ہو تو انسان مکمل نہیں کہلا سکتا لیکن جب بقاء زندگی کے ضروری اعضاء کی نشو و نما ایک حد تک پوری ہو جاتی ہے تب انسان میں یہ قوت پیدا ہوتی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قوت کے لیے علاوہ مخصوص اعضاء کے انسان کا دل و دماغ، جگر وغیرہ صحیح معنے میں تندرست ہونا چاہیئے، مختلف قسم کی غلط کاریوں، کثرت مجامعت طویل العمری کی وجہ سے جب انسان کی عام تندرستی

[1] یہ سنکھیا کا جوہر ہے سنکھیا کو برانڈی میں حل کر کے بطریق معروف جوہر حاصل کیا جاتا ہے۔

خراب ہو جاتی ہے تو اس قوت کا وجود بھی باقی نہیں رہتا بس ضعف باہ کے مریضوں کے لیے سب سے پہلے اس امر کی ضرورت ہے کہ عام تندرستی پر توجہ کی جائے، جب تمام اعضاء رئیسہ اپنا اپنا فعل کما حقہ انجام دینے لگیں تو یہ قوت خود بخود درست ہو جاتی ہے، لیکن اگر مقامی شکایات کی وجہ سے کچھ ضعف باقی رہے تو پھر خفیف محرک ادویہ طلا معجون وغیرہ استعمال کرائیں، ابتداء ہی سے محرک ادویہ کا استعمال نہ صرف غیر مفید بلکہ بعض اوقات نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

حکایت نمبر ۱۸۹

سورت کا رہنے والا ایک نوعمر لڑکا جس کی عمر تقریباً سولہ سال کی تھی حکیم صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوا اور بیان کیا:۔

حالات عرصہ ایک سال سے جلق کی قبیح حرکت میں مبتلا رہنے کی وجہ سے ضعف رقت جریان نیز لاغری کی شکایت میں مبتلا ہوں، چہرے کا رنگ زرد ہے اور پژمردگی چھائی رہتی ہے سر میں عام طور پر درد رہتا ہے دماغی کام کرنے سے سر کے درد میں زیادتی ہو جاتی ہے، قلب نہایت ضعیف ہو گیا ہے معمولی صدمہ سے دھڑکن کی شکایت ہو جاتی ہے شب کو خواب کی حالت میں اکثر احتلام ہو جاتا ہے پیشاب بار بار اور قدرے جلن کے ساتھ آتا ہے، پنڈلیوں اور کمر میں درد اکثر رہتا ہے اور عام طور پر قبض کی شکایت رہتی ہے ہضم بھی خراب رہتا ہے اس کے علاوہ بدن پر اکثر دانے نکلتے رہتے ہیں طبیعت ہر وقت سست اور پریشان رہتی ہے کسی کام کو جی نہیں چاہتا۔

تشخیص ظاہر تھی مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص صیاص، قرص فولاد ۱عدد معجون جالینوس لولوی میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے عرق ماء اللحم خاص ۵تولہ، عرق عنبر ۳تولہ، عرق مرکب مصفی خون ۳تولہ مصری ڈال کر استعمال کریں اور یہی نسخہ شام کو استعمال کریں۔

(۲) حب عنبر مومیائی رات کو سوتے وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۳) الجشیشہ ۵ تولہ، نمک طعام ۵ تولہ بارہ سیر پانی میں جوش دیں جب آٹھ سیر رہ جائے چھان کر عضو مخصوص اور انثیین پر نطول کریں ایک ہفتہ مذکورہ بالا تدابیر اختیار کرنے کے بعد یہ لڑکا پھر مطب میں حاضر ہوا اور بیان کیا کہ حالت تقریبًا بدستور ہے البتہ بھوک بہ نسبت پہلے کے کسی قدر زیادہ لگتی ہے اور اس ہفتہ میں صرف ایک مرتبہ نہانے کی ضرورت ہوتی ہے تب اس کے لیے دوائے مالش[1] نیم گرم کر کے رات کو سوتے وقت مالش کرنے کے لیے تجویز کی گئی اور کھانے کی ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ ایک ہفتہ کے بعد پھر مطب میں آ کر بیان کیا کہ اس ہفتہ میں نہانے کی ضرورت نہیں ہوئی۔ نیز بہ نسبت پہلے کے طبیعت پر ایک قسم کی فرحت اور جسم میں قوت محسوس ہوتی ہے اور بھوک میں کچھ اضافہ ہونے لگا ہے غذا بھی کچھ بڑھ گئی اور وہ اچھی طرح ہضم ہو جاتی ہے تب اس کے لیے

(۴) دوائے ٹکور[2] ٹکور کرنے کے لیے تجویز کی گئی اور ہدایت کی گئی کہ ایک ہفتہ ٹکور استعمال کرنے کے بعد

(۵) طلائے ماہی طلا[3]۔ اسگند دونوں ملا کر بطریق معروف استعمال کریں اور بقیہ ادویہ بدستور جاری رکھیں، ایک ماہ بعد پھر مریض مطب میں حاضر ہوا اب حالت میں بہت فرق ہو گیا تھا، عام صحت بہت اچھی تھی مخصوصہ شکایات میں بہت کمی ہو گئی تھی تب اسکے بعد ان کیلئے

---

[1] دوائے مالش میں چربی بط، چربی مرغ، روغن گل، زقت رومی وغیرہ شامل ہیں، عضو مخصوص کی کجی لاغری اور اعصاب کو نرم کرنے کی بہترین دوا ہے، ہندوستانی دواخانہ اور بڑے دواخانہ میں تیار ہوتی ہے۔

[2] اس دوا میں مالکنگنی، آنبہ ہلدی، نارجیل کہنہ وغیرہ اجزاء شامل کیے جاتے ہیں۔ سستی کے رفع کرنے اور دوران خون کو صحیح حالت پر لانے کی ایک مفید دوا ہے اس کو پوٹلیوں میں باندھ کر ٹکور کی جاتی ہے۔

[3] طلائے ماہی اور طلائے اسگند کا نسخہ کتاب علاج الامراض میں مذکور ہے۔ ہندوستانی دواخانہ اور بڑے دواخانہ میں تیار ہوتا ہے۔

(۶) طلاء ہیرے والا بیرونی استعمال کے لیے تجویز کیا گیا اور اندرونی ادویہ بدستور سابق جاری رکھنے اور ڈیڑھ ماہ تک مسلسل استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی چنانچہ دو ماہ کی مزید دوا لے کر یہ صاحب اپنے وطن چلے گئے۔

حکایت نمبر ۱۹۰

بنارس سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی :۔

حالات عرصہ دو سال سے مجھے ضعف باہ کی شکایت ہے کمر میں اکثر درد رہتا ہے طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے پہلے پیشاب میں ریگ آچکی ہے اور درد گردہ کی شکایت بھی رہ چکی ہے لیکن اب نہ گردہ میں درد کی شکایت ہے اور نہ پیشاب میں ریگ آتی ہے میری عمر تقریباً چالیس سال کی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ضعف گردہ کی وجہ سے یہ صاحب ضعف باہ کی شکایت میں مبتلا ہیں مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) کشتہ طلا جدید، جوارش زرعونی عنبری میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔
(۲) حب کیمیا[1] صبح شام کھانا کھانے کے بعد پانی سے نگل لیا کریں۔

(۳) طلاء سبز بیرونی طور پر بطریق معروف استعمال میں لائیں۔ دو ماہ کے بعد ان کے خط سے معلوم ہوا کہ اب بالکل آرام ہے۔

حکایت نمبر ۱۹۱

حیدرآباد سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی۔

حالات میری عمر بتیس سال کی ہے اور مجھے قریب قریب ایک ماہ سے یہ شکایت ہو گئی ہے

---

[1] مسیح الملک بہادر کا یہ مخصوص نسخہ ہے جس میں جوہر سم الفار اور دوسری نہایت مقوی ادویہ شامل ہیں، ضعف باہ کے لیے یہ گولیاں خواہ کسی وجہ سے ہو نہایت مفید ہیں، ہندوستانی دواخانہ دہلی اور بڑے دواخانہ دہلی سے طلب فرمائیں۔

(کہ جب سے میری شادی ہوئی) کہ جب کبھی تنہائی ہوتی ہے خواہش پیدا ہوتی ہے لیکن جب مباشرت کا قصد کیا جاتا ہے تب اس موقع پر ضعف طاری ہو جاتا ہے اور جذبات یکدم سرد ہو جاتے ہیں اور میں اس مقصد سے محروم رہتا ہوں حالانکہ میں کبھی کسی بدعادت میں نہیں رہا اور نہ مجھے کبھی جریان وغیرہ کی شکایت ہوئی ہے اور نہ اب ہے عام قویٰ اچھے ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ ضعف قلب کی وجہ سے یہ صاحب اس شکایت میں مبتلا ہیں مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) قرص جواہر مہرہ، خمیرہ ابریشم ارشد والا میں ملا کر صبح شام اور (۲) معجون مروح الارواح رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

چنانچہ یہ صاحب صرف یہی ادویہ تین ہفتہ تک استعمال کرتے رہے جن سے ان کی مذکورہ شکایت قطعی جاتی رہی۔

حکایت نمبر ۱۹۲

بریلی سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی ہے۔

حالات میری عمر پچاس سال کی ہے پہلی بیوی کے مرجانے پر عرصہ دو سال کا ہوتا ہے میں نے دوسری شادی کی ہے عام جسمانی حالت اچھی ہے رقت وغیرہ کی شکایت بھی نہیں لیکن قوائے مخصوصہ میں ضعف ہے جس کی وجہ سے خاص فرائض کی انجام دہی کی قابلیت نہیں ہے۔

تشخیص کی گئی کہ عمر کی زیادتی اور ضعف اعصاب کے سبب یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص طلا[۱] و مومیائی اول کھا کر عرق ماء اللحم خاص مع عرق تولہ (۳ عدد) مصری ڈال کر صبح شام پئیں۔

---

[۱] ہندوستانی دواخانہ کی یہ ایک بہتر دوا ہے جس میں سونے کا کشتہ، مومیائی، عنبر، مروارید وغیرہ بیش قیمت اجزا شامل ہیں ضعف اعصاب اور نقصان باہ کے لیے خواہ کسی وجہ سے ہو مفید ہے۔

(۲) حب کیمیا ۲-۲ عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں اور ہدایت کی گئی کہ دو تین ماہ تک مسلسل یہی ادویہ استعمال کریں اور اس دوران میں جماع سے پرہیز رکھیں، ۲ ماہ کے بعد ان کے خط سے معلوم ہوا کہ ادویہ برابر استعمال کر رہا ہوں، پہلے سے بہت آرام ہے۔

حکایت نمبر ۱۹۳

کابل کے رہنے والے ایک صاحب جن کی عمر تقریباً تیئیس سال کی تھی حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات کچھ عرصہ سے کمر میں درد کی شکایت ہے چکر آتے رہتے ہیں عام قوتیں کمزور اور ہضم کی حالت ناقص ہے عضو مخصوص میں استرخا اور لاغری ہے ضعف مخصوص کی وجہ سے فرائض کی ادائیگی دشوار ہے، دو شادیاں کی گئیں لیکن اولاد کی دولت سے محرومی رہی۔

تشخیص کی گئی کہ کثرتِ مجامعت کی وجہ سے یہ شکایات عارض ہیں مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) کشتہ طلاء کلاں ۱ برنج، لبوب کبیر میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے عرق ماء اللحم خاص ۵ تولہ مصری ۲ تولہ ڈال کر صبح شام پیئیں۔

(۲) حب احمر ۱-۱ عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۳) طلاء جدید لطریق معروف استعمال کریں، دو ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے پر یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ مجھے ابھی تک کوئی فائدہ معلوم نہیں ہوتا تب ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۴) دوائے سم الفار ۲ برنج بالائی میں ملا کر صبح کو استعمال کریں۔

(۵) حب کیمیا ۳-۳ عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں اور ہدایت کی گئی کہ دوائے سم الفار ایک ہفتہ کھا کر چھوڑ دیں اس کے بعد وہی سابقہ نسخے استعمال کریں۔ پھر دس روز کے بعد ایک ہفتہ دوائے سم الفار استعمال کریں۔ اس کے بعد پھر دس روز سابقہ ادویہ اس تدبیر سے

دو ماہ تک ادویہ استعمال کرتے رہیں، یہ صاحب دو ماہ کی ادویہ لے کر اپنے وطن چلے گئے ان کے خط سے معلوم ہوا کہ ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے قریب قریب نصف کے انکو آرام ہے

حکایت نمبر ۱۹۴

سہارنپور سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی:۔

حالات عرصہ دو سال سے ضعف باہ کی شکایت میں مبتلا ہوں اس وقت پچیس سال کی عمر ہے شادی اب تک نہیں ہوئی، پانچ سال بری صحبتوں میں زندگی بسر کرنے کی وجہ سے جریان، رقت، سرعت، کجی، لاغری وغیرہ تمام شکایات پیدا ہو گئی ہیں جسم دبلا اور کمزور ہے چہرہ زرد اور بے رونق ہے آنکھیں اور کنپٹیاں اندر کی طرف دھنس گئی ہیں کمر اور پنڈلیوں میں اکثر درد رہتا ہے معمولی لکھنے پڑھنے کا کام کرنے سے طبیعت گھبرا جاتی ہے اور سر میں چکر آنے لگتے ہیں، اٹھنے بیٹھنے میں آنکھوں کے نیچے اندھیرا آجاتا ہے زینہ پر چڑھنے یا معمولی تیز رفتار سے چلنے پر دل دھڑکنے لگتا ہے، ہضم کی حالت بھی خراب رہتی ہے۔ کوئی غذا جزو بدن نہیں ہوتی، قبض اکثر رہتا ہے الغرض تمام شکایات اسی قسم کی موجود ہیں۔

تشخیص ظاہر تھی، مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص فولاد، قرص کشتہ قلعی، معجون ثعلب میں ملا کر صبح کو، اور
ایک ۲عدد

(۲) قرص اسرب، معجون کلاں میں ملا کر شام کو چار بجے استعمال کریں۔
۲عدد

(۳) حب خاص کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔
۲عدد

(۴) ہلیلہ مربی رات کو سوتے وقت کھائیں اور مقامی طور پر
ایک

(۵) دوائے مالش، دوائے ٹکور طلاء اعلیٰ استعمال کریں۔ ایک ماہ کے بعد ان کا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ جریان کو افاقہ ہے، کجی، لاغری میں فرق ہے، طبیعت بیشتر سے بشاش معلوم ہوتی ہے تب انھیں سابقہ ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی، ایک ماہ کے

کے بعد پھر خط آیا جس سے معلوم ہوں تقریباً تمام شکایات کو بہت آرام ہے صرف کمزوری البتہ باقی ہے تب ان کے لیے

(۶) کشتہ طلاء کلاں ۲ چاول، لبوب کبیر ۵ تولہ میں ملا کر عرق ماء اللحم ۵ تولہ، مصری کے ساتھ صبح کے لیے تجویز کیا گیا اور (۷) قرص اسرب ۲ عدد، معجون ثعلب میں ملا کر شام کے لیے اور حب کیمیا کھانا کھانے کے بعد کے لیے تجویز کی گئیں اور ہدایت کی گئی کہ ڈیڑھ ماہ تک برابر ادویہ جاری رکھیں۔

جریان، کثرت احتلام و سرعت

مجرد اور نوجوان آدمی کو مہینہ میں ایک بار ہو جانا یا کبھی کوئی لیسدار مادہ پیشاب کے ساتھ آجانا قدرتی فعل ہے، لیکن اس سے زائد مرض ہے عام طور پر کثرت مجامعت، جلق، اغلام اور دیگر طریقوں سے بار بار اور کثرت کے ساتھ مادہ منویہ کو ضائع کرنے کی وجہ سے مادہ منویہ رقیق اور آلات تناسل ذکی الحس ہو جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ معمولی تحریک، خرابی ہضم، حالت خواب میں ادنیٰ اخیرش اخراج کا باعث ہوا کرتی ہے جریان، سرعت اور کثرتِ احتلام کے مریضوں کے لیے سب سے مقدم یہ ہے کہ اس قسم کے افعال سے توبہ کرا کے ہضم کی درستی اور بڑھی ہوئی حس کو مقامی ادویہ سے کم کرنا چاہیئے اس سے فارغ ہونے کے بعد مغلظ اور قوت کی ادویہ استعمال کرائیں، ذکاء حس اور اس کی وجہ سے جریان، سرعت و کثرت احتلام کے لیے طلاء ممسک کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے کھانے کی ادویہ کے ساتھ ساتھ اوّل کم از کم دو ہفتہ اس کو استعمال کریں، اس کے بعد کوئی دوسرا طلاء یا مالش و ٹکور کی دوا استعمال کی جائے۔

حکایت نمبر ۱۹۵

پنجاب کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات عرصہ ایک سال سے ہفتہ میں دو تین مرتبہ شب کو نہانے کی ضرورت ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے کمزوری بہت ہوگئی ہے نیز کمر میں درد رہتا ہے اور چکر آتے ہیں جس دن احتلام ہوتا ہے اس روز دن بھر طبیعت نہایت سست اور پریشان رہتی ہے نیز ہضم کی حالت بھی بہتر نہیں رہتی، پیٹ میں اکثر نفخ رہتا ہے اور عام طور پر قبض کی شکایت رہتی ہے جس روز قبض ہوتا ہے اس روز ضرور احتلام ہوجاتا ہے اور عام طور پر یہ شکایت شب کے آخری حصہ میں ہوجاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ قبض اور ہضم کی خرابی اس شکایت کا باعث ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص [illegible] ایک عدد، جوارش جالینوس میں ملاکر صبح شام استعمال کریں۔

(۲) حب جدید جریان کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۳) اطریفل ملین ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت استعمال کریں اور شب کے وقت غذا ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں اور کھانا کھانے کے کم از کم تین گھنٹہ بعد سویا کریں۔

ایک مہینہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے قطعی آرام ہوگیا۔

حکایت نمبر ۱۹۶

علیگڑھ سے ایک صاحب حکیم صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات عرصہ سے کثرت احتلام کی شکایت میں مبتلا ہوں کمزوری زیادہ ہوگئی ہے۔ عام طور پر شب کے آخری حصہ میں سوتے ہوئے نہانے کی حاجت ہوجاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ضعف قوت ماسکہ اور رقت کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) سفوف مؤلف ہمراہ شیر مادہ گاؤ صبح کو پھانک لیا کریں۔

(۲) قرص قلعی، قرص اسرب، معجون ثعلب میں ملاکر شام ۴ بجے استعمال کریں۔

(۳) طلاء ممسک شب کو سوتے وقت مالش کریں، ترشی سے پرہیز رکھیں اور ہدایت کی گئی کہ دو تین ماہ تک متواتر ادویہ استعمال کریں۔ دو ماہ کے بعد ان کے خط سے معلوم ہوا کہ اب آرام ہے۔

حکایت نمبر ۱۹۷

پھاٹک حبش خاں کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد احمد خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:-

حالات کئی سال سے کثرت احتلام کی شکایت میں مبتلا ہوں احتلام کے وقت مادہ منویہ رقیق خارج ہوتا ہے عام طور پر بالکل بے خبری کی حالت میں احتلام ہوجاتا ہے لیکن بعض اوقات بیداری کی حالت میں شہوانی خیالات کے ہجوم کے وقت مادہ کا اخراج ہوجاتا ہے۔ ڈاکٹری، یونانی دونوں قسم کے علاج کرائے گئے لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔

تشخیص کی گئی کہ رقت اور اعصاب کی حس کے تیز ہوجانے کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:-

علاج (۱) سفوف اصل السوس[1]، ہمراہ کنیرا گائے کے دودھ میں جوش دے کر سبوس اسپغول چھڑک کر صبح کو استعمال کریں۔

(۲) قرص اسرب، معجون کلاں میں ملاکر شام کو استعمال کریں اور

(۳) حب ممسک رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

(۴) افیون گائے کے گھی میں حل کرکے زیر ناف کنج ران اور انثیین وغیرہ پر مالش کریں۔

حاشیہ صفحہ سابقہ:- [1] یہ نسخہ علاج الامرض کی بحث جریان میں مذکور ہے، رقت، سرعت وغیرہ کے لیے نہایت مفید ہے ہندوستانی دواخانہ دہلی اور بڑے دواخانہ دہلی میں تیار ہوتا ہے۔

[1] اس کا نسخہ کتاب علاج الامراض کی بحث جریان میں درج ہے۔

(۵) طلاء ممسک شب کو سوتے وقت حسب ترکیب پرچہ استعمال کریں۔ پانچ ہفتہ میں ان تدابیر سے قطعی آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۱۹۸

الہ آباد سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی:۔

حالات مجھے ایک سال سے ضعف باہ کی شکایت تھی میں نے ہندوستانی دواخانہ کی فہرست دیکھ کر حب احمر دواخانہ سے منگا کر استعمال کی جس سے کمزوری کو تو کسی قدر فائدہ ہوا لیکن کثرتِ احتلام کی شکایت ہو گئی جس کی وجہ سے اب کمزوری بہت زیادہ محسوس ہونے لگی ہے کمر میں درد رہتا ہے، پیشاب زرد اور جلن کے ساتھ آتا ہے انزال کے وقت بھی خفیف سوزش محسوس ہوتی ہے اس کے ساتھ ہی رقت کی شکایت بھی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ گرم دواؤں کے استعمال سے گردوں میں حرارت غریبہ بڑھ گئی ہے جس کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) سفوف گوند کتیرے والا ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ صبح کو اور

(۲) حب جدید جریان ۲-۲ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں اور ہدایت کی گئی کہ ٹھنڈے پانی سے روزانہ گردوں کے مقام پہ زیر ناف نطول کریں تین ہفتہ کے بعد دوسرا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ سابقہ شکایات میں بین کمی ہے صرف کمزوری باقی ہے تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۳) قرص رصاص ۲ عدد معجون ثعلب میں ملا کر صبح شام اور

(۴) حب عنبر مومیائی ۲ عدد رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ایک ماہ مریض نے یہ ادویہ استعمال کیں جس سے بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۱۹۹

بھوپال سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی :-

حالات مجھے عرصہ سے سرعت انزال کی شکایت ہے شادی کو پانچ سال ہو چکے لیکن اس وقت تک کوئی اولاد نہیں ہوئی۔

تشخیص کی گئی کہ مادہ منویہ کی رقت اور اعضاء مخصوصہ کی تیزی جس کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) سفوف مؤلف دودھ کے ساتھ صبح کو اور

(۲) قرص کشتہ مثلث ۳ عدد، معجون مروح الارواح میں ملا کر شام کو استعمال کریں۔

(۳) حب نشاط رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

(۴) طلاء ممسک شب کو سوتے وقت حسب ترکیب پرچہ مطبوعہ استعمال کریں، دو ماہ تک یہ ادویہ استعمال کرنے کے بعد ان کا دوسرا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ اب شکایت بہت کم ہے جواب میں تحریر کیا گیا کہ دوا ابھی بدستور استعمال کریں۔

حکایت نمبر ۲۰۰

حیدرآباد سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی :-

حالات مجھے تین سال سے سرعت کی شکایت ہے خواہش کے وقت بکثرت مذی خارج ہوتی ہے جس کی وجہ سے ضعف ہو جاتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ رقت اور ضعف اعصاب کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) قرص اسرب ۲ عدد، قرص کشتہ قلعی ۲ عدد، معجون موچرس میں ملا کر صبح کو۔

(۲) حب تمر ہندی ۳-۳ عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد۔

(۳) حب ممسک ۲ عدد رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

(۴) طلا ماہی، طلا ممسک ملا کر شب کو سوتے وقت استعمال کریں اور ہدایت کی گئی کہ زیادہ عرصہ تک ادویہ استعمال کی جائیں چنانچہ تین ماہ تک یہ صاحب ادویہ استعمال کرتے رہے جن سے انھیں بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۲۰۱

لاہور سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی :۔

حالات مجھے کئی سال سے جریان کی شکایت ہے، پیشاب کے بعد سفید رنگ کی لعابی رطوبت خارج ہوتی ہے، اجابت کے وقت بھی زور لگانے کی وجہ سے اس قسم کی رطوبت بکثرت برآمد ہوتی ہے، کمر میں اکثر درد رہتا ہے گو بظاہر دیکھنے میں بدن اچھا خاصہ معلوم ہوتا ہے لیکن کمزوری بہت محسوس ہوتی ہے ہفتہ میں ایک دو مرتبہ بدخوابی بھی ہو جاتی ہے۔ شادی اب تک نہیں ہوئی۔

تشخیص کی گئی کہ ضعف اعصاب اور خرابی ہضم کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) کشتہ فولاد ۲ برنج، دوائے ڈپٹی صاحب یک سرخ دونوں کو مکھن میں ملا کر صبح کو اور
(۲) قرص اسرب ۲ عدد، معجون کلاں ۵ میں ملا کر شام کو ۴ بجے اور
(۳) حب تمر ہندی ۲-۳ عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

چند روزہ استعمال سے فائدہ محسوس ہونے لگا چنانچہ کچھ عرصہ تک مسلسل یہی ادویہ استعمال ہوتی رہیں جن سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۲۰۲

بمبئی سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی :۔

حالات مجھے کئی سال سے جریان کی شکایت ہے، کمر اور پنڈلیوں میں اکثر درد رہتا ہے، چکر آتے ہیں، طبیعت ہر وقت سست اور پریشان رہتی ہے، کام کاج کرنے کو طبیعت

نہیں چاہتی، زینہ پر چڑھتے اور معمولی کام کرنے پر سانس پھول جاتا ہے اس سے قبل فعل مباشرت میں زیادتی ہو چکی ہے، میری عمر اس وقت قریب قریب چالیس سال کی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مجامعت کی کثرت کی وجہ سے ضعفِ قلب و دماغ کی شکایت انھیں عارض ہے اس لیے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) کشتۂ قلعی ۲ قرص، کشتۂ اسرب ۲ قرص، معجون ثعلب میں ملاکر صبح شام استعمال کریں۔
(۲) حب خاص ۲ عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۳) اشق ۲ تولہ پیسکر روغن بلسان میں ملاکر اس کا پھایہ بناکر کمر کی درد کی جگہ لگائیں اور مجامعت سے قطعی پرہیز رکھیں۔ ایک ماہ بعد ان کے خط سے معلوم ہوا کہ اب بہ نسبت سابقہ حالت کے آرام ہے لیکن بھوک اچھی طرح نہیں لگتی ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی۔

(۴) اور معجون نانخواہ کھانا کھانے کے بعد کے لیے تجویز کی گئی۔ تین ماہ مذکورہ ادویہ استعمال ہوتی رہیں جن سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۲۰۳

راولپنڈی سے ایک نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی :۔

حالات مجھے عرصہ سے جریان کی شکایت ہے ہضم خراب رہتا ہے اجابت کے وقت زور لگانے سے لعابی رطوبت پیشاب کے راستہ سے برآمد ہوتی ہے قبض کی حالت میں اس قسم کی رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہے بھوک اچھی طرح نہیں لگتی کمزوری زیادہ ہے کھانا کھانے کے گھنٹہ دو گھنٹہ کے بعد سینہ پر جلن محسوس ہوتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ہضم کی خرابی کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) قرص رصاص ۲ عدد، قرص خبث الحدید ایک جوارش جالینوس میں ملاکر صبح شام اور
(۲) حب کبد ۲ عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۳) اطریفل ملین ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے استعمال کریں تین ہفتہ کے بعد ان کا دوسرا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ اب ہضم کی حالت اچھی ہے جریان کی حالت میں بھی تخفیف ہے لیکن کمزوری بدستور ہے تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۴) قرص الاحمر ۱عدد، قرص قلعی ۱عدد، لبوب کبیر میں ملاکر صبح شام استعمال کریں اور حب کبد بدستور جاری رکھیں، ایک ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے شکایت بالکلیہ رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۲۰۴

جونپور سے ایک صاحب حکیم صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات ایک سال سے زرد رنگ کا پیشاب بار بار آتا ہے کبھی کبھی پیشاب میں سوزش بھی محسوس ہوتی ہے کمر میں درد اور قبض کی شکایت رہتی ہے کمزوری روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے اس کے علاوہ عام طور پر پیشاب کے بعد رطوبت لعابی (مذی) بھی خارج ہوتی رہتی ہے اس شکایت کے شروع ہونے سے قبل سوزاک کی شکایت بھی ہو چکی ہے جس کا اثر کم و بیش چھ ماہ تک رہا تھا۔

تشخیص کی گئی کہ سوزاک کے نتیجہ میں جریان کی شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) سفوف کشتہ قلعی ۲ رتی شربت بزوری ۲ تولہ کے ساتھ صبح کو

(۲) قرص رصاص ۲عدد، قرص اسرب ۲عدد، معجون ثعلب میں ملاکر شام کو نو بجے اور

(۳) حب مدر ۲عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

(۴) اسپغول مسلم ۱ تولہ رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ پھانک لیا کریں، ترش اور گرم چیزوں اور مرچ سے پرہیز رکھیں ایک ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۲۰۵

بارہ بنکی سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی:۔

حالات میں کئی سال سے رقت، سرعت، جریان وغیرہ کی شکایات میں مبتلا ہوں انثیین متورم ہیں، اور کبھی کبھی درد کی شکایت بھی ہو جاتی ہے اجابت بالکل خشک ہوتی ہے۔ پیشاب زیادہ آتا ہے اور کبھی کبھی بلا ارادہ بھی نکل جاتا ہے کھانسنے اور زور سے بولنے کے وقت قطرہ آجاتا ہے، انثیین بہت بڑھ گئے ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ قیلۃ الماء[1]، رقت اور ضعف مثانہ کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج
(۱) کشتہ فولاد ۱ قرص، کشتہ پوست بیضہ ۲ قرص، معجون فلاسفہ میں ملا کر صبح کو
(۲) قرص کشتہ اسرب ۲ عدد، معجون موچرس میں ملا کر شام کو ۴ بجے اور
(۳) حب جدید جریان ۳-۳ عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔
(۴) ہلیلہ مربیٰ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔
(۵) گل ٹیسو ۲ تولہ، گل بابونہ ۲ تولہ، گل خطمی ۲ تولہ، مرزنجوش ۲ تولہ نمک پانی میں جوش دیکر انثیین پر نطول کریں۔
(۶) ضماد انثیین[2]، لعاب اسپغول میں ملا کر ایک ماشہ بورہ ارمنی اضافہ کر کے نیم گرم انثیین پر لگائیں۔

دو ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

---

[1] خصیوں میں پانی اتر آنا۔

[2] اس کا نسخہ یہ ہے:۔ بابونہ اکلیل الملک از ہر یک ہفت درم، گل بنفشہ، گل خطمی ہر یک چہار درم گل سرخ دو مثقال و نیم کوفتہ بیختہ اور لعاب اسپغول سرشتہ ضماد نمایند۔

امراض رحم

سیلان رحم

انسانی ہستی کا ابتدائی گہوارہ اس قدر نازک ہوتا ہے کہ معمولی سوء تدبیری اس کی خرابی کا باعث ہوتی ہے اکثرتِ مجامعت رحم کی شکایات کا سب سے بڑا سبب ہے جس سے مختلف قسم کے عوارضات ورم رحم، سیلان، احتباس، کثرت طمث وغیرہ مختلف بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں، سیلان کا مرض رحم کی جھلی کے ورم یا کثرت رطوبات رحم کی وجہ سے ہوا کرتا ہے یہ اس قدر موذی شکایت ہے کہ عورت کی تمام قوتوں کو بہت ہی قلیل عرصہ میں فنا کر کے طرح طرح کے دیگر امراض کا باعث ہوتی ہے، سیلان کے علاج میں اصلاح ہضم اور رحم کی صفائی کا خاص طور پر لحاظ رکھنا چاہیئے۔

حکایت نمبر ۲۰۶

ریاست الور سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی:۔

حالات عرصہ دو سال سے گھر میں سیلان کا عارضہ ہے کمر اور پنڈلیوں میں اکثر درد رہتا ہے چکر آتے ہیں، کمزوری زیادہ ہو گئی ہے بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، قبض رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ خرابی ہضم اور ورم مزمن غشاء رحم کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج

(۱) قرص کشتہ مثلث (اعدد) ہمجون سپاری پاک میں ملا کر صبح کو اور

(۲) قرص خبث الحدید (ایک)، قرص رصاص (۲ عدد)، جوارش جالینوس میں ملا کر شام کو اور

(۳) حب پپیتا (۲ عدد) کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۴) گل بابونہ تولہ، عنب الثعلب خشک تولہ، مرزنجوش تولہ، قیصوم تولہ، دو سیر پانی میں جوش دے کر جب تین پاؤ رہ جائے چھان کر اس پانی سے رحم میں پچکاری کرائیں ایک ماہ یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے مریضہ کو بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۲۰۷

بمبئی سے ایک صاحب نے اپنی اہلیہ کی کیفیت تحریر کی :۔

حالات میرے گھر میں عرصہ سے سیلان کی شکایت ہے کمر اور سر میں درد رہتا ہے ایام بے قاعدہ اور تکلیف سے آتے ہیں شادی کو چار سال ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک کوئی اولاد نہیں ہوئی، کمزوری زیادہ ہے۔

تشخیص کی گئی کہ غشاء رحم کے خفیف ورم وضعف اعصاب کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) قرص کشتہ قلعی ۲ عدد، معجون سپاری پاک میں ملا کر صبح شام اور

(۲) حب دوار ار، عود صلیب ار، بسیکر خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۳) گل بابونہ ا تولہ، عنب الثعلب خشک ا تولہ، مرزنجوش ا تولہ، برنجاسف ا تولہ دو سیر پانی میں جوش دیں، پھر صاف کر کے اس پانی سے رحم میں پچکاری کریں، ایک ماہ کے بعد اُن کا دوسرا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ اب سیلان اور درد وغیرہ کو آرام ہے ایام بھی اس مرتبہ درست حالت میں ہوئے لیکن بھوک نہیں لگتی اور کمزوری باقی ہے تب اُن کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی۔

(۴) قرص نانخواہ ایک، قرص رصاص ۲ عدد، معجون نانخواہ میں ملا کر صبح شام اور

(۵) حب خاص ۱-۱ عدد کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

اسقاط

یہ شکایت عموماً کثرت رطوبات، رحم کے ضعف یا کسی خراش کی وجہ سے ہوتی ہے
حالتِ حمل میں تقویت رحم کی ادویہ استعمال کرائیں اور خالی زمانہ میں باقاعدہ اصل سبب
کا ازالہ کریں۔

حکایت نمبر ۲۰۸

اخمیر شریف سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کی :۔

حالات میرے گھر میں ایک عرصہ سے اسقاط کی شکایت ہو جاتی ہے ۲-۳ تین مرتبہ
حمل ہونے کے بعد تین یا چار ماہ گذرنے پر اسقاط ہو چکا ہے، کمر میں درد رہتا ہے سفید
رطوبت اندام نہانی سے بہ کثرت بہتی رہتی ہے، بھوک کم لگتی ہے آجکل حمل نہیں ہے۔

تشخیص کی گئی کہ عضلات واعصاب رحم کے ضعف اور غشاء رحم کے ورم مزمن کے سبب
یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) قرص کشتہ فولاد (ایک)، قرص کشتہ مروارید (۲ عدد)، معجون بسپاری پاک میں ملاکر صبح کو
(۲) حب مروارید (ایک)[1] ہمراہ عرق عنبر (۵ تولہ)، تبات سفید (۱ تولہ) شام کو
(۳) معجون زنجبیل کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۴) اور پچکاری کا نسخہ مندرجہ سیلان الرحم دائی کے ذریعہ استعمال کرائیں، ۲-۳ ماہ
کے بعد ان کا دوسرا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ مجوزہ ادویہ ڈیڑھ ماہ تک استعمال ہوتی
رہیں اسی دوران حمل قرار پاگیا اس لیے ادویہ پندرہ روز سے ترک کردی گئی ہیں تب

---

[1] حب مروارید میں عنبر، مروارید، مازو سبز وغیرہ ادویہ شامل ہوتی ہیں کمزوری اور سیلان الرحم کی شکایت کے
لیے یہ گولیاں بہت مفید ہیں، ہندوستانی دواخانہ اور بڑے دواخانہ میں تیار ہوتی ہیں ۱۲

تب مریضہ کے لیے

(۵) معجون حمل[1] عنبری صبح شام استعمال کرنے کے واسطے تجویز کی گئی اور ہدایت کی گئی کہ ہر مہینہ ہفتہ عشرہ کا وقفہ دیکر یہ معجون استعمال کرائی جائے سات ماہ کے بعد اس کا استعمال ترک کر دیا جائے۔

ایک سال کے بعد مریضہ کے شوہر دہلی تشریف لائے جن کی زبانی معلوم ہوا کہ مذکور معجون کے استعمال سے اسقاط کی شکایت نہیں ہوئی بچہ پورے دنوں کے بعد تندرست ہوا۔

استحاضہ

رحم کی کمزوری اور اس کے خراش نیز خون کی رقت وغیرہ اس کا باعث ہوتے ہیں، اصل سبب کو دریافت کرکے علاج کرنا چاہیئے:

حکایت نمبر ۲۰۹

کوہ مسوری پر حکیم صاحب قبلہ ایک مریضہ کو ملاحظہ فرمانے کی غرض سے تشریف لے گئے، مریضہ کی یہ کیفیت بیان کی گئی :۔

حالات تین ماہ قبل وضع حمل ہوا تھا اس کے بعد سے خون کا سیلان برابر جاری ہے۔ کبھی دو چار روز کے لیے کمی ہو جاتی ہے لیکن پھر بدستور جاری ہو جاتا ہے مختلف علاج کیے گئے لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔

تشخیص کی گئی کہ وضع حمل کے صدمہ کی وجہ سے بعض افواہ عروق کمزور ہو گئے ہیں جو جریان خون کا سبب ہیں مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :۔

---

[1] معجون حمل عنبری کا نسخہ کتاب علاج الامراض میں درج ہے، اسقاط کی شکایت رحم کی کمزوری اور ایسی عورتوں کے لیے جن کے بچے ام الصبیان وغیرہ میں زیادہ ہو جاتے ہیں اس معجون کا ایام حمل میں استعمال کرنا مفید ہوتا ہے

علاج

(۱) نمک بواسیر[1] یمہ سرخ، دہی کی بالائی کے ساتھ صبح شام استعمال کریں۔

(۲) کافور سیال ۳ قطرہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۳) حب سرخ ۲ عدد ہمراہ زلال گل ملتانی شام کو استعمال کریں اور ہدایت کی گئی کہ مریضہ کو چلنے پھرنے اور کسی قسم کی حرکت نہ کرنے دی جائے اور پیاس کے وقت بجائے پانی کے گل ملتانی کا زلال دیا جائے، تیسرے روز تار کے ذریعہ سے دہلی اطلاع دی کہ مذکورہ ادویہ سے مریضہ کو آرام ہے تب ان کے لیے چند روز تک بدستور ادویہ جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی۔

حکایت نمبر ۲۱۰

ایبٹ آباد کے قیام کے دوران میں راولپنڈی کی ایک مریضہ کو حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں پیش کر کے بیان کیا گیا :۔

حالات تقریباً بیس روز سے مریضہ کے اندام نہانی سے کثیر مقدار میں خون آرہا ہے دن رات میں دس بارہ مرتبہ کپڑا تبدیل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے، کمزوری بے حد ہو گئی ہے بھوک بالکل نہیں لگتی، قبض کی شکایت بھی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ رحم کے عروق کے منہ کھل گئے ہیں جس کی وجہ سے یہ حالات عارض ہیں مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :۔

علاج

(۱) صابون، نمک ۱ تولہ پانی میں حل کر کے روغن بیدانجیر ۳ تولہ شامل کر کے پہلے حقنہ کریں حقنہ کرنے سے چند سدے برآمد ہوئے اس کے بعد یہ ادویہ دی گئیں۔

(۲) سنگجراحت ۱ ماشہ، دم الاخوین ۱ ماشہ، کہربا شمعی ۱ ماشہ، مروارید ۱ ماشہ یمہ سرخ بار یک پیس کر شربت انجبار میں ملا کر چاٹیں اوپر سے شیرہ بیخ انجبار ۷ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ، شیرہ حب الآس ۳ ماشہ پانی میں نکال کر مصری ۲ تولہ سے شیریں کر کے صبح کو پیئیں۔

---

[1] اس دوا کا نام اگرچہ نمک بواسیر ہے لیکن ہر قسم کے سیلان خون کے روکنے کے لیے نہایت نہایت مفید و موثر دوا ہے یہ ایک بوٹی کا نمک ہے بڑے دواخانہ میں تیار ہوتا ہے۔ ۱۲

(۳) نمک بواسیر ۲ ماشہ دہی کی بالائی میں ملا کر ہر چہار گھنٹے کے بعد چٹائیں۔

(۴) کافور ۲ رتی محلول پانی میں ڈال کر دن میں دو مرتبہ پیئیں۔

(۵) قرص کافور مرواریدی ہمراہ شیرہ جاشت ۲ قطرہ مذکورہ بالا شام کو پلائیں۔

(۶) گل ملتانی پانی میں گوندھ کر اس کی دو ٹکیاں بنائیں ایک پیڑو پر اور ایک اس کے مقابل پشت پر باندھ دیں اور مریضہ کو چلنے پھرنے اور ہر قسم کی حرکت سے بچائیں، کھانے میں صرف دودھ، ساگودانہ کھچڑی استعمال کریں، پھلوں میں انار، انگور، سنگترہ وغیرہ دیں۔

دو روز تک کیفیت بدستور رہتی لیکن تیسرے روز سے کمی شروع ہو گئی اور ایک ہفتہ میں مریضہ کو بالکل آرام ہو گیا، تب تقویت کے لیے،

(۷) جواہر مہرہ ایک قرص، خمیرہ مروارید ۳ تولہ میں ملا کر عرق عنبر ۲ تولہ، عرق گاؤزبان کے ساتھ مصری ۲ تولہ سے شیریں کر کے صبح شام کے لیے تجویز کیا گیا۔ ایک ہفتہ ان ادویہ کے استعمال سے مریضہ بالکل تندرست ہو گئی۔

حکایت نمبر ۲۱۱

بمبئی میں ایک مریضہ کو حکم صاحب قبلہ کی خدمت میں پیش کر کے بیان کیا گیا:۔

حالات ایام ماہواری جب ہوتے ہیں تب پندرہ پندرہ بیس بیس روز تک مسلسل ہوتے رہتے ہیں جس میں خون کثیر مقدار میں خارج ہوتا ہے مقامی اطباء کے علاج سے عارضی طور پر آرام ہو جاتا ہے لیکن اس کے بعد پھر شکایت عود کر آتی ہے مسلسل خون کے زیادہ مقدار میں خارج ہوتے رہنے کی وجہ سے مریضہ نہایت کمزور ولاغر ہو گئی تھی۔

تشخیص کی گئی کہ رقت خون کی وجہ سے مریضہ اس شکایت میں مبتلا ہے مندرجہ ذیل ادویہ اس کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج کشتہ فولاد[1] ۲ برنج، شربت انار میں ملا کر صبح شام استعمال کریں۔

---

[1] فولاد رقت خون کو کم اور اس کو غلیظ کرنے والی دوا ہے۔

دو ماہ تک مسلسل مریضہ نے صرف یہی دوا استعمال کی جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

عسرۃ الطمث

حیض کا دشواری سے آنا

ورم رحم، خون کی کمی یا اس کی غلظت، رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا جس کو عورتیں بے کلی کہا کرتی ہیں، رحم کی رسولیاں وغیرہ اس کا باعث ہوتے ہیں اصل سبب تشخیص کر کے علاج کرنا چاہیئے۔

حکایت نمبر ۲۱۲

کوچہ پنڈت دہلی کی رہنے والی ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا:۔

حالات دو سال سے مریضہ کو ماہواری کے زمانہ میں نہایت تکلیف ہوتی ہے ایام رک رک کر اور سخت درد کے ساتھ ہوتے ہیں خون غلیظ اور سیاہ رنگ کا برآمد ہوتا ہے کمر اور پنڈلیوں میں بھی درد رہتا ہے، شدت تکلیف کی وجہ سے بخار بھی ہو جاتا ہے، رحم سے سفید رطوبت آتی رہتی ہے، عام تندرستی اچھی ہے البتہ کسی قدر قبض کی شکایت رہتی ہے مریضہ کی شادی کو پانچ سال ہو چکے ہیں اس عرصہ میں دو بچے پیدا ہوئے جو بفضلہ موجود ہیں، آخری وضع حمل کے بعد سے یہ شکایت پیدا ہوئی ہیں، لیڈی ڈاکٹر کا معائنہ کرایا گیا تھا وہ رحم کی خرابی اور ورم بتاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ کے رحم کی جھلی میں ورم اور خون کی غلظت کی وجہ سے یہ شکایات عارض ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) چرائتہ، بیخ بادیان، بیخ پنبہ پانی میں جوش دیکر چھان کر ۲ تولہ شربت

بزوری ملاکر صبح شام استعمال کریں۔

(۲) حب تنکار ۳ عدد رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۳) گل بابونہ ۱ تولہ، عنب الثعلب خشک ۱ تولہ، قیصوم ۱ تولہ، مرزنجوش ۱ تولہ دو سیر پانی میں جوش دیں، جب تین پاؤ پانی رہ جائے چھان کر قابلہ سے اس کی رحم میں پچکاری کرائیں۔

(۴) ماہواری کے شروع ہونے سے تین روز قبل حب مدر ایک گولی صبح، ایک دوپہر، ایک شام کو پانی کے ساتھ استعمال کریں، جب ایام شروع ہو جائیں تو یہ گولیاں اور پچکاری کی دوا موقوف کر دیں۔

(۵) گل بابونہ ۵ تولہ، عنب الثعلب خشک ۵ تولہ، نمک طعام ۵ تولہ، آٹھ دس سیر پانی میں جوش دیکر ماہواری سے تین چار روز بیشتر سے مریضہ کو کمر تک اس پانی میں ۱۵ یا ۲۰ منٹ تک بٹھائیں، دو ماہ تک یہ ادویہ مریضہ نے استعمال کیں، پہلے مہینہ میں تکلیف ہوئی، لیکن کم، بخار وغیرہ بالکل نہیں ہوا دوسرے مہینہ میں قطعی تکلیف رفع ہو گئی اور ایام بافراغت اچھی طرح ہوتے صرف سیلان کی معمولی شکایت باقی تھی جس کے لیے

(۶) قرص خبث الحدید ایک عدد، قرص رصاص ۳ عدد، معجون سپاری پاک، ماشہ ملاکر صبح کے لیے اور حب مروارید ایک ایک عدد غذا کے بعد کے لیے تجویز کی گئیں مزید تین ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے سے تمام شکایات رفع ہو گئیں۔

(نوٹ) واضح ہو کہ عسر الطمث یا احتباس طمث کی شکایات عموماً کسی دوسرے مرض کے تابع ہوا کرتی ہے مثلاً ورم رحم، صغر رحم، صغر فم رحم، سیلان رحم، تشمم رحم سلقۃ الرحم وغیرہ ایسی حالت میں اصل مرض کا علاج کرنا چاہیئے، اصل مرض کو آرام ہونے سے یہ شکایت خود بخود جاتی رہے گی۔

ثبور رحم

خاوند کی آتشک یا سوزاک یا رحم کی طرف کسی خراش پیدا کرنے والی رطوبت کے آنے کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہوتی ہے۔

حکایت نمبر ۲۱۳

دہلی پھاٹک حبش خاں کی رہنے والی ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا۔

حالات چھ ماہ سے مریضہ کو سیلان کی شکایت ہے رطوبت رقیق اور زرد رنگ کی بکثرت آتی رہتی ہے شرم گاہ میں خارش ہوتی رہتی ہے قبض رہتا ہے آنکھوں میں جلن معلوم ہوتی ہے پیشاب تکلیف اور سوزش کے ساتھ بار بار آتا ہے ماہواری کے زمانہ میں پیڑو اور کمر میں درد رہتا ہے اور ایام کھل کر نہیں ہوتے، قابلہ کو دکھانے سے معلوم ہوا کہ شرمگاہ کے اندرونی حصے میں دانے پیدا ہو گئے ہیں اور مندرجہ بالا تکالیف کا باعث ہیں، ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) اطریفل شاہترہ ۱ تولہ ہمراہ شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ کاسنی ۴ ماشہ، عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے صبح شام استعمال کریں۔

(۲) برگ نیب ۲ تولہ، کیلہ ۱ تولہ، گلاب میں جوش دیکر اس کی پچکاری بذریعہ قابلہ کرائی جائے

(۳) مرہم سفیدہ کاشغری، آب کاسنی سبز میں ملا کر قابلہ سے استعمال کرائیں اور ہدایت کی گئی کہ مرچ، گوشت، مٹھاس اور دوسری گرم اور تیز چیزوں کا پرہیز رکھیں ایک ماہ مریضہ نے یہ ادویہ استعمال کیں جس سے بالکل آرام ہو گیا۔

قروح رحم!

بثور رحم کا علاج اگر باقاعدہ نہ کیا جائے تو کچھ عرصہ کے بعد اس میں زخم پڑ جاتے ہیں

حکایت نمبر ۲۱۴

شہر گیا کی رہنے والی ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا:۔

حالات تین سال سے مریضہ کے زیر ناف درد ہے ماہواری کے زمانہ میں تکلیف بڑھ جاتی ہے اخراج رک رک کر کم مقدار میں ہوتا ہے رحم سے خون آمیز زرد رنگ کی رطوبت آتی رہتی ہے پیشاب جلن ہوتی ہے بے ہوشی کے دورے اکثر ہوتے رہتے ہیں جس میں ہاتھ پاؤں بالکل اینٹھ جاتے ہیں آنکھوں میں جلن رہتی ہے خفیف حرارت ہر وقت رہتی ہے کبھی کبھی سردی سے تیز بخار ہو جاتا ہے، ہضم صحیح نہیں رہتا اجابت مروڑ اور قبض کے ساتھ ہوتی ہے ہاتھ پاؤں میں درد رہتا ہے چلنے پھرنے اور کام کاج کرنے میں تکلیف ہوتی ہے، سر میں درد رہتا ہے کبھی کبھی مریضہ بہکی بہکی باتیں کرنے لگتی ہے، کمزوری زیادہ ہو گئی ہے سوال کرنے پر بیان کیا کہ ولادت کے تین ماہ بعد سے یہ شکایات پیدا ہوئی ہیں، مریضہ کے خاوند عرصہ تک سوزاک کی شکایت میں مبتلا رہ چکے ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ قروح رحم کی شکایت میں مبتلا ہے اور مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی، عناب ۵ دانہ، ریشہ خطمی، گل سرخ، تخم کاسنی رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر ۲ تولہ شربت عناب ملا کر پلائیں۔

(۲) لاجورد مغسول، مروارید ساہترہ، مفرح بارد میں ملا کر شام کو اول کھلائیں، اوپر سے عرق مصفی خون ۵ تولہ، عرق گذر ۵ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلاؤ کریں۔

(۳) گیلہ، برگ نیب پانی میں جوش دے کر ۲ رتی نیلا تھوتھہ اس میں حل کر کے قابلہ سے پچکاری کرائیں۔

(۴) مرہم سفید کاشغری، اب کا سینی سبز، سفیدی بیضہ مرغ ملا کر قابلہ سے استعمال کرائیں۔
اور ہدایت کی گئی کہ مریضہ کو حتی المقدور حرکت نہ کرائیں اور غذا میں گوشت، مرچ، مٹھاس اور کوئی تیز چیز نہ دی جائے، تین ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرائی گئیں جن سے حرارت کی شکایت بالکل رفع ہو گئی اجابت کھل کر ہونے لگی رحم سے رطوبت کا اخراج بند ہو گیا اور بیہوشی کے دورے بھی موقوف ہو گئے تب عرق مطبوخ ہفت روزہ کے مسہل تجویز کیے گئے سات روز تک متواتر عرق مطبوخ کا استعمال کرایا گیا جس سے روزانہ پانچ چھ دست ہوتے رہے مسہلوں کے بعد تمولی نسخہ جدید کا تین روز استعمال کرا کر پھر مریضہ کو مطب میں پیش کیا گیا۔ اب کیفیت یہ تھی کہ پیشاب کی جلن وغیرہ بالکل موقوف ہو گئی تھی، بقیہ تمام شکایات بھی رفع ہو گئی تھیں صرف کمزوری اور ماہواری کی کمی کی تکلیف باقی تھی، اس لیے لاجورد مغسول والا نسخہ صبح کو پینے کے لیے اور

(۵) حب مدر صبح، دوپہر، شام ماہواری سے تین روز بیشتر استعمال کرنے کے لیے تجویز کی گئیں اور ہدایت کی گئی کہ ادویہ ابھی کچھ عرصہ بدستور استعمال کرائیں حب مدر کا استعمال ایام سے قبل ہی ہونا چاہیئے، شروع ہونے پر استعمال موقوف کرا دیں ایک ماہ کے لیے ادویہ لے کر مریضہ اپنے وطن چلی گئی۔

سلعۃ الرحم (رحم کی رسولی)

حکایت نمبر ۲۱۵

فیروزپور پنجاب کی رہنے والی ایک مریضہ کو حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں پیش کر کے بیان کیا۔

حالات چار سال سے مریضہ کو ماہواری کے زمانہ میں درد کی شکایت ہو جاتی ہے، ایام رک کر کمی کے ساتھ ہوتے ہیں زیر ناف تھوڑا تھوڑا درد برابر رہتا ہے کسی قدر سیلان کی بھی شکایت ہے، دس سال قبل ایک بچی پیدا ہوئی تھی اس کے بعد سے اب تک کوئی اولاد نہیں ہوئی، بدن بھاری ہوتا جاتا ہے طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے، بھوک کم لگتی ہے قبض رہتا ہے، مختلف علاج یونانی اور ڈاکٹری اب تک کیے گئے لیکن تکالیف برابر بڑھتی جاتی ہیں لدھیانہ میڈیکل زنانہ ہسپتال میں دو ماہ تک رکھ کر علاج کرایا گیا اس سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آخر میں لیڈی ڈاکٹر نے اپریشن کا مشورہ دیا، لیکن مریضہ اس پر آمادہ نہیں ہوئی۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ کے رحم میں چھوٹی چھوٹی دو رسولیاں پیدا ہو گئی ہیں جن کی وجہ سے یہ شکایات عارض ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) بادیان، بیخ بادیان ۵، چرائتہ ۳، عناب ۵ دانہ، گل سرخ ۵، عنب الثعلب خشک ۵، پرسیاؤشان، انجیر زرد ۳ عدد، مویز منقیٰ ۹ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل کر چھان کر ۴ تولہ خمیرہ بنفشہ ملا کر پی لیا کریں۔

(۲) معجون دبید الورد ۷ ماشہ شام کو اول کھا کر اوپر سے بادیان ۵، برنجاسف ۳، عنب الثعلب خشک ۳، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں جوش دے کر چھان کر ۲ تولہ خمیرہ بنفشہ ملا کر پی لیا کریں۔ تین ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرا کر مغز فلوس، ترنجبین، شیر خشت گلقند، شیرہ بادام، برگ سنا مکی صبح کے نسخہ میں اضافہ کر کے ان کو چار مسہل دیئے گئے مسہل کے درمیانی وقفہ میں حسب دستور تبرید کا نسخہ استعمال کرایا گیا مسہلوں کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۳) معجون[1] قرنفل ۵ گرام ہمراہ عرق[2] خانہ ساز ۸ تولہ، شربت خانہ[3] ساز ۲ تولہ ملاکر صبح شام استعمال کریں۔

(۴) قرص خبث الحدید ایک عدد معجون دبید الورد میں ملاکر ہمراہ عرق بر نجاسف ۱۰ تولہ نبات سفید ۲ تولہ شام کو استعمال کریں

(۵) ضماد[4] سلعہ زیر ناف لیپ کریں۔

(۶) جدوار ۱ رتی، ایرسا ۱ رتی، رسوت ۱ رتی پیس کر ایک تولہ مرہم داخلیون میں ملاکر سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد آب مکو سبز ایک تولہ، آب کاسنی سبز ایک تولہ اضافہ کرکے قابلہ کے ذریعہ استعمال کرائیں اور ہدایت کی گئی کہ غذا ہلکی بھوک سے کم استعمال کریں، چکنی چیزیں اور دیر ہضم اشیاء سے پرہیز کریں، دوا کا استعمال عرصہ تک جاری رکھیں۔

تین ہفتہ تک مریضہ نے دہلی رہ کر یہ ادویہ استعمال کیں جس سے تمام شکایات خدا کے فضل سے رفع ہوگئیں، ماہواری بغیر کسی تکلیف کے کھل کر آنے لگے اور مریضہ اپنے وطن چلی گئی ایک سال کے بعد مریضہ کے شوہر پھر دہلی آئے ان کی زبانی معلوم ہوا کہ یہاں سے جانے کے بعد مریضہ کو حمل ہوا اور اب ۲ ماہ کا بچہ گود میں ہے۔

---

[1] نسخہ معجون قرنفل | قرنفل، نانخواہ، تخم گزر، زنجبیل ہر ایک دہ درم، مصطگی دونیم درہم، عود خام دو درہم، عاقرقرحا یک نیم درم، زعفران، بسفائج ہر ایک ایک درم کوفتہ بیختہ، شہد خالص سہ چند اضافہ کردہ معجون سازند۔

[2] نسخہ عرق خانہ ساز | قرنفل، نانخواہ، انیسون، بادیان ہر ایک ۱۰ درم، مشک ۴ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، گل بابونہ، تخم کرفس ہر ایک یکدرم، دارچینی ۴ درم، آب خالص ۵ سیر تر داشتہ صبح دو آثار عرق کشند۔

[3] شربت خانہ ساز | افسنتین ۵ درم، تربد سفید ۱۰ درم گل سرخ بست درم قند سفید یک آثار بدستور شربت سازند

[4] نسخہ ضماد سلعہ | سکبینج سہ درم، مقل چہار درم، حلتیت، اشق ہر یک پنج درم، جاؤ شیر ہر یک ہفت درم کوفتہ بیختہ در سرکہ خالص آمیختہ ضماد سازند۔

ورمِ رحم!

کثرت مجامعت، ولادت کی خرابیاں، ایام ماہواری کی بے قاعدگی، زیر ناف چوٹ وغیرہ لگنے، کم سنی کی شادی وغیرہ کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے مختلف قسم کے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں اور مریضہ کی تندرستی پر اس کا نہایت مہلک اثر پڑتا ہے، اندازہ کیا گیا ہے کہ ہندوستان میں ۷۵ فیصدی جوان عورتیں اس قسم کی رحمی شکایات میں مبتلا ہیں اور شرم و لحاظ کی وجہ سے کسی سے اپنا حال بیان نہیں کرتیں، نہ خود کوئی تدبیر کر سکتی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان میں سے پچاس فی صدی لقمۂ اجل ہو جاتی ہیں۔

حکایت نمبر ۲۱۶

پانی پت کی رہنے والی ایک مریضہ کو حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں پیش کر کے بیان کیا گیا۔

حالات عرصہ دو سال کا ہوا جب بچہ پیدا ہوا تھا اس کے بعد سے ایام بالکل بند ہیں اب چھ ماہ سے خفیف بخار رہنے لگا ہے جو عموماً ہر وقت رہتا ہے لیکن کبھی کبھی تیز بھی ہو جاتا ہے، قبض رہتا ہے، بھوک بالکل نہیں لگتی، کمر اور سر میں درد رہتا ہے رحم سے فاسد رطوبات خارج ہوتی رہتی ہیں، زیر ناف ابھار اور سختی محسوس ہوتی ہے، چلنے پھرنے میں مریضہ کو تکلیف ہوتی ہے کمزوری زیادہ ہے، چکر آتے ہیں جب بخار تیز ہوتا ہے تو پیاس کی شدت ہو جاتی ہے منہ کا ذائقہ خراب رہتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ ورم رحم مزمن کی شکایت میں مبتلا ہے مندرجہ ذیل ادویہ اس کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) گل بنفشہ، مویز منقیٰ (۷ دانہ)، بیخ کاسنی، بادیان، گاؤزبان، عنب الثعلب خشک رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر آب مکوسبز مروق (۷ تولہ) اضافہ کر کے

خمیرہ بنفشہ ۵ تولہ شامل کر کے خاکسی چھڑک کر پلائیں۔

(۲) شیرہ بادیان ۳، شیرہ تخم خیارین ۳، شیرہ عنب الثعلب ۳، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۵ تولہ شامل کر کے خاکسی چھڑک کر شام کو دیں۔

(۳) گل بابونہ ۱ تولہ، عنب الثعلب خشک ۱ تولہ، قیصوم ۱ تولہ، مرزنجوش ۱ تولہ دو سیر پانی میں جوش دیکر اس سے رحم میں پچکاری کریں۔

(۴) مرہم داخلیون ۱ تولہ، سفیدی بیضہ مرغ ایک، آب مکوسبز ۵ تولہ، روغن گل ۱ تولہ ملا کر قابلہ سے استعمال کرائیں، تین ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرا کر پھر مریضہ کو پیش کیا گیا اب حالت یہ تھی کہ بخار کو آرام ہو گیا تھا اجابت باقاعدہ ہونے لگی تھی پیڑو کی سختی اور ابھار میں بھی کمی ہو گئی تھی تب صبح کے نسخہ میں

(۵) مغز املتاس ۵ تولہ، ترنجبین گلقند ۴ تولہ، برگ سنا ۱ تولہ، شیرہ مغز بادام ۷ دانہ اضافہ کر کے مسہل دیا گیا، مسہل کے دوسرے روز بغرض تبرید یہ نسخہ دیا گیا۔

(۶) خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ چاندی کا ورق لپیٹ کر اوّل کھائیں اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ڈال کر تخم ریحان چھڑک کر پلائیں، اسی طرح تین مسہل دیتے گئے مسہلوں کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ اس کے لیے تجویز کی گئیں:۔

(۷) قرص خبث الحدید ایک، نوشادر ۲، ولولوی میں ملا کر ہمراہ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ، خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے صبح شام دونوں وقت پی لیا کریں۔

(۸) حب خاص ۱۰ عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۹) قرص بلبن ۴ عدد ہفتہ میں ایک بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے نگل لیا کریں۔

(۱۰) بادبرنگ[1] ۲، کف دریا ۲، نمک لاہوری ۳، بہروزہ خشک ۲ باریک پیس کر تین پوٹلیاں بنائیں

---

[1] یہ نسخہ تصفیہ رحم کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جس سے خراب قسم کی رطوبات اور دوسرے مواد خارج ہو کر رحم پاک اور صاف ہو جاتا ہے اسی کو جھاڑو کا نسخہ کہتے ہیں۔

اور قابلہ سے استعمال کرائیں، پانچ روز یہ ادویہ استعمال کرنے کے بعد پینے کا نسخہ بدستور اور مقامی استعمال کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی:-

(۱۱) تج[ا]، کیج کہنہ، مائیں خورد، پوست انار، مازو سبز، ہیراکسیس باریک پیس کر تین پوٹلیاں بنا کر معروف قابلہ سے استعمال کرائیں، پانچ روز تک یہ نسخہ استعمال کرنے کے بعد بغرض تقویت یہ نسخہ تجویز کیا گیا۔

(۱۲) مومیائی، مشک، زعفران، گل ارمنی، صمغ عربی، دم الاخوین، خبث الحدید مدبر باریک پیس کر تین پوٹلیاں بنا کر قابلہ سے استعمال کرائیں۔

دو ماہ تک مریضہ نے دہلی رہ کر مسلسل ادویہ استعمال کیں جن سے شکایت بالکلیہ رفع ہو گئی۔

متمول گھرانوں کی مستورات جن کو سوائے چار پائی پر بیٹھے رہنے اور پان چبانے کے کوئی دوسرا کام نہیں ہوتا، عموماً اس شکایت میں مبتلا ہو جاتی ہیں، غریب عورتیں جن کو محنت کرنی پڑتی ہے اس قسم کے امراض سے محفوظ رہتی ہیں، حفظ صحت کے لیے ضروری ہے کہ ہر عورت مرد کچھ نہ کچھ ورزش یا گھر کا کام کاج کرتے رہیں تاکہ فاسد رطوبات تحلیل ہو کر تندرستی قائم رہے۔

حکایت نمبر ۲۱۷

قصور کی رہنے والی ایک مریضہ کو حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں پیش کر کے بیان کیا گیا:-

---

[ا] یہ سمیٹ کا نسخہ ہے جو رحم کی صفائی کے بعد استعمال کیا جاتا ہے تاکہ سکڑ کر اپنی اصلی حالت پر آجائے ۱۲

[۲] جھاڑ اور سمیٹ کا نسخہ استعمال کرانے کے بعد یہ دوا ایک ہفتہ استعمال کرائی جاتی ہے تقویت رحم کے لیے اس کا استعمال مفید ہوتا ہے ۱۲

حالات پانچ سال قبل اس کے بچہ ہوا تھا اس کے بعد سے اس وقت تک کوئی اولاد نہیں ہوئی ایام کم اور درد کے ساتھ آتے ہیں، بدن بھاری ہو جاتا ہے، ہر وقت سستی کاہلی سوار رہتی ہے اس کے ساتھ سیلان کی شکایت بھی ہے بھوک کم لگتی ہے اور نیند زیادہ آتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ رحم میں چربی بڑھ جانے کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) سفوف مہزل بہ نسخہ کلاں ہمراہ چرائتہ، بیخ بادیان، تخم خیارین پانی میں جوش دیکر شربت بزوری شامل کرکے صبح شام پئیں۔

(۲) حب ۵ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ (۲-۲ عدد)

(۳) گل بابونہ، عنب الثعلب، برگ شبت، مرزنجوش پانی میں جوش دیکر اس سے پچکاری کریں۔ مریضہ کو صبح شام پیدل ہوا خوری کرائیں اور گھر کے کام کاج میں مصروف رکھیں دن میں اگر سونے کی عادت ہو تو اسے ترک کرائیں، غذا سادہ بھوک سے کم کھانے کی عادت ڈالیں گوشت، دودھ، مکھن، بالائی وغیرہ چکنی چیزوں سے پرہیز رکھیں، دو ماہ تک یہی ادویہ استعمال کرائی گئیں، جس سے بدن میں نمایاں فرق ہو گیا، ماہواری باقاعدہ ہونے لگے، سیلان کی شکایت میں بھی کمی محسوس ہونے لگی تب مریضہ کے لیے یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔

(۴) قرص مرگانگ، قرص رصاص، جوارش جالینوس میں ملا کر صبح کو اور

(۵) حب مروارید ہمراہ عرق عنبر، نبات سفید شام کو استعمال کریں۔

تین ہفتہ یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

اختناق الرحم

مشہور مرض ہے جس کو جہلا بھوت پریت کے سایہ سے تعبیر کر کے گنڈے تعویذ کے چکر میں پڑ جاتے ہیں اور نقصان مایہ کے علاوہ نوجوان مریضہ کی جان کے اتلاف کا باعث ہوتے ہیں اس لیے یاد رکھنا چاہیئے کہ درحقیقت یہ ایک مرض ہے جو عورتوں میں عموماً رحمی شکایات ورم، تشحم، احتباس طمث وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اصل سبب تلاش کر کے مناسب علاج کرنا چاہیئے، اگر مریضہ کنواری ہو تو جلد سے جلد اس کی شادی کر دینی چاہیئے

حکایت نمبر ۲۱۸

ریاست جے پور کی ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا۔

حالات تین سال قبل وہ اسقاط حمل کی شکایت میں مبتلا ہوتی تھی جب سے اس وقت تک ایام ماہواری بند ہیں، تیسرے چوتھے مہینے نہایت تکلیف و درد کے ساتھ ایک آدھ روز سیاہ رنگ کا خون برآمد ہوتا ہے پھر بند ہو جاتا ہے اب ایک سال سے ہفتہ میں ایک دو مرتبہ اختناق کے دورے پڑ جاتے ہیں، اکثر اوقات مریضہ بے محل گفتگو کرنے لگتی ہے کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے، سر اور کمر میں درد رہتا ہے، سفید رطوبت رحم سے بکثرت برآمد ہوتی ہے جس کی وجہ سے مریضہ بہت لاغر و کمزور ہو گئی ہے، بھوک بالکل نہیں لگتی، عام طور پر قبض کی شکایت رہتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ احتباس طمث و ورم رحم کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ اس کے لیے تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) گل بنفشہ، مویز منقےٰ ۹ دانہ، بیخ کاسنی، بادیان، پرسیاوشان، حب قرطم، تخم خیارین، عنب الثعلب خشک، عود صلیب، تیم کوفتہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں

صبح کو مل چھان کر شربت دینار ۴ تولہ داخل کر کے پیئیں۔

(۲) جدوار، عود صلیب ۱ رتی پیسکر خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر شام کو اوّل کھائیں اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ تخم کشوث، شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ، عرق بادیان ۶ تولہ، عرق عنب الثعلب ۶ تولہ میں نکال کر ۴ تولہ شربت بزوری شامل کر کے استعمال کریں۔

(۳) اطریفل ملین ۵ ماشہ ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت استعمال کریں، پچکاری اور مرہم داخلیون[۵] والا نسخہ قابلہ سے استعمال کرائیں۔ پندرہ روز یہ ادویہ استعمال کرا کر مریضہ کو پھر پیش کیا گیا اور بیان کیا کہ گذشتہ دو ہفتوں میں اختناق کے تین دورے پڑے۔ دو دورے پہلے ہفتہ میں اور ایک دورہ بعد کے ہفتہ میں۔ تب مزید ایک ہفتہ ادویہ استعمال کرا کر مغز فلوس کے تین مسہل دیئے گئے۔ مسہلوں کے بعد یہ ادویہ تجویز کی گئیں۔ (۴) جدوار عود صلیب والا نسخہ صبح شام استعمال کریں۔

(۵) حب مدر ایام ماہواری کے زمانہ سے تین روز قبل ایک گولی صبح، ایک دوپہر، ایک شام کو استعمال کرائیں اور جب ماہواری شروع ہو جائیں تب گولیاں استعمال نہ کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد پھر مریضہ کو پیش کر کے بیان کیا کہ اس مہینہ میں کمی خون کی وجہ سے اگرچہ صرف دو روز مریضہ کو ماہواری آئے لیکن کوئی خاص تکلیف نہیں ہوئی اور نہ مسہلوں کے بعد کوئی دورہ ہوا۔ مزید ایک ماہ کے لیے ادویہ لے کر مریضہ اپنے وطن چلی گئی۔

حکایت نمبر ۲۱۹

کوچہ میر عاشق دہلی کی رہنے والی ایک مریضہ کو حکیم صاحب کے مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا۔

حالات پندرہ روز سے شام کو پانچ بجے کے قریب مریضہ کے ہاتھ پاؤں میں تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے پھر گھبراہٹ ہو کر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ پندرہ بیس منٹ کے بعد

---

[۵] جیسا کہ ورم رحم میں بیان کیا گیا۔

یہ کیفیت جاتی رہتی ہے۔ اس شکایت کی وجہ سے مریضہ بہت کمزور ہو گئی ہے اس کے علاوہ عام طور پر قبض کی شکایت رہتی ہے بھوک بھی اچھی طرح نہیں لگتی۔

تشخیص کی گئی کہ اختناق الرحم کے علاوہ خرابی ہضم اور عصبی کمزوری کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ اس کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جدوار ۱ رتی، عود صلیب ۱ رتی پیس کر جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ، شیرہ عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ، خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح کو پلائیں (۲) قرص دواء الشفا ۲ عدد پانی کے ساتھ شام کو ۴ بجے استعمال کرائیں۔

(۳) اطریفل ملین ۱ تولہ رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھلائیں، چار روز یہ ادویہ استعمال کرنے کے بعد مریضہ پھر مطب میں پیش کی گئی اب حالت یہ تھی کہ قبض کی شکایت تو جاتی رہی تھی، بھوک بھی کچھ معلوم ہونے لگی تھی، دوروں کی شدت میں بھی کمی تھی۔ یعنی بجائے پندرہ بیس منٹ کے صرف پانچ منٹ دورہ کا اثر رہتا تھا لیکن دورہ روزانہ وقت مقررہ پر ہوتا رہا، تب ادویہ بدستور جاری رکھتے ہوئے ہدایت کی کہ جب دورہ کے آثار معلوم ہوں تب مریضہ کو گرم پانی کے ٹب میں بٹھا دیا کریں ٹب میں پانی اس قدر رکھا جائے کہ مریضہ کی کمر تک ہے۔ چند روز تک یہ عمل کرنے سے دورہ موقوف ہو گیا اور مزید ایک ماہ تک دواؤں کے استعمال سے شکایت بالکلیہ رفع ہو گئی۔

وجع مفاصل

ہضم کی خرابی، سوزاک، آتشک، فساد خون، اس مرض کا باعث ہوتے ہیں، عموماً یہ مرض سردیوں کے زمانہ میں دورے کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔

حکایت نمبر ۲۲۰

ہندوستانی دواخانہ کے ایک ملازم حکیم صاحب قبلہ کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات ایک ہفتہ سے گھٹنوں اور ٹخنوں میں درد ورم کی شکایت ہے، ورم کی جگہ سرخی بھی معلوم ہوتی ہے۔ پیشاب تھوڑا تھوڑا اور سوزش کے ساتھ آتا ہے، قبض کی شکایت رہتی ہے بھوک بالکل نہیں لگتی۔ رات کو درد کی شکایت زیادہ ہو جاتی ہے کبھی کبھی شدت درد کے سبب سے بخار بھی ہو جاتا ہے۔ رات کو نیند بالکل نہیں آتی۔

تشخیص کی گئی کہ جوڑوں میں بلغم مالح کے اجتماع سے یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) معجون سورنجان شیریں، ہمراہ شیرہ تخم خیارین، شیرہ خارخسک، شیرہ تخم خربزہ شربت بزوری ۴ تولہ صبح شام استعمال کیا کریں۔

(۲) حب سورنجان ۶ عدد رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۳) اسپغول ۲ تولہ، کوکنار ۲ تولہ پانی میں بھیگر آنچ پر پکائیں جب غلیظ ہو جائے تو اس میں روغن گل ۱ تولہ شامل کر کے اوّل درد کی جگہ کو گرم پانی میں نمک ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے ٹکور کریں۔ اس کے بعد مذکورہ لیپ نیم گرم لگائیں۔ گوشت، مٹھاس، ترشی سے پرہیز رکھیں۔ غذا بھوک سے کم کھائیں ایک ہفتہ بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے۔ اور بیان کیا کہ بہ نسبت پہلے کے مرض میں تخفیف ہے قبض بھی جاتا رہا ورم میں بھی کمی ہے اور سرخی بالکل رفع ہو گئی۔ پیشاب کھل کر آنے لگا۔ تب اُن کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں۔ (۴) گل بنفشہ، مویز منقیٰ ۵ دانہ، بیخ کاسنی، بادیان، گاؤزبان، سورنجان شیریں، نیم کوفتہ، تخم خیارین رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے صبح کو پلائیں۔

(۵) معجون سورنجان والا نسخہ شام کو پلائیں۔

(۶) برگ حنا، صابن دیسی، سرکہ خالص میں پیس کر لیپ کریں۔

دو ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے کے بعد ان کو مغز املتاس کے تین مسہل دیئے گئے مسہلوں کے بعد مریض نے بیان کیا کہ اب خفیف درد کی شکایت باقی ہے۔ کمزوری زیادہ معلوم ہوتی ہے اور کوئی تکلیف نہیں ہے تب ان کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی۔

(۷) معجون سورنجان صبح شام اور (۸) حب بشر دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ (۹) روغن حنا، روغن کچلہ، روغن سورنجان درد کی جگہ مالش کریں۔ مزید تین ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے سے بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۲۲۱

راولپنڈی کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات دو سال سے وجع مفاصل کی شکایت میں مبتلا ہوں، پاؤں کے گھٹنوں اور ٹخنوں اور انگلیوں کے جوڑوں میں اور بائیں جانب ہاتھ کے مونڈھے، کہنی اور انگلیوں کے جوڑوں میں درد رہتا ہے گھٹنوں میں کسی قدر تحجر و سختی پیدا ہو گئی ہے، سیدھا کھڑا نہیں ہوا جاتا اور نہ پاؤں پوری طرح پھیل سکتے ہیں۔ عام طور پر قبض رہتا ہے خشکی زیادہ معلوم ہوتی ہے رات کو نیند کم آتی ہے اس سے قبل یہ صاحب سوزاک و آتشک کی شکایت میں بھی مبتلا رہ چکے تھے اور بیان کیا کہ اب بھی پیشاب میں قدرے سوزش محسوس ہوا کرتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ سوزاک کی بقیہ سمیت کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جوہری ہمراہ شیر بز شربت بزوری گھٹا بڑھا کر صبح کو استعمال کریں۔

(۲) معجون سورنجان ہمراہ شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ خار خسک، عرق ماء الجبن، عرق مرکب مصفی خون، شربت بزوری شام کو ۴ بجے استعمال کریں۔

(۳) حب سورنجان ملین رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۴) گل بابونہ ۲ تولہ، عنب الثعلب ۲ تولہ، مرزنجوش ۲ تولہ، تخم خطمی ۲ تولہ، تخم خبازی ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر روغن زیتون ۵ تولہ اضافہ کرکے نطول کریں۔

(۵) جند بیدستر ۳ درم، قسط تلخ ۳ درم، زراوند ۴ درم، عصارہ مرزنجوش ۱ رطل، روغن زیت ۱ رطل، چمگادڑ ذبح کردہ ۱۲ عدد، سب کو ملا کر آگ پر رکھ کر جوش دیں جب پانی جل جائے اور روغن باقی رہے تب صاف کرکے محفوظ رکھیں اور ہم وزن روغن موم ملا کر نطول کے بعد نیم گرم مالش کریں اور پھر اوپر سے روئی گرم کرکے باندھ دیں، تین ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے شکایت بالکل رفع ہوگئی:

حکایت نمبر ۲۲۱/۱

دسمبر ۲۶ سنہ ء میں سلطان پور کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا

حالات ایک سال کا عرصہ ہوا کمر میں درد کی شکایت ہوتی تھی جو رفتہ رفتہ بڑھتی گئی اور مرض گٹھیا کی کیفیت تمام جسم میں پیدا ہوگئی۔ اب کیفیت یہ ہے کہ ریڑھ کی ہڈی خصوصًا کمر کے مہروں۔ کولہوں اور دونوں ٹانگوں میں سخت درد رہتا ہے۔ درد کی ٹیسیں پنجوں اور ٹخنے تک پہنچتی ہیں، بائیں ٹانگ بہت دبلی اور کمزور ہوگئی ہے دونوں گھٹنے اور ٹخنے سخت اور متحجر ہوگئے ہیں کمر کے مہرے باہر کی طرف ابھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں، کھڑے ہونے پر تمام جسم داہنی طرف کو جھک جاتا ہے۔ پیٹ میں ریاحی کیفیت رہتی ہے، قبض رہتا ہے بھوک بالکل نہیں معلوم ہوتی، کمزوری بڑھتی جاتی ہے، معمولی دماغی کام کرنے سے چکر آجاتے ہیں سوال کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ پہلے آتشک کی شکایت ہوئی تھی۔

تشخیص کی گئی کہ آتشک کی بقیہ سمیت کی وجہ سے مریض ان شکایات میں مبتلا ہے اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:-

علاج (۱) جواہر مہرہ ایک قرص، ۷ ماشہ دواء المسک معتدل میں ملا کر ہمراہ چوب چینی ریزہ ریزہ کرکے ۲۰ تولہ عرق ماء الجبن میں جوش دیں۔ جب ایک تہائی باقی رہ جائے اتار کر چھان کر پی لیں۔

(۲) جوہری ایک عدد ہمراہ عرق شیر ۴ تولہ، عرق مرکب مصفی خون ۴ تولہ، عرق ماء الجبن ۲ تولہ، شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر شام کو ۵ بجے استعمال کریں۔

(۳) سفوف نانخواہ ۳-۳ ماشہ غذا کے بعد دونوں وقت پھانک لیا کریں۔

(۴) معجون سورنجان شیریں شب کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۵) روغن گندم ۱ تولہ، روغن موم ۱ تولہ، چربی بط نیم گرم کر کے پاؤں اور کولہوں پر مالش کریں۔

(۶) اشق ۱، افیون ۱، زعفران ۱ ہیکر روغن ملیسان ۲ تولہ میں ملا کر گرم کر کے اس کا پھایہ بنا کر کمر کے مہروں پر چپکائیں اور پیرس پلاسٹر[1] کی جاکٹ ٹھیک اپنے بدن کی تیار کرا کر اس کو ہر وقت پہنے رہیں۔ ادویہ زیادہ عرصہ تک استعمال کریں۔ غذا میں زیادہ تیز اور گرم چیزوں نیز ثقیل اور بادی اشیاء سے پرہیز رکھیں۔ اور بھوک سے کسی قدر کم کھائیں۔ مریض نے ایک ماہ دہلی رہ کر ادویہ استعمال کیں جس سے مرض کی ترقی رک گئی۔ لیکن کمی نہیں ہوئی۔ تب حسب ہدایت مزید ۳ ماہ کی ادویہ لے کر اپنے وطن چلے گئے۔ کچھ عرصہ کے بعد ان کا خط آیا کہ ادویہ مجوزہ زیر استعمال ہیں اور بفضلہ اب اچھا نفع محسوس ہو رہا ہے۔ درد اب بالکل نہیں اجابت خلاصہ ہو جاتی ہے ریاح کا اخراج اچھی طرح ہو جاتا ہے۔ بغیر سہارے کے اب چل پھر لیتا ہوں بائیں ٹانگ کے ڈھیلے پن کو بھی آرام ہے۔ ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی۔

حکایت نمبر ۲۲۲

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات دو روز سے بخار اور جوڑوں میں درد ٹخنوں اور پاؤں کے جوڑوں میں درد

[1] پیرس پلاسٹر ایک ولایتی مسالہ ہوتا ہے، خمیدہ ہڈیوں، اکھڑے ہوئے اعضا یا پشت کے مہروں کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے کی صورت میں اس کا بینڈیج یا جاکٹ جیسا بھی موقع کے لحاظ سے مناسب ہو بنا کر عضو ماؤف پر باندھ دیتے ہیں جس سے کچھ عرصہ کے بعد عضو اپنی اصلی شکل پر قائم ہو جاتا ہے۔

کی تکلیف زیادہ ہے۔ جس کی وجہ سے چلنے پھرنے میں دقت ہوتی ہے، بخار تیسرے پہر کو تیز ہو جاتا ہے، قبض کی شکایت رہتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب گٹھیا کے بخار میں مبتلا ہیں، مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) گل بنفشہ، مویز منقےٰ ۹ دانہ، بیخ کاسنی، بادیان، تخم خیارین، نیم کوفتہ، بوزیدان نیم کوفتہ، گاؤزبان۔ جوش دیکر چھان کر خمیرہ بنفشہ شامل کر کے خاکسی چھڑک کر صبح شام پئیں۔

(۲) اطریفل ملین رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۳) گرم پانی میں نمک ملا کر کپڑا تر کر کے جوڑوں پر ٹکور کریں۔ تین روز دوائی کر مریض پھر حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ بخار بالکل جاتا رہا لیکن درد باقی ہے۔ تب ان کیلئے

(۴) معجون سورنجان، ہمراہ شیرہ بادیان، شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شربت بزوری صبح شام کے لیے اور

(۵) حب سورنجان ۲ عدد رات کو سوتے وقت کھانے کے لیے تجویز کی گئیں۔

(۶) روغن حنا، روغن سورنجان نیم گرم مالش کے لیے تجویز کیا گیا۔

ایک ہفتہ یہ ادویہ استعمال ہوتی رہیں جن سے قطعی آرام ہو گیا۔

نوٹ:۔ ستمبر ۲۳ء میں دہلی میں بخار دبا پھیلا تھا جس میں عام طور پر مریض کو خفیف سی سردی لگ کر اور اعضا شکنی ہو کر تیز بخار ہو جاتا تھا ساتھ ہی جوڑوں میں درد اور خفیف ورم کی شکایت ہو جاتی تھی، بخار تو عموماً تین چار یا پانچ روز میں جاتا رہتا تھا لیکن درد کی تکلیف جوڑوں میں باقی رہتی تھی جس کی وجہ سے مریض اچھا ہونے پر بھی اپنے فرائض اچھی طرح انجام دینے سے معذور رہتا تھا اور چلنے پھرنے کی معذوری کی وجہ ہی سے اسے عام طور پر لنگڑا بخار کہتے تھے اس قسم کے بہت سے مریض مطب میں حاضر ہوئے جنھیں

مذکورہ بالا تدابیر سے بفضلہ آرام ہوگیا۔

عرق النساء

وجع المفاصل کی طرح عرق النساء نامی رگ میں مواد فاسد کے جمع ہونے کی وجہ سے یہ شکایت ہوتی ہے۔ عوام اس کو لنگڑی کا درد بھی کہتے ہیں۔

حکایت نمبر ۲۲۳

دہلی کی رہنے والی ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا۔

حالات دو ہفتہ سے مریضہ کے داہنے پاؤں میں درد کی شکایت ہے، کولہے کے جوڑ سے پاؤں کے انگوٹھے تک درد کی تکلیف رہتی ہے۔ مریضہ کو چلنا پھرنا دشوار ہے درد کی شدت کی وجہ سے رات کو نیند بہت کم آتی ہے، قبض شدید ہے۔ نیز پیشاب بار بار اور جلن کے ساتھ آتا ہے بھوک بالکل نہیں لگتی۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ عرق النساء کی شکایت میں مبتلا ہے اور مندرجہ ذیل ادویہ اس کے لیے تجویز کی گئیں:-

علاج (۱) معجون سورنجان شیریں، ہمراہ شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ خارخسک، شربت بزوری صبح شام استعمال کریں۔

(۲) حب سورنجان ملین رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۳) تخم خشخاش بکری کے دودھ میں پیس کر نیم گرم کر کے درد کی جگہ مالش کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد مریضہ کو مطب میں پھر پیش کیا گیا اور بیان کیا کہ درد کی شدت اب موقوف ہو گئی ہے۔ اجابت نرم دن میں دو مرتبہ ہونے لگی ہے پیشاب بھی اچھی طرح آنے لگا خفیف سا درد باقی ہے تب اس کے لیے پہلے کی دوائیں بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی اور

(۴) روغن کچلہ، روغن سورنجان ملا کر مالش کے لیے تجویز کیا گیا۔ ایک ہفتہ یہ ادویہ استعمال کی گئیں جس سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۲۲۳

سنہ ۱۹۳۰ء میں راولپنڈی کا ایک مریض مطب میں آیا اور بیان کیا۔

حالات عرصہ گیارہ سال سے داہنے پاؤں کی پنڈلی میں درد کی شکایت ہے جس کی ٹیسیں کولھے تک پہنچتی ہیں۔ بعض اوقات درد کی اس قدر شدت ہوتی ہے کہ برداشت سے باہر ہو جاتا ہے اور مجبوراً مارفیا کا انجکشن کرایا جاتا ہے۔ مختلف علاج یونانی اور ڈاکٹری کیے گئے دو مرتبہ مسہل بھی لیے۔ فصد بھی کرائی لیکن سوائے چند روزہ افاقہ کے اور کوئی فائدہ نہیں ہوا سوال کرنے پر مریض نے بیان کیا کہ پہلے سوزاک کی شکایت ہو چکی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ سوزاک کے نتیجہ میں مریض درد عرق النساء کی شکایت میں مبتلا ہے مندرجہ ذیل ادویہ اس کے لیے تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) جوہری ایک عدد صبح کو بغیر چبائے پانی کے گھونٹ سے نگل لیا کریں۔
(۲) تخم خشخاش سفید ۲ تولہ بکری کے دودھ میں پیس کر نیم گرم کر کے درد کی جگہ لیپ کریں۔ گوشت، لال مرچ، مٹھاس اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔

ایک ہفتہ ادویہ استعمال کر کے مریض پھر مطب میں آئے اور بیان کیا کہ درد میں نصف کے قریب افاقہ ہے اب لکڑی کے سہارے سے چل پھر سکتا ہوں لیکن قبض کی شکایت زیادہ ہو گئی ہے سابقہ ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی اور

(۳) حب سورنجان ۵ عدد شب کو سوتے وقت استعمال کے لیے تجویز کی گئیں۔ اس کے بعد دو ہفتہ مریض دہلی میں رہے اور بالکل آرام ہو گیا۔

درد کمر

حکایت نمبر ۲۲۴

رہتک کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات ایک سال سے کمر میں درد کی شکایت رہتی ہے۔ اٹھتے بیٹھنے میں درد زیادہ ہوتا ہے۔ سردی کے وقت خصوصیت سے درد میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ قبض کی شکایت رہتی ہے اور عام طور پر کمزوری زیادہ محسوس ہوتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ قبض باسوری اور ضعف اعصاب کی وجہ سے یہ صاحب اس شکایت میں مبتلا ہیں۔ مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) قرص فولاد ایک معجون فلاسفہ میں ملا کر صبح شام اور

(۲) حب ۳ عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۳) حب سورنجان ملین ۲ عدد رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے نگل لیا کریں۔

(۴) اشق، زعفران، افیون باریک پیس کر روغن ۳ تولہ بلسان میں ملا کر نیم گرم کر کے کپڑے کے پھاہے پر لگا کر درد کی جگہ چپکا دیں۔

ایک ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

امراض جلد

شری (پتی)

یہ سرخ رنگ کے دانے ہوتے ہیں جو عموماً ہضم کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہوا کرتے ہیں

خارش شدید ہوتی ہے، مریض کا بدن اور چہرہ متورم ہو جاتا ہے اگر جلد علاج نہ کیا جائے تو فساد خون کے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔

حکایت نمبر ۲۲۵

حسن پور کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات عرصہ تین سال سے کبھی کبھی پتی اچھل آیا کرتی ہے عام طور پر ہضم خراب رہتا ہے جس روز کوئی مرغن غذا کھانے کا اتفاق ہوتا ہے، یا ہضم خراب ہو، اس روز بدن پر کھجلی پیدا ہو کر سرخ رنگ کے دانے برآمد ہو جاتے ہیں جو گھنٹہ دو گھنٹہ کے بعد پسینہ آکر خود بخود غائب ہو جاتے ہیں، قبض کی شکایت عام طور پر رہتی ہے اب کوئی تین روز سے غذا میں بے احتیاطی ہو جانے کی وجہ سے ہاتھ پاؤں اور چہرہ پر سرخی اور خفیف سا ورم ہے جس میں کھجلی ہوتی ہے اور ٹھنڈا پانی پڑنے یا ٹھنڈی ہوا لگنے سے ورم اور سرخی میں زیادتی ہو جاتی ہے اور کھجلی بھی بڑھ جاتی ہے دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ دو روز سے اجابت بھی نہیں ہوئی۔

تشخیص کی گئی کہ فساد ہضم کبدی کی وجہ سے یہ صاحب اس شکایت میں مبتلا ہیں اور مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) اطریفل ملین کھا کر، ویرے پودینہ، شکر سرخ ۲ تولہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں جوش دیکر پی لیں اور غذا میں صرف کھچڑی استعمال کریں، دو روز یہ دوا پی کر پھر یہ صاحب مطب میں آئے اور بیان کیا کہ اب ورم اور خارش کو بالکل آرام ہے دو روز برابر یہ دوا پینے سے چار چار دست ہوئے تب ان کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی۔

(۲) جوارش کمونی ہمراہ عرق پودینہ ۱۲ تولہ، شکر سرخ ۲ تولہ صبح شام پیئں۔

(۳) سفوف نعناع کھانا کھانے کے بعد پھانک لیں۔

(۴) سرکہ ۱ تولہ، گلاب ۲ تولہ، خارش کے وقت جسم پر ملیں مٹھاس گوشت اور مرغن چیزوں سے پرہیز رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ چند روز تک مذکورہ ادویہ استعمال کرنے سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

خارش

حکایت نمبر ۲۲۶

طبیہ کالج کے ایک طالب علم مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا :-

حالات کوئی دو ہفتہ سے تمام جسم میں کھجلی کی شکایت ہے ، انگلیوں کی گھاہیوں اور زیر ناف انثیین پر دانے بکثرت پیدا ہو گئے ، سخت خارش ہوتی ہے ۔ بعض دانوں میں پیپ پڑ گئی ہے ان دانوں کی رطوبت جس جس جگہ لگ جاتی ہے وہاں بھی دانے پیدا ہو جاتے ہیں تکلیف کی شدت کی وجہ سے رات کو نیند نہیں آتی ، دریافت کرنے پر بیان کیا کہ آتشک وسوزاک کی شکایت کبھی نہیں ہوئی عام طور پر قبض کی شکایت رہتی ہے ۔

تشخیص کی گئی کہ خون میں سوداویت کے غلبہ کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں :-

علاج (۱) شاہترہ[1] ۵ ماشہ ، چرائتہ ۵ ماشہ ، سرپھوکہ ۵ ماشہ ، منڈی ۵ ماشہ ، عناب ۵ دانہ ، بلیلہ سیاہ ۱ تولہ ، صندل سرخ ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۲ تولہ داخل کرکے پئیں ۔

(۲) معجون عشبہ ۵ ماشہ ، ہمراہ عرق عشبہ ۱۲ تولہ ، نبات سفید ۲ تولہ شام کو چار بجے استعمال کریں ۔

(۳) روغن چنبیلی ۲ تولہ ، آب لیموں ۱ تولہ ملا کر خارش کی جگہ ملیں ، اور مرچ ، مٹھاس ، ترش گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں ۔ ایک ہفتہ کے بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اب حالت یہ تھی کہ قبض کی شکایت جاتی رہی تھی ، دن میں دو مرتبہ اجابت ہو جاتی تھی ۔ نیز نئے دانے نکلنا موقوف ہو گئے تھے ۔ لیکن کھجلی کی شکایت بدستور تھی تب پینے کی ادویہ بدستور

---

[1] یہ نسخہ مطب نقوع شاہترہ کے نام سے موسوم ہے ۔ سوداوی امراض میں بطور منضج کے استعمال کیا جاتا ہے ۔ گرمیوں میں صندل سرخ اور سردیوں میں بجائے صندل کے عشبہ مغربی شامل کیا جاتا ہے ۔

جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی اور

(۴) روغن صندل، اتولہ گلاب ۵ تولہ ملا کر ملنے کے لیے تجویز کیا گیا۔ بیس روز یہ ادویہ پلانے کے بعد عرق مطبوخ حسب ترکیب ذیل پلانے کے لیے تجویز کیا گیا

(۵) عرق مطبوخ نیم گرم کرکے صبح کو پئیں اور ایک ایک گھنٹہ کے بعد عرق مکو، عرق گاؤزبان نیم گرم تھوڑا تھوڑا پیتے رہیں۔ شام کو مونگ کی کھچڑی کھائیں۔

ایک ہفتہ یہ مطبوخ مذکورہ بالا ترکیب سے پیتے رہیں۔ تین روز عرق مذکور پینے کے بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ دستوں میں مروڑ زیادہ ہوتی ہے۔ پیچش ہو جانے کا خوف معلوم ہوتا ہے تب ان کے لیے

(۶) ریشہ خطمی ۳ عرق مکوہ میں جوش دیکر پینے کے لیے تجویز کی گئی۔ سات روز مطبوخ پینے کے یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ گذشتہ ہفتہ میں چار یا پانچ دست روزانہ ہوتے رہے اب دانے بالکل خشک ہو گئے اور کھجلی کو بھی بہت آرام ہے تب ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

(۷) خمیرہ گاؤزبان اتولہ، ورق نقرہ لپیٹ کر کھائیں اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ ڈال کر تخم ریحان چھڑک کر پئیں۔ تین روز ٹھنڈائی کا نسخہ استعمال کراکر بقیہ شکایت کے ازالہ کے لیے یہ نسخہ تجویز کیا گیا۔

(۸) معجون عشبہ ۷ ماشہ ہمراہ عرق مرکب مصفی خون ۶ تولہ، عرق شیر ۶ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ صبح شام پئیں۔

(۹) اطریفل شاہترہ اتولہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ مزید دو ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے سے مریض کی شکایت زائل ہو گئی۔

حکایت نمبر ۲۲۷

بنگال کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات تقریباً دو سال سے ان کے جسم میں کھجلی کی شکایت ہے بدن کے اکثر حصہ میں

دانہ پیدا ہوکر ان میں پیپ پیدا ہوجاتی ہے دانوں میں خارش بہت ہوتی ہے ایک دانہ اگر اچھا ہوتا ہے تو اس کی جگہ اور چند دانے پیدا ہوجاتے ہیں یونانی و ڈاکٹری مختلف علاج کرائے گئے جس سے عارضی طور پر فائدہ ہوجاتا ہے لیکن کچھ عرصہ کے بعد پھر دانے نمودار ہوکر کھجلی ہوجاتی ہے، دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ اس سے قبل آتشک کی شکایت بھی رہ چکی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ آتشکی سمیت خون میں موجودگی کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) حب لیموں ۱ یک ہمراہ شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی، عناب ۵ دانہ، ہلیلہ سیاہ، صندل سرخ ہر رات کو عرق ماء الجبن ۱۲ تولہ، عرق شیر ۱۰ تولہ میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۲ تولہ شامل کرکے پیئیں۔

(۲) معجون عشبہ ہمراہ عرق ماء الجبن ۲ تولہ، عرق شیر ۴ تولہ، شربت عناب شام کو پیئیں۔

(۳) کمیلہ، مردار سنگ، گندھک آملہ سار، نیلا تھوتھا باریک پیس کر روغن زرد جو اکیس بار پانی سے دھویا گیا ہو میں ملا کر جسم پر لگائیں اور ایک گھنٹہ دھوپ میں بیٹھ کر پھر گرم پانی سے غسل کرلیا کریں تین ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرانے کے بعد ان کو کالی دوا کا یہ مسہل دیا گیا۔

(۴) دوا سیاہ مسہل ۱ ورقی، کافور ملا کر صبح کو دودھ کی لسی کے ساتھ پھانک لیں اور ہر گھنٹہ کے بعد دودھ کی پتلی لسی تھوڑی تھوڑی پیتے رہیں شام کو دودھ خشکہ بغیر شکر شامل کیے ہوئے استعمال کریں۔ اگلے روز مذکورہ نسخہ ٹھنڈائی کا استعمال کریں۔

اسی طرح تین مسہل مریض کو دیئے گئے۔ اس کے بعد وہ مطب میں پھر حاضر ہوئے۔ اب حالت یہ تھی کہ قریب قریب تمام دانے اچھے ہوچکے تھے۔ کھجلی بہت کم ہوگئی تھی۔ چند دانے باقی رہ گئے تھے اور نئے دانوں کی پیدائش بند ہوگئی تھی۔ دانوں کی جگہ کی جلد موٹی اور سخت ہوگئی تھی تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۵) جوہری ہمراہ شیرہ، شربت عناب گھٹا بڑھاکر صبح کو پئیں اور معجون عشبہ والا نسخہ شام کو استعمال کریں اور نیم کے پانی سے دانوں کو دھوکر اس پر مرہم سفیدہ کاشغری لگائیں ایک ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

مُہاسے

حکایت نمبر ۲۲۸

ضلع سہارنپور سے ایک صاحب نے اپنی کیفیت تحریر کر کے روانہ کی:۔

حالات میرے منہ پر کچھ عرصہ سے مہاسے بہت کثرت سے نکل آئے ہیں ان میں بعض بعض میں پک کر پیپ پڑ جاتی ہے جس سے تکلیف میں زیادتی ہو جاتی ہے، چہرہ بدنما معلوم ہوتا ہے اور اس پر جا بجا سیاہ دھبے پڑ گئے ہیں عمر بائیس سال کی ہے نیز ابھی تک شادی بھی نہیں ہوئی ہے۔

تشخیص ظاہر تھی۔ اس لیے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) اطریفل شاہترہ ۱تولہ، ہمراہ لعاب بہدانہ ۳ماشہ، شیرہ عناب ۵دانہ، عرق مرکب مصفیٰ خون ۱۲تولہ شربت عناب ۲تولہ صبح شام پئیں۔

(۲) طلائے مہاسہ بقدر حاجت۔ گرم پانی میں ملاکر رات کو سوتے وقت چہرہ پر مل لیا کریں

(۳) نیم کے صابن سے صبح شام منہ دھوتے رہیں۔

ایک ماہ کے بعد ان کا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ شکایت نصف کے قریب رہ چکی ہے تب یہی ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی جن سے کچھ عرصہ میں شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

برص

حکایت نمبر ۲۲۹

دہلی کی ایک مریضہ کو جس کی عمر تقریباً سولہ سال کی تھی مطب میں پیش کر کے بیان کیا۔

حالات عرصہ دو سال سے مریضہ کے جسم پر کہیں کہیں سفید داغ پڑ گئے ہیں سینہ اور ہاتھوں پر یہ داغ زیادہ نمایاں ہیں، بدن کے دوسرے حصوں پر بھی پھیلتے جاتے ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ غلبہ بلغم اور قوت مشبہہ کے فعل کے نقص کی وجہ سے مریضہ برص کی شکایت میں مبتلا ہے مندرجہ ذیل ادویہ اس کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج سفوف[1] برص رات کو گرم پانی میں بھگوئیں، صبح کو اس کا زلال لے کر پی لیں اور اس کا پھوک سرکہ میں پیس کر داغوں پر طلا کریں۔ اور غذا میں سوائے بیسنی روٹی (بغیر نمک کی)، اور گھی کے کچھ استعمال نہ کریں دو ماہ تک مریضہ صرف یہی دوا استعمال کرتی رہی جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۲۳۰

مونگیر کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور اپنے لڑکے کو جسکی عمر تقریباً اٹھارہ سال کی تھی حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں پیش کر کے بیان کیا۔

حالات کچھ عرصے سے اس کے جسم پر سفید داغ مختلف مقامات پر پیدا ہو گئے اور وہ برابر بڑھ رہے ہیں۔ عام صحت اچھی ہے مندرجہ ذیل ادویہ اس کے لیے تجویز کی گئیں:۔

---

[1] یہ دوا برص کے لیے بہت مفید ہے لیکن کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مرض کے استحکام کی صورت میں اس سے کلیتہً ازالہ مرض کی بجائے آدھا یا چوتھائی فائدہ ہو جاتا ہے تاہم اگر پرہیز جاری رکھ کر اضافہ وزن کے ساتھ اسے زیادہ عرصہ تک استعمال کریں تو یہ بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔

علاج (۱) روغن برص کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں اور یہی روغن داغوں پر لگائیں دودھ، چاول اور بلغم پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز رکھیں، کچھ عرصہ کی ادویہ ہمراہ لے کر یہ صاحب اپنے وطن چلے گئے ایک ماہ بعد ان کا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ دھبوں کی ترقی اب رک گئی ہے۔ اور موجودہ داغوں پر سرخی آگئی ہے جو "با دوا بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی۔

داد

حکایت نمبر ۲۳۱

پنجاب سے ایک صاحب علاج کی غرض سے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات عرصہ تین سال سے بدن پر مختلف جگہ داد پیدا ہو گئے ہیں علاج و معالجہ سے اتنا ہوتا ہے کہ موجودہ داد کو آرام ہو جاتا ہے لیکن پھر کسی دوسری جگہ یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے کنج ران اور سرین پر زیادتی ہے ان میں کھجلی بھی ہوتی ہے اور کھجانے سے اکثر پانی نکلتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ سوداویت کی وجہ سے یہ شکایت رونما ہے۔ اور مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) نگند بابری (۱ تولہ). فلفل سیاہ (۷ دانہ)، عرق مرکب مصفی خون (۱۲ تولہ) میں بھگوئیں اور اس کا زلال صبح شام دونوں وقت پییں۔

(۲) افیون، آردسنگھاڑہ، عرق لیموں میں حل کر کے داد کی جگہ کھردرے کپڑے سے رگڑ کر لیپ کریں۔ مرچ، گوشت، شیریں اور گرم چیزوں سے پرہیز کی ہدایت کی گئی۔ تین ماہ مسلسل ان ادویہ کے استعمال سے شکایت رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۲۳۲

بھوپال کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات ایک عرصہ سے دونوں پاؤں کی پنڈلیوں اور پنجوں پر داد پیدا ہو گئے ہیں۔ اس جگہ کی جلد موٹی اور سخت ہو گئی ہے داد کی جگہ کھجلی بہت ہوتی ہے جب کھجلی ہوتی ہے اس وقت طبیعت سخت بے چین ہوتی ہے اور جب تک کسی سخت چیز سے رگڑ کر نہ کھجایا جائے اس وقت تک چین نہیں پڑتا۔ سوال کرنے پر بیان کیا کہ دو سال تک سوزاک کی شکایت میں مبتلا رہ چکا ہوں۔

تشخیص کی گئی کہ سوزاکی سمیت کے خون میں شامل ہونے کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہو گئی ہے۔ اور مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) حب لیموں، ہمراہ شیر بز، شربت عناب گھٹا بڑھا کر صبح کو اور
(۲) معجون عشبہ ۱ تولہ، عرق ماء الجبن ۱۲ تولہ، عرق عشبہ ۱۲ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ شام کو پئیں۔

(۳) افیون، گلاب میں گھس کر داد کی جگہ لگائیں۔ مرچ اور تمام گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ لیپ کی دوا سے اگر جلن و تکلیف زیادہ ہو تو ایک ایک روز کے وقفہ سے لیپ استعمال کریں۔ دو ماہ تک یہ ادویہ استعمال کی گئیں جن سے تمام شکایات رفع ہو گئیں ہو

آتشک

حکایت نمبر ۲۳۳

سہارنپور کے رہنے والے ایک صاحب بغرض علاج دہلی وارد ہوئے جناب قبلہ حکیم صاحب اس زمانہ میں کہیں باہر تشریف لے گئے تھے اس لیے یہ صاحب جناب حکیم غلام کبریا خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات عضو مخصوص اور انثیین میں زخم پڑ گئے ہیں اور یہ تمام حصہ متورم ہے زخموں میں سوزش و جلن کی وجہ سے سخت ہوتی ہے۔ رات کو نیند بالکل نہیں آتی۔ پیشاب بھی دشواری سے آتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ ان کی موجودہ شکایت کا سبب آتشک کا مادہ ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ نکال کر صبح شام پیئیں۔

(۲) برگ نیب ۲ تولہ، کمیلہ، پانی میں جوش دیکر قدرے کافور حل کر کے اس سے زخم دھوئیں۔

(۳) مرہم سفیدہ کاشغری زخموں پر لگائیں، غذا میں خشکہ دودھ (بغیر شکر کے) کھچڑی ساگو دانہ کھائیں، تین روز استعمال کرنے کے بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ جلن و تکلیف بدستور بڑھتی چلی جاتی ہے جس کی وجہ سے طبیعت سخت بے چین ہے رات کو نیند بالکل نہیں آتی۔ تب ہدایت کی گئی کہ جراح کو بلا کر فوراً فصد کھلوائیں۔ فصد کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

(۴) خمیرہ ابریشم ۵ ماشہ، شیرہ عناب والا ہمراہ عرق شیر ۱۲ تولہ، عرق ماء الجبن، شربت عناب ۲ تولہ صبح شام پئیں اور مندرجہ ذیل ادویہ کا مرہم بنا کر مقامی طور پر استعمال کریں۔

(۵) نسخہ مرہم :- مقل ۱ یکدرم، سیماب ۱ یکدرم، رسوت ۲ درم و مقل کو پانی میں حل کریں۔ پھر اس میں سیماب شامل کر کے مکرر حل کریں حتی کہ مرہم تیار ہو جائے اس میں سے قدرے لے کر کسی کپڑے پر لگا کر زخموں پر لگائیں اور بار بار اسے بدلتے رہیں۔ مذکورہ ہدایت کے مطابق شام کو ۴ بجے فصد کرائی گئی اور اس کے بعد ادویہ استعمال کی گئیں۔ تیسرے روز یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اب حالت روبہ اصلاح تھی سوزش و جلن میں کمی اور ورم میں بھی تخفیف تھی البتہ زخم بدستور تھے تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۶) شاہترہ ۵ ماشہ، چرائتہ ۵ ماشہ، سرپھوکہ ۵ ماشہ، منڈی ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، بلیلہ سیاہ ۵ ماشہ، صندل سرخ ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے پیئیں۔

(۷) معجون عشبہ ۵ ماشہ، ہمراہ عرق عشبہ ۷ تولہ، نبات سفید ۲ تولہ شامل کر کے پیئیں۔

دو ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرائی گئیں۔ اس کے بعد عرق مطبوخ کے حسب معمول مسہل دیئے گئے۔ مسہلوں کے بعد زخموں میں بیّن طور پر کمی محسوس ہونے لگی۔ مسہلوں کے بعد تین روز ٹھنڈائی کا نسخہ استعمال کرایا گیا اس کے بعد معجون عشبہ والا نسخہ صبح کو اور

(۸) حب کپتھ ایک، مویز منقّی میں لپیٹ کر پانی کے گھونٹ سے نگلنے کے لیے رات کو سوتے وقت کے لیے تجویز کیا گیا چنانچہ یہ ادویہ لے کر یہ صاحب اپنے وطن چلے گئے۔ ایک ماہ کے بعد ان کے خط سے معلوم ہوا کہ شکایات بالکل رفع ہو گئیں۔

حکایت نمبر ۲۳۴

پنجاب کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا:۔

حالات کئی سال سے آتشک کی شکایت میں مبتلا ہوں یونانی و ڈاکٹری علاج عرصہ تک کرایا گیا جس سے وقتی طور پر فائدہ ہو جاتا ہے لیکن پھر شکایت عود کر آتی ہے انجکشن بھی کرائے گئے لیکن کوئی مستقل فائدہ اس سے بھی حاصل نہیں ہوا۔ اس وقت بھی زیرِ ناف کنج ران، عضو مخصوص اور انثیین پر دانے نکلے ہوئے ہیں جن میں پیپ پڑ گئی ہے۔ دانوں کی پیپ اگر دوسری جگہ لگ جائے تو وہاں بھی اسی قسم کے دانے اور پھر زخم پیدا ہو جاتے ہیں زخم خاکستری رنگ کے اور گہرے ہوتے ہیں اور عرصہ تک قائم رہتے ہیں۔ زخموں میں خفیف جلن رہتی ہے اور ان کے کنارے سخت ہوتے ہیں۔

تشخیص کی گئی کہ آتشکی مواد کی غلظت اور کثرت کی وجہ سے یہ حالات رونما ہیں۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) حب لیموں ایک، ہمراہ شاہترہ ۵ ماشہ، چرائتہ ۵ ماشہ، سرپھوکہ ۵ ماشہ، منڈی ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، بلیلہ سیاہ

صندل سرخ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو شربت عناب ۲ تولہ ڈال کر پئیں اور اسی طرح شام کو یہ نسخہ استعمال کریں۔ کچھ عرصہ کے بعد کافی دوا کے مسہل دیئے گئے جس کے بعد دانے خشک ہونے لگے۔ زخم کافی طور پر اچھے ہو گئے۔ مسہل کے بعد دو روزہ ٹھنڈائی کا نسخہ پلا کر یہ ادویہ تجویز کی گئیں:۔

(۲) معجون عشبہ ہمراہ عرق شیر، عرق ماء الجبن ۲ تولہ، شربت عناب ۶ تولہ صبح شام پئیں۔

(۳) جوہری رات کو سوتے وقت پانی کے گھونٹ سے نگل لیا کریں۔ گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ دو ماہ تک یہ ادویہ استعمال کرائی گئیں جن سے بفضلہ مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

جذام

حکایت نمبر ۲۳۵

شیر کوٹ (ضلع بجنور) کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا

حالات کوئی تین ماہ سے چہرہ پر ایک قسم کا تہیج اور سرخی پیدا ہو گئی ہے جس کی وجہ سے چہرہ نہایت بدنما معلوم ہونے لگا ہے۔ انگلیوں اور کانوں کی لَو پر ورم اور تمام بدن پر خشکی کا غلبہ ہے۔ بال بکثرت گرتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں کی جلد سن ہو گئی ہے آنکھوں میں سرخی اور آواز میں کرختگی پیدا ہو گئی ہے۔ ناک ہر وقت بند رہتی ہے چار سال قبل مرض آتشک میں بھی مبتلا ہو گیا تھا جسے علاج و معالجہ سے آرام ہو گیا۔

تشخیص کی گئی کہ آتشکی سمینت کے خون میں باقی رہتے اور اس میں فساد پیدا کر دینے کے نتیجہ میں جذام کی ابتدائی شکایت پیدا ہو گئی ہے مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) گل بنفشہ، بادیان، گل سرخ، افتیمون، بسفائج، شاہترہ، چرائتہ، منڈی

صندل سرخ، سر بھوکر رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت عناب شامل کر کے پئیں۔ (۲) معجون عشبہ ہمراہ عرق مرکب مصفی خون، شربت عناب شام کو پئیں۔ چنانچہ بیس روز تک ادویہ پلائی گئیں۔ اس کے بعد عرق مطبوخ کے سات روز تک مسہل دیئے گئے مسہلوں کے بعد ٹھنڈائی کا نسخہ تین روز دیا گیا۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں

(۳) دوائے جذام، ہمراہ رسوت، چاکسو، نرکچور، کتھ سفید رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو اس کا آب زلال لے کر پئیں۔

(۴) ہری کھری، فلفل سیاہ صبح کو پانی میں بھگوئیں شام کو اس کا آب زلال لے کر استعمال کریں، غذا میں صرف بیسنی روٹی بغیر نمک کی گھی کے ساتھ استعمال کریں۔ ایک ماہ مریض دہلی رہ کر یہ ادویہ استعمال کیں جس سے چہرہ کی سرخی اور ورم میں کسی قدر کمی ہو گی اور سفید رنگ کی بھوسی بدن سے اترنے لگی۔ تب اس کے بعد مزید ادویہ لے کر یہ صاحب اپنے وطن چلے گئے جنھیں کچھ عرصہ کے بعد بالکل آرام ہو گیا۔

خنازیر!

حکایت نمبر ۲۳۶

حصار کی رہنے والی ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا۔

حالات عرصہ ایک سال سے اس کے گلے کے غدود پھول گئے ہیں اور کوئی تین مہینے سے ان میں درد پیدا ہو گیا ہے نیز بخار اور کھانسی کی بھی شکایت شروع ہو گئی ہے۔ بخار خفیف ہر وقت رہتا ہے حرارت بالعموم شام کو ایک سو درجہ ہوتی ہے۔ کھانسی رات کو زیادہ ہوتی ہے، قبض رہتا ہے بھوک بالعموم جاتی رہی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریضہ کو سل خنازیری کی شکایت ہے مندرجہ ذیل ادویہ اس کے

لیے تجویز کی گئیں :۔

علاج (۱) گوند، کتیرا، سرطان محرق، رب السوس پیسکر لعوق نزلی، آب تربوز والے میں ملا کر اوّل کھائیں اوپر سے برنجاسف، شکاعی، بادآورد رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ ڈال کر پی لیں۔

(۲) قرص سرطان نیم کوفتہ ہمراہ عرق گاؤزبان، عرق برنجاسف، شربت اعجاز شام کو استعمال کریں۔

(۳) اطریفل غدودی رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(۴) جدوار، ابرسا، قرن الایل سوختہ باریک پیسکر مرہم باسلیقون میں ملا کر غدود پر لیپ کریں، ترشی، لال مرچ اور ثقیل چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ دو ماہ تک مسلسل یہ ادویہ استعمال ہوتی رہیں جس سے بخار بالکل جاتا رہا۔ اور گلٹیوں میں بھی نمایاں فرق ہو گیا۔ تب ان کے لیے یہ ادویہ تجویز کی گئیں :۔

(۵) کشتہ طلا خورد، نوشدار ولولوی میں ملا کر صبح شام کھائیں۔

(۶) ماء الذہب، کافور سیال ملا کر کھانا کھانے کے بعد پئیں۔

(۷) اطریفل غدودی اور لیپ کی دوائیں بدستور جاری رکھیں۔ ۳ ماہ تک مسلسل ان ادویہ کے استعمال سے مریضہ کو بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۲۳

دہلی کے رہنے والے ایک صاحب حکیم محمد جمیل خاں صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا

حالات گلے کے غدود کئی سال سے متورم ہیں علاج معالجہ سے کچھ کمی ہو جاتی ہے لیکن قطعی طور پر آرام نہیں ہوتا۔ دوا چھوڑنے کے بعد پھر سابقہ حالت پر لوٹ آتے ہیں۔ کھانسی یا بخار کی شکایت نہیں ہے۔

تشخیص کی گئی کہ خنازیر کی شکایت میں یہ صاحب مبتلا ہیں اور مندرجہ ذیل ادویہ

ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج

(۱) دَوائے تخم سرس صبح کو پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۲) کشتہ فولاد، معجون عشبہ میں ملا کر شام کو اور

(۳) اطریفل غدودی رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے استعمال کریں۔

(۴) جدوار، ایرسا، قرن الایل سوختہ باریک پیس کر مرہم زعفران میں ملا کر روزانہ لیپ کر لیا کریں۔ ترشی، مٹھاس اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

دو ماہ مسلسل ان ادویہ کے استعمال سے شکایت بالکل رفع ہو گئی ؛؛

موتی جھرا

حکایت نمبر ۲۳۸

ایبٹ آباد ایک بچہ کو جس کی عمر بارہ سال کی تھی حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ اس کی کیفیت یہ تھی کہ

حالات پانچ روز سے بخار چڑھا ہوا تھا صبح کو بخار میں قدرے کمی ہو جاتی تھی لیکن دوپہر کے بعد پھر تیز ہو جاتا تھا، بعض اوقات حرارت ایک سو چار درجہ تک پہنچ جاتی تھی اور بچے پر اکثر غفلت طاری رہتی تھی، رات کو نیند اچھی طرح نہیں آتی تھی اکثر سوتے میں چونک پڑتا تھا، خفیف کھانسی بھی تھی۔ پیاس اور بے چینی زیادہ رہتی تھی۔

تشخیص کی گئی کہ بچہ موتی جھرا کی شکایت میں مبتلا ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ اس کے لیے تجویز کی گئیں:۔

لہ دَوا سرس۔ تخم سرس، شہد خالص دونوں کو ملا کر ایک کوری ہانڈی میں بند کر کے اس کا منہ خام کر کے دھوپ میں رکھ دیں، پندرہ روز کے بعد اسے نکال کر محفوظ کر لیں۔

علاج

(۱) خمیرہ مروارید کھا کر اوپر سے عناب، گاؤزبان، خاکسی، مصری جوش دیکر صبح شام پیئیں۔

(۲) لعوق سپستان، عرق گاؤزبان میں جوش دیکر رات کو سوتے وقت پیئیں۔ پیاس کے وقت عناب اور خاکسی کی پوٹلی، عرق گاؤزبان میں بھگو کر رکھیں اور اس میں سے قدرے قدرے دیتے رہیں، تین روز کے بعد پھر بچہ کو پیش کیا گیا۔ اب کھانسی کو قطعی آرام تھا۔ کسی قدر گھبراہٹ بھی کم تھی۔ سینہ اور گردن پر سفید رنگ کے باریک باریک دانے پیدا ہو گئے تھے لیکن بخار کی شکایت ضرور تھی۔ نیز دستوں کی شکایت شروع ہو گئی تھی۔ جس وقت بچہ کو مطب میں پیش کیا تھا غالباً آٹھ بجے کا وقت تھا اس وقت تھوڑی مقدار میں پانچ دست ہو چکے تھے کمزوری زیادہ معلوم ہوتی تھی۔ نیز خشکی کے آثار غالب تھے اس کے لیے یہ نسخہ تجویز کیا گیا:۔

(۳) زہر مہرہ، نبسلوچن، مرواید بیسکر خمیرہ مروارید میں ملا کر کھلائیں اوپر سے شیرہ عناب، شیرہ حب الآس، شیرہ تخم کاہو، عرق گاؤزبان میں نکال کر مصری شامل کر کے دیں اور پیاس کے وقت برف کے ٹکڑے منہ میں رکھ کر گھلائیں، شام تک اس نسخہ کے پلانے سے دست بند ہو گئے اور بخار بھی کم ہو گیا، اگلے روز پھر وہی نسخہ پلانے کی ہدایت کی گئی اور غذا میں مونگ کی دال کا پتلا پانی بتایا گیا۔ گیارہویں روز بخار اتر گیا۔ تب بقیہ کمزوری کے ازالہ کے لیے یہ نسخہ تجویز کیا گیا:۔

(۴) مروارید پیسکر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا میں ملا کر کھلائیں۔ اور عرق گاؤزبان مصری ڈال کر پی لیں۔

نوٹ:۔ موتی جھرے کی شکایت میں بخار عموماً دوسرے تیسرے یا چوتھے ہفتہ میں اتر کرتا ہے۔ اس لیے عام طور پر اس بخار کو میعادی بخار کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ بعض اوقات اس بخار کی مدت اس سے بھی زیادہ طویل ہو جاتی ہے بالعموم اس قسم کے بخار میں

بچوتھے یا پانچویں، نویں دسویں دن تک مریض کی گردن سینہ اور شکم پر باریک یا باریک سفید رنگ موتی کی طرح کے دانے نمایاں ہو جاتے ہیں جن کے نکلنے پر بخار نسبتہً کم ہو جاتا ہے۔ گھبراہٹ اور بے چینی میں بھی قدرے کمی ہو جاتی ہے لیکن بعض مریض ایسے بھی دیکھے گئے ہیں جن کے جسم پر دانے نمودار نہیں ہوتے اور شروع سے آخر تک شدید اعراض میں مبتلا رہے۔ اس بخار کی شکایت کے موقع پر آنتیں مواد سے متاثر ہوتی ہیں اور ان کے غدود متورم ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے بخار دَوامی لازمی صورت اختیار کر لیتا ہے اور بعض زیادتی شکایت کے موقع پر مریض کو دست بھی آنے لگتے ہیں اور چونکہ قلب و دماغ بھی زیادہ متاثر ہوا کرتے ہیں اس لیے بالعموم گھبراہٹ، بے چینی اور بعض اوقات ہذیاتی کیفیت غفلت وغیرہ اعراض بھی پیدا ہو جاتے ہیں حتی الامکان اس بخار کی حالت میں کوئی مسہلہ دوا استعمال نہ کرنی چاہیئے۔ بلکہ اگر قبض کی شکایت ہو تو منقیٰ انجیر کی مانند ہلکے ملینات سے اسے رفع کر لینا چاہیئے۔ اگر خود بخود دست شروع ہو جائیں تو جلد از جلد ان کے روکنے کی سعی کرنی چاہیئے ورنہ کمزور ہو کر مریض کے تلف ہو جانیکا اندیشہ رہتا ہے۔

اصولاً اس شکایت کے موقع پر تسکین اور تقویت قلب کا خاص طور پہ لحاظ رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ خاکسی کی مانند معرقات استعمال کرنے چاہئیں۔ اگر بخار کی شکایت زیادہ ہو تو سرد پانی میں کپڑا بھگو کر یا برف کی تھیلی سر پر رکھنی چاہیئے۔ یا سرد پانی سے اسفنج کرا دینا چاہیئے۔ آنتیں چونکہ اس شکایت میں کمزور ہوتی ہیں اس لیے حتی الوسع غذا نہ دینی چاہیئے لیکن اگر کمزوری کے زیادہ بڑھ جانے کا اندیشہ ہو تو دال کا پتلا پانی یا دودھ پھاڑ کر اس کا پانی یا کوئی اور ہلکی چیز استعمال کرانا چاہیئے۔

حمیات

حکایت نمبر ۲۳۹

بدایوں کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ

حالات عرصہ دو ماہ سے میں بخار کی شکایت میں مبتلا ہوں۔ بالعموم صبح سے دوپہر تک طبیعت اچھی رہتی ہے لیکن کھانا کھانے کے بعد طبیعت سست ہو جاتی ہے، نبض تیز چلنے لگتی ہے۔ بدن گرم ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں جلن ہونے لگتی ہے۔ پیاس کی شدت بھی رہتی ہے اور ہتھیلیوں میں سوزش معلوم ہوتی ہے، قبض رہتا ہے۔ بھوک اچھی طرح نہیں لگتی سوال کرنے پر بیان کیا کہ کھانسی کی شکایت نہیں ہے۔

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب حمی تبخیری میں مبتلا ہیں۔ مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) نوشدارو لولوی، ہمراہ شیرہ بادیان، شیرہ کشنیز، شیرہ کشمش "دانہ"، عرق گاؤزبان میں نکال کر گلقند "۲ تولہ" شامل کر کے صبح شام استعمال کریں۔

(۲) سفوف شیریں۔ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

(۳) قرص بنفشہ "۲ عدد" رات کو سوتے وقت ہفتہ میں دو بار استعمال کریں۔ تین ہفتہ تک یہی مذکورہ بالا ادویہ استعمال ہوتی رہیں جس سے شکایت بالکل رفع ہو گئی۔

حکایت نمبر ۲۴۰

کوچہ پنڈت دہلی کے رہنے والے ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا

حالات تین ماہ سے بخار کی شکایت میں مبتلا ہوں، معمولی بخار تو ہر وقت رہتا ہے۔ لیکن دوسرے تیسرے روز سردی لگ کر تیز ہو جاتا ہے۔ منہ کا ذائقہ میٹھا رہتا ہے، پیشاب

زیادہ آتا ہے بھوک نہیں لگتی، قبض کی شکایت رہتی ہے

تشخیص کی گئی کہ یہ صاحب بلغمی بخار کی شکایت میں مبتلا ہیں۔ مندرجہ ذیل ادویہ ان کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) گل بنفشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، بیخ کاسنی، بادیان، گاؤزبان، تخم کشوث ۵ در صرہ بستہ) رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ شامل کرکے خاکسی چھڑک کر پئیں۔

(۲) شیرہ بادیان ۳، مویز منقیٰ ۹ دانہ، شیرہ تخم کشوث ۳ پانی میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے خاکسی چھڑک کر رات کو پئیں۔

(۳) اطریفل ملین ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ایک ہفتہ بعد یہ صاحب پھر مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ اب بخار میں کمی ہے۔ ہر وقت بخار نہیں رہتا، البتہ دوسرے تیسرے روز چڑھ آتا ہے۔ نیز سابقہ ادویہ بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی اور (۴) حب نپ بلغمی صبح، دوپہر، شام ایک ایک عدد کھانے کے لیے بتائی گئی۔ ایک ہفتہ تک ان ادویہ کے مزید استعمال سے شکایت بالکل رفع ہوگئی۔

نوٹ:۔ چند حکایات جو رسالہ مشیر الاطباء کے "مسیح الملک" نمبر میں شائع ہوئی ہیں ان کو اس مقام پر درج کرتے ہیں اگرچہ سلسلہ کے لحاظ سے یہ حکایت سر کے امراض کی بحث میں آنی چاہیئے تھیں۔ لیکن جس وقت رسالہ ہمیں وصول ہوا افادات کے اس حصہ کی کتابت ہوچکی تھی اس لیے مجبوراً کتاب کے آخر حصہ میں درج کی جاتی ہیں۔

حکایت نمبر ۲۴۱

ایک نوجوان مریض کو حکیم صاحب قبلہ کی خدمت میں پیش کرکے بیان کیا گیا۔

حالات مریض کو ایک مرتبہ موسم سرما میں بیس کوس تک اونٹ پر سفر کرنے کا اتفاق ہوا۔ اس وقت اعضا میں جھنجھناہٹ ہے جو برابر بڑھتی جاتی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض کو تشنج کا اندیشہ ہے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں ابھی نسخہ تجویز کر کے دیا بھی نہیں تھا کہ وہیں بیٹھے بیٹھے مریض کو تشنج کا دورہ ہوا۔

علاج (۱) گل بنفشہ، مویز منقیٰ، بادیان، اسطوخودوس، بیخ بادیان، انجیر زرد، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شہد خالص ملا کر پی لیں۔

(۲) جدوار، عود صلیب پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر شام کو استعمال کریں۔

قبض کے لیے

(۳) اطریفل زمانی رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ تین ماہ یہ ادویہ استعمال کرنے سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۲۴۲

بڑودہ کے رہنے والے ایک مریض مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔

حالات دو ماہ سے سینہ اور گردن کے عضلات میں تشنج ہوتا ہے سر کو سیدھا قائم نہیں رکھ سکتا۔

تشخیص کی گئی کہ ضعف اعصاب کی وجہ سے مریض اس شکایت میں مبتلا ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ اس کے لیے تجویز کی گئیں:۔

علاج (۱) جدوار، عود صلیب باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان جواہر والے میں ملا کر صبح شام استعمال کریں

(۲) جدوار ایک تولہ، روغن کنجد ۱۰ تولہ میں جلا کر خوب حل کر لیں اور نیم گرم مالش کریں چند روز اس دوا کے استعمال سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

حکایت نمبر ۲۴۳

حیدرآباد کے رہنے والے ایک صاحب جو خود بھی ایک ڈاکٹر تھے مطب میں تشریف لائے اور بیان کیا کہ:۔

حالات دو سال سے یہ شکایت ہے کہ دماغ پر ہر وقت ایک قسم کا بوجھ محسوس ہوتا ہے خفیف درد کی شکایت رہتی ہے بعض اوقات حواس مختل ہو جاتے ہیں سوال کرنے پر مریض نے

بیان کیا کہ پہلے عرصہ تک نزلہ زکام کی شکایت رہ چکی ہے۔

تشخیص کی گئی کہ اغشیہ دماغ میں استرخا، (ڈھیلاپن) پیدا ہوگیا۔ اور اس کا دباؤ جو ہر دماغ پر پڑتا ہے جس کی وجہ سے یہ تکالیف پیدا ہوئی ہیں۔ اس کو انقباط الدماغ کہتے ہیں۔ کتب درسیہ میں اس کا بیان نہیں ہے۔ بعض حواشی میں اس کا ذکر موجود ہے۔

علاج ان کے لیے قرص گتودنتی ایک عدد۔ ۵ ماشہ معجون سیر میں ملا کر صبح و شام کھانے کے لیے تجویز کی گئیں، تین ہفتہ اس دوا کے استعمال سے مریض بالکل تندرست ہو گئے۔

حکایت نمبر ۲۴۴

راولپنڈی کا رہنے والا ایک مریض مطب میں حاضر ہوا اور بیان کیا کہ

حالات تقریباً دو ماہ ہوئے کہ مجھے تیز بخار کی شکایت لاحق ہوئی تھی جس کا سلسلہ تقریباً ایک ہفتہ تک رہا بخار کی حالت میں پیاس شدت کی تھی اور صفراوی دست بھی بکثرت آئے اس کے بعد سے میرا دایاں بازوں بالکل خشک ہو گیا۔ حرکت بالکل مفقود ہے حس بھی بہت کم ہے مختلف معالجات اب تک کیے گئے لیکن فائدہ نہیں ہوا۔

تشخیص کی گئی کہ کثرت استفراغ اور خون کی غلظت اس شکایت کا باعث ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں:۔

علاج
(۱) جوہری ہمراہ شیر بز، شربت عناب گھٹا بڑھا کر صبح کو استعمال کریں اور
(۲) خمیرہ ابریشم ۵ تولہ، شیرہ عناب والا ہمراہ عرق شیر ۵ تولہ، عرق ماءالجبن ۵ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ ملا کر شام کو استعمال کریں۔
(۳) روغن گل۔ بکری کا دودھ ملا کر مالش کریں۔

چھ ہفتہ یہ ادویہ استعمال کرنے سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔

طبی لیکچرز

حضرت مسیح الملک مرحوم مغفور نے اپنے اخیر زمانہ میں ایک سلسلہ مضامین شروع کیا تھا اور مرحوم معالجات کے متعلق اپنے مخصوص تجربات مع طریقہ تشخیص و تجویز دوا نیز دیگر ضروری امور جو علاج کے سلسلہ میں پیش آتے رہتے ہیں بیان فرمایا کرتے تھے۔ یہ ایسے مضامین ہوتے تھے جن کا علم ایک طبیب کے یے تدبیر مرض کے سلسلہ میں نہایت ضروری ہے اور علم طب کا کتابی خزانہ ایسے بیش بہا جواہرات کے پیش کرنے سے قاصر ہے صرف اساتذہ فن کی مدتوں کفش برداری کے بعد ہی یہ نادر الوجود چیزیں حاصل ہو سکتی ہیں کاش یہ سلسلہ مکمل ہو جاتا تو معالجات کے سلسلہ میں ایک ایسا عجیب و غریب مجموعہ ہوتا جس کی طبی دنیا آج تک پیش نہیں کر سکی اور نہ آئندہ اس کی توقع ہے لیکن افسوس ہے کہ ان مضامین کو شروع کیے ہوئے ابھی بہت ہی قلیل زمانہ ہوا تھا اور ابھی اس کی ابجد بھی پوری نہ ہوئی تھی کہ رحلت کا پیغام آ پہنچا اور مسیح الملک کی عدیم النظیر ہستی ان نوادرات کو اپنے سینہ میں لیے ہمیشہ کے لیے ہم سے جدا ہو گئی۔ اپنی انتہائی عدیم الفرصتی، پیرانہ سالی اور طویل سلسلۂ علالت کے باوجود آپ لیکچر کے لیے وقت نکالتے تھے اور ہفتہ میں ایک یا دو بار اپنی معلومات کو بطور املا[1] (لیکچر) طلباء کالج کو لکھوایا کرتے تھے۔ ناظرین افادات کی بصیرت کے لیے ہم ان لیکچروں کا ضروری حصہ جس کو طبی رسالہ مشیر الاطبا نے اپنے مسیح الملک نمبر میں شائع کیا ہے۔ بجنسہ نقل کیے دیتے ہیں۔

---

[1] مسلمانوں کے دور علمی میں اساتذہ درس دیتے ہوئے علمی مطالب بیان کرتے تھے ان کو طلباء لکھ لیتے تھے۔ ان یادداشتوں کو تعلیقات کہتے تھے۔ مستقل حیثیت سے کسی موضوع پر جو لیکچر لکھوائے جاتے تھے ان کو املا کہتے تھے املا کا موجودہ مفہوم اپنے اصلی مدلول سے کسی قدر ہٹ گیا ہے۔

نبض

(۱) اگر کسی شخص کی نبض ممتلی، عظیم، سریع ہو اور ملمس اس نبض کا حار ہو تو یہ سیلان الدم پر دلالت کرتی ہے اب سیلان الدم خواہ موجود ہو یا آئندہ پیدا ہونے والا ہو یا پیدا ہو چکا ہو اس نبض کا تجربہ دماغی فالج میں خوب ہو سکتا ہے جبکہ شرایین دماغ میں انشقاق واقع ہو کر سیلان الدم ہوا ہو۔ اور موجب غشی ہو، لیکن ہلاکت کے وقت یہ بات نہیں پائی جاتی (یعنی وہ وقت ہلاکت جو کہ سیلان الدم کی وجہ سے ہو) نیز مرض نار فارسی کے اندر بھی اسی قسم کی نبض ہوتی ہے لیکن جب تک کہ آتشک کا مادہ خون کے اندر شامل ہو اور بعد میں جب کہ مرض کا اثر ہڈیوں تک پہنچ جائے مرض مزمن ہو جائے تو یہ نبض زائل ہو جاتی ہے۔

(۲) ایک قسم کی نبض اور ہوتی ہے جو کہ دل کی حرکت اختلاجیہ کا پتہ دیتی ہے وہ یہ ہے۔ نبض ممتلی مائل بعظم سریع لین اور قلیل مشرف ہو۔ اس نبض کا تجربہ حکیم صاحب نے ایک مریض پر لیکچر کے وقت کرایا تھا۔

(۳) ایک قسم کی نبض کے متعلق ہمارے خاندان میں متواتر تجربات ہو چکے ہیں وہ یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی نبض سریع ضعیف ممتلی مشرف ہو تو اس سے فوراً آپ یہ دریافت کریں کہ تمہارا مادہ منویہ رقیق ہے اگر وہ اس بات کا اقرار کرے تو فوراً ضعف قوت عاقدہ کا خیال ذہن نشین کر لینا چاہیئے اور دوبارہ اس سے دریافت کرنا چاہیئے کہ تمہارے ہاں اولاد ہوتی ہے اگر اولاد ہونے کا اقرار کرے تو فوراً لڑکے یا لڑکی کی بابت دریافت کرنا چاہیئے تو لڑکے ہونے سے وہ انکار کرے گا اگر اقرار بھی کرے تو اس کی موت کی خبر دیگا۔ لڑکی کی حیات کے بارے میں ضرور وہ اقرار کریگا۔ برادر بزرگوار ابوسعید حکیم عبدالمجید خاں صاحب بانی مدرسہ

طبیب جب کبھی اس قسم کی نبض دیکھا کرتے تو فوراً مریض سے اولاد کی بابت تذکرہ کرتے۔ اگر وہ اولاد کے بارے میں اقرار کرتا تو وہ لڑکی کے لیے فرماتے تھے کہ تمھارے یہاں لڑکیاں ہوتی ہیں تو وہ اس بات کا اقرار کرتا اور لڑکے کی ولادت کی بابت منکر ہوتا اگر مقر بھی ہوتا تو اس کی موت کی خبر دیتا۔ اس نبض کو تمام نبضوں سے زیادہ اہمیت ہے، اور یہ طبیب کی حذاقت پر دلالت کرتی ہے بشرطیکہ کوئی طبیب اس کا ماہر ہو جائے۔

(۴) نبض مسلول کی اوائل میں ہمیشہ لین ہوتی ہے۔ لیکن آخر میں صلب ہو جاتی ہے اور دق کے اندر اوّل ہی سے صلب ہوتی ہے، لیکن دق الامعاء کے اندر کچھ عرصہ کے لیے اوائل میں لین ہوتی ہے اور پھر بعد میں اس میں بھی صلابت کی طرف منتقل ہو جاتی ہے نیز جو پھیپھڑا کہ ماؤف ہوتا ہے اس طرف کی نبض عظیم مائل باشراف پائی گئی ہے لیکن اس کا کچھ اعتبار نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ بعض مریضوں کے اندر اس کے خلاف بھی دیکھی گئی ہے۔

مدقوق کی نبض دقیق، سریع صلب ہوتی ہے۔ یہ باتیں مدقوق کی نبض کے اندر اوّل ہی سے پائی جاتی ہیں اور جس قدر مرض پُرانا ہوتا جاتا ہے۔ یہ حالتیں برابر ترقی کرتی جاتی ہیں اور ساتھ ہی اس کے اندر ضعف کی شان بھی اضافہ کرتی چلی جاتی ہے نبض میں ہمیشہ تین چیزیں دیکھنی چاہئیں (۱) عصبی و دماغی کمزوری (۲) آلات ہضم اور کبد کا ضعف (۳) قلب کی حالت، ان کے علاوہ سو فیصدی میں سے اٹھانوے اور دیگر عوارض. مثل قلب خون بھی ہو سکتے ہیں۔

مثال ۔ اگر کسی شخص کا قلب کمزور ہے اور اس کو اختلاج قلب کی بھی شکایت ہے تو اس میں معالج اوّل معدہ و امعاء کو ہاتھ سے ٹھوکر لگا کر ریاح وغیرہ کی کیفیت کا اندازہ کرے، اگر ریاح قولوں کے جز نازل یعنی بائیں طرف ہوں تو اس سے معدہ پر دباؤ پڑ کر قلب پر دباؤ پڑے گا اور چونکہ قلب پہلے ہی کمزور ہے لہذا عام کمزوری اعصاب کی وجہ بھی اور قلبی کمزوری کی وجہ سے دَوران خون میں اختلال پیدا ہوگا۔

اختلاج کے اسباب:۔ عام سبب جو نہایت اہم ہے وہ قبض ہے اور جس شخص کو قبض ہو ضروری ہے کہ اس کے آلات ہضم و اعصاب بھی بوجہ ناکافی تغذیہ کے کمزور ہوں گے اس کے علاوہ اور بھی اسباب ہو سکتے ہیں۔

اختلاج کے مریض سے سوال:۔ (۱) دریافت کریں کہ قبض رہتا ہے یا نہیں (۲) کھانا ہضم ہوتا ہے یا نہیں۔ (۳) وقت اختلاج کون سا ہے۔

نوٹ:۔ اختلاج زیادہ تر صبح اور شام کے کھانے کے بعد ہوا کرتا ہے۔ مریض اختلاج کی نبض ممتلی، سریع، لین ہوتی ہے دوسرا حصہ عام اصول نبض کے حالات معلوم کرنا چونکہ فی زمانہ عام طور سے قوئ جسمانی خصوصاً قوت حافظہ کمزور ہے، لہٰذا ہر مریض کی نبض دیکھ کر یاد رکھنے کے ساتھ لکھ دیں تاکہ ضروری موقع پر کام آئے اور ہمیشہ نبض دیکھ کر دوسرے آدمیوں کی نبض میں مقابلہ کرتے وقت مشترک حرکت یا کیفیت کو ملحوظ رکھیں۔ مریض جدید کے حالات سابق نبض سے اخذ کریں مثلاً آج ایک آدمی کی نبض دیکھی۔ کل دوسرے کی پرسوں تیسرے کی۔ تو ان تینوں میں جو کیفیت مابہ الامتیاز یا مشترک پائی جاتی ہو اس سے حکم کلی لگائیں۔

مشترک نبض دیکھ کر پہلے اپنا اطمینان کر لیں اور اس کی علت پر غور کریں مثلاً ایک بیمار کی نبض صلب بطی اور اس کا لمس خشن (جلد پر خشونت) ہے یہ مثال میرے مشاہدے اور تجربہ میں آئی اور ایسی قسم کسی کتاب میں میری نظر سے نہیں گذری اس مریض نے مجھ سے کہا کہ چھ سات ماہ سے اسہال آرہے ہیں۔ چنانچہ اس نبض کو میں نے اپنے حافظہ میں محفوظ رکھا اور اتفاقاً پانچ روز بعد ایک اور مریض آیا اس کی نبض اس سابق بیمار جیسی تھی اور پندرہ روز کے بعد کے بعد پھر ایک تیسرا مریض آیا اس کی نبض بھی نمبر۱، ۲ بیمار کی مانند تھی چنانچہ میں نے دیکھ کر فوراً ان ہر دو مریضوں کو کہدیا کہ تمہیں دست آرہے ہیں چنانچہ ان مریضوں نے تسلیم کر لیا۔ میرے علم میں یہ بات پیدا ہوئی کہ جس شخص کو اسہال آرہے ہوں اس کی

نبض صلب بطی اور مجس یعنی لمس خشن ہوگا۔

خشونت جلد کی وجہ ۔ خون کے اندر سے رطوبت کثیر مقدار میں خارج ہو جانے سے جلد پر خشونت پیدا ہو جاتی ہے اور اسہال میں یہ بات ہوتی ہے۔

صلابت کی دلیل ۔ اس میں جرم شریان کی لیونت بھی رطوبت کے اوپر منحصر و موقوف ہے۔ کیونکہ دورانِ خون سے رطوبت شریانوں کے اندر پہنچتی رہتی ہے۔ اور اسہال میں کمی رطوبت ہونے سے صلابت کا ہونا یقینی اور لازمی ہے۔

بطی ہونے کی سبب ۔ مرض اسہال کی وجہ سے خون سے مواد صالح اور رطوبت کثیر مقدار میں خارج ہوتی رہتی ہے۔ لہذا حرکت قلب اور اعصاب جو قلب کی حرکت پر قابو رکھتے ہیں سو بوجہ مرض و تغذیہ ناقص کے کمزور ہو جاتے ہیں اس لیے خون بھی بوجہ کمزوری اعصاب ضعف و حرکت کے ٹھہر ٹھہر کر چلتا ہے اس لیے نبض کی انقباضی اور انبساطی حرکت بھی رک رک کر ہو گی اور قرع دیر میں ہو کر حرکت بطی پیدا کرنے میں معاون و ممد ہو گا۔

تشخیص امراض

تشخیص کے لیے سب سے پہلے یہ باتیں نہایت ضروری ہیں۔

(۱) **کل امراض کے نام** ۔ ذہن میں محفوظ ہوں۔

(۲) **علامات مرض** ۔ کو نہایت غور سے دیکھنا چاہیئے اور پھر یہ بھی یاد ہو کہ یہ علامات کس مرض کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔

(۳) **اسباب** کا معلوم ہونا بھی نہایت اہم امر ہے کیونکہ اگر کسی مرض کے سبب کا پتہ ہو جائے تو علاج بہت کامیاب طریقے سے کیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ اسباب کا معلوم کرنا ایک

نہایت مشکل امر ہے اور یہ بغیر عرصہ دراز کے تجربہ اور تجسس کے حاصل ہونا مشکل ہے۔

(۴) **مرض کی عام حالت** پر غور کرنا چاہیئے اس کے بیانات کو ہی بالکل کافی نہ سمجھ لینا چاہیئے۔ بلکہ اس کے بیانات پر اعتبار نہ کرتے ہوئے خود غور و خوض کریں اور یہ تجربہ ہے کہ مریض کے بیانات بہت ناکافی ہوتے ہیں جو چیز آپ دیکھ سکتے ہیں اس کے دیکھنے میں کوتاہی نہ کرنی چاہیئے مثلاً مقام درد، قارورہ، براز، بلغم، پسینہ وغیرہ۔

(۵) **مریض کے رجحانات** کا بھی پتہ لگانا چاہیئے۔

(۶) **نبض** بھی تشخیص میں نہایت ہی ضروری چیز ہے۔ ڈاکٹروں کا خیال غلط ہے کہ نبض سے سوائے قلب کے حالات کے اور کچھ معلوم ہی نہیں ہو سکتا اور یہ قول بھی صحیح نہیں کہ نبض سے کل امراض کا پتہ لگایا جا سکتا ہے بلکہ حق یہ ہے کہ ہر شخص اپنے تجربہ کے موافق نبض سے امراض کی نوعیت معلوم کر سکتا ہے بعض کو دس امراض کی نبض کا تجربہ ہوتا ہے بعض کو بارہ کا، بعض کو اس سے بھی زیادہ کا اس کا انحصار مشق اور تجربہ پر ہے بلکہ بسا اوقات مریض کے بیانات کی تردید محض نبض کی حالت سے ہی کی جا سکتی ہے ذیل میں اس مسئلہ کی مزید توضیح کے لیے میں ایک مثال بیان کرتا ہوں۔

مثلاً ایک شخص مندرجہ ذیل شکایات لے کر آپ کے سامنے حاضر ہوتا ہے۔

شکایات۔ سر میں درد، سر میں چکر، آنکھوں کے سامنے اندھیرا۔ اختلاج القلب ہضم کی خرابی، قبض، جریان، ریاح، نزلہ اور زکام۔

اب آپ لوگوں کا فرض ہے کہ ان تمام شکایات کو الف، ب کے تحت میں لا کر اس میں سے اصل مرض اور عوارضات کو چھانٹ کر علیحدہ کر لیں اور بسا اوقات یہ عوارضات اور شکایات تیس پینتیس تک پہنچ جاتے ہیں اگر آپ ذرا غور فرمائیں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ سب چیزیں ایک چیز کے ماتحت آ سکتی ہیں مثلاً یہ سب خرابیاں ہضم کی خرابی سے ہیں یا عصبی کمزوری کی وجہ سے اور اس میں سے کونسی اصل ہے یہ سابقہ ہسٹری

(مریض کے بیانات) سے معلوم ہو سکتا ہے۔ مثلاً اگر مریض نے پہلے دماغی محنت بہت کی یا اس نے مطالعہ زیادہ کیا وغیرہ تو ہم یقین کے ساتھ حکم لگا دیں گے کہ پہلے اس کے اعصاب میں خرابی آئی اور اگر ہضم کی وجہ سے یہ خرابیاں پیدا ہوئی ہیں تو ہضم کا نہ ہوتا اور جگر وغیرہ خرابی تاریخ سے ملے گی۔

دماغ کے سلسلہ میں قبض کے ہونیکا فلسفہ یہ ہے کہ جو اعصاب آنتوں کی حرکت دودیہ کو قائم رکھنے والے ہوتے ہیں ان کے ضعف کی وجہ سے آنتیں پاخانہ کو خارج نہیں کر سکتیں جس سے قبض ہو جاتا ہے۔

اختلاج قلب کا فلسفہ یہ ہے کہ جب معدہ میں کثرت سے ریاح پیدا ہو کر اس کو پھیلا دیتے ہیں تو وہ دیافرغما کو دباتا ہے اور دیافرغما دحجاب حاجز) سے قلب پہ پہنچ جاتا ہے اس کے پہنچنے کی وجہ سے قلب اپنے فعل کو پورا نہیں کر سکتا ہے جس سے اختلاج واقع ہو جاتا ہے۔

د، دوار کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ عصبی کمزوری کی وجہ سے دوران خون میں کمی واقع ہو جاتی ہے جس سے خون دماغ کی طرف کافی نہیں پہنچتا قبض کی حالت میں آنتوں کی سمیت کے انجذاب کی وجہ سے دماغ کے اعصاب متاثر ہوئے جس کی وجہ سے سر میں درد ہوتا ہے اور آنتوں کے اعصاب کی ضعف کی وجہ سے ان کی حرکت دودیہ سست ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے فضلات کو پوری طرح خارج نہیں کر سکتیں گا ہے سر درد کی حالت میں تشنج بھی ہونے لگتا ہے اس کی وجہ بھی وہی اعصاب کا تاثر ہے۔

جریان منی شاذونادر اس کا سبب مجرد لوگوں میں کثرت منی ہوتا ہے لیکن آجکل یہ بہت کم ہے۔ عموماً یہ مرض ہضم کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے ہضم کی خرابی سے چونکہ پتلا خون پیدا ہوتا ہے جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں۔ اس لیے جو منی اس سے پیدا ہوتی ہے وہ بھی رقیق اور پتلی ہوتی ہے۔ جریان ہونے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اعصاب کی کمزوری کی

وجہ سے قوت ماسکہ (جو خزانہ منی کو روکے رکھتی ہے) کمزور ہو کر اس کے روکنے پر قادر نہیں رہتی ہے۔ ۹۵-۹۶ فیصدی آدمیوں کو ہضم کی خرابی یا اعصاب کی خرابی سے جریان ہوتا ہے۔

نزلہ وزکام - جھلیوں کے اعصاب جب کمزور ہو جاتے ہیں تو ان جھلیوں میں قوت مدافعت بہت کم باقی رہ جاتی ہے اس حالت میں ذراسی گرمی یا سردی باعث نزلہ وزکام ہو جاتی ہے۔ نزلہ دائمی کی وجہ سے عصبی کمزوری ہوتی ہے۔

اصول علاج - مذکورہ بالا مریض کے لیے اصول علاج یہ ہونا چاہیئے۔

(۱) مقوی دماغ ادویہ دیں مثلاً عنبر، مشک، سونا اور کچلہ وغیرہ کے مرکبات جس سے دماغ کو تقویت ہو جو منبع اعصاب ہے۔

(۲) تقویت معدہ و تقویت ہضم کریں۔

طرز تقویت اگر ریاح جمع ہوں تو تقویت کی ادویہ میں ریاح کے توڑنے کی ادویہ کی بھی رعایت کر دیں۔

(۳) رفع قبض ہضم کے درست کرنے میں جو چیزیں حارج ہوں ان کو درست کریں۔ اگر رفع قبض نہ کیا گیا تو سمیت کا انجذاب برابر ہوتا ہے گا جس سے علاج میں کامیابی دیر سے ہوگی۔

(۴) نزلہ کے لیے ایسی ادویہ استعمال کرائیں جو غشا کو پتلا کریں۔ جیسے نمک بورہ ارمنی - مرزنجوش وغیرہ۔

استقصاء المریض

ایک لیکچر میں تشخیص مرض کا طریق بیان فرمایا۔ اس غرض کے لیے اپنے مطب کے ایک

مریض کے حالات بیان فرمائے۔ مریض کا بیان تھا کہ ۲ ماہ سے اسے اسہال کی شکایت ہے اور اسہال کے ساتھ مروڑ ہوتا ہے۔

سوال۔ پہلے پیچش ہوئی تھی؟ **جواب**۔ نہیں (عدم یادداشت کی وجہ سے جواب درست نہیں ہے)

سوال۔ ۲ ماہ سے اسہال ہیں یا اس سے قبل بھی تھے؟ **جواب**۔ اس سے پہلے کبھی کبھی ہوتے تھے۔

سوال۔ سب سے پہلے اسہال کب ہوئے تھے؟ **جواب**۔ چار سال پیشتر۔

سوال۔ سب سے پہلے اسہال کے موقع پر پیچش ہوئی تھی؟ **جواب**۔ چار سال پیشتر پیچش ہوئی تھی۔

سوال۔ وہ پیچش کتنے زمانہ تک رہی **جواب**۔ ڈیڑھ ماہ تک

سوال۔ دستوں کے ساتھ آؤں آتی ہے یا نہیں؟ **جواب**۔ نہیں آتی (مریض کو غلط فہمی ہوئی ہے۔

سوال۔ دستوں میں چکناہٹ ہوتی ہے یا آبدست میں چکناتی؟ **جواب**۔ دونوں باتیں موجود ہیں۔

سوال۔ ہر دست کے ساتھ مروڑ ہوتا ہے؟ **جواب**۔ نہیں لیکن پہلے ایسا ہوا کرتا تھا۔

نوٹ:۔ اسہال زیادہ تر پیچش اور خصوصاً مزمن پیچش سے ہوتے ہیں۔ اس مریض کے اسہال کا بھی یہی سبب ہے لیکن زیادہ عرصہ کی وجہ سے بھول گیا اور جواباً صحیح طور پر نہ دے سکا۔

معائنہ مریض ماؤف آنتوں کے مقام دبانے سے درد اور دکھن ہوتی ہے۔ اور عضلات شکم میں صلابت ہے۔

نوٹ:۔ امراض امعا مثلاً اسہال، پیچش اور دق الامعاء وغیرہ میں دیوار شکم میں

صلابت آجاتی ہے اور یہ ایک قدرتی سامان حفاظت ہے، جو امعا کو محفوظ رکھتا ہے۔

علاج (۱) صمغ عربی تولہ، رال سفید تولہ باریک پیس کر پانی کے ساتھ ۲۴ گولیاں بنائیں ایک گولی پس از غذا دیں۔

(۲) سفوف ملین ۷ ماشہ روغن گاؤ میں چرب کر کے ہمراہ لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ، شیرہ بیلگری ۳ ماشہ پانی میں نکال کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

نتیجہ علاج ۔ تیسرے روز مریض نے بیان کیا کہ میرے پیٹ میں درد بہت ہوا۔

ترمیم نسخہ ۔ لعاب ریشہ خطمی موقوف کیا گیا اور شیرہ بادیان، شیرہ الائچی کا اضافہ کیا گیا۔ اس کے بعد حضرت مسیح الملک نے فرمایا کہ نسخہ میں آج ترمیم کی گئی۔

امراض و ادویہ

سب سے قبل بیماریوں کے متعلق یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ یہ بیماریاں رو بصحت ہونے والی ہیں یا نہیں اور اگر ہیں تو کون کونسی ہیں اس لیے کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ تمام بیماریاں اچھی ہی ہو جائیں۔ بلکہ بعض بیماریاں اپنے خاص درجہ پہ آنے کے بعد اچھی نہیں ہوتیں۔ جیسا کہ سل کے آخری درجہ میں آرام نہیں ہو سکتا۔

کبھی تو ایک مرض دوسرے مرض کا سبب ہوتا ہے اور کبھی عرض ہوتا ہے اور کبھی عرض اور سبب دونوں مرض بن جاتے ہیں۔ جب چند مرض ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں تو یہ کیسے معلوم ہو کہ کونسا ان میں عرض ہے اور کونسا مرض اور کونسا سبب ہے۔

بیماری ۔ دراصل تمام بیماریاں اعضا کی ساخت کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہوا کیں، ناقص افعال کی خرابی کا نام مرض نہیں گو غلطی سے ایسا سمجھا جاتا ہے اس لئے ہضم کی جگہ معدہ کی خرابی کہنا زیادہ صحیح ہے یہ ساخت کی خرابیاں دو قسم کی ہیں یہ ہے کہ امراض سمجھنے کے بعد وہ مشکل

خرابیاں عارضی اور غیر مستحکم ہوتی ہیں۔ یہ بآسانی رفع ہوسکتی ہیں جیسے سوء مزاجات باردہ۔ کہ ان میں اوّل تو طبیعت مدبرہ بدن خود ازالہ کی کوشش کرتی ہے اور طبیعت فقط بطور معاون بذریعہ ادویہ کوشش کرتا ہے۔ مثلاً پیٹ میں سردی لگی جس کے نتیجہ میں اعضاء ہضم پر اثر پہنچا اور ہضم خراب ہوگیا جیسے سوء مزاجات حارہ۔ کہ ان میں عضو میں تخلخل ہوجاتا ہے غرض کہ یہ سب صورتیں عارضی ہیں اور تبدیلی کیفیت سے زائل ہوسکتی ہے۔ سوء مزاج کے معنی یہ ہیں کہ عضو کے دوران خون میں نقص واقع ہوجائے جس کے نتیجہ میں افعال مخصوصہ میں ضرر آجائے۔

(۲) اور بعض خرابیاں مستقل اور مستحکم ہوتی ہیں جو بآسانی نہیں جاسکتیں نیز اگر مرض اعضاء رئیسہ وشریفہ میں ہو تو وہ بھی اسی استحکام کے حکم میں ہے اور جانے والا نہیں ہوتا۔ لیکن وہ مرض جو کہ اعضاء غیر رئیسہ میں ہو تو وہ جاسکتا ہے۔

معدہ کی ساخت میں خرابی آجائے اور اس سے ریاح کی مستقل پیدائش ہو تو علاج کرنے سے ریاح تحلیل ہوجائیں گے۔ مگر کچھ عرصہ بعد شکایات عود کر آئیں گی۔ کیونکہ جب اعضاء کی ساخت میں خرابی واقع ہوجاتی ہے تو اس کا ازالہ مشکل ہوجاتا ہے اور زائل شدہ ساخت دوبارہ پیدا نہیں ہوسکتی۔ اس لیے درد گردہ اور درد سر اور درد قولنج وغیرہ امراض متوارث ہوتے ہیں۔ اور مورث ثانی، مورث اوّل سے کم عمر میں مرض حاصل کرتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کو چالیس سال کی عمر میں درد گردہ ہوا تو اس کے بیٹے کو عموماً تیس سال کی عمر میں ہوگا۔

نکتہ ۔ اس مرض کا اولاد میں منتقل ہونا اس امر کا ثبوت ہے کہ منی تمام اعضاء کا جوہر اور یہ جوہر منتقل ہوکر باعث تخلیق بنا ہے۔ جدید سائنس اس کو ابھی معلوم نہیں کرسکی۔

پھر مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ ایک معمار کو آپ نے دیکھا اور اسی طرح دوسرے کو دیکھا اور ہزاروں کو دیکھتے رہے تو ان میں ضروری فطرتاً ایک اعلیٰ ہوگا اور دوسرا ادنیٰ اور باقی

حسبِ مراتب ہوں گے ، اسی طرح دواؤں کے اصول بھی ہیں مثلاً سعال کیلئے لیجئے کہ اس میں فلاں دوا اعلیٰ فائدہ رکھتی ہے (تو یہ بمنزلہ اعلیٰ معمار کے ہے) اور فلاں دوا ادنیٰ فائدہ کرتی ہے (اور یہ بمنزلہ ادنیٰ معمار کے ہے) اور باقی حسب مراتب تو اس اعلیٰ درجہ دواء کا نام اکسیر ہے ۔ اکسیر کے معنے یہ ہیں کہ دوا موافقت مرض کے ساتھ ہو ۔ غرضکہ دواء کے اپنی شدّت اور قوت کے لحاظ سے درجات مقرر کر لیجئے ۔ تو ٹھیک اسی طرح انھیں درجات کے مطابق اپنا اپنا اثر کرتی ہیں ۔ مثلاً چند ادویہ الف کے درجہ کی ہیں اور چند ادویہ ج کے درجہ کی ہیں تو یہ چند درجہ وار دوائیں اپنے موافق درجہ کے مرض میں عمدہ اثر کر سکیں گی ۔ اور یہ ادویہ اس مرض کے لیے یقینی اکسیر نہ ہوں گی ۔ مثلاً ایک مریض آیا جس کو سعال یابس ہے اور عطش بھی ہے اور چہرہ پر زردی ہے اور بلغم بمشکل خارج ہوتا ہے ایسے مریض کو اگر آپ آب سنترہ دیں گے تو بہت جلد فائدہ ہوگا اور یہ دوا اکسیر ہوگی ایسا ہی اگر تمام علامات مذکورہ موجود ہوں تو گنڈیریاں رات کے پانی میں بھیگی ہوئی کھلانا بڑا فائدہ کرتی ہیں اور یہ اس مرض کے لیے اکسیر ہے ۔

دواء اکسیر ۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) اکسیر عام (کایا پلٹ) یہ دوا اکسیر اعضاء ہضم میں اور نیز دیگر اعضاء میں خاص کیفیت پیدا کر دیتی ہے جسم میں انقلاب پیدا ہو جاتا ہے مثلاً کچھ ادویہ ایسی ہیں جن کے کھانے سے بال سفید سیاہ ہو جاتے ہیں ۔ یہ انقلاب اوّل تو خون میں ہوتا ہے ۔ جسکی وجہ سے خاص تغیرات خون میں ظاہر ہوتے ہیں ۔ مثلاً معجون ملوکی ایک ایک سال تک استعمال کریں تو بال سیاہ ہو جاتے ہیں ۔ یہ بال کچھ عرصہ تک تو ایسے ہی رہیں گے لیکن بعد میں اپنی اصلی حالت پر آجائیں گے ۔

جناب مسیح الملک مرحوم کے خیال کے مطابق خون کا ناقص ہونا ۔ ماہیت الدم کا ناقص ہونا ۔ جلد کا نقص وغیرہ مرض میں شامل نہیں ہے بلکہ سبب مرض ہیں خلاصہ یہ ہے کہ امراض کی پیدائش اعضاء کی اصلی ساخت کی وجہ سے ہوتی ہے اور اس کے سمجھنے کے بعد وہ مشکل

دور ہو جاتی ہے کہ ایک مرض سبب بھی ہے اور مرض بھی ہے اور عرض بھی ہے۔

سوال۔ پوچھا گیا کہ مرض آتشک میں سلور سان کی پچکاری مریض کے خون سے خرابی (مذکورہ بالا قول کے خلاف) بالکل دور کر دیتی ہے۔

جواب۔ فرمایا کہ اس مرض میں اوّل درجہ میں فائدہ ممکن ہے لیکن آخری درجوں میں جبکہ اعضاء کی ساخت کی خرابی مکمل ہو جائے تو فائدہ ہونا غیر ممکن سمجھنا چاہیئے۔

علامات درد سر مزمن۔ (۱) دماغ میں چکر آنا (۲) آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانا (۳) نبض میں لیونت، سرعت، ضعف ہوتا ہے اور ہضم کے بعد شدید ہو جاتا ہے۔ اس درد سر میں قبض لازمی ہے۔ اور قبض کا نہ ہونا اوّل ہے مگر فساد ہضم ضرور ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ نبض کی یہ صفات اس درد سر میں یقینی ہیں جس کے دیکھنے سے تین چیزیں معلوم ہوتی ہیں (۱) اندھیرا روبروئے چشم (۲) چکر (۳) درد۔ لیکن جس کو درد حار مزمن نہ ہو اس کی ایسی نہ ہو تو یہ ضروری نہیں ہے بلکہ اگر درد سر حار مزمن موجود ہو تو ایسی نبض ہو گی۔

اسباب سابقہ۔ عصبی کمزوری کی وجہ سے فساد ہضم ہو جائے جس کی وجہ سے دورانِ خون میں نقص واقع ہو جاتا ہے جس کا اثر یقینی طور پر اجزاء منویہ پر چڑھ کر قوت باہ کمزور ہوتی ہے۔ یا فساد ہضم سے اعصاب کمزور ہو جائیں گے۔

اصول علاج:۔ (۱) تقویت دماغ و اعصاب (۲) رفع قبض (۳) اصلاح ہضم تقویت دماغ و اعصاب کے لیے دخبث الحدید ۴ چاول سے ایک رتی تک، جوارش جالینوس، بادیان انیسون، تخم کشوث، گلقند بعد از طعام خمیرہ گاؤزبان عنبری کھلائیں۔

رفع قبض کے لیے۔ اطریفلات، مثلاً اطریفل ملین۔ اطریفل زمانی بوقت خواب کھلائیں یہ روزانہ دیں یا ایک یوم وقفہ دے کر۔ جو مریض کی حالت پر موقوف ہے یہ علاج اس درد سر حار کے لیے کافی ہے۔

پرہیز۔ ثقیل اور دیر ہضم اغذیہ سے پرہیز کریں **ہدایت** ریاضت نہ کریں۔

نوٹ:۔ اگر دردوں کے امراض کے علاج میں ہدایت پر پوری طرح عمل کیا جائے تو فائدہ یقینی ہے اور اگر غذا میں کماً و کیفاً اعتدال ہو تو بھی فائدہ لازمی ہے۔ یعنی ۹۰ فیصدی کامیاب علاج ہو سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ یہی حالت درد گردہ میں ہوا کرتے ہیں۔ بجز اس درد گردہ کے جس میں پتھری بڑی ہو جائے اور یہی چیز ضعفِ معدہ کی حالت میں ہوں گی۔

انتخابِ دوا

دنیا کی تمام چیزوں میں درجات پائے جاتے ہیں کوئی چیز دوسری چیز کے ساتھ ہر لحاظ سے برابر نہیں ہو سکتی۔ اسی اصول کے مطابق امراض کے بھی درجات ہیں دو درجات ادویہ سے مراد وہ درجات ہیں جو بلحاظ فوائد کے ہیں نہ کہ درجات کیفیات اربعہ، لہٰذا ہر علاج میں اس مرض کی مفید ادویہ میں سے بہترین دوا کا انتخاب کرنا چاہیئے، جو اس مرض کے لیے تجربہ میں شافی ثابت ہو چکی ہو، اسی کوشش وسعی کے بعد علاج کا زیادہ تر انحصار بہت کم ادویہ پر رہ جاتا ہے اور ایک ہی دوا سے بہت سے امراض میں فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً جوہر منقی عام طور پر صرف مرض آتشک میں مفید خیال کیا جاتا ہے لیکن اس علاج کے اصول پر غور کرتے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر اس مرض میں جس میں کہ خون کے اندر غلظت اور سوداویت آگئی ہو اور طبعی لطافت نہ رہی ہو اس مرض کے ازالہ کے لیے یہ جوہر خون میں لطافت پیدا کر کے مفید ثابت ہوا ہے چنانچہ ایک مرتبہ ایک مریض مطب میں آیا جس کو ریاح غلیظہ کے پیدا ہونے سے بہت سے امراض مثلاً ہچکی اور ڈکار وغیرہ پیدا ہو چکے تھے اور اس کے علاج میں تمام ادویات معمولہ مطب کو استعمال کیا گیا لیکن فائدہ نہ ہوا۔ تینوں بھائی (جناب حاذق الملک اوّل حکیم عبدالمجید خان صاحب،

جناب حکیم واصل خاں صاحب، جناب مسیح الملک قبلہ حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب رحمۃ اللہ موجود تھے۔ منجھلے بھائی صاحب حکیم واصل خاں صاحب نے اس مریض کے لیے یہ جوہر تجویز کیا اور اس تجویز کو سب نے تسلیم کر لیا اور استعمال کرایا گیا جس سے اس مریض کو فائدہ ہوا۔

یادداشت۔ ہر طبیب کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل امور کو ہر وقت پیشِ نظر رکھے۔

(۱) تمام امراض کے نام (۲) تمام امراض کے علامات (۳) ضروری ادویہ کے افعال (۴) اصول علاج۔ اصول علاج کے مدِ نظر رکھنے سے اطمینان قلب، کامیابی اور دوسرے اطباء کے علاج پر تبصرہ یا تنقید کرنے کی قابلیت پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً بواسیر کا اصولِ علاج یہ ہے کہ جگر کی اصلاح کی جائے۔ تحلیل ریاح۔ جودت ہضم اور قبض کے لیے تدابیر اختیار کی جائیں۔ مقامی طور پر مسوں کو کاٹنا یا ان پر دوا لگانا چاہیئے۔

اُصولِ علاج

صداع

اصل کلیہ۔ کل مرض یعالج بالضد ہر مرض کا علاج ضد کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یہ تو ایک قاعدہ کلیہ ہے۔ اب اس کے انواع کو لے لیجئے تو اس کی اقسام یا ساذج ہوسکتی ہے اور یا مادی۔ اگر صرف ساذج ہے تو اس کے اندر تبدیل ہی کفایت دیتی ہے اگر مادی ہے تو اس کے لیے تنقیہ بذریعہ (فصد) اور (سینگیاں بمعہ پچھنوں) نکے اور (اسہال) اور (قے) و (نیسینہ) اور (ادرار) اور اگر اعضاء مرکبہ کے اندر مرض واقع ہو تو اس کے لیے استقامہ اعضاء مرکبہ۔ اب یہاں سے ہر ایک قسم کا تھوڑا تھوڑا بیان ہوتا ہے اور جو امراض کثیر الوقوع ہیں وہ بیان کیے جائیں گے۔ نیز ان کے ساتھ ہی ساتھ اصولِ علاج بھی بیان ہوں گے اور مجرب نسخے بھی بیان ہوں گے۔

صداع ساذج - اگر صداع حرارت شمسی کی وجہ سے پیدا ہوا ہے تو اس کا اصول علاج کافور سونگھانا، سر پہ برف رکھنا، سر پہ پانی کا چھینٹا دینا۔ اگر صداع برودت ہوا کی وجہ سے ہو تو اس کے لیے ٹکور رُوڑ دینی پرانی روئی کی کفایت کرے گی۔

صداع مادی - جو کہ بہت زیادہ فی زمانہ کثیر الوقوع ہیں۔ انہی کو بیان کیا جاویگا اب مادی کے اندر سب سے زیادہ کثیر الوقوع صداع دموی ہے اور وہ بھی غلبہ دم کی وجہ سے اس لیے فصد وا مالہ استعمال کرنا چاہیئے اور اگر صداع دوروں کے ساتھ ہو تو تقویت دماغ کے لیے استعمال کرنی چاہئیں۔ صداع دموی کے لیے نسخہ ذیل عمدہ ہے۔ اس کے خواص بھی بتائے جائیں گے۔

نسخہ صداع دموی اطریفل نشا ہترہ ۷ ماشہ برائے غلیان الدم نافع و مقوی اعصاب دافع قبض لعاب بہدانہ ۳ ماشہ مغلظ دم دمبرد۔ شیرہ عناب ۵ عدد۔ مسکن دم۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ مبرد و مغلظ و مقوی دماغ۔ شیرہ تخم خشخاش سفید ۳ ماشہ مخدر مقوی اعصاب و دماغ و برائے حدت دم نافع۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ حدت دم کے لیے نافع اگر درد شدید ہو تو ہیون بطور ضماد کے استعمال کریں اور بصورت وقوع غشی گلاب برف کے ساتھ سرد کر کے سر پہ رکھیں اگر شرائین بہت ہی زیادہ تڑپنے لگیں اور درد بہت زیادہ ہونے لگے تو ادویہ لازدقیہ کا استعمال کریں۔ ادویہ لازدقیہ کا نسخہ یہ ہے۔

م۔ اشق ا ماشہ، زعفران ½ ماشہ۔ تخم کاہو۔ ا ماشہ، خشخاش سفید ا ماشہ۔ صمغ کتیرا ا ماشہ صمغ عربی، افیون گلاب کے اندر گھس کر مدور کاغذ پہ (جس میں کہ سوئی سے سوراخ کر لیے گئے ہوں) چسپاں کر کے تڑپنے والی رگوں پر چسپاں کریں۔

اگر صداع مؤخر دماغ اور گردن کے پیچھے (یعنی گدی میں) ہو جو بوجہ قلت خون کے اعصاب میں ہوتا ہے اس کے اندر خون کو جذب کرنے والی اور خون پیدا کرنے والی ادویہ استعمال کرائیں۔ جذب کرنے والی دوا جیسے رائی کا پلاسٹر لگانا۔ بہ بڑ الساعۃ کا حکم رکھتا ہے

کھانے کے اندر مولد دم ادویہ جیسے کشتہ یسر و فولاد۔ یہ جودت ہضم کے لیے بھی ہے اور مولد خون بھی ہے۔

اگر صداع نزلہ و فساد معدہ کی وجہ سے ہوتا ہے تو اس کی علامات یہ ہیں قبض تو سو فیصدی صداع شرکی معدی میں ہوتا ہے۔ منجملہ اس کے اور دیگر علامات نزلہ و فساد ہضم کی موجود ہوتی ہیں۔

نوٹ:۔ اگر کوئی شخص دردسر کی شکایت بیان کرے تو اس سے پیشتر ہی قبض و نزلہ کی بابت دریافت کریں اور خوب غور سے اس کے حالات مرض کی بابت دریافت کریں۔ اصول علاج صداع شرکی معدی تلین۔ تقویت دماغ۔ عمدگی ہضم۔

نوٹ:۔ صداع شرکی معدی اوّل بہت دنوں میں دورہ کرتا رہتا ہے۔ بعدہ رفتہ لازم و ثابت ہو جاتا ہے۔ حسب ذیل ادویہ میں سے بعض استعمال کرائیں۔

کشتہ تا یسر، فولاد، خبث الحدید، برائے درستی جگر و جودت ہضم مقوی اعصاب مرجان برائے تقویت دماغ و اعصاب۔ جوارش جالینوس برائے جودت ہضم و تلین حیدوار (مقوی معدہ) قرص یا اطریفل ملین بوقت خواب بقدر طبیعت محیب وغیرہ مجیب استعمال کریں قرص کی تعداد ۳۔۵ تک۔ اطریفل کی مقدار ۴ ماشے سے ۶ ماشہ تک ہونی چاہیئے۔

دردِ سر پر ایک مستقل لیکچر

عملی طور پر اکثر مریض صداع کی تین قسموں میں مبتلا ہوتے ہیں جو بلحاظ کثرت وقوع ترتیب درج ذیل ہیں۔

(۱) صداع شرکی (۲) صداع نزلی (۳) صداع ضعف دماغی۔

(۱) صداع شرکی معوی و معدی۔ یہ دردسر معدہ و امعاء کی شرکت سے ہوتا ہے۔

اور جیسے جیسے اصل مرض بڑھتا جاتا ہے ویسے ہی درد سر کے دوروں میں زیادتی اور جلدی ہوتی جاتی ہے۔ انتہائی اتنی کثرت ہو جاتی ہے کہ کھانے کے فوراً بعد درد پیدا ہو جاتا ہے اور ہضم غذا کے بعد خود بخود دفع ہو جاتا ہے۔

علامات: قبض لازمی علامت ہے جب یہ مرض مزمن ہوتا ہے تو دوران سر اور آنکھوں کے تلے اندھیرا آجانا بھی علامات ہوتے ہیں۔ مزمن ہونے کی صورت میں نبض لین بسریع اور ضعیف ہوتی ہے۔

نوٹ: ایسی نبض دیکھنے سے معلوم کرنا چاہیئے کہ اس مرض کو درد سر، دوران سر اور آنکھوں کے نیچے اندھیرا آجاتا ہے یا ان میں سے کوئی ایک یا دو اور یا تینوں امراض پائے جاتے ہیں۔

اسباب۔ سبب سابق یا تو خرابی ہضم ہوگا اور یا ضعف اعصاب۔

نوٹ: ضعف اعصاب کے اثر سے ضعف ہضم ہوتا ہے جس سے خون رقیق اور کریات حمراء (خون کے سرخ دانے) کم پیدا ہوتے ہیں اور اس سے منی رقیق پیدا ہوتی ہے اور اسوجہ سے بھی ضعف اعصاب کا اثر قوت باہ پر بھی پڑتا ہے اس لیے ایسے مریض کی نبض لین۔ ضعیف اور سریع ہوگی۔ **اصول علاج۔** رفع قبض، اصلاح ہضم اور تقویت دماغ واعصاب

معمولات مطب۔ کشتہ خبث الحدید ۲ برنج تا ایک سرخ۔ کشتہ مرجان ۴ برنج تا ایک سرخ، جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر ہمراہ شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ انیسون ۵ ماشہ شیرہ کشوث ۳ ماشہ، پانی یا عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر گلقند ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

(۲) خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ماشہ بعد از طعام کھلائیں۔

(۳) اطریفل زمانی ۹ ماشہ یا اطریفل ملین ۹ ماشہ دودھ کے ساتھ سوتے وقت کھلائیں۔

نوٹ: دردوں والے امراض میں طبیب کی عام ہدایات اور دستوں پر کار بند ہونے سے ۹۰ فیصد مریض کو صحت حاصل ہو سکتی ہے لیکن اسی تعداد میں مریض ان باتوں سے

لاپروائی کرتے ہیں مثلاً درد گردہ، مرح اور درد قولنج وغیرہ۔

(۲) صداع نزلی۔ اس قسم کا علاج وغیرہ نزلہ کے بیان میں ہوگا۔

(۳) صداع ضعف دماغ۔ اصول علاج:۔ تقویت دماغ، ازالہ قبض۔

معمولات۔ (۱) مغز بادام ۵ دانہ، مغز کدو ۳ ماشہ، نشاستہ ۳ ماشہ، صمغ عربی ۳ ماشہ، تخم خشخاش سفید ۳ ماشہ، مصری ۲ تولہ، روغن زرد ۱ تولہ بدستور حریرہ بنا کر استعمال کریں بشرطیکہ معدہ متحمل ہو، اگر ہضم ضعف ہو تو۔

(۲) خمیرہ گاؤزبان عنبری میں قدرے عنبر ملا کر کھلائیں اوپر سے شیرہ بادیان، شیرہ مغز بادام، شیرہ الائچی پلائیں۔

(۳) برہمی بوٹی فلفل سیاہ ۵ دانہ، مغز بادام ۱ دانہ، مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد دو دو گولیاں کھلائیں۔

پرہیز:۔ کثرت مشاغل و کار دماغیہ سے پرہیز کریں۔ حریف اشیا سے پرہیز کریں۔

غذا۔ معتدل المقدار اور زود ہضم کھائیں۔

آٹھ نبضیں

(اسرار فن کے متعلق جناب مسیح الملک مرحوم کی ایک خاص چیز)

جناب حکیم سید سکندر شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ مصوری میں حضرت استاذی قبلہ مرحوم نے نبض پر ایک تقریر فرمائی اور مندرجہ آٹھ نبضیں بیان فرما کر ارشاد فرمایا کہ یہ لکھ لی جائیں۔ اس سلسلہ میں دو خاص نبضوں کا بیان فرمایا کہ نہ متقدمین نے ان کا ذکر یا اشارہ کیا ہے نہ متاخرین نے اور یہ اپنے وسیع تجارت سے خود مرحوم پر منکشف ہوئی تھیں۔

بہر حال ان آٹھ نبضوں کا بیان جناب مسیح الملک مرحوم کے الفاظ میں لکھا جاتا ہے۔

۱۔ ان کان ملمسا حادا والنبض عظیما قویا یدل علی جریان الدم وعلی ان الدم سیجری وان لم یسل قط۔

۲۔ ان کان النبض یمیل الی العظم مع قلۃ الدم فی البدن فیدل علی امتلاء الریحی وهذا النبض کثیرا ما یکون لاصحاب لبواسیر العمیاء الذین هم فی سن الشیخوخۃ والکهولۃ

۳۔ ان کان النبض السریع اللین الضعیف یدل علی ضعف الدماغ الذی یلزمه هذه العوارض النسیان الدوران وضعف القلب وسوء الهضم وقلۃ المنی وضعف الباه وسرعۃ الانزال والتعب بادنی سبب وقلۃ الامعان

۴۔ النبض السریع العظیم یدل علی اختلاج القلب

۵۔ النبض البطئ الصلب مع تقشر الملمس یدل علی اسهال مزمن

۶۔ النبض العظیم بسرعۃ ما مع سخونۃ الملمس یدل احد هذه الاشیاء الثلاثۃ النار الفارسی واستعمال الادویۃ الحارۃ وقرحۃ الاحلیل

۷۔ النبض العظیم القوی فی الشیوخ ینذر الفالج

۸۔ النبض الممتلی السریع الذی یمیل الی العظیم یدل علی الحمل

(۱) اگر ملمس گرم اور نبض عظیم قوی ہو تو سیلان خون کا پتہ چلتا ہے یا موجود ہوگا یا ہونیوالا ہوگا

(۲) اگر بدن میں خون کم ہونے کے باوجود نبض عظیم کی طرف مائل ہو تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ بدن میں ریاح کی کثرت ہے یہ نبض اکثر ان بوڑھوں اور ادھیڑ عمر والوں میں پائی جاتی ہے جو بواسیر عمیا میں مبتلا ہوں۔

(۳) نبض سریع لین ضعیف۔ ضعف دماغ پر دلالت کرتی ہے۔ اس ضعف دماغ کے

ساتھ نسیان، دوران سر، ضعف قلب، سوءِ ہضم، قلتِ منی، ضعفِ باہ، سرعت انزال دفتی سبب سے تکان اور قلت امعان عارض ہوں گے۔

(۴) نبض سریع عظیم اختلاج قلب پر دلالت کرتی ہے۔

(۵) اگر نبض بطی صلب ہو اور جلد پر سے بھوسی الگ ہوتی ہو تو اسہال مزمن کی شکایت ہے

(۶) نبض عظیم مائل بسرعت مع حرارت ملمس تین چیزوں پر دلالت کرتی ہے (۱) آثار فارسی (۲) ادویہ گرم کا استعمال (۳) قرحہ احلیل۔

(۷) بوڑھوں میں نبض عظیم قوی سے فالج کا خوف ہوتا ہے۔

(۸) نبض ممتلی سریع مائل بہ عظم حمل پر دلالت کرتی ہے۔

رموزِ علاج

(۱) اگر بخار بار بار عود کر آئے اور یہ حالت دیر تک قائم رہے تو سمجھ لینا چاہیئے کہ جگر میں فتور ہے اس کی اصلاح کرنی چاہیئے۔

(۲) اگر عورتوں کو بچہ جننے کے بعد دیر تک بخار چڑھا رہے تو انھیں ایسی ادویہ استعمال کرانی چاہئیں جن سے اورام رحم زائل ہو جائیں ورنہ وہ مدقوق ہو جائیں گی۔

(۳) امتلائے معدہ کی حالت میں جب کسی کے حواس ٹھکانے پر نہ رہیں (یعنی مکدر ہو جائیں اور وہ شخص حیران و پریشان ہو جائے تو یہ حالات صرع پر دال ہوں گے۔ جلد بتدریج حقنہ سے مادہ کا اخراج کیا جائے۔

(۴) جب کوئی عضو اپنی قوت کے نقصان سے ضعیف ہو جائے اور کوئی خارجی سبب معلوم نہ ہوتا ہو تو یہ عضو اپنی پہلی حالت پر کبھی نہیں آسکے گا خواہ اس کا کتنا ہی علاج کیوں نہ کیا جائے۔

(۵) دائمی نزلہ کے لیے تقویت دماغ کرنی چاہیئے۔ نضج اور اعتدال قویٰ کو کچھ فائدہ نہیں دے گا۔

(۶) ملینات اور مقویات کا ایک ہی وقت میں استعمال نہیں کرنا چاہیئے ورنہ مقویات کا کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔

(۷) وہ دردِ سر جو دورہ سے ہوتا ہو اس میں تنقیہ معدہ اور دماغ و معدہ تقویت کرنی چاہیئے۔

(۸) عظم کبد جگر کے ورم حار سے زیادہ خطرناک ہے گو اس کا خطرہ فوری نہ ہو۔

(۹) مقویات کے استعمال کرنے کا سب سے زیادہ موزوں وقت مرض کے انحطاط کا وقت ہے اور سب سے زیادہ خطرناک وقت تزاید اور انتہا کا وقت ہے کیونکہ ان اوقات میں مقویات طبیعت کے خلاف اور مرض کی معاون بن جاتی ہیں ...

(۱۰) اگر کسی مرض میں تمہاری تدبیر سے بہت تھوڑا فائدہ پہنچ رہا ہو تو زیادہ نفع کے لالچ سے اس تدبیر کو نہ بدل ڈالو۔ کیونکہ بسا اوقات دیکھا گیا ہے کہ اس دوسری تدبیر سے تھوڑا نفع بھی جاتا رہتا ہے۔